بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہون اللہ کے نام سے جو بہت مہربان ہی نہایت رحیم والا اس سورۂ فاتحہ کے نازل
ہونے کا سبب مولانا یعقوب چرخی نے حضرت امیرالمومنین علی کرم اللہ وجہہ اور عبداللہ
بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے یون بیان کیا ہی کہ یہہ سورہ مکے مین نازل ہوا اور اسکی حقیقت
یہہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب مین میدان مین جاتا تھا ایک آواز سنتا تھا کہ
یا محمد اور ایک شخص نورانی کو دیکھتا تھا کہ سونیکے تخت پر آسمان و زمین کے درمیان
معلق کھڑا ہی مین اس آواز سے ڈر کر بھاگتا تھا جب ایسا معاملہ کئی بار ہوا ورقہ بن
نوفل جو چچیرا بھائی بی بی خدیجہ علیہا السلام کا تھا وہ انجیل اور توریت کے علم سے
خوب واقف تھا اور اس نے نصارا کے عالمون سے بہت علم حاصل کیا تھا اس نے یہہ
بات کہی کہ جب وہ آواز سنو مت بھاگو اور کان لگاکر سنو کہ کیا کہتا ہی ویسا ہی مین نے کیا جب
پھر آواز آئی کہ یا محمد مین نے کہا لبیك اسنے کہا مین جبرئیل ہون اور تو اس امت کا نبی
پھر کہا * اشہد ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمدا عبدہ و رسولہ * پھر کہا کہہ * الحمد للہ *
تا آخر سورہ یہہ فایدہ دوسری کتاب سے ہی * اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ * سب تعریف
اللہ کو ہی جو صاحب سارے جہان کا * اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ * بہت مہربان نہایت رحیم والا

* مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ * مالک انصاف کے دن کا * اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ * تجھی کو ہم بندگی کرین اور تجھی سے مدد چاہین * اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ * چلا ہم کو راہ سیدھی * صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ * غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ * راہ اُن کی جن پر تو نے فضل کیا۔ جن پر غصے ہوا اور بہکنے والے * فایدہ * یہہ سورہ اللہ صاحب نے بندونکی زبان سے فرمایا ہی کہ اسطرح کہا کرین جن جن پر تو نے فضل کیا اُن سے چار فرقے مراد ہین نبیین وصدیقین و شہدا و صالحین اور جن پر غصے ہوا اُن سے یہود اور گمراہون سے نصارا مراد ہین *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم *

شروع کرتا ہون عم سپارے کی تفسیر اللہ کے نام کی برکت سے جسنے ہمکو دنیا میں پیدا کیا اور روزی دی اور سب طرحکی نعمتین بخشین اور بخشنے والا ہی ہر مومن اور مسلمانکو آخرت میں اور بہشت میں لیجانیوالا ہی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے عم سپارے میں پہلی سورت عم ہی کہ مکہ میں نازل ہوئی چالیس آیتین اور ایک سو تہتر کلمے اور سات سو ستر حرف ہین جب حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالی کی طرف سے پیغمبری کی خلعت پہنی پیغمبر ہوئے اور حکم سے پروردگار حق تعالی کے مکے کے سارے آدمیون کو اپنی پیغمبری کی خبردی اور ایمان لانے کو فرمایا اور بت پوجنے سے منع کیا اللہ تعالی کی بندگی بجالانے کے واسطے حکم فرمایا اور شرک سے توحید کی طرف بلایا اور آیتین قرآن شریف کی سنائین آخرت کی حقیقت بیان کردی اور فرمایا کہ یہہ کلام اللہ کا ہی اُسوقت کے لوگ جو ان باتونکو سنکر ایمان لائے مسلمان ہوئے اور بہت لوگ جو کم بخت بدبخت تھے یہہ بات سنکر تعجب کرنے لگے اور بہت لوگون نے نئی باتین قیاس کرکے انکار کیا اور آپس میں باتیں کر ان باتون کا چرچا کرنے لگے ایک دوسرے سے کہنے لگا کہ یہہ کیسی بات ہی وہ جو محمد کہتا ہی اور کسطرح وہ پیغمبر ہوئے خدا کا کلام آسمان سے اُن پر کیونکر اُترا ہم سب ایک خدا کی بندگی کیونکر کرین اور آخرت کیونکر ہوویگی اور مردے سب کیونکر زندے ہوویگے قیامت کسطرح سے ہوویگی ایسی ایسی نادانی کی باتین آپس میں کہنے لگے اُن باتونکو سمجھانے کے واسطے جو کہ حضرت فرماتے تھے یہہ سورہ اللہ تعالی کی طرف سے

نازل ہوا اِس سورے میں اللہ تعالی نے مومن مسلمانونکی اور کافر مشرکونکی حقیقت اور
دنیا آخرت کا احوال اور بہت سا بیان فرمایا چھپے ہوئے بھید کو ظاہر کردیا جو کوئی اُس کو
بوجھے تو بہت سی دولت پاوے اللہ تعالی فرماتا ہی *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم *

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ * کیا بات پوچھتے ہین لوگ آپس مین یعنی آپس مین بیٹھ کر ایک
دوسرے کو پوچھتے ہین سوال کرتے ہین اِس بات پر اشارت ہی کہ مکے کے رہنے والے
قریش سب کئی برس سے جاہل ہو گئے تھے وہ لوگ حضرت ابراہیم اور اسماعیل ع م کی
اولادون میں تھے پہلے دیندار مسلمان تھے پھر آخر کو نادانی آ گئی جاہل ہوتے گئے باپ دادے
کی راہ رسم دین آئین طور طریق سب بھول گئے تھے مسلمانی کی بات بگڑ گئی تھی بتون کو
پتھرون کو درختونکو پوجتے تھے اور دنیاہی کی بہتریکو بہتری جانتے تھے آخرت کی بھلائی برائی کی
کچھ خبر نہ تھی اور یہہ سمجھتے تھے کہ دنیا کی برکت اور زیادتی مال اولاد کی اور سب کام کی اُنہین
بتون کے پوجنے سے حاصل ہوتی ہی اِس خیال میں بہت سا مال بتون کے واسطے خرچ کرتے تھے
اُونٹ گاے بکریان ذبح کرتے تھے اور حیوانون کی طرح کھاتے تھے اگر دنیا کی خوبی اُن کے ہاتھ
نہ لگتی تو برا جانتے اور آخرت کا عذاب ثواب درد دکھ سخت آگ میں جلنا اور ہمیشے کے آرام
راحت آبرو عزت مین پہنچنا اور دوزخ بہشت کی خبر کبھی کسی سے نہین سنتے تھے نادانی کے
کوئے مین گمراہی کے بندی خانے مین پڑے تھے نافرمانی کرتے تھے کہ اِس درمیان میں اللہ نے اپنے
فضل و کرم سے مہربانی فرما کر اور اپنے بندون کو بڑے عذاب سے چھڑا کر آرام و راحت کی
دولت مین پہنچانیکے لئیے ایک اپنے بڑے پیارے بندے حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ
وسلم کو سارے بندون میں سے چنکر پسند کر کر اور سب طرح کی خوبیان کمال بخش کر اور
سب طرح کی بڑائیون کے لایق کر اور سب طرح کے علم اور ہدایت دیکر اپنا رسول کیا
آخر زمانے کا پیغمبر کر بھیجا اور سب پیغمبرون کی ہدایت اور کارخانے کو اِس پیارے بندے
اپنے محبوب کے اُوپر تمام کر دیا اور دروازے پیغمبری کا قیامت تک سوا ان کے تمامی
جہان پر بند کر دیا تو کوئی قیامت تک دعوی پیغمبری کا نکر سکے اور سیدہا راہ ہدایت پر

سوا ے ان کے سب پر قفل لگا دیا اگر کوئی چاہے کہ اللہ کے قرب کی دولت میں پہنچے ہمیشے کی خوبی حاصل کرے سو سوا ے اس ایک راہ کے کہیں نہ پاویگا جس کسی کو یہہ خوبی ملی ہی سو بھی ایک راہ سے ملی ہی پس جب اللہ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کی پیغمبری دی اور کمالیت بخشی اور سب دولتون کے لایق کیا تب حکم فرمایا کہ تم خلق کو ہدایت کرو گمراہونکو راہ بتاؤ جاہلونکو عالم کرو اور ناجردارونکو خبردار کرو غافلونکو ہوشیار کرو سوتونکو جگاؤ اندھونکو سیدھی راہ بتاؤ کیونکہ وہ لوگ سب جہالت کے اندھیارے مین گمراہی کے کوئے میں پھنس رہے ہین انکو علم کی روشنی اور ہدایت کے نور میں لے آؤ اور کفر سے ایمان میں اور شرک سے توحید میں بے معرفتی سے معرفت میں غفلت سے ہوشیاری میں بلاؤ ہمیشے کی خرابی سے چھوٹنے کا طور بتاکر ہمیشے کی خوشی اور آرام راحت کی راہ بتاؤ پھر اس خاوند نے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر حضرت جبرئیل کی معرفت جو بڑے مقرب فرشتے ہین کتاب بھیجی قرآن مجید نازل کیا سب طرح کی ہدایتین اور بہتیرے طریقے اس کتاب میں بندون کے واسطے فرماکر بیان کرکر چھپے ہوئے بھیدونکو ظاہر کردیا جب حضرت نے یہہ دولت پائی تب حکم سے اللہ تعالی کے ہر کسی کے تئین ہدایت کرنے لگے اور لوگون کی طرف جاکے فرمانے لگے کہ مین خدا کا رسول ہون اللہ نے مجھکو تمھارے راہ بتانے کے واسطے پیغمبر کر بھیجا وہ خاوند سب کا پیدا کرنیوالا اور پالنے ہارا ہی اور آسمان و زمین کا بادشاہ مالک ہی اور جو کچھ اس کے بیچ ہی سب کا پالنے والا روزی دینے ہارا اور مارنیوالا جلانے والا وہی ایک اللہ ہی دنیا اور آخرت سب اسیکے اختیار میں ہی وہ سارے جہان کا بادشاہ مالک ہی کوئی اسکا شریک نہین اور کوئی اسیکے برابر نہین ہمیشہ دیکھتے ہو جسکو جو چاہے بخشے اور جسکو نہ چاہے نہ بخشے اور اول آخر کا بھید اسکو معلوم ہی کسی کی کچھ بات اسکے آگے پوشیدہ نہین ہر طرح کی قدرت اسیکو ہی اور وہ خاوند سب طرحکے نقصان اور عیب سے پاک ہی اس خاوند پر ایمان لاؤ سب کام اسکا اچھا ہی اور وہ عادل ہی اس کا حکم قبول کرو اسیکی بندگی بجالاؤ اسیکو یاد کرو اور اسکی بندگی میں دوسرے کو شریک نکرو اور بت پرستی سے توبہ کرو اور کسیکے پوجنے سے کچھ فایدہ نہین

دنیا آخرت کا فایدہ اُسیکی بندگی سے ہی سمجھ بوجھ کے دیکھو گمراہی سے راہ مین آؤ اور راہ
مین مت بھٹکو اور میرے اوپر ایمان لاؤ مجھکو سچا پیغمبر جانو میرا کہا مانو اور ہر کام مین ہر بات
مین میرے تابع ہو رہو اور مین جو کہون سو کرو اور جو منع کرون وہ ہرگز نکرو اور قرآن کے اوپر
ایمان لاؤ اور یقین جانو کہ یہہ اللہ کا کلام ہی جبرئیل کی معرفت میرے اوپر نازل ہوا ہی اُسکو
پڑھو خوب سمجھو اسکے مطابق عمل کرو تو تمھارا دنیا و آخرت مین بھلا ہوگا اور آخرت کے اوپر
ایمان لاؤ یقین کرو کہ مرنے کے بعد اللہ ساری خلق کو زندہ کریگا ایک روز حکم سے
پروردگار کے صور پھونکا جایگا اُسکی آواز سے زمین آسمان سب پھٹ جاینگے سب
خلق مرجاویگی نیست نابود ہو جاویگی سوائے ذات پاک پروردگار کے کچھ چیز باقی نہ رہیگی پھر
جب وہ خاوند چاہیگا تو آسمان زمین پیدا کریگا اول آخر کے مردے سب زندے ہو وینگے
قیامت قایم ہو ویگی اُس دن اللہ تعالی اپنے کو ظاہر کریگا اور ساری خلق کا حساب کتاب
ہو ویگا اور ہر بندے سے اللہ تعالی سوال کریگا پوچھیگا کہ دنیا مین تمکو پیدا کرکے جان و دل و تن
و بدن و ہاتھہ پاؤن آنکھہ کان عقل شعور کھانا پینا اور ہزارون طرح کی نعمتین بخشین تھین اُن
نعمتون کا کیا کیا شکر بجالایا اور کیا احسان مانا پھر اِن باتون کو جتانیکے واسطے تمھاری طرف نبی
بھیجا کتابین بھیجیں ہر چیز دنیکی خبر دی اور اچھی راہ بری راہ بتادی اور دوزخ بہشت کی خبر دی کھول
کھولکر کہہ دیا تھا کہ جو کوئی اللہ کے اوپر اور اُس کے رسول پر اور کتاب پر ایمان لاویگا آخرت کو
سچ جانیگا اور حکم کے مطابق عمل کریگا تو اُسکو بہشت مین داخل کرونگا بہشت مین سب طرح کا
آرام راحت عیش ہی کھانا پینا لذت مزا ہی ہمیشہ ہمیشہ اُس آرام کے مقام مین رہیگا پھر
کبھی وہان مرنا نہیں اور جو کوئی ایمان نہیں لاویگا اور اُسکے رسول کو سچا برحق نجانیگا امر و
نہی کو قبول نہیں کریگا حکم کے مطابق کام نکریگا نافرمانی کرتا رہیگا اور اُسکی کتاب پر ایمان نہیں
لاویگا قرآن کو خدا کا کلام نہیں جانیگا آخرت کے اوپر ایمان نہیں لاویگا اور دوزخ ترازو پل صراط
حساب کتاب حوض کوثر عذاب ثواب اور جو کچھ کہ اللہ نے اِس جہان کے واسطے پیدا کر مقرر
کر رکھا ہی اور خبر بھی دی ہی جھوٹھہ سمجھیگا اُسکو دوزخ مین ڈالونگا دوزخ کے بیچ آگ ہی بلا
ہی اور ہزارون طرح کے عذاب ہیں کافر مشرک منافق سب اُس دوزخ کی آگ مین

جاتنے گلنے عذاب مین خواری مین خرابی مین ہمیشہ خراب رہینگے پھر کبھی وہان سے نجات پانیکا حکم نہین
ہوویگا اور جو لوگ کہ مومن مسلمان ہین اور متقی سچے پرہیزگار خدا رسول کے حکم پر قایم ہین
مستحکم ہین اُنکے اوپر الله تعالی فضل و کرم فرماکر نجات بخشیگا سب طرح کے غم فکر اور ڈر سے
چھوٹ جاوینگے عزت حرمت سے بہشت کے اندر داخل ہووینگے ہمیشے کے آرام مین رہینگے اور
کافر مشرکونکو فرشتے سب الله کے حکم سے بڑی سختی اور عذاب کے ساتھہ برے حال
سے خواری خرابی سے گھسیٹ کر دوزخ مین ڈالینگے اور ساعت بساعت سختی عذاب کی
اُن پر زیادہ ہوتی جاویگی اور دوزخی سب دوزخ مین رونگے پیٹینگے آہ و نالہ واویلا کرینگے اور
دم بدم اپنی موت مانگینگے مرنے کی خواہش کرینگے لیکن کچھہ فایدہ نہوویگا اُن پر رحم نہین کرے گا
بھوک پیاس درد دکھہ مین اور خواری خرابی مین سانپ بچھو اور ہزارون طرح کی بلا مین ہمیشہ
پڑے رہینگے اے مسلمانو سمجھو تو آخرت مین ایمان والون کے واسطے کیا فائدہ ہی اور
بے ایمان کافرونکی کیا خرابی حضرت پیغمبر صلی الله علیہ وسلم نے یہ باتین سمجھا کر پھر فرمانے لگے
کہ مین تم سب کو خدا کی بندگی کی طرف بلاتا ہون اور دنیا آخرت کی خیر خوبی کی دعوت کرتا ہون کہ
تم لوگ ایمان لاؤ مسلمان ہوجاؤ میرا حکم قبول کرو تو تمھارا دونو جہان مین بھلا ہوگا اور بے ایمانی
وکفر و شرک سے دونو جہان مین برائی ہی جب حضرت نے یہ پیغام الله تعالی کی طرف سے
کھول کھول کر کہہ دئے ظاہر کر دئے تب جن لوگون کو ہمیشے کی دولت نصیب تھی ایمان لائے
اور اُن باتون کو غور کر کے سمجھے یقین لائے اور حکم کے تابع ہو گئے سچے مسلمان ہوئے دنیا آخرت
کی اور ہزارون طرح کی بزرگی بڑائی پائی الله رسول کی رضامندی حاصل کی اور جو لوگ کم بخت
تھے سردار کہلاتے تھے اپنے مال دولت اور مراد اولاد مین خوش تھے مغرور تھے غیر کے تابع ہونے
سے عار کرتے تھے اور بہت سے لوگ اپنی احمقی اور نادانی سے اور جہالت کے سبب ان باتون سے
تعجب کرنے لگے اور آپس مین بیٹھہ کر ان باتونکا چرچا کرنے لگے ایک دوسرے کو کہنے لگا کہ محمد جو
دعوی کرتے ہین اور کہتے ہین کہ مین پیغمبر ہون الله نے مجھکو خلق کی ہدایت کے واسطے بھیجا
یہ کیسی بات ہی ساری عمر ہم مین رہے وہ عبد الله کے بیٹے اور عبد المطلب کے پوتے
ہین یہہ کس طرح پیغمبر ہوئے اور کوئی کہتا تھا کہ ہم نے تو کبھی محمد سے جھوٹ بات سنی

نہین یہہ بات بھی جھوٹھہ نہو گی پھر شک مین پڑتے اور دل اُن کا نادانی کے سبب
سچی بات کو جھوٹھہ مقرر کر کر قبول نہین کرتا تھا اور کبھی کہتا تھا کہ محمد جو کہتے ہین یہہ کلام خدا کا
ہی بھلا پوچھو تو خدا کا کلام آدمی کے اُوپر کیونکر آویگا ہم مین بھی بہت لوگ بڑے بڑے دانا
عقلمند ہین اِن پر کیون نہین آیا جو ایک اُنھی پر آیا ہی اِس مین معلوم ہوتا ہی کہ یے باتین
محمد آپ بنا بنا کر لاتے ہین اور کہتے ہین کہ یہہ کلام خدا کی طرف سے اُترا ہی پھر جب قرآن کی
آیتون پر نظر کرتا تو حیران ہو کر کہتا یہہ آدمی کا بنایا کلام نہین شک مین رہتے نہ سچ کہہ سکتے
نہ جھوٹھہ پھر کبھی کہتے محمد کہتے ہین جو اُس ایک خدا کی بندگی کرو بھلا یہہ کیونکر ہوگا ہم سب
اپنے بتون کو پوجتے ہین پھر بھی سب کام سب مقصد ہمارے بر نہین آتے ہین تو ایک
خدا کے پوجنے سے مقصد ہمارا کیونکر حاصل ہویگا اپنی بے وقوفی سے یہہ نہین جانتے کہ وہ ایک
اللہ ایسا ہی جو دو نو جہان کے مقصد اُس کے حکم سے ایک پل مین حاصل ہو جاتے ہین سواے
اُس کے دوسرے سے کچھہ نہین ہو سکتا ہی اور کبھی کہتے محمد جو کہتے ہین قیامت ہووےگی آدمی
سب مرے ہوئے خاک مٹی ہوئے پھر کے زندے ہووینگے حساب کتاب ہویگا اور دوزخ
ہی بہشت ہی عذاب ہی ثواب ہی یے سب باتین بڑے تعجب کی باتین ہین کبھی ہم سبھون
نے ایسی بات اپنے باپ دادے سے بھی سنی نہ تھی جو مر کر پھر زندے ہووینگے یہہ بات
کب یقین ہووے ایسی ایسی باتین آپس مین کہتے ہنستے اور تعجب کرتے تھے نادانی کے کوئے
مین اور جہالت کے بندی خانے مین پھنس رہے ہین اور ناواقفی کے سبب یہہ تقریر آپس مین
کرتے تھے اُن سوالون کے مذکور مین اللہ تعالی فرماتا ہی * عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ * کیا بات پوچھتے
ہین لوگ آپس مین * عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ * اُس بڑی خبر سے * الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ *
جس مین وے کئی طرف ہو رہے ہین یعنی اختلاف کرتے ہین شک شبہے مین اور حیرت
مین ڈوبے ہوئے ہین کبھی کچھہ کہتے ہین کبھی کچھہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پیغمبری کی
خبر دی اور فرمایا کہ مین پیغمبر ہون اللہ تعالی کی طرف سے تمھارے اُوپر پیغام لایا ہون یہہ
پیغام بڑی خبر ہی اِس کے اُوپر ایمان لانے سے ہزارون لاکھون فائدے تمکو آخرت مین ملینگے
سب خرابیون سے چھوٹ جاؤگے اِس بات پر وے نادان سب اختلاف کرتے تھے کوئی کہتا

کہ محمد کے دشمن دیوانے ہوئے ہین جن کا امر ہوا ہی اور کوئی کہتا کہ اس بہانے سے لوگون کے
اوپر اپنی سرداری جتاتے ہین اور لوگون پر اپنے حکم چلانے کی خواہش رکھتے ہیں اور معجزون کو
دیکھ کر کہتے کہ وے ساحر ہوئے ہین جادوگر ہین اور قرآن کی آیتونکو سنکر کہتے کہ وے شاعر ہوئے
ہین طرح طرح کی باتین بنا بناکر لوگون کو سناتے ہین اور لوگونکو یے باتین کہہ کر اپنا تابع کر کر مال
دولت لیا چاہتے ہین اور بعضے کہتے تھے کہ کبھی ہمنے ایسی باتین سنین نہین اُن باتون کو کسطرح
مانون اور کوئی کہتا تھا کہ یہہ بڑی مشکل کی بات ہی ہزارون برس کے مردے سڑے گلے خاک
ہوئے کسطرح زندے ہوویگے اِسی طرح سے وے احمق نادان سب اپنی اپنی نادانی کے سبب
ایسی ایسی باتین آپس میں کہتے تھے اختلاف کرتے تھے کچھ کا کچھ بکتے تھے اُن باتونکے جواب میں
اللہ تعالی فرماتا ہی * كَلَّا سَيَعْلَمُونَ * یون نہین اب جان لینگے یعنے شتاب ہی تھوڑے دن کے
بعد یے کفار اختلاف کرنے والے سچی خبرون کے بے شک جانیگے جب مرنے لگینگے عذاب
کے فرشتے اُنکی جانون کو سختی سے نکالینگے اور کہینگے ای کم بخت تو کافر کیون رہا تھا خدا تعالی کی
وحدانیت پر ایمان کیون نہ لایا تھا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا پیغمبر کیون نہ جانتا تھا اور
قرآن مجید کیون نمانتا تھا اور قیامت کو کیون جھوٹھ جانتا تب معلوم کرینگے پھر اُسکے پیچھے جب قبر میں
داخل ہوونگے منکر نکیر دو فرشتے آکے بڑی ڈرانی شکل سے ہیبت دکھلا کر سوال کرینگے پوچھینگے
کہ تو کون ہی اور پروردگار تیرا کون ہی تو کسکے حکم پر چلتا تھا اور کیا ہی تیرا دین مذہب کس
دین میں تو عمل کرتا تھا اور کس کتاب کے موافق چلتا تھا اور کسکی حمایت ہی کافر اُن سوالونکے کچھ
جواب دے نہ سکیگا ہاے ہاے کرنے لگیگا اور عذاب ہوتا جاویگا قبر آگ ہو جاویگی اور فرشتے سب
آگ کے گرز سے مارینگے اُسوقت اُن خبرونکو سچ جانینگے اور اپنی بے ایمانی پر حسرت کرینگے افسوس کھاوینگے
لیکن اُسوقت افسوس اُنکا کچھ فائدہ نکریگا * ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ * پھر بھی یون نہیں اب جان لینگے یعنے
تحقیق مقرر سچ بے شک اِس جاننے کے پیچھے شتاب جانینگے جب حشر برپا ہوگا مردے
سب زمین سے زندے اُٹھینگے اور ہزارون بلا مین گرفتار ہووینگے تب اُن حقیقتون کو معلوم
کرینگے جو کے پیغمبرون نے خبرین دین تھین اپنی اپنی آنکھون سے دیکھنے پاوینگے اور سخت
عذاب میں پھنسینگے اُس وقت آپہی آپ معلوم کرینگے سچ جانینگے جو بتون کو پوجنا جھوٹھ تھا

بندگی کرنی سوائے اللہ کے دوسرے کو سزاوار نہ تھا اور محمد صاحب جو فرماتے تھے وہ سب راست تھا اور قرآن مجید سچ اللہ ہی کا کلام تھا اور قیامت کا ہونا اور مرنے کے بعد زندہ ہونا راست ہی اور حساب کتاب دوزخ بہشت عذاب ثواب برحق پھر اپنی بے ایمانی اور بدبختی کے اوپر ہزارون طرحکی افسوس کرینگے رووینگے اور آنکھون سے اُنکی آنسون کی ندیان بہہ چلینگی اور ہائے ہائے کرینگے اور کہینگے کہ ہم لوگ ایمان لائے یقین کئے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سچ کہتے تھے وہ سب ہم لوگون نے دیکھا معلوم کیا اب ہم سبھون پر مہربانی کرو نجات بخشو لیکن کوئی اُن پر رحم نکریگا اُسوقت کا جاننا اور ایمان لانا کیا فائدہ کریگا کچھ نہوگا اُن باتون کے پیچھے اللہ تعالی اپنی قدرت کا بیان فرماتا ہی بے خبرون کو اپنے کمالون کی خبر دیتا ہی وہ قدرت کا مالہ جو سب کے اوپر ظاہر ہی ہر کوئی اُن کمالون کو رات دن دیکھتے ہین اِس مین لازم ہی ہر کسی کے تئین کہ اپنے دل مین خوب سوچین غور کرین کہ جس کو یہہ قدرت ہی وہ جو چاہے سو کرے اپنا کلام جس بندے پر بھیجنے چاہے بھیجے جسکو چاہے اُسکو پیغمبر کرے اور زندے کو مارے مردے کو جلاوے اور جسپر چاہے عذاب کرے اور جس کو چاہے ثواب بخشے جو ایسا قادر قدرت والا اور رحم کرنے والا ہی اُس کی بندگی بجالانا سزاوار ہی لایق ہی اُسکی بندگی مین سر اپنا زمین پر لگاوے اُسکا شریک کسیکو نجانے اور آگے اُسکے عاجزی کرے اور اپنی حاجتین اُسی سے مانگے وہ ایک ہی کوئی اُسکا شریک نہین * اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهَادًا * کیا ہمنے نہین بنایا زمین بچھونا واسطے آرام کے تمھارے تم سب اِس زمین پر چلتے پھرتے ہو سفر کرتے ہو کبھی سوداگری کرتے ہو محل عمارتین بناتے ہو اور مرنا جینا بھی تمھارے اِسی زمین پر ہی کسیکو قدرت ہی جو ایسی چیز بنا سکے * وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا * اور پہاڑ میخین جو زمین جنبش نکر سکے تفسیرون مین مذکور ہی کہ اللہ نے جب زمین کو پانی کے اوپر بچھایا کشادہ کیا تو زمین جنبش کرنے لگی تب اللہ تعالی نے پھر اپنی قدرت سے زمین کے اوپر پہاڑون کی میخین بنا دین تو زمین اُس کے بوجھ سے قرار پکڑی ہلنے سے موقوف رہی یہہ بھی ایک بڑی قدرت ہی اور بڑا افضل ہی بندون کے اوپر اگر زمین ہمیشہ جنبش کرتی تو کوئی اُسپر آرام

کرنے نہین سکتا اور چلنا پھرنا کھیتی کرنی کام کاج کرنا بھی موقوف ہو جاتا اور دنیا کا کاربار
بند ہو جاتا اِس قدرت کے فضل سے ہمارے کاربار عالم کا بن گیا سب طرح سے امن چین
حاصل ہو گیا * وَّ خَلَقْنٰکُمْ اَزْوَاجًا * اور پیدا کیا ہمنے تمکو جوڑے جوڑے نر مادہ بھانت
بھانت کے یہہ بھی ایک بڑی قدرت ہی بڑی حکمت ہی بڑا فایدہ ہی اگر سبکے سب
مرد ہوتے یا سب عورتین ہوتین تو کچھ خوبی نہوتی لذت مزا نہ ملتا اور نسل جاری نہوتی
اور اگر سبکے سب ایکہی شکل پر ہوتے تو پہچان نہ ہوتی آپس مین خراب ہونے لگتے بھلی
بری صورتون مین تفاوت نہ سمجھتا خوب صورتکی کچھ قدر نہ ہوتی اِسواسطے اللہ تعالی نے
جوڑا جوڑا طرح بطرح خوب صورت بدصورت قوی ضعیف زور آور ناتوان بھاری
ہلکے موٹے دبلے غنی فقیر پیدا کئے بنائے اور ہر چیز کی پہچان ہر چیز سے معلوم کروادی یہہ بھی
ایک بڑی قدرت ہی اور بڑی مہربانی ہی بندے پر * وَّ جَعَلْنَا نَوْمَکُمْ سُبَاتًا * اور بنایا
تُمھاری نیندکو دفع ماندگی کے یعنے واسطے آرام کے تُمھارے اگر کسیکو نیند نہوتی ہمیشہ جاگتے
رہتے تو جاگتے جاگتے تھک جاتے بے چین رہتے نیند کے سبب خلق کو بڑی راحت ہی بڑا
آرام ہی جب کوئی آدمی نیند سے اُٹھتا ہی تو گویا کہ نئے سر سے تازہ ہوش ہوتا ہی
نئی قوت پاتا ہی یہہ بھی ایک بڑا احسان پروردگار کا بندون کو لازم ہی کہ اِس
احسان کے اوپر شکرگزاری کرین اور کہین * الحمد للہ الذی احیانی * پھر اُٹھکر اُسکی
بندگی مین خدمت مین قایم ہووین اور جو کام اللہ تعالی نے فرمایا ہی اُن کامون مین چستی
کرین چالاکی کرین اور اِس نئی تازی قوت کو بے فرمانی کی راہ مین کھو نہ دیوین اور فرمایا
* وَّ جَعَلْنَا الَّیْلَ لِبَاسًا * اور کیا ہمنے رات کتین لباس تُمھارا ستر تُمھارا رات کی
اندھیاری سب چیز کو پوشیدہ کرلیتی ہی ڈھانپ لیتی ہی رات کے لباس سے
آدمی سب کام سے رہ کر آرام پاتے ہین راحت لیتے ہین * وَّ جَعَلْنَا النَّھَارَ مَعَاشًا *
اور کیا ہمنے دن کتین وقت معاش کا زندگانی کا تُمھارا سب کام دنیا کے دن مین ہوتے
ہین کبھی تجارت نوکری کسب آنا جانا ملنا بیٹھنا خرید فروخت سیر و سفر اور ہر ایک کام
کاج اور یے رات اور دن دونو بڑی نشانیان ہین اللہ تعالی کے قدرت کی کسیکو طاقت ہی

جو دن سے رات کرے اؤر رات سے دن کرے سواے اُس قادر کریم کے اؤر یے دونو
بڑی رحمتین ہین بندون کے اُوپر جو ہمیشہ رات ہی رہتی دن نہوتا دنیا کی زندگانی بے سب
کاربار بند ہو جاتے معاش کارخانے بگڑ جاتے ٹھیک نہ رہتا خلق کو جینا زندگانی کرنی مشکل
ہوجاتی تمام دنیا ویران ہو جاتی دن کو پیدا کرکے زندگانی کی قوت پیدا کردی ہزارون لاکھون
طرح کی نعمتین پیدا کردیں کروڑون اِحسان کئیے اُس پاک پروردگار کے کروڑون شکر
بندون پر لازم ہین جن خاوند نے مفت اُن سب کے اُوپر ایسے بڑے اِحسان کئیے
بے حد بے نہایت بخششیں کین اؤر جو ہمیشہ دن ہی رہتا کبھی رات نہوتی آدمی کام کرتے
کرتے تھک جاتے آرام نپاتے وقت کو نہ پہچان سکتے مہینے برس نہوتے حساب کی راہ
نہ پاسکتے ہزارون کارخانے چل بچل ہو جاتے اؤر سورج کی گرمی سے کھیتیان جل جاتین آدمی
جلنے لگتے جینا مشکل ہو پڑتا ایسے فایدون کے واسطے اُن حکمتون کے ظاہر کرنے کے واسطے رات
اؤر دن کو پیدا کیا کبھی رات کو بڑھایا دن کو گھٹایا کبھی دن کو بڑھایا رات کو گھٹایا جاڑا
گرمی فصلاین برس مہینے ساعت دن کے رات کے مقرر کردئے ایسی حکمتین سواے ایسے قادر
خاوند کے کون کرسکتا ہی * وَبَنَیْنَا فَوْقَکُمْ سَبْعًا شِدَادًا * اؤر بنایا تیار کیا ہمنے تمھارے سرون کے
اُوپر سات آسمان محکم مضبوط جو کبھی پرانے نہین ہوتے سست نہین ہوتے جب تک
اللہ تعالی چاہتا ہی ٹوٹ پھوٹ اُنمین نہین آسکتا ہی سوراخ شگاف دراڑ کچھ نہین
آتا معلق بغیر ستون تھام کے باندھے کھڑے ہین موجود ہین ایسی بڑی محکم بنا ایسا بڑا
محکم گھر بڑا مکان ایسی بڑی شان کے ساتون آسمان سواے اللہ تعالی کے کسکو قدرت
ہی جو بناسکے اؤر بغیر ستون کے قایم رکھہ سکے اُن آسمانون کا پیدا کرنا ایسی بڑی شان
کے ساتھہ بڑے تجمل میں بڑی علامت ہی اللہ تعالی کی قدرت کی جو کوئی آسمانونکو دیکھکر
تامل کرے غور کرے بوجھے سمجھے یقین لاوے اؤر جانے جس قادر کو ایسی بڑی قدرت
ہی وہ قادر خاوند جو کچھہ چاہے ہو کرسکے جو وعدہ کرے سو دے سکے کوئی کام اُسکے پاس
اُسکی قدرت کے آگے بھاری نہین مشکل نہین * وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا * اؤر کیا بنایا ہمنے
آفتاب کو ایک بڑی خوبی کا چراغ روشن تمام عالم کا روشن کرنے والا جس وقت نکلتا

ہی اندھیاری رات کی سارے عالم سے دور ہوتی ہی مشرق سے مغرب تک جہان
روشن ہو جاتا ہی اگر سورج کو اللہ تعالی پیدا نکرتا چاند بھی نہوتا تو ہمیشہ اندھیارا رہتا
ہزارون لاکھون کارخانے دنیا کے بند ہو جاتے اور کوئی جاندار اندھیاریکے سبب اور جاڑے
سے اور برف کے گرنے سے دنیا میں جیتا نرہتا سورج کا پیدا کرنا ساری خلایق کے واسطے
بڑی رحمت ہی بڑی قدرت ہی بڑا افضال ہی جو کوئی پروردگار کے ایسے بڑے بڑے احسانونکی
طرف نظر نہین کرتا غور نہین کرتا شکر نہین کرتا ایسے خاوند کی بندگی نہین کرتا اُسکے حکم کو
فرمانون کو اپنے دل و جان سے اپنا سر اور آنکھون پر نہین رکھتا وہ نادانی کی تاریکی مین
جہالت کی اندھیاری میں پھنس رہا ہی اندھا ہو رہا ہی اُس کو کچھ نہین سوجتا رات دن
ایسی ایسی بڑی قدرتین نعمتین پروردگار کی دیکھتا ہی اور کچھ نہین دیکھتا بندون کے
دلون کے اوپر ایمان کا آفتاب چمکتا ہی آنکھین اُنکی کھل گئین ہین دل روشن ہو گیا ہی
ہر ہر ذرہ سے اللہ تعالی کی قدرت کا تماشا دیکھتے ہین نظر کرتے ہین اُس خاوند کے فضل
کرم کے نعمتون کے دم بدم ہزارون لاکھون دریا بہتے ہوئے دیکھتے ہین اور شکر کرتے ہین
بندگی کرتے ہین ہر بات پر ہر وعدے پر آخرت کے اللہ تعالی کے یقین کرتے ہین سمجھتے ہین
ہر رات کو سارے عالم مشرق سے مغرب تک سو جاتے ہین تمام عالم کے رہنے والے نیند میں
آتے ہیں مردونکی طرح گر رہتے ہین بے خبر ہو جاتے ہین جو خاوند ہر رات کو سارے عالم کو اِس
حال میں لاتا ہی کیا تعجب ہی کیا بڑی بات ہی جو ایک حکم سے ایک صور دم کرنے مین
تمام خلق کو نیست نابود کر دے اور ہر دن ہر صبح کو دیکھتے ہین تمام خلق آدمی چرند پرند سے
جاگتے ہین خواب سے سر اُٹھاتے ہیں جان خوش ہوتی ہی حواسون میں قوت آتی ہی تن بدن
کی قوت تازی ہوتی ہی کوئی اپنے کام کو لگتا ہی پوچھنے والے پوچھتے ہین جو خاوند ہر دن
ہر صبح کو سب کسیکو نیند سے اُٹھاتا ہی کام میں لگاتا ہی اُس خاوند کو کیا مشکل ہی جو
ایک دن ایک حکم سے سب مردونکو زندے کر دیوے قبرون سے اُٹھاکر کھڑا کرے
سب کو ایک جاگہ جمع کر دیوے کیا بڑی بات ہی اور یقین کے نور سے دیکھتے ہیں دیکھنے
والے پوچھتے ہین جس خاوند نے دنیا میں ایک سورج کا چراغ روشن کردیا ہی تمام عالم پر

اُس کا غائب ہو گیا ہی ایک نور کی گردائی تین سو سٹھ حصے دنیا کی زمین سے بڑی ہی جو خاوند
دنیا مین ایسی چیز پیدا کر سکتا ہی وہ خاوند قادر ہی جو آخرت میں بہشت میں جو دنیا سے
لاکھون کروڑون بے حد بے نہایت درجون مین بڑی ہی مومنون کو اُس میں لاکھون گھر
کروڑون محل لعل یاقوت کے نور کے تیار کر دیوے بخش دیوے تو کیا تعجب ہی کیا مشکل
ہی اُس قادر خاوند کی قدرت کے آگے کچھ چیز نہین بہت آسان ہی * وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ
مَاءً * اور بھیجا ہم نے باو کے ساتھ بادلون سے ابر سے پانی * ثَجَّاجًا * بہت گرتا ہوا برستا
ہوا * لِنُخْرِجَ بِهٖ * تو نکالین ہم اُس پانی کے سبب * حَبًّا وَّنَبَاتًا * واسطے بوئے گھاسین
ان بوئی ظاہر کرین گیہون جو چاول مونگ ماش اور سب جنس جو آدمیون کے کھانے میں
آتا ہی اور گھاس پالا بیال بوٹا جو سب جانورون چرند کے گھوڑا اونٹ گاے بیل بکری
کے کھانے میں آتے ہین اور ہر طرح کی ترکاریان اور بوٹیان دوائیان جو بیماریون کے
علاج میں لگتے ہین ہزارون کام آتے ہین * وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا * اور باغ آپس میں ملے ہوئے اُن
مینہون کے برسنے میں زمینون کو پانیون کے پہنچنے میں بڑے بڑے درخت ہر طرح کے پیدا
کرین لاکھون کروڑون باغ تیار کر دیوین بہارین ظاہر ہو جاوین درخت شاخ در شاخ برہم درہم
لپٹے ہوئے ہرے سبز ہو جاوین رنگ برنگ کے گل پھول میوے درختون میں لگ جاوین
دیکھنے والون کو تماشے نظر آوین کھانے والے لذت پاوین درختونکے سائے میں آرام
پاوین خوشیان کرین راحت پاوین مینہون کا برسنا پانی کا آسمان سے آنا بڑی
قدرت ہی پروردگار کی اور بہت بڑی رحمت ہی تمام عالم کے واسطے رزق
کا اور روزی دینے کا اِس عالم مین دنیا مین یہہ ایک سبب کر دیا ہی ایک راہ رکھی
ہی یہہ خاوند کی حکمت کے کارخانے ہین جو مینہہ نہ برسے تو دنیا مین کچھ چیز پیدا نہووے
سب جاندار آدمی چرند پرند بھوک سے مر جاوین ہلاک ہو جاوین جب اُس خاوند روزی
دینے والے کا حکم ہوتا ہی دریا سے بخار اُٹھتا ہی ابر بادل ہوا میں تیار ہوتے ہین باو کو جہان
کہین کا جس شہر کے اوپر جس گانون مین کھیتون میں باغون مین ہر جگہہ حکم ہوتا ہی باو بادلونکو
لیجاتی ہی حکم سے بادلون کو نچوڑتی ہی چھلنی کی طرح بادلون میں سوراخ سوراخ ہو کر پانی برسنے

لگتا ہی جتنا حکم ہوتا ہی اُتنا ہی برستا ہی تو زمین مین آتا ہی اور دریا سے بخار کا اُٹھنا ہوا مین
بادلون کا تیار ہونا اور اُس سے پانی کا گرنا ظاہر کا اسباب ہی اور چھپے ہوئے خلق کی نظرون
سے اور بھید ہین ہر کوئی نہین پا سکتا ہی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اُن بھیدون کو جانتے ہین
حضرت عبد اللہ بن عباس سے روایت ہی جو عرش کے نیچے ایک دریا ہی بحر الحیات اُسکا
نام ہی اُس دریا مین سے فرشتے اللہ تعالی کے حکم سے پانی لاتے ہین بادلون مین رکھتے ہین
جہان کا حکم ہوتا ہی وہان لیجاتے ہین برساتے ہین پھر ہزارون لاکھون طرح کے فایدے خلق
کے واسطے دریا سے زمین سے پیدا ہوتے ہین دریا سے موتی نکلتے ہین بوندین سیپیون
مین پڑتی ہین قدرت سے موتی ہو جاتے ہین زمین سے سب طرح کے اناج غلے گیہون جو چاول
جو آدمیونکی غذا ہی پیدا ہوتے ہین اور گھاس جو حیوانون کی غذا ہی اور ہزارون لاکھون
طرح کے درخت باغ بہار میوے گل پھول دوائیان جڑیان بوٹیان ہزارون چیزین پیدا ہوتی
ہین کروڑون فایدے دنیا مین پیدا ہوتے ہین جو کوئی اُن سب قدرتون کے اوپر اُس خاوند قادر
کریم کی نظر کرے دیکھے اور جس کسیکی آنکھین کھلین ہین اُن سب قدرت کی نشانیونکے
اوپر جو خاوند نے بیان فرمایا کہین زمین آسمان پہاڑ جوڑا جوڑا پیدا کرنا سونا جاگنا رات
دن چاند سورج بادل مینہ باغ بہار میوہ کھانا پینا اور ہزارون لاکھون کارخانے حکمت کے
قدرت کے جو ظاہر مین پیدا ہین ہر کسی کو نظر آتے ہین معلوم کرے غور کرے اور ہزارون
لاکھون کروڑون فایدون نعمتون مین سے کچھ تھوڑے سے فایدے نعمتین بھی آپ مین عالم مین
اپنے ظاہر مین باطن مین پاوے بوجھے سمجھے یقین کرے ایمان لاوے کہ سوا ایک پاک
پروردگار کے دوسرا کوئی نہین جسکو پوجے بندگی کرے معبود برحق وہی ایک خاوند ہی جسکا
ایسا بڑا حکم ہی ایسی بڑی قدرت ہی جو چاہا سو کیا جو چاہے سو کرے اور یقین جانے جو کچھ
پاک پروردگار نے قرآن مین اپنے کلام مین خبر دی ہی سچ ہی مقرر ہی جس خاوند کو ایسی
بڑی قدرت ہی جو دنیا مین ایسے بڑے فایدون کی ایسی بڑی بڑی چیزین پیدا کین ظاہر کین
بنائین وہ خاوند مردون کو پھر کر اُٹھاوے جسنے ایک بار پیدا کیا ہی پھر دوسرے بار مار کر
جب جلاوے زندہ کرے کیا بڑا تعجب ہی کیا ہی بھاری بات ہی اور جو کچھ اُن خاوند نے

خبر دی ہی آخرت کے کارخانے کے اُس جہان کے کاربار کے حساب کتاب ترازو پل صراط
دوزخ بہشت سب سچ ہی مقرر ہی اللہ تعالی اپنی قدرت کی نشانیون کو جو دنیا مین ظاہر
ہین بیان فرماکر آخرت کی باتون کا بیان فرماتا ہی قیامت کا دن کسطرح ہوویگا خلق پر کیا
گذرے گی مومنون مسلمانون متقیون کتین کیا خوش حالیان مل جاوینگی اور کافرون مشرکون کے
ساتھہ کیا معاملہ ہوویگا فرمایا * اِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ کَانَ مِیْقَاتًا * تحقیق مقرر قیامت کا دن جدائی کا
دن وعدے کا وقت ہی اللہ تعالی نے اُس دن کتین یوم الفصل فرمایا جدائی کا دن کہا قیامت
کے دن مین ہر چیز جدا ہوویگی دنیا مین ہر کوئی مومن کافر مخلص منافق جھوتے سچے مل رہے ہین
درہم برہم ہو رہے ہین بھلے برے کو کوئی آپس مین جدا نہین کرسکتا مخلصون منافقون
مین کوئی تفاوت نہین جان سکتا قیامت مین یہہ برہمی درہمی نہوویگی اللہ تعالی کے حکم سے
فرشتے مومنون کو کافرون سے موحدون کو مشرکون سے مخلصون کو منافقون سے سچے کو جھوتے
سے بندگی طاعت کرنیوالونکو گنہگارون بدکارون سے یاد کرنے والون کو غافلون سے عالمون کو
جاہلون سے خبردارون کو بے خبرون سے عارفون کو منکرون سے جدا کردینگے ہر کوئی اپنی اپنی
گروہ سے جا ملیگا ایک گروہ کا کوئی دوسری گروہ سے مل نہ سکیگا گروہ گروہ جدا ہو جاوینگے
بھلا برا دوست دشمن حق باطل جدا ہو جاوینگے ہر کوئی اپنے اپنے درجے مین مرتبے مین رہیگا
ہر چیز کا تفاوت ظاہر ہو جاویگا سب جھگڑے قضیے جو دنیا مین ہر طرح کے لوگون مین ہوتے ہین
سچ جھوت اور دین کے مذہب کے جھگڑے ہو رہے ہین اُس دن فیصل ہو جاوینگے سب
انفصال پاوینگے کوئی بات لگی نرہیگی اور وہ دن سب خلق کے جمع ہونے کے وعدے کا ہی آخر
اول کے آدمی اُس دن مین جمع ہوونگے اُس روز مین سب کے جمع ہونے کا اِکٹھا کرنیکا اللہ تعالی
نے وعدہ کیا ہی * یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ * قیامت کا جدا ہونیکا دن وہ دن جو اُس دن مین صور
دم ہوویگا نرسنگا قدرت کے حکم سے پھونکیگا صور ایک سینگے کی صورت ہی حضرت اسرافیل
علیہ السلام جو بہت بڑے مقرب فرشتے ہین ساتوین آسمان کے اُوپر اُنکا سر ہی ساتوین زمین
کے نیچے اُن کے پانون ہین اِس صور کو اپنے ہاتھہ مین لئے ہوئے کھڑے ہین اللہ تعالی کے حکم
کی انتظار مین ہین کس وقت حکم ہووے جس ساعت حکم ہوویگا اُسی ساعت پھونکینگے دم

کرینگے ایسا بڑا ہی وہ صور جو پانسو برس کی راہ مین اُسکے مرے کی گردائی ہی ایسے بڑے
صور مین جب اپنی قوت سے آواز کرینگے آسمان زمین مین ہول پڑجاویگا آسمان توٹ جاوینگے
پہاڑ اُڑنے لگینگے اور آدمی جانور تمام عالم کے بڑا ہول ہیبت کھاکر مرجاوینگے تمام عالم اور
تمام عالم تک رہنے والے نیست نابود ہوجاوینگے کئی چیزین حکم سے باقی رہینگی عرش کرسی
لوح قلم دوزخ بہشت اور چار فرشتے حامل عرش کے اور چار فرشتے حضرت اسرافیل
جبرئیل میکائیل عزرائیل علیہم السلام یے آٹھون فرشتے بہت بڑے مقرب فرشتے
ہین یے چیزین موجود رہینگی پھر ایک وقت ایسا ہوویگا جو ایک آن ایک ساعت
مین یے بھی فانی ہوجاوینگی سوائے ذات پاک پروردگار کے اور کچھ نرہیگا پھر چالیس برس کے
پیچھے اللہ تعالی کا حضرت اسرافیل علیہ السلام کو حکم ہوویگا پھر صور دم کرین پھونکین
بہت اچھی خوبی کی آواز نرم آواز سے صور دم کرینگے سب آدمی اول آخرت کے جی
اُٹھینگے زندے ہوجاوینگے پہلے صور کے دم ہوتے وقت سے اُس وقت تک بہت معاملہ گذرینگے
قرآن مین حدیثون مین بہت بیان ہی اِس صورت مین اِتنا ہی فرمایا ہی پھر حکم ہوویگا
حشر کے میدان مین گورون سے اُٹھکر آوین حساب کے واسطے سب کوئی جمع ہووین
* فَتَأْتُوْنَ اَفْوَاجًا * پھر آؤگے تم گورون سے اُٹھکر قیامت کی میدان مین فوج فوج گروہ گروہ
حدیث شریف مین بیان اُن فوجون کا گروہون کا فرمایا ہی تفسیرون مین لکھا ہی حشر کے
میدان مین کتنے گروہ آوینگے ہر ایک گروہ کے لوگ جدی جدی صورتون مین ہووینگے ایک گروہ
ہزارون لاکھون آدمی بندرون کی صورت مین آوینگے بری بری صورتون مین کرہو حساب گاہ
مین چلے جاوینگے لوگ دیکھنے والے فرشتون سے پوچھینگے یے کون لوگ ہین فرشتے کہینگے
یے لوگ سخن چین ہیں جو دنیا مین مسلمانون کی مجلسون مین بیٹھکر ہر ایک کی
باتین چن لیتے تھے یہان کی بات وہان لیجاتے تھے وہان کی بات یہان لے آتے تھے اِس کی بات
اُسسے لگاتے تھے اُسکی بات اِسسے لگاتے تھے آپس مین دشمنا گی ڈالتے تھے لڑھائیان
کرواتے تھے آج کے دن اِس صورت مین یے لوگ دوزخ مین جانے کے لائق ہوئے ہین
اور ایک گروہ ہزارون لاکھون بری صورتون مین سر نیچے پانون اوپر اور اپنے مونہون پر اپنے

ہاتھون سے طپانچے مارتے ہوئے جاوینگے عذاب کے فرشتے اُن کے ساتھ ہوونگے کہتے جاوینگے
پکارتے جاوینگے یے لوگ سود کھانے والے ہین بیاج لینے والے ہیں اور ایک گروہ ہزارون
لاکھون اندھے ہووینگے کہینگے یے قاضی مفتی ہین دنیا مین رشوتین لیکر جھوٹ کو سچ سچ کو جھوٹ
کرتے تھے اور ایک گروہ وے ہووینگی جو زبانین بڑی بڑی اُن کے مُنہہ سے نکل کر باہر پڑی ہوئی
ہووینگی اور اپنے دانتون سے اپنی زبانونکو چاہتے ہوئے جاوینگے فرشتے کہینگے یے وے لوگ ہین
جو دنیا مین عالم فاضل کہلاتے تھے واعظ کہلاتے تھے علم پڑھاتے تھے خلق کو نصیحت کرتے تھے اور آپ
اپنے علم کے موافق عمل نہ کرتے تھے اور آپ وہی برا کام کرتے تھے اور ایک گروہ ہزارون
لاکھون ہاتھہ پانون اُن کے کٹے ہوئے ہووینگے برے حال مین آوینگے کہینگے فرشتے یے وے لوگ
ہیں جو اپنے ہمسایون کو دکھاتے تھے آزار پہنچاتے تھے اور ایک گروہ ہووینگی آگ کے جلتے
ہوئے سولیون پر اُن کو چڑھا کر لیجاوینگے سولیان فرشتون کے ہاتھون مین ہووینگے کہینگے یے
وے لوگ ہیں جو غمازی کرتے تھے چغل خور تھے بادشاہون حاکمون سے لوگون کی جاکر چغلیان
کھاتے تھے ظلم کرواکر لوگون کے مال چھنواتے تھے جھوٹ کو سچ سچ کو جھوٹ کرتے تھے اور
ایک گروہ آوینگی ہزارون لاکھون تن بدن اُن کے گندے سڑے ہوئے مردار کی سی بد بوئی
کہینگے یے وے لوگ ہین جو دنیا مین حرام لذتین لیتے تھے حرام کرتے تھے حرام کام مین ڈوبے تھے اور
ایک گروہ آوینگی قطران کے سیاہ کپڑے پہرے ہوئے رال کی گندھک کی بد بوئی چپک
رہنے والے جو کبھی بدن سے چھوٹ نہ سکین کہینگے یے وے لوگ ہین جو اپنے کپڑون پر لباس پر
تکبری کرتے تھے اپنے مال پر جاہ پر فخر کرتے تھے اپنی زینت کے اوپر اتراتے تھے اور ایک
گروہ آوینگی سوٗرون کی صورت مین برے ہاتھہ پانون برے مُنہہ کہینگے یے وے لوگ ہاین جو
حرام کھاتے تھے حرام پیتے تھے اور ایک گروہ آوینگی اُن کے پیٹونکے اندر مین آگ جلتی ہوئی
نظر آوینگی مونہون سے دھوان نکلتا ہوا جاویگا کہینگے یے وے لوگ ہین جو یتیمون کا مال ناحق
کھاتے تھے اور اسی طرح گناہگارون بدبختون کی بہت گروہ بھانت بھانت کی خوار خراب
صورتون مین آوینگی اللہ تعالی مسلمانون کو گناہون سے برے کامون سے اپنی پناہ مین رکھے
اور مومن مسلمان اچھے کام کرنے والے صالح متقی برے کامون سے پرہیزگار اچھی اچھی

صورتون مین خوب صورت بہت عزت حرمت سے شان شوکت سے آوینگے بعضے مومنوں کی گروہ کی صورتیں ایسی روشن نورانی ہووینگی جیسے ستارے روشن ہیں بعضے گروہ کی صورتیں چودھویں رات کے چاند سے ہووینگے اور پیغمبرون ولیون کی صورتین آفتاب سے زیادہ روشن ہووینگی اور بڑے تجمل سے آوینگے ہر ایک کے عمل کے موافق عمل ہووے گا برون کے ساتھ برے معاملے ہووینگے اچھون کے ساتھ اچھے معاملے درپیش ہووینگے * وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا * اور کھولے جاینگے آسمان پھر ہوجاوینگے دروازے دروازے پہلا صور جب دم ہویگا پھنکیگا آسمان پارہ پارہ ذرہ ذرہ ہوجاوینگے پھر نیست نابود ہوجاوینگے کچھ نرہیگا پھر دوسرے بار جب حکم ہویگا دوسرا صور پھنکیگا قدرت سے سب کچھ پیدا ہوجاوے گا ساتون آسمان زمین پیدا ہووینگے تمام آدمی جی اُٹھینگے سب حشر کے میدان مین جمع ہووینگے پھر حکم ہویگا آسمان کے دروازے کھل جاینگے ہر ایک آسمان کے فرشتے اُترکر درجہ بدرجہ تمام خلق کو گھیر کر کھڑے ہووینگے اول پہلے آسمان کے فرشتے تمام اُترکر سب آدمیون کے گرداگرد گرزہا تون مین لیکر کھڑے ہوجاوینگے پھر دوسرا آسمان کھلیگا دوسرے آسمان کے فرشتے اُترکر آوینگے اُنکے پیچھے کھڑے ہووینگے اسی طرح ساتون آسمانکے فرشتے اُترینگے ادب سے صف درصف کھڑے ہووینگے حکم کے منتظر رہینگے سارے بادشاہونکے بادشاہ کا تمام عالم کے پیدا کرنیوالے کا دربار بڑی شان بڑی ہیبت بڑے تزک بڑے تجمل سے قایم ہووے گا عدالت کی دیوان کی ایسی بہار جاہ و جلال کا بندوبست ہویگا جو کسیکی آنکھون نے نہیں دیکھا کسی کی کانون نے ویسی شان کا بندوبست نہین سنا کسی کے دل مین ایسی ہیبت کا خطر نہین گذرا * وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا * اور چلائے جاوینگے پہاڑ پھر ہوجاوینگے پہاڑ دھوکھے یعہ پہلے صور کے پھنکنے مین اُسکی آواز کی سختی سے پہاڑ زمین سے اُڑنے لگینگے ذرہ ذرہ ہوجاوینگے دھوکھے سے ہوجاوینگے جیسے دور سے ریتی کو آدمی دیکھنے والا دھوپ کی تابش مین چمکنے سے پانی جانتا ہی پیاسا ہوکر اُسکی طرف دوڑتا ہی جب اُسکے پاس پہنچتا ہی دیکھتا ہی پانی نہین پانی کا دھوکھا تھا اسی طرح اُس دن پہاڑ دیکھنے مین آوینگے اور پہاڑ نہووینگے دھوان سا ہوکر اُڑجاوینگے قیامت کا دن پیدا ہووے گا کافرون کے واسطے دوزخ ظاہر ہووےگی دوزخ کی بات

اللہ تعالیٰ فرماتا ہی* اِنَّ جَہَنَّمَ کَانَتْ مِرْصَادًا * تحقیق مقرر دوزخ راہ ہی گذرگاہ ہی تمام خلق کی
عالم کی لوگون کی مومن کافر بھلا برا سب کوئی اُسی راہ مین چلینگے دوزخ کے اُوپر ہوکر گذرینگے مومن
مسلمان جو بہشت کو جاوینگے صراط کے اُوپر ہوکر جاوینگے صراط ایک پل ہی دوزخ کے اُوپر پینتیس
ہزار برس کی راہ ہی بال سے باریک ہی تلوار سے تیز ہی بعضے مومن مسلمان پیغمبر
اولیا نظر کی طرح ایک آن مین پار ہو جاوینگے بعضے مومن بجلی کی طرح بعضے باد کی طرح بعضے
پرند جانور کی طرح بعضے دوڑتے ہوئے بعضے قدم قدم آہستہ آہستہ جاوینگے اپنے اپنے عملون کے
موافق شتاب آہستہ اُس پل کے اُوپر سے پار ہو جاوینگے بعضے اپنے قدم سے چل نہ سکینگے
تو سینے سے چلینگے بعضے ایسے آہستے چلینگے جو پورے پینتیس ہزار برس مین پار ہووینگے بعضے
جب صراط کے اُوپر پانون رکھینگے پانون کٹ جاوینگے تو ہاتھ سے پکڑینگے ہاتھ بھی کٹ جاویگا
دوزخ مین گرینگے آگ مین غوطے کھاوینگے پھر ہاتھ پانون درست ہو جاوینگے پھر قدم رکھینگے تو پھر
کٹ جاویگا وہی حال ہووے گا جو پہلے ہوا تھا اسی طرح سے اِس خواری سے وہ راہ ہزارون
برس مین کاٹینگے اور کافر سب پہلے قدم مین کٹ کر دوزخ مین گر پڑینگے پھر کبھی اُٹھ نہ سکینگے
آگ مین عذاب مین جلتے رہینگے پھر وہ پل صراط کی راہ بہت اندھیاری ہی ہاتھ سے ہاتھ
اُس مین نہیں نظر آتا ہی مومنون کو ہر ایک کو اپنے اپنے عمل کے موافق اُس راہ مین نور ملیگا
بہت یا تھوڑا کم یا زیادہ کسی کو کم کسی کو زیادہ بڑے لوگونکو پہاڑ برابر نور آگے آگے چلا جاویگا
بعضون کو بڑے درختون کے برابر اسی طرح کم ہوتے ہوتے مشعل کی مثال چراغ کے برابر
ہر کوئی اپنے ہی نور مین چل سکیگا اور کا نور اور کے کام نہ آوے گا پھر بہت کم سے کم بعضونکو
پانون کے انگوٹھون کے ناخنون کے سرے برابر نور ملیگا کبھی روشنی آویگی چلنے والا قدم آگے
کو رکھیگا کبھی وہ نور بجھ جاوے گا کھڑا ہو رہیگا اندھیارے مین چل نہ سکیگا جیسا جیسا جسکا ایمان
ہوویگا ویسا ہی ویسا نور اُس راہ مین ملیگا ایمان ہی کی قوت سے شتاب پار اُتر جاوے گا
ایمان ہی کی سستی سے وہان سست چلیگا اور کافرون کو کچھ نور نہ ملیگا اور دوزخ بھی بے نور ہی
اندھیری ہی کافر بھی بے نور ہی اندھیارا ہی اندھیارے کو اندھیارا لائق ہی اسواسطے
کافر دوزخ کے لائق ہین دوزخ مین جاوینگے باہر نہ نکل سکینگے اسواسطے اللہ تعالیٰ فرماتا ہی۔

* لِلطّٰغِینَ مَاٰبًا * دوزخ طاغیون کے بے فرمان بے ایمان کافرون کے رہنے کی جگہ ہی وے ہمیشہ اُسی بیچ رہینگے نکلنے کا اُنکو کبھی حکم نہووے گا * لّٰبِثِینَ فِیھَآ اَحْقَابًا * رہنے والے ہین کافر دوزخ بیچ مدتون تک ایک مدت گذرے گی اور مدت عذاب کی آوے گی اسی طرح کافر ہمیشہ عذاب بیچ جلتے رہینگے احقاب جمع حقبے کی ہی حقبہ اسّی برس کا نام ہی آخرت بیچ حقبون کا حساب ہی ایک ایک حقبہ وہان اسّی اسّی برس کا ہووے گا اور ایک ایک برس آخرت کا تین سو ساٹھ ساٹھ دن کا ہووے گا اور ایک دن وہان کا دنیا کے برسون کا پچاس ہزار برس کے برابر ہووےگا اُس حساب بیچ ایک حقبہ کروڑون برس کا ہی اسی حساب بیچ کافر دوزخ بیچ حقبے در حقبے بیحد بے شمار برسون تک جلتے چلے جاوینگے وے حقبے تمام نہووینگے ہر ہر حقبے بیچ طرح طرح کے عذاب پاتے رہینگے ایک حقبہ حساب میں ایک سو چالیس کروڑ برس کا ہوتا ہی اسی طرح بے نہایت حقبے چلے جاوینگے تمام کبھی نہووینگے * لَا یَذُوْقُوْنَ فِیْھَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا * نہ چکھینگے وے کافر بے ایمان دوزخ کے اندر کچھ سردی خنکی اور کچھ شربت ٹھنڈا پانی اُس آگ بیچ جلنے بیچ اُن کو کبھی سردی ٹھنڈائی نہ ملینگی جو راحت پاوین آرام پاوین ٹھنڈا پانی سرد کبھی نصیب نہووےگا جو پیاس بجھے * اِلَّا حَمِیْمًا وَّغَسَّاقًا * سواے گرم پانی کے اور پیب کے دوزخ کے درمیان دوزخیون کو کبھی سردی آرام راحت سرد پانی شربت کا نام نشان بھی نہ ملیگا دوزخ بیچ اُن کو پیاس لگیگی فریاد کرینگے پکارینگے کہینگے ہمکو پیاس لگی ہی پانی پلاؤ کوئی اُن کی فریاد نہ سنیگا ہزار برس تک پکارتے رہینگے پانی پانی کرتے رہینگے ہزار برس کے پیچھے مالک دوزخ کا داروغہ فرشتون کو حکم کریگا اِن کو حمیم اور غساق پلاؤ حمیم ایک پانی ہی جو دوزخ کی آگ بیچ جب سے دوزخ پیدا ہوئی ہی وہ پانی جوش کھاتا ہی گرم ہوتا ہی اور غساق لہو اور پیب کی ندیان ہین بدبوئی دوزخیون کی تن بدن سے بہ چلین ہین فرشتے کے ہاتھون سے گرزون کی چوٹین لگتے لگتے زخم پڑ گئے ہین لہو اور پیب کے نالے بہ چلے ہین اور دوزخ کی آگ بیچ گرم ہوتے ہیں وہ گرم پانی اور وہ لہو اور پیب اُنکے پلانے کے واسطے اُن کے پاس لاوینگے جب وہ پانی اُن کے مُنہہ کے پاس پہنچیگا اُسکی گرمی سے تمام گوشت پوست اُن کے مُنہہ کا گل کر اُس پانی بیچ جا پڑیگا ایسے گرم پانی کو چاہینگے نہ پیوین فرشتے دوزخ کے

زور سے سختی سے اُن کے حلق مین ڈالینگے جب اُن کے پیٹ مین پہنچیگا اُسکی گرمی سے پیٹ
کی آنتین رودے اور جو کچھ پیٹ مین ہی گل کر سب کچھ نیچے کی راہ سے بہ جاوینگے یہہ پانی بھی
اسیطرح کا ایسا گرم پلانا ایک بڑا عذاب ہی دوزخ مین بے ایمانون کے اوپر * جَزَاءً
وِفَاقًا * بدلا دینا ہی موافق اللہ تعالی فرماتا ہی یہ سب عذاب دوزخیون کے اوپر جو کچھ
بیان مین آئے سزا ہی اُنکی دنیا مین جو کچھ یے کام کرتے تھے بے فرمانی کے عمل کرتے تھے اُن عملونکے
موافق ہی کفر اور شرک اور نفاق کے برابر کوئی برا کام نہین دوزخ سے بدتر برا کوئی عذاب نہین
ایسے برے کام کے لایق ایسا ہی برا عذاب ہی اور اُن کافرون کو دنیا مین ہمیشہ کفر شرک ہی
مین رہنے کی نیت تھی کبھی اپنے اس کفر کی بلا سے نکلنے کی نیت نکرتے تھے شرک نفاق کے بندی
خانے سے کبھی چھوٹنے کا قصد نہ کیا تھا اُس خرابی سے نکلا نچاہتے تھے اسواسطے آخرت مین بھی ہمیشہ
ہمیشہ دوزخ مین عذاب پاتے رہینگے کبھی اُسسے نکلنے کے نہین اور ایمان اور مسلمانی اور اللہ تعالی
اور رسول کے حکم مین چلنا اُن کامون سے کوئی بہتر کام نہین بہشت اور بہشت کی خوبیون سے
کوئی بہتر ثواب نہین ایسے بہتر کام کے لایق ایسا ہی بہتر بدلا ہی اور ہمیشہ ایمان اور مسلمانی
ہی مین رہنے کی نیت رکھتے تھے اسلام کے گھر سے مسلمانی کے دولت خانے سے باہر نکلنے کا کبھی
قصد نکرتے تھے اس سبب اس نیت کے بدلے مین ہمیشہ ہمیشہ بہشت کے راحت خانون مین
آرام کرتے رہینگے پھر اسبات کے پیچھے اللہ تعالی اُن بے ایمانون کافرونکی حقیقت فرماتا
ہی دنیا مین یے کسطرح تھے کیا سمجھتے تھے کیا کہتے تھے کیا کرتے تھے * اِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا *
تحقیق یے دوزخیان دنیا مین اس حال مین تھے قیامتک حساب کتاب کی کچھ اُمید نرکھتے تھے قیامتکے
دن پر اُنکو ایمان نتھا اس سبب سے اُنکو اپنے حساب کی آہایکی اُمیدواری نتھی پھر بے ایمانی
کے سبب جیسی اُمیدواری نتھی کچھ حساب کتاب کا ڈر بھی نتھا پھر کسی بات مین آخرت کی کچھ
فکر بھی نتھی کچھ پرواہ بھی نکرتے تھے جس کم بخت کو قیامت کے ہونے کے اوپر حساب کتاب کے
اوپر ایمان نہین اور اللہ تعالی کے غضب سے ڈرنا نہین خدا کی رسول کی خوشی کی پرواہ نہین ایسے
آدمی کو خالق کی بھی کچھ شرم حیا نہین ہوتی آدمی کیسا ہی ہووے کہین کا ہووے بہت برا آدمی ہی سوائے
برے کام کے اُسسے اچھا کام نہین ہوسکتا برے کامونکا برا ہی بدلا ہی یہہ بات جو اللہ تعالی نے

ان دوزخیون کے حق مین فرمائی ہے دوزخی دنیا مین حساب کے دن کچھ امیدواری نہ رکھتے تھے
اس بابت مین اشارت ہی جو بے بہت برے آدمی تھے سوائے برے کام کے اور کچھ نکرتے تھے
اسی واسطے ایسے سخت عذاب مین پڑنیکے لایق تھے یہی سزا اُنکی مناسب تھی اور بہت برا
کام اُنکا جو سب بہت برے کامونکی اصل ہی جڑ ہی یہہ ہی * وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا * اور
جھٹلانے جھوٹ کہے ہماری آیتون کو قرآن کو نمانے خدا کا کلام نجانے حکم نمانے بے ہدایت رہے
گمراہی کی راہ مین چلے گئے اچھے کام نہ کرسکے برے کامون مین رہے کتاب کی آیتون کے
جھٹلانے کی شامت بدبختی ان کے آگے آئی بڑی خواری مین بڑے بڑے عذاب مین دوزخ کے
گرفتار ہووے * وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا * اور ہر ایک چیز کو جانا ہی ہمنے ہر چیز کو شمار
کیا ہی ہمنے لوح محفوظ مین لکھہ لیا ہی دنیا مین جو کوئی مومن ہوا ہی اور ہوویگا کافر رہا ہی اور
رہیگا اور جو کوئی جو کچھ اچھی بات بری بات کہیگا بھلا کام برا کام کریگا ہم نے شمار کرلیا ہی
جان رکھا ہی لکھہ لیا ہی جیسے کو ویسا بدلا مقرر ہوچکا ہی اچھے کام کرنیوالے مومنون مسلمانونکو
اچھا بدلا ملیگا برے کام کرنے والے کافرون مشرکون کو برا بدلا ملیگا اس مقرر حکم مین پھر کچھ
تفاوت نہین اور دوسرے بات نہین اس سبب جب کافر مشرک دوزخ کے عذاب مین
پڑینگے اور وے گرم پانی پیپ لہو پیوینگے کہینگے ایسے بڑے عذاب سے کبھی ہم کو چھوٹا
نصیب ہوویگی تب حکم ہووے گا عذاب کے فرشتے اُنسے کہینگے * فَذُوقُوا * اپنے کیے کا بدلا
دوزخ کا عذاب آگ کھاتے رہو پیتے رہو * فَلَن نَّزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا * پھر ہرگز زیادہ نہ کرینگے ہم
تمھارے اوپر ہمیشہ سوائے عذاب کے اب جو دن آویگا تمھارے اوپر ہمیشہ ہمیشہ عذاب پر عذاب
ہی بڑھتا رہیگا درد پر درد ہی زیادہ ہوتا رہیگا تنبیہ الغافلین ایک کتاب ہی اُس مین کہتا
ہی دوزخی دوزخ مین دنیا کے بادل مینہہ یاد کرکر بادل مینہہ مانگینگے ایک کالا بادل پیدا ہوویگا
اُس بادل سے سانپ کالے کالے موٹے موٹے زہریلے برسینگے ایسا بڑا زہر ہوویگا اُن میں
جو ایک بار کے کاٹنے سے ہزار برس تک درد کم نہووے گا وے سب سانپ اُن سب دوزخیونکو
کاٹتے رہینگے اس طرح عذاب پر عذاب ہوتا رہیگا یہہ آیت بڑی سخت آیت ہی دوزخیونکے
حق میں اللہ تعالی مومنون مسلمانون کو دنیا میں بے ایمانی نامسلمانی بے فرمانی سے اپنی پناہ

مین رکھے اور آخرت میں اپنے غضب سے پناہ دیوے نجات بخشے جب اللہ تعالی اس سورت
مین دشمنون کی کافرون کی حقیقت کو بیان فرمایا آخرت کے عذاب کا حال اُن کا اپنے بندون کو
سنایا اب مومنون متقیون کی بات اپنے دوستونکی خوبیون کا اور اُنکی عزت خوشی آرام کا
بیان فرماتا ہی * اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ مَفَازًا * تحقیق مقرر متقیون کے واسطے رستگاری ہی چھٹنا ن
ہی عذاب سے خلاص ہی اپنے مقصودون کو پہنچنے کی جاگہ ہی وے لوگ جو مومن ہین متقی ہین
کفر سے شرک سے پرہیز کرنے والے ہین بری باتون سے بری نیتون سے برے کامون سے
گناہون سے دور بھاگنے والے ہین اُن کو آخرت مین ہر طرح سے چھٹنا ن ہی خلاصی ہی کہیں
بند نہ ہینگے اُنکا کام بند نہ رہیگا جو کچھ چاہینگے سو پاوینگے جہان کہین چاہین وہان پہنچ جاوینگے سب
مطلب مقصود اُنکے حاصل ہوتے رہینگے * وَحَدَائِقَ * باغ ہین اُن کے واسطے بہشت مین بری
خوبیون کے میوون سے نعمتون سے بھرے ہوئے سب طرح کی بہارین خوبیان اُن باغون میں
موجود ہووینگے * وَاَعْنَابًا * اور انگور ہین طرح بطرح کے بھانت بھانت کے مزون کے خبر میں
آیا ہی بہشت کے باغون کے درخت میوون سے مرتبانون سے لد رہے ہین اور بہشتی جتنا
چاہینگے میوہ توڑینگے کھاوینگے ایک میوہ بھی کم نہووے گا اور ہر ایک میوے میں جس
میوے کا مزا چاہینگے لیوینگے * وَكَوَاعِبَ اَتْرَابًا * اور بہشتیون کے واسطے لڑکیان ہین دلہنین ہی
کنواری نوچیان جوان سونے موتی اعلی جواہر مین ڈوبی ہوئی خوبصورت بکر کنواری ہم عمر
کبھی بوڑھی نہووینگی ایسا حسن و جمال ہووے گا اُنکا جو چاند سورج اُن کے حسن کے آگے
شرمندہ ہو رہینگے تفسیر زاہدی میں لکھا ہی سب حورین بیبیان بہشت کے سولہ برس کے
عمر مین ہووینگی کوئی کم زیادہ نہووینگی اور مرد سب تیس برس کی عمر کمال جوانی مین
ہووینگے اور اکثر تفسیرون مین ہی جو مرد اور حورین بہشت کے سب تیس تیس برس کی عمر مین
ہووینگے اور ہمیشہ ہمیشہ ایسے ہی جوان رہینگے قوت زور حسن جمال ہمیشہ زیادہ ہوتا
رہیگا * وَكَاْسًا دِهَاقًا * اور اُن بہشتیونکے واسطے پیالے ہین شراب کے بہی دربہی پیالا بہشت
کی شراب کا ہزارون طرح کے مزون مین بھرا ہوا ہووے گا ہر پیالے مین بہشت سے بہت مزے
ہووینگے اور اُس شراب کے پینے سے خوشی قوت لذت مزا ہر چیز کا بڑھتا رہیگا حسن جمال باغ

بہار کے دیکھنے کا مزا اور راگ رنگ کا مزا زیادہ ہوتا رہیگا غلمان لڑکے خوبصورت بہشتیونکی خدمت کرنے کے واسطے حاضر رہینگے شیشے اور پیالے شراب کے اُنکے ہاتھون مین ہووینگے اپنے صاحبون کو بی بیون کو شراب پلاتے رہینگے اور میوون کے نعمتونکے خوان سونے روپے کے جڑاؤ اُنکے ہاتھون مین ہووینگے اور جو کچھ دل چاہیگا حاضر کرینگے یے بے خوبیان نعمتین مومنون مسلمانون کے واسطے بہشت میں ہووینگے * لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا وَّلَا کِذّٰبًا * نہ سنینگے بے بہشتی متقی بہشت مین بیہودہ بے فایدہ بات اور نہ جھوٹی بات یہہ ایک اور بڑی نعمت ہی بہشتیون کے واسطے دنیا مین جو شراب پینے والے آپسمین بیٹھتے ہین شراب پیتے ہین مجلسین کرتے ہین شراب کے نشے مین جب کیف چڑھتا ہی بیہودہ باتین اول فول بکتے ہین جھوٹی باتین کہتے ہین گالی گلوج آپسمین کرتے ہین مجلسون کا مزا جاتا رہتا ہی بہشت میں متقیون سے ایسی باتین نہووینگی بہشت کی شراب کے نشون میں جو کچھ باتین کرینگے آپسمین سب اچھی اچھی باتین کرینگے فایدہ محبت خوشی خوشحالی اُن باتون سے زیادہ ہوتے رہینگے اور دنیا کے مجلسون مین آپس مین بیٹھ کر اپنے مقصدونکی مطلبون کی باتین کرتے ہین کہتے ہین ہم کو دولت ہوتی مال ہوتا بادشاہت ہوتی ایسا گھر ہوتا ایسا باغ ہوتا یہہ ہوتا وہ ہوتا خوب ہوتا یے سب باتین بے فایدے ہوتی ہین جھوٹھ ہوتی ہین بہشتی آپس مین بیٹھ کر جو باتین کرینگے ہر ایک بات مین اُنکو اور سننے والون کو فایدہ اور خوشی وقتیان حاصل ہوتے رہینگے اور جو کچھ مطلب مقصود کی بات کہینگے اُسی وقت وہ مطلب حاصل ہوویگا اُن کی باتین جھوٹھ نہووینگی جو کہینگے اُسی وقت وہ ہوگا ایسی بہار ہوتی اس جگے مین موتی کا محل ہوتا زمرد کے دروازے ہوتے یہہ ہوتا وہ ہوتا جو کچھ کہینگے چاہینگے اُسی ساعت ہوجاویگا اللہ تعالی اپنے فضل سے اُن کو جھوٹھا نہ کریگا پھر اللہ تعالی فرماتا ہی جو ایسی بڑی نعمتین اُنکو بہشت مین ملینگی اُسکا کیا سبب ہی کسواسطے ملینگی * جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا * بدلا ہی جزا دینا ہی تیرے پروردگار کی طرف سے یا محمد بخشش ہی حساب کے موافق مومن مسلمان سچا دنیا مین یقین رکھتے تھے اخلاص سے محبت سے اللہ تعالی کی بندگی بجالاتے تھے اپنے رسول کے حکم پر فرمانے پر عمل کرتے تھے اچھے کام کرتے تھے برے کامون سے

دور بھاگتے تھے اِس سبب اُن اچھے کاموں کا اُن کو اچھا بدلا پہنچنے والا ہی اچھی جزا اچھی مزدوری ملنے والی ہی تیرے پروردگار کی طرف سے یا محمد اور یہہ عطا ہی بخشش ہی اُن متقیوں کے اوپر اللہ تعالی کے فضل وکرم کی یہہ ایک مہربانی کا حساب ہی حسابی بات ہی بیحساب نہیں اُنہوں نے اپنے مقدور کے طاقت کے موافق اپنی نشانی اچھے کام کئے تھے اچھی نیتیں رکھیں تھیں اللہ ورسول کو راضی رکھا تھا اللہ تعالی بھی اپنے کرم کے لایق اپنے فضل کے موافق اُنکو جزا بخشیگا اُنکو راضی کردیویگا ایسا کچھ اُن کے تئیں بخشیگا جو خواہشیں اُنکی تمام ہو جاوینگی اتنی نعمتیں اُن کے تئیں دیویگا جو کہینگے کفایت ہی بس ہی یا پروردگار اور کچھ ہمکو نہیں چاہتا بہت کچھ تو نے بخشی ہمارے مقصود تمام ہو گئے مطلب پورے ہوئے سب طرحکی نعمتیں خوبیاں ہمنے پائیں پھر اللہ تعالی * مِنْ رَبِّكَ * کا بیان فرماتا ہی تیرا پروردگار کون ہی کیسا ہی * رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ * پیدا کرنے والا ہی آسمانوں اور زمینونکا * وَمَا بَيْنَهُمَا * اور پیدا کرنے والا ہی پالنے والا ہی روزی دینے والا ہی ہر چیز کا جو چیز آسمانوں اور زمینونکے درمیان میں ہی جان رکھنے والا جن پری فرشتے آدمی حیوان درند چرند پرند * الرَّحْمٰنِ * رحمت کرنے والا مہربان سب بندونکے اوپر بڑی بخشش کرنے والا ہی ہر کسیکے اوپر دنیا کے درمیان میں مومن کافر بھلا برا اُس عالم رحمت میں ہزاروں طرح کی نعمتوں میں ڈوب رہیں ہیں ہر کوئی اِس رحمت کے سبب جو کچھ چاہتا ہی سو کرتا ہی جو کچھ چاہتا ہی سو کہتا ہی اور آخرت میں جب پروردگار اپنی عظمت اور بڑائی اور شان ظاہر کریگا * لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا * مالک نہووینگے آسمان زمین کے رہنے والے پروردگار سے بات کہنیکی قدرت نہوویگی کسوکو دم مارنیکی طاقت نرہیگی کوئی بغیر حکم کچھ پروردگار سے بات کہہ سکے بے اِذن بول سکے کسیکی کوئی شفاعت کرسکے سب کوئی اپنے اپنے جگہہ میں ادب سے کھڑے رہینگے کسی کو کسی بات کی کچھ مجال نہوویگی * يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا * جس دن میں کھڑا ہوویگا روح فرشتہ اور سب فرشتے صف باندھ کر ادب سے کھڑے ہووینگے روح ایک فرشتہ ہی تمام ارواح کا موکل ہی خبر میں آیا ہی کوئی چیز پیدایش میں اُس فرشتے سے بڑی چیز نہیں قیامت کے دن میں وہ روح فرشتہ ایک صف میں کھڑا ہوویگا اور سب فرشتے

لاکھون کروڑون بیحد بے نہایت ایک صف مین کھڑے ہوونگے وہ اکیلا سبکے برابر ہوویگا
عین المعانی مین لایاہی حضرت عبداللہ حضرت عباس کے بیٹے کہتے ہیں روح کا مقام چوتھے آسمان
مین ہی ہر روز ہزار بار سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتاہی سبحان اللہ کہتاہی ہر ایک
تسبیح کے کہنے مین ایک فرشتہ اُس دن مین پیدا ہوتاہی * لَا یَتَکَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ *
بات نکہہ سکینگے کسیکو قدرت نہوویگی پروردگار کے آگے بات کہنے کی کسی کو کوئی کہہ کر عرض کرکر
شفاعت نکروا سکیگا عذاب سے چھڑا نہ سکیگا سوا اُس کسی کے جس کسیکو پروردگار
کہیگا شفاعت کرنے کا حکم فرماویگا وہی آدمی وہی بندہ بات کہیگا عرض کریگا پروردگار کے حکم سے
شفاعت کرواویگا * وَقَالَ صَوَابًا * اور کہا ہوویگا اچھا جس آدمی نے دنیا مین اچھی بات کہی
ہوگی اچھا کلمہ مسلمانی کا * لا اله الا الله محمد رسول الله * دل سے زبان سے صدق سے پڑھا
ہوویگا دین کی ایمان کی بات مسلمانیکی ہدایت کی بات کہتا رہا ہوویگا کفر کی بات سے شرک کی
بات سے بے فایدے بیہودے بے ہدایتی کی بات سے پرہیز کرتا رہا ہوویگا ایسے ہی بندیکو
بات کہنے کا حکم ہوویگا وہی شفاعت کروانے کا اذن پاویگا اس سبب کافر اس دولت سے
محروم ہیں اُنکو بات کہنیکا شفاعت کا حکم نہوویگا اور مومنونکو کلمے کے کہنے والونکو بات کہنیکا عرض
کرنے کا اذن ہوویگا اُس دن قیامتکے روز شفاعت گناہ گارونکی برحق ہی سب سے پیغمبرون
سے رسولوں سے پہلے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو شفاعت کا حکم ہوویگا سب
بندون مین ایک حضرت نبی صاحب ہی ایسے بندے ہیں جو دنیا مین اُنھون نے کبھی جھوٹی
بات نکہی تمام عمر اچھی ہی بات سچی ہی بات ہدایت ہی کی بات کہتے رہے بے فائدے
بیہودے بات کہنے سے اُمت کو منع کرتے رہے اسواسطے سب سے پہلے اُس دن حضرت
نبی صاحب کو یہ درجہ اللہ تعالیٰ بخشیگا اُنکی شفاعت کے پیچھے اور سب پیغمبر شفاعت
کرواوینگے اور سب پیغمبرونکے پیچھے حضرت نبی صاحب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت میں جو
کوئی اُنکی پیروی مین قدم بقدم چلنے مین سب اُمت کے لوگون میں بہت سے بہت قایم تھا
سب سے پہلے ایمان لایا تھا دین کے قایم کرنے میں کمر باندی تھی وہ بندہ شفاعت کرواویگا پھر
درجہ بدرجہ مومن مومنونکی شفاعت کرواوینگے جسکے دل میں ایک ذرہ برابر بھی ایمان

ہوویگا شفاعت کے سبب عذاب سے دوزخ سے آخر کو خلاص ہووے گا اور کافر بے ایمان
ہمیشہ ہمیشہ دوزخ کی آگ میں جلتے رہینگے اللہ تعالی نبی صاحب کے طفیل سے مومنوں مسلمانونکو
دنیا مین ایمان پر مسلمانی کی راہ میں قایم رکھے اور بری راہ سے بری بات برے کام سے
دور رکھے آخرت میں نجات بخشے پیغمبر کی شفاعت اور اپنا دیدار نصیب کرے آمین آمین *
ذَالِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ * وہ دن قیامت کا آخرت کا دن برحق ہی ہونیوالا ہی البتہ ہوویگا شک
شبہ کچھ نہین قیامت کے دن میں جب مومن مسلمان کو یہہ بات اللہ تعالی کے فرمان سے
معلوم ہوئی اور قیامت کے ہونے پر یقین محکم ہوا اب لازم ہی جو ایسی راہ لیوے وہ کام
کرے جس راہ سے جس کام سے خاوند کی قبولیت کے درجے کو پہنچے پروردگار کی رحمت
سے بہشت میں جگہہ پاوے اس بات کو اللہ تعالی فرماتا ہی * فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا * پھر
جو کوئی چاہے اختیار کرے لیوے اپنے پروردگار کی طرف اپنے رہنے کی جگہہ جس کسیکی خواہش
ہووے چاہے حاصل کرے پروردگار کی رحمت مین اپنے آرام کا ٹھکانا چاہے جو دنیا مین اس
تھوڑی عمر تھوڑی زندگانی مین وے کام کرے جن کاموں سے اللہ تعالی راضی ہووے اور
بہشت مین اسکو جاگہہ دیوے اور ہمیشے کی خوش وقتی بخشے اور جو کوئی اس دولت کو پہنچانہ چاہے
وہ جانے اور اسکا کام جانے آخر کو عذاب مین دوزخ مین پہنچ رہیگا اسواسطے بے خبروں کے
خبر دینے کو غافلوں کے چتانے کو اللہ تعالی و سبحانہ فرماتا ہی * اِنَّا اَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا *
تحقیق ڈرایا خبردی ہمنے تمکو ایک بڑے عذاب کی ایسا عذاب جو آنا اسکا نزدیک ہی
ایک بات ڈر کی کہی تم سے خبر دی ہمنے تمکو ای غافلو بے خبرو خبر عذاب کی جو شتاب حساب
ہوویگا آخر کے دن مین قیامت کے دن کو شتاب اسواسطے فرمایا ہی جو جو مقرر ہونے والی ہی
وہ شتاب ہی نزدیک ہی * يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ * اس دن مین جس دن مین نظر
کریگا آدمی اس چیز کو جو چیز آگے پہنچی ہی اسکے دونوں ہاتھوں مین ہر آدمی کے عمل اس دن آگے
آوینگے اچھے عمل ہوں یا برے جس طرف نظر کریگا اس دن اپنے ہی عملوں کو دیکھیگا اور کچھ
نظر نہ آویگا اچھے عمل ہووینگے تو اچھی اچھی خوشی کی صورتیں نظر آوینگی خوش وقت ہوویگا
برے عمل ہووینگے تو بری بری خوار کی صورتیں نظر مین آوینگی غم زیادہ ہوتا جاویگا افسوس

برہتا رہیگا حسرت کھاتا رہیگا * وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا * اور کہیگا کافر کاشکے میں خاک
ہو جاتا جب کافر بے ایمان اپنے عملوں کی صورتونکے اوپر نظر کرینگے اور جو اریان اپنی دیکھینگے آگ
میں جلینگے حقیقت ہو جھنے لگینگے ہمیشے کا عذاب یقین ہو جاویگا آرزو کرینگے اپنے دل میں کہینگے کیا
اچھی بات ہوتی جو ہم پیدا نہوتے اور جو پیدا ہوئے تھے مرگئے تھے پھر جی نہ اٹھتے خاک ہوئے پڑے
رہتے اور جواب جتے ہیں پھر مرجاویں تو بہتر ہووے خاک ہو جاویں نابود ہو جاویں اور ایک
روایت میں ہی اللہ تعالی قیامت کے دن میں سب جان رکھنے والے کو زندہ کریگا آدمی حیوان
درند پرند چرند سب جیئینگے اول عدل انصاف کے ظاہر کرنے کے واسطے حیوانات سے اُن کے
آپس میں بدلا دلایا جاویگا سینگ دار بکری نے جو دنیا میں بغیر سینگوالی بکریکو مارا تھا
اِس بغیر سینگ کی بکری کو قیامت کے دن سینگ دی جاوینگی اور اُس سینگ والی
کی سینگ دور کی جاوینگی وہ اپنا بدلا اُس سے لیویگی اسکو اپنی سینگونسے مار لیویگی
اسی طرح سب جانور حیوانوں زبردستوں سے ضعیفوں ناتوانوں کا بدلا دلایا جاویگا
جب سب جانورونکے اوپر عدل انصاف ہو چکیگا اور جب آدمی اُس انصاف کو عدل کو
دیکھینگے سب کوئی دیکھکر اپنے آپ میں ڈرینگے کانپینگے مومنونکو شفاعت کی اُمیدواری
ہوویگی کچھ اپنے دل کو تسلی کرینگے اور کافر نا امید ہووینگے اور جب اِن جانوروں کا انصاف
ہو چکیگا اللہ تعالی جانوروں سے سوال کریگا میں تمکو اُن آدمیوںکے واسطے پیدا کیا تھا آدمیوں نے
تم سب سے کیا سلوک کیا کہینگے پروردگار اچھی نعمتیں اُنھوں نے آپ کھائیں اور ہمکو سوائے
گھاس چونے بھوسے کے اور کچھ نہ دیا اور جو کچھ آدمیونکے ہاتھ سے تصدیع پائی ہوگی سو بھی تمام عرض
کرینگے کہینگے پھر اِس بات کا بھی انصاف جسطرح سے اللہ تعالی چاہیگا پاوینگے پھر جب
کافرونکو عذاب خواری میں گرفتار دیکھینگے جانور سب عرض کرینگے پروردگار ہم راضی ہیں حکم
ہووے جو ہم خاک ہو جاویں پھر سوائے اُن جانورونکے جو آدمیونکو مومنونکو اُنسے اُنس تھا پالتے
تھے طوطا مینا کبوتر مور اور سب جانور خاک ہو جاوینگے جب کافرون جانورونکو خاک ہوتے دیکھینگے
اُسوقت آرزو کرینگے کہینگے کیا خوب ہوتا کیا بھلی بات ہوتی جو ہم بھی اُن جانورونکی طرح خاک
ہو جاتے اور یہ عذاب دوزخ کا نپاتے اور اُس دن شیطان بھی خاک ہونے کی آرزو کرے گا

حضرت آدم علیہ السلام کو جب اللہ تعالی نے پیدا کیا اور علم بخشا بزرگی بخشی سب فرشتونکو حکم ہوا آدم کو سجدہ کرو سب فرشتون نے سجدہ کیا شیطان سب کا سردار تھا اُسنے سجدہ نکیا حکم ہوا تو نے کیون سجدہ نکیا شیطان نے کہا میری ذات آدم کی ذات سے بڑی ہی مین آگ سے پیدا ہوا ہون اور آدم خاک سے پیدا ہوا ہی آگ خاک سے اوپر ہی خاک سب سے نیچے ہی میرا درجہ آدم کے درجے سے بڑا ہی بڑا چھوٹے کو کس طرح سجدہ کرے شیطان نے غروری کیا تکبری کیا اللہ تعالی کے حکم کو نمانا حکم کے اوپر اپنی عقل کی بات زیادہ جانی اللہ تعالی کی درگاہ مین یہہ بات اُسکی ردہو ری اُسکو اپنی رحمت سے دور کیا مردود کیا آسمانون سے گرا دیا اور آدم کو آدم کی اولاد کو بڑا کر دیا بڑائی بخشی مقبول کیا جب قیامت مین حضرت آدم کی بڑائی اور آدمیون مین خاص بندونکی بڑائیان پیغمبرون ولیون کی مومنون متقیون کی بڑائیان خوبیان اُنکے بڑے درجے دیکھکے حسرت کریگا غم کھاویگا آرزو کریگا جو مین بھی آگ کا نہوتا خاک سے پیدا ہوا ہوتا تو کیا خوب ہوتا جو ایسے درجے پاتے جو آدم کو اور آدم کی اولاد کو ملے اللہ تعالی اِس عاجز فقیر بندے محتاج امیدوار کو اور سب مسلمانون کو اپنے فضل و کرم سے دنیا مین ایمان مین مسلمانی مین حضرت محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی مین قایم رکھے اِس دنیا سے ایمان کے ساتھہ لیجاوے اور آخرت مین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب کرے اور دوزخ سے پناہ مین رکھے بہشت مین داخل کرے اپنے دیدار کی دولت سے ہمیشہ ہمیشہ آنکھونکو روشن رکھے خوشحال رکھے آمین آمین آمین *

* سورة والنازعات *

مکی ہی مکے مین حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر نازل ہوئی ہی چالیس آیتین ایک سو اُناسی کلمے سات سو تربن حرف ہین اِس مین قیامت کے احوال ہین اور وحدانیت کی دلیلین ہین اور بہت فایدے ہین اِس سورة مین *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم *

وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا * سوگند ہی قسم ہی اُن فرشتونکی جو کھینچنے والے ہین نکالتے ہین کافرونکی جانونکو سختی سے * وَالنَّاشِطَاتِ نَشْطًا * اور قسم ہی اُن فرشتونکی جو نکالتے ہین مومنونکی ارواح کو بدن سے نرمی کر آسانی کر * وَالسَّابِحَاتِ سَبْحًا * اور قسم ہی اُن فرشتونکی جو شتابی کرتے ہین دوڑتے ہین اللہ تعالی کے حکم بجا لانے مین شتابی کر دوڑ کر * فَالسَّابِقَاتِ سَبْقًا * پھر قسم ہی اُن فرشتونکی

جو سبقت کرتے ہین آگے بڑھتے ہین ایک دوسرے پر فرمان برداری مین حکم کے تابع ہین جو حکم ہوتا ہی اُس حکم کے کرنے کے واسطے دوسرے سے شتابی کرتا ہی * فَالْمُدَبِّرَاتِ اَمْرًا * پھر سوگند ہی اُن فرشتونکی جو تدبیر کرنیوالے ہین کام کی پروردگار کے حکم سے اُس عالم کے کاربار کی تدبیر کرتے ہین جس فرشتے کو جو کام کرنا دنیا کے اور دنیا کے لوگونکے فرمایا ہی اُس کام کے سنوارنے مین بنانے مین رہتا ہی جسطرح حکم ہوتا ہی ہر ایک کام مین اُسی طرح کرتا ہی ایک ذرہ تفاوت نہین کرتا اللہ تعالی کی قدرتکے کارخانے مین لاکھون کروڑون قسم کے فرشتے ہین ہر قسم کو ایک طرحکا کام حوالہ ہی اپنے اپنے کام مین ہر ایک فرشتہ تیار ہی حاضر ہی اور سب فرشتون مین چار فرشتے بہت بڑے فرشتے ہین پروردگار کے حضور مین اُن چارون فرشتون کا بہت بڑا مرتبہ ہی قرب کے درجون مین ہین ایک اُن فرشتون مین حضرت اسرافیل ہی بہت بڑے فرشتے ہین جنکا سر عرش تک پہنچا ہی ساتوین آسمان کے اوپر اُنکا سر ہی لوح محفوظ جو ایک تخت ہی نور کے پانسو برس کی راہ مین اُسکا چوڑائی ہی سب علم سب احوال خلق کے ہر ایک بندے کی حقیقت اوّل سے آخر تک اُس لوح مین قدرت سے لکھی ہوئی ہی وہ لوح حضرت اسرافیل کی آنکھونکے سامنے رہتی ہی سب علم لوح کے حضرت اسرافیل کو معلوم ہین سب فرشتون کو اُنہی سے خبر لوح کی علم کی ملتی ہی جو فرشتہ جس علم کے لایق ہی اُس علم کی بات اُنسے پاتا ہی لیتا ہی وہ لوح ساتوین آسمان کے اوپر ہی اور پانون اُنکے ساتوین زمین کے نیچے ہین اور اُس بڑائی اور بزرگی کے ساتھ اللہ تعالی کی عظمت اور شان اور بزرگی اور بڑائی دیکھکر اور اپنی عاجزی سے اور اپنی بندگی کے اوپر نظر کرکر شرم سے خوف سے ڈر سے پاک پروردگار کے بڑائی بزرگی کی ہیبت کے آگے ہر روز پچاس بار چڑے کے برابر ہو جاتے ہین حکم احکام قضا قدر کے سب فرشتونکو پہنچاتے ہین اور صور جو قیامتکے دن دم ہوویگا اور اُسکی آواز پھونکنے سے آسمان زمین ٹوٹ جاوینگے حضرت اسرافیل ہی کے ہاتھ مین ہی اُسکے پھونکنے کی اُنہی کو خدمت ہی اور وہ صور ایسا بڑا ہی جو اُسکے مونہہ کا گرداو جہانسے آواز نکلیگا پانسو برس کی راہ مین ہی اُس صور کو اُس نرسنگے کو لئے ہوئے ہاتھ مین تیار کھڑے رہتے ہین حکم کی انتظار مین راہ دیکھتے ہین جس ساعت حکم ہوویگا اُسی ساعت صور کو پھونکینگے قیامت ہو جاویگی ہول ہیبت

سارے عالم میں پڑ جاویگا اور آگ کے اوپر حضرت اسرافیل علیہ السلام موکل ہیں اُنکے حکم
میں آگ رہتی ہی نکلتی ہی بڑھتی گھٹتی ہی اور دوسرے فرشتے حضرت جبرئیل علیہ السلام
ہیں بہت بڑے فرشتے ہیں سدرۃ المنتہی جو ایک درخت ہی ساتوین آسمان کے اوپر
وہان اُن کا مقام ہی ہدایت کے عالم کا کارخانہ اُنکے حوالہ ہی اللہ تعالی کی طرف سے پیغمبرونکے
اوپر وحی لاتے ہین پیغام کلام لاتے ہیں کتاب لاتے ہین قرآن مجید حضرت محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر اُنہی کی وساطت سے اُترا ہی اللہ تعالی کے کلام کے امانت دار ہین
اور باؤ کے اوپر بھی وہی موکل ہین جس طرح کی باؤ جتنی باؤ جہان کہیں حکم ہوتا ہی وہی
بھیجتے ہین باؤ کو چلاتے ہیں اور کافرونکے اوپر پہلے پیغمبرونکے وقت جو عذاب آیا تھا حضرت
جبرئیل کو حکم ہوا تھا عذاب کرنے کا اور حضرت پیغمبر کی اُمت مین جو کوئی بے فرمانی کرتے تھے
برے کام کرتے تھے حضرت جبرئیل کو حکم ہوا تھا اُنکے عذاب کرنیکا چھہ سو پر ہین حضرت جبرئیل
علیہ السلام کے اُنہون نے ایک اپنے چھوٹے پر کو زمین مین گرا کر سات شہر اُنکا فرونکے ایک
اُس پر کے اوپر اُٹھا کر آسمان کے پاس تک لے جا کر وہان سے اُلٹ دیتے تھے زمین مین اُلٹ
مارتے تھے اور تیسرے حضرت میکائیل علیہ السلام ہین مینہہ کے اوپر پانیونکے اوپر بادل کے
اوپر کھیتیون کے اوپر اور جو کچھ زمین سے گھاس درخت پیدا ہوتا ہی اور تمام خلق کے رزق
پہنچانے کے کام کے اوپر داروغہ ہین جسطرح حکم ہوتا اُسطرح کام کرتے ہین کھیتیان پیدا ہوتی ہین
رزق بندونکا پہنچاتے ہین لاکھون کرورون فرشتے اُنکے تابع ہین ہر ایک درختکے پات بنانے مین
ہر ایک گھاسکے پیدا کرنے میں کتنے فرشتے کام کرتے ہین موکل رہتے ہیں تب بے سبکی قوت آدمیونکی
جانورونکی پیدا ہوتی ہین اور چوتھے فرشتے حضرت عزرائیل علیہ السلام ہین خاک اور زمین
اُنکے حکم مین ہی اور خلق کی جان نکالنے کے اوپر موکل ہین جس وقت جسکی جان لینے کا حکم ہوتا
ہی اُسیوقت نکالتے ہین اور اُنکے بھی لاکھون کرورون فرشتے تابع ہین کافرونکی جان نکالنے کے
واسطے عذاب کے فرشتے بری بری صورتون سے ڈرانی شکلون مین آتے ہیں سختی سے عذاب
سے جان نکالتے ہین اور مومنونکی جان نکالنے کے واسطے رحمت کے فرشتے اچھی اچھی صورتون مین
نورانی شکلون مین آکر آسانی سے نرمی سے جان لیتے ہین اللہ تعالی اپنے فرشتونکی جو فرمابردار ہین

بندے ہیں نور کے بنے ہوئے ہیں قسم کھاتا ہی جواب قسم کا یہہ ہی اسواسطے اس بات پر قسم کھائی جو تم سب مرنے کے پیچھے زندے ہوؤگے سب کو ہم پھر جلاوینگے قبروں سے اُٹھاوینگے تمھارا سب کا حساب ہووےگا ہرایک کی مومن کافر کی جزا سزا ملینگی البتہ ہی یہہ بات مقرر ہی یہہ بات قسم ہی اس بات کے اُوپر اور قسم کھاکر اللہ تعالی فرماتا ہی تو بندے اپنے دل مین بوجھین سمجھین جس بات پر پروردگار قسم کھاتا ہی وہ بات خواہ نخواہ ہووےگی اللہ تعالی کا فرمانا جھوٹھ نہین پھر قسم کھاکر فرمایا قیامت کا ہونا مردونکا جینا عذاب ثواب برحق ہی سچ ہی پھر جو کوئی عقل رکھتا ہی اور اس بات کو اُنھون نے سنا سمجھا بوجھا اُسکو لازم ہی جو اس دنیا کی زندگانی مین جو چلی جاتی ہی اس جہان کے واسطے آخرت کی زندگانی کے واسطے جو ہمیشہ قایم رہیگی کچھ اچھی خوب کمائی کرلیوے بہت کچھ اپنے ساتھ ذخیرہ باندھ کر لے چلے ہمیشہ خوشی کرتا رہے اور فرشتونکی قسم کھانے ہین یہہ فایدہ ہی جو یے بندے خاک کے پیدا ہوئے اور جن پری سبکوئی جانے جو پروردگار کی بڑی پادشاہی بڑا حکم ہی اُسکے دربار مین ایسے بڑے بڑے بندے ہین جو اُنکے آگے اِن خاکی بندونکا کیا رتبہ ہی کیا مرتبہ ہی کیا قوت ہی کیا زور ہی بے ضعیف ہین ناتوان ہین اپنی تکبری چھوڑین اپنے غرور کو دور کرین اپنی عاجزی پر نظر کرین اور یہہ فایدہ ہی جو اُن فرشتونکے مذکور کو سنکر جانے جو پروردگار اُن خاکی بندونکی بندگی کا محتاج نہین کسیکی بندگی کی اُسکو پرواہ نہین اُسکے دربار مین گروروں بے حد بے نہایت بندے پاک صاف بندگی مین حاضر ہیں حکم کے فرمان بردار ہین اُن خاکی بندونکو بندگی کا حکم کیا ہی اُنھی کے بھلے کے واسطے جو یے اپنی عاجزی کے اُوپر نظر کرکر غرور تکبر کو چھوڑکر اپنے سچے صاحب کا حکم بجالاوین اُسکے فرمان کو اپنے سر اور آنکھون پر رکھین اُس کے فرمانے کے موافق چلین وہ خاوند قادر ہی مہربان ہوکر رحم کرکر اُنکے تئین ایسے بڑے مرتبے مین پہنچاوین جو مقرب فرشتے سے بھی اُنکا درجہ زیادہ ہوجاوے قبولیت کے درجون مین پڑجاوین اور جو اپنی جھوٹھی تکبری کو لے رہین غرور کو نہ چھوڑین ایک تو ضعیف ناتوان عاجز درماندے ہین اور خواری خرابی مین گرین گدھون کتون کے ٹھکانے سے بھی نیچے گرجاوین کہینکے نہووین پھر اللہ تعالی قیامت کے ہونے پر قسم کھاکر فرماتا ہی * یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ * یادکرو یعنی جھوسمجھو اے عاجز بندو اُس دنکی بات معلوم کرو جس دن مین کانپیگا لرزیگا کانپنے والا

لرزنے والا جب حکم ہوویگا پہلا صور دم ہونے لگیگا آسمان زمین مین ہول ہیبت پڑجاویگا
آدمی جن پری ہول کھا کھا کر مرنے لگینگے پیٹ والیون کے پیٹ گر جاوینگے آسمان و زمین
ہلنے لگینگے پہاڑ اُڑنے لگینگے سب کچھ ذرہ ذرہ ہو کر نیست نابود ہو جاویگا سواے ذات
پاک پروردگار کے اور کچھ نہ رہیگا * تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ * اسکے پیچھے آویگا پیچھے آنے والا
جب پہلا صور پھنک چکیگا اور سب کچھ نابود ہو جاویگا چالیس برس کے پیچھے اللہ تعالی اپنے
حکم سے حضرت اسرافیل کو زندہ کریگا صور پیدا ہووے گا حکم ہوویگا جو صور کو ہاتھ مین لے کر
پھر پھونکو صور کو دم کر حکم سے دوسرے بار صور پھونکینگے آسمان زمین تیار ہو جاوینگے مردون کے
تن بدن ذرہ ذرہ جمع ہو کر موجود ہووینگے سب جاندارونکی ارواح سب کی جان صور مین
ہووینگی جانونکو خطاب کرینگے آواز کرینگے تم سب اپنے اپنے بدن مین جاؤ داخل ہوو پھر سب مردے
درجہ بدرجہ جینے لگینگے زندے ہو جاوینگے اپنی اپنی قبرون کے پاس کھڑے ہووینگے عالم کا
رنگ اور طرح دیکھینگے زمین صاف ہوویگی اونچا نیچا درخت حویلی کچھ نہ ہووینگے ہمارا عالم ایک
برابر میدان ہوویگا تمام خلق اُس حال کو دیکھ کر حیران ہووینگی کہینگی یہہ کیا ہوا کیا ہو گیا پھر یاد
کرینگی کہینگی یہہ وہی دن ہی جس دن کی پیغمبرون نے خبردی تھی کتابون مین لکھا تھا یہہ قیامت
کا دن ہی یہہ حساب کتاب کا دن ہی ہر کسیکو ہول ڈر زیادہ ہوویگا نیک کار بدکار کے اوپر ڈر
غالب ہو جاویگا ہر کوئی اپنے دل مین کہیگا آج دیکھئے میرے اوپر کیسے بنینگے میرا کیا حال ہوویگا
نجات پاؤنگا یا عذاب ہوویگا اُسبات کو فرماتاہی * قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ *
دل سب کتنے اُس دن خلق کے خوف سے ڈرسے کانپنے والے دھڑکنے والے ہووینگے آنکھین
اُنکی خوف سے شرم سے نیچے ہووینگی اُس دن کا ہول ڈر سب کے دلون مین ایسا پڑیگا جو
سب کے دل تڑپنے لگینگے کانپنے لگینگے ہر کوئی اپنے گناہونکے اوپر نظر کر کر مر نہ اُٹھا سکیگا آنکھین
نیچے ہو جاوینگی شرم سے عرق تن بدن سے بہہ چلیگا ہر کسی کو یہی فکر پڑجاویگی جواب ہمارا کیا حال
ہوویگا کیسی بات ہوویگی کیا جواب دیوینگے جب یے باتین بے سب حقیقت قیامت کے
دن کی کافرون نے اُن آیتون سے معلوم کین یے آیتین سنین تعجب سے کہنے لگے کبھی قیامت کی
بات سنی نہ تھی کچھ کچھ بیوقوفی سے کہینگے اُنکی بات فرماتاہی پروردگار تعالی * يَقُولُونَ

وَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِی الْحَافِرَةِ * کہتے ہین بے کافر اب دنیا میں انکار سے تعجب کر کرکہے ہم پھر پھر جینگے پھر جینگے جیسے حال مین اب ہین ہم دوسرے بار بھی ایسے حال میں ہو جاوینگے کیا جس طرح اب جیتے ہین مرکر پھر اُسی طرح جیوینگے * ءَاِذَا کُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً * کیا جس وقت ہو وینگے ہڈی پرانی گلی ہوئی پھر جیوینگے تن بدن خاک ہو جاویگا فانی ہو جاویگا ہڈی بھی گل کر خاک ہو جاویگی کیونکر دوسرے بار پھر جی اُٹھینگے * قَالُوْا تِلْکَ اِذًا کَرَّةٌ خَاسِرَةٌ * کہا ان کافرون نے یہہ جینا اس وقت دوسرے بار کا برا جینا ہی زیان کا جینا ہی کافرون نے دوسرے بار کے جینیکی حقیقت کو نہ سمجھکر اپنے دل مین بوجھے جو یہہ دوسرے بار کے جینے مین پھر ایسے تن بدن میں گوشت پوست محکم اُستخوانکے ساتھہ نہو سکینگے صورت شکل پھر نہ ہو سکیگی آدمی مرتاہی خاک مین گرتا ہی صورت شکل سب بگڑ جاتی ہی بدن خاک ہوتاہی ہڈی گل جاتی ہین جو پھر جیوینگے تو یہی ہڈی گلی سڑی ساتھہ ہووینگی خاک مٹی لپٹی ہوئی ہووینگی صورت شکل بگڑی ہوئی ہووینگی تو اب جینا کچھہ اچھا نہین خوار جینا ہی برا جیناہی زیان ہی نقصان ہی اس بات کو نہ سمجھے جو پروردگار ایسا قادر ہی جو ایک حکم کرنے مین اُسکے اول آخر کے مردے سب جی اُٹھینگے پیدا ہو جاوینگے ہر ایک اپنی اپنی صورت مین تن بدن میں ہو جاویگا کچھہ بار نہ لگیگا اسواسطے اُن کافرونکے تعجب کرنیکا جواب قیامت کے دن سے منکر ہونیکا جواب فرماتا ہی * فَاِنَّمَا هِیَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ * پھر تحقیق نہین ہی یہہ زندہ کرنا جلانا اُن سب خلق کا سوا ے ایک ہانک مارنے کے یہہ دوسرے بار کا جلانا پیدا کرنا کچھہ مشکل بات ہماری کام نہین ہی اسرافیل کو حکم ہو ویگا صور دم کرا یک آواز کرینگی ارواح سے کہہ اپنے اپنے بدن مین آجاؤ جی اُٹھو ہمارے ایک بندے کی ایک آواز کرنے مین سب جی اُٹھینگے تن بدن گوشت پوست پیدا ہو کر قبرون سے اُٹھہ کھڑے ہو وینگے * فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ * پھر اُسی وقت یکایک یہہ سب خلق قیامت کی زمین مین آجاوینگی زمین کے نیچے تلے اُوپر ہو جاوینگی ساہرے مین اُٹھہ کھڑی ہووینگی ساہرہ قیامتکی زمین حشر کی زمین کا نام ہی وہ زمین سفید ہو ویگی برابر ہو وینگی ہموار ہو ویگی برابر صاف اُونچا نیچا اُس مین ایک ذرہ نہو ویگا روایت مین ہی ساہرہ زمین کو اللہ تعالی قیامتکے دن اپنی قدرت سے پیدا کریگا رو پیگی ہو ویگی طول عرض لمبا اور چوڑا اُس زمین کا دنیا کی زمین سے چالیس برابر زیادہ ہو ویگا اور اس زمین کا

نام ساہرہ ہی شہر عربی مین بیدار یکو جاگنیکو کہتے ہین اُس دن مین تمام خلق کی نیند جاتی رہیگی شور ہنگامہ دھوم فکر اندیشہ حساب کتاب قصہ قضیہ ایسا کچھ ہووے گا جو نیند کا نام نشان بھی کچھ نہ رہیگا پچاس ہزار برس کا ایک دن ہی وہ قیامت کا دن کسیکو اپنے اپنے حال سے چھوٹ نہووےگی جو سونے کیواسطے پلک سے پلک مار سکے اس سبب قیامتکی زمین کا ساہرہ نام ہوا ہی اللہ تعالی نے قیامت کا بیان کرکر حضرت موسی علیہ السلام کا قصہ بیان کیا اُنکو فرعون کی طرف بھیجا تھا ہدایت کرنے کے واسطے فرعون نے حضرت موسی کی بات نمانی اپنی دولت کی مغروری میں رہا تکبر کرتا رہا منکر رہا آخر کو حضرت موسی علیہ السلام نجات پائی اسکے ہاتھ سے چھوٹے اور فرعون اپنی سب لشکر فوج کے ساتھ دریا مین ڈوبا دنیا ہاتھ مین آئی اُسکی نہ دین ہاتھ مین آیا اُس قصے مین بہت فائدے ہاین ایک فایدہ یہہ ہی جو اُس قصے کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے اُنکے پاک دل کو تسکین آرام آوے تسلی ہووے جو اکیلا مجھی کو ان کافرون نے انکار نکیا اور بھی پیغمبرونکی پیغمبری کے اُوپر اُنکے وقت کے کافرون نے انکار کیا تھا اُنکے منکر ہوئے تھے جیسے فرعون نے حضرت موسی کا انکار کیا حکم نہ مانا یے کافرونکی عادت ہی جو پیغمبرون کی باتین نمانین حکم نہ سنین اور فائدہ یہہ ہی جو ہر کوئی سنے سمجھے معلوم کرے جو کسی نے اپنے پیغمبر کو نمانا آخر کو وہ خوار ہوا عاقبت اُسکی خراب ہوئی جیسے فرعون کی عاقبت خراب ہوئی ہر کوئی غیرت لیوے اپنے بھلے کی نصیحت لیوے اور فایدہ یہہ ہی جو ہر کوئی جانے جسکو اللہ تعالی نے عزیز کیا اُسکی حمایت کی پھر اُسکو کوئی ذلیل نہین کرسکتا کیسا ہی بڑا دشمن ہووے اُسکی دشمنی سے کچھ نقصان نہین ہوتا اور جس کو خوار کیا اُسکی حمایت نکی پھر وہ کیسے ہی بڑے مرتبے مین ہووے کیسی ہی دولت دنیا رکھتا ہووے آخر کو ایسے نیچے گرتا ہی جو پھر کبھی اُٹھ نہ سکے کوئی اُسکا ہاتھ پکڑنے والا اُٹھانے والا نہ ملے جیسی فرعون کی حقیقت ہوئی اور بھی بہت فائدے ہاین اس قصے مین فرماتا ہی پروردگار

* هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى * تم کو یا محمد پہنچی بات موسی کی * اِذْ نَادٰهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى * جب آواز کی موسی کو ان موسی کے پروردگار نے وادی مقدس پاک جگے مین جسکا طوا نام ہی کہا پروردگار نے * اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ * جا ای موسی فرعونکی طرف اُسکو ہدایت کرنے کی طرف بلاو * اِنَّهٗ طَغٰى * تحقیق فرعون حد سے درگذر رہا ہی اپنی عاجزی کے ٹھکانے بندگی کی [illegible]

نہین رہا خدائی کی دعوی کرتا رہا ہی کہتا ہی مین ہی خدا ہون * فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَىٰ أَنْ تَزَكَّىٰ * پھر کہہ اُسے کچھ رغبت ہی تجھے اِس بات کی طرف جو کفر کی ناپاکی سے پاک ہو جاوے گناہ سے چھوٹ جاوے خداے تعالی کے اُوپر ایمان لاوے * لا اله الا الله * کہے تو دنیا آخرت مین نجات پاوے * وَأَهْدِيَكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ * اور راہ دکھلاؤن مین تیرے تین تیرے پروردگار کی طرف پھر ڈرے تو مین اللہ تعالی کی عظمت بزرگی بڑائی کی باتین کہون تجھ سے جو تجھ مین معرفت پہچان اپنے پیدا کرنے والے کی پیدا ہووے ایمان آوے تجھکو پروردگار کا خوف پیدا ہووے تجھ مین اُس ڈر کے سبب کفر سے گناہ سے دور بھاگے تو اچھے کام کرنے لگے برے کام تجھ مین نرہین اِس جہان اُس جہان مین بھلائی پاوے خوبی پاوے * فَأَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ * پھر دکھایا موسی نے فرعون کتین بڑی نشانی قدرت کی اپنا معجزا دکھایا جو اللہ تعالی نے حضرت موسی کو بخشا تھا عصا اور ید بیضا اُس مین ہزار معجزے تھے اور جب اُسکو دشمنونکے واسطے زمین مین ڈال دیتے ایک بڑی ہیبت کا ڈرانی صورت کا اژدہا ہو جاتا اور حضرت موسی علیہ السلام اُس کو جسکے کھا جانے کا اشارہ کرتے کہتے اُسکو کھا جا وہ کھا جاتا اور ید بیضا یہہ تھا جو حضرت موسی جسوقت اپنے داہنے ہاتھ کو اپنے گریبان مین ڈال کر دل کے اُوپر پھیر کر باہر نکال کر ہاتھ کو دکھاتے آفتاب کی طرح روشن ہو جاتا چمکنے لگتا اندھیاری رات مین دکھاتے تو رات سے دن ہو جاتا کسیکی آنکھونکو تاب نہ آسکتا جو اُسکی طرف دیکھ سکین ایسے ایسے بڑے معجزے حضرت موسی علیہ السلام نے فرعون کو دکھلائے اُن بدبختون نے ہدایت قبول نکی * فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ * پھر دروغ گو کہا فرعون نے موسی کو اور بھاگا ہٹ گیا پیٹھہ دی اُس کے ڈر مین اور عاصی ہوا جھوٹا کہا فرعون نے موسی کو اُنکی پیغمبری کو نہ مانا اُنکے اُوپر ایمان نہ لایا خدا کا گنہگار ہوا کافر رہا * ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَىٰ * پھر پیچھے پھر گیا ایمان قبول کرنے سے ایمان نہ لاکر کفر مین چلا گیا اور کوشش کی سعی کی شرارت پر کمر باندھی فساد کرنے چاہا دشمنی کرنے کی طرف دوڑا * فَحَشَرَ * پھر جمع کیا فرعون نے اپنی قوم کو لشکر کو جادوگرونکو * فَنَادَىٰ * پھر پکارا فرعون آواز دی اپنے سب لوگونکو جمع کرکر * فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ * پھر کہا فرعون نے اپنی سب گروہ سے مین ہون پروردگار تمھارا خدا تمھارا اور سب جھوٹے خدا ہین تمھارے مین بڑا ہون جب اُس بدبخت نے ایسی

بے ادبی کی اور ایسی بے ادبی کے کلمے کہے * فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى * پھر پکڑا اُسکو یعنی خدا تعالی نے رسوائی یعنی خرابی مین آخرت کی اور دنیا کی دنیا مین اُسکو اُسکی ساری لشکر فوج گروہ کے ساتھ دریا مین ڈبا دیا غرق کر دیا اور آخرت مین اُسکو اور اُسکی گروہ کو دوزخ کی آگ مین جلایا ہمیشہ کے عذاب مین گرفتار کیا * اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى * تحقیق اس قصے کے بیان کرنے مین عبرت ہی نصیحت ہی اُس کسی کے واسطے جو خوف کرے ڈرے خدا کا خوف کرے اِس قصے کو سمجھے تو بہت فائدہ حاصل کرے تھوڑا بیان اس قصے کا یہہ ہی فرعون ایک بادشاہ تھا مصر کے شہر مین اللہ تعالی نے اُسکو بہت مال دولت حکومت دیا تھا بہت بادشاہ اُسکے حکم مین تھے لاکھون آدمی اُسکی فرمان برداری مین رہتے تھے ایک رات اُسنے خواب مین دیکھا جو کوئی اُسسے کہتا ہی تیرے شہر مین ایک ایسا کوئی پیدا ہووےگا تیرا ملک اُسکے ہاتھ سے خراب ہو ویگا تیری بادشاہت جاتی رہےگی تجھکو تیری سب لشکر فوج گروہ کے ساتھ پانی مین ڈبا دیگا غرق کریگا اور وہ آدمی بنی اسرائیل مین پیدا ہو ویگا اس خواب کو دیکھکر فرعون جو تھا بہت بڑی فکر مین غم مین پڑا صبح کو سب اپنے اُمرا کو جمع کر کر اُس خواب کو بیان کیا اُسکے پاس اِسکے ہزار امیر جادوگر تھے ہزار کاہن تھے جو غیب کی خبرین کیا ہوگا کیا نہوگا دیا کرتے تھے ہزار نجومی تھے اُن سب کو بلا کر اپنی خواب کی بات کہی اُن سبھون نے کہا تو فکر غم مت کر ہم اِسکا علاج کرسکینگے یہہ بات نہوے پاویگی چالیس دن کی ہم فرصت مانگتے ہین کہا اچھا جاؤ کام کرو علاج کرو یے سب گئے نجومی اپنے نجوم کی پتری دیکھنے لگے حساب تجربگ کرنے لگے ستارونکی نحوست کے صدقے مقرر کرنے لگے سونا روپا موتی مونگا اور سنتر جنتر بنانے لگے اور جادوگر اپنی جادوگری بندچھند کرنے لگے اور کاہن اپنی راہ کے ڈھونڈنے مین پڑے بھوکے رہنا اور تونکا اجاگنا زمین کا سونا پکڑے محنت ریاضت کرنی اختیار کی جنونکی طرف رجوع ہو کر خبر ڈھونڈھنے لگے اُس خواب کی کیا بات ہی کیسی خواب ہی کیا ہوگا کیا نہووےگا اُسوقت یے جن شیطان آسمانونکے اوپر جاتے تھے فرشتون سے خبرین سنتے تھے جب کچھ دنیا مین کوئی بات بری ہو اچھی ہو حق تعالی اس بات کو اول عرش کے فرشتونکے اوپر ظاہر فرماتا ہی پھر عرش کے فرشتے سے سب آسمانونکے فرشتے سنتے آپس مین فرشتے اُس بات کا چرچا کرتے مذکور کرتے یے جن اُن خبرونکو لیکر کہین بتون میں آکر بولتے ایک سچی بات کے ساتھ

بہتسی باتیں کفر کی ملاکر کہتے ایسا ہوگا ویسا ہوگا تو انکو پوجو بت بناؤ جھنڈا ڈالا ایسا کرو ویسا
کرو اوڑدکا ہیں محنت کرکر اُن جنونکی بندگی مین رہ کر اُنسے راہ پیدا کرکر اپنا دوست کرتے وے
جن اُنکو بھی خبر دیتے باتیں کہتے یہہ طرح کاہنی لی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
وقت تک تھی جب اللہ تعالی نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا مین پیدا کیا جس
دن اپنی ماکے پیٹ سے دنیا مین پیدا ہوئے اُسی دن سے شیطان جن آسمان کے اُوپر جانے سے
بند ہوگئے کہانت کی بات جاتی رہی پھر اُن دونون مین فرعونکے وقت مین اللہ تعالی نے عرش کے
فرشتون کے اُوپر وحی کی خبر دی جو بنی اسرائیل مین ایک پیغمبر پیدا کرونگا فرعونیونکو اُس کے
ہاتھ سے ہلاک کرونگا مارونگا دریا مین ڈباؤنگا اور وہ پیغمبر مصر میں پیدا ہوویگا جمعے کی رات
فلانے مہینے مین فلانے ساعت مین جب تین ساعت رات سے گذرینگے اُسکو اُس کے باپ کی
پیٹھ سے اُسکی ماے کے پیٹ مین پہنچاؤنگا یہہ بات فرشتون مین مشہور ہوئی جنون نے دیوون
نے سنی پھر آکر کاہنونکو خبر دی کہا چالیس دن مین ایسا شخص اپنی ماے کے پیٹ مین آویگا
کاہنون نے خبر پاکر فرعون سے یہہ حقیقت کہی فرعون نے سنکر کہا اِس بات کے دفع ہونے کی کیا
تدبیر کیا فکر کیا چاہیئے جو اِس لڑکے کی ماںکو معلوم کرکر مار ڈالون ایسا لڑکا پیدا ہونے نپاوے
اُنہونے سب اُسکے اُمرانے کہا یہہ بات ہم سے نہو سکیگی ہم جان نہ سکینگے تدبیر یہہ ہی جو چالیسوین
رات جس رات کی خبر پائی ہی ہم نے سب بنی اسرائیل کے مردون کو جو اِس شہر مین ہیں
جمع کرکر شہر سے سب کو باہر نکال دیوین وے اپنی جوروون سے جدا ہووین تیرے حکم سے کوئی مرد
عورت ملنے نپاوے یہہ کیا چاہیئے تو اُسکا نطفہ اِس تدبیر سے پیٹھ سے پیٹ میں نہ آنے پاوے
پیدا نہو سکے احمقون نے خداے تعالی کی تقدیر کے پھرانے کی یہہ تدبیر باندھی اُس شہر میں بنی
اسرائیلی حضرت یعقوب پیغمبر کی اولاد حضرت یوسف علیہما السلام کے وقت سے بہت
ہوئی تھی لاکھون آدمی مرد جورو جمع رہتے تھے فرعون نے اُس دن حکم کیا جس دن کی اگلی رات مین
مقرر کیا تھا اُس دن پہرا دل نکال کر سب مردون کو شہر سے باہر نکالا جوروونکو شہر مین رہنے دیا
محصل چھوڑے رکھوالے رکھے جو ایک مرد بنی اسرائیل کا اور سب فرعونکی لشکر کے مرد شہر مین
آنے نپاوے اُسکا حکم بڑا بھاری تھا ڈر سے سب کوئی باہر شہر کے تمام رات رہے کوئی اندر نجا سکا

نجومی اور کاہن سب تمام رات جاگتے رہے فرعون اور عمران جو اسکا بڑا خاص وزیر تھا یے دونون شہر مین گئے عمران جو بنی اسرائیل سے تھا فرعون کو معلوم نہ تھا اور اُس کے اوپر فرعون کا بڑا اعتبار تھا پھر اس رات فرعونکی سب لشکر باہر شہر مین رہی فرعون نے عمران سے کہا تو آج کی رات میرے پاس سے کہین مت جا میرے محل کے دروازیکی چوکی مین رہ عمران نے قبول کیا تمام رات وہین رہا پھر اُس رات مین جب وہ وقت پہنچا جو خداے تعالی نے چاہا تھا تمام عورتین شہر کو خالی دیکھ کر تمام شہر مین پھرتی تھین عمران کی جورو بھی آپ کو بناے سنوار کر عمران کی خبر پا کر عمران کے پاس آئی عمران کا دل اُسکو دیکھ کر رہ نسکا دونون آپس مین ملے حکم سے اللہ کے اُسی ساعت حضرت موسی باپ کی پیٹھ سے ما کے پیٹ مین آئے پھر عمران نے جورو سے کہا وہ لڑکا جس سے فرعون ڈرتا ہی فرعونکے ملک کا خراب کرنے والا اُسکو پانی مین ڈبانے والا یہی ہمارا بیٹا ہی خبردار اس بات کو کسی سے مت کہو پھر نجومیون نے اُس وقت کے پیچھے آسمان کو نظر کر کر کچھ نشانی پا کر جانا جو وہ لڑکا باپ کی پیٹھ سے ما کے پیٹ مین آیا سب ملکر زیادہ کرنے لگے پکارنے لگے ایسا شور ہنگامہ کئے جو فرعون نیند سے جاگ اُٹھا عمران سے پوچھا یہہ کیا شور غل ہی عمران نے کہا شہر کے باہر بنی اسرائیل جمع ہیں آپس مین کھاتے ہین بازی کرتے ہین فرعون کو تسلی نہوئی نیند جاتی رہی سوچ میں فکر مین رہا جب صبح ہوئی نجومیون نے اپنے مُنہہ کالے کئے گریبان پھاڑ کر فرعون کے پاس آئے اور کہے وہ تیرا دشمن آج رات کو اپنی ما کے پیٹ مین آچکا فرعون سن کر غصے ہوا غمگین ہوا نجومیون نے کہا اب علاج یہہ ہی جو دائیونکو بھیج کر سب بنی اسرائیل کی جوروونکو دیکھ کر جنکو حمل رہا ہو وے وو اد یکر گرادیوین حکم کیا ہزارون پیٹ گرادئے اللہ تعالی نے حضرت موسی کی ما کے پیٹ کو چھپا دیا کسیکو معلوم نہوا پھر نو مہینے کے پیچھے جب حضرت موسی پیدا ہوئے نجومیون نے معلوم کر کر فرعون سے کہا وہ دشمن دنیا مین آیا پیدا ہوا پھر فرعون نے حکم کیا اس مہینے مین جو عورت لڑکا جنی ہو دائیان جا کر ڈھونڈ کر لڑکونکو باہر لاویں مارڈالین ہزارون لڑکونکو ماؤن سے چھینکر مار مار ڈالے نوے ہزار لڑکے مار ڈالے خداے تعالی حضرت موسی کو چھپا دیا بچا رکھا پھر حضرت موسی کی ما کے دل مین اللہ تعالی نے یہہ بات ڈال دی جو اُنہون نے چاہا ایک لکڑی کا صندوقچہ

بنا کر حضرت موسیٰ کو اُس مین لٹا کر بند کر کر دریا مین ڈال دو ہین تو اُس ملک سے صندوق بہہ جا کر
دور کسی ملک مین جاوے کسیکے ہاتھ آوے ترس کر کر پنا بیٹا کر کر پالے کسی طرح سے موسیٰ جیتا
رہے پھر اُنھونّے ویسا ہی کیا ایک صندوقچہ چھپ کر بنوایا اُس مین بچھونا بچھا کر حضرت
موسیٰ کو لٹا کر اُسکا منہہ بند کر کر دریا مین بہا دیا اللہ تعالیٰ کے حوالے کر دیا پھر وہ صندوقچہ بہا چلا جاتا
تھا فرعون دریا کے کنارے اپنے محلون مین بیٹھا تھا اُسکی نظر صندوقچے کے اوپر پڑی حکم کیا جانے
نپاوے لاؤ لوگ جا کر پھر اکر اُس صندوقچے کو لا کر فرعون کے آگے رکھا کہا اُسکو کھولو کیا ہی اُس مین
کھولا دیکھین تو ایک لڑکا ہی فرعون اور بی بی آسیہ فرعونکی جورو بھی اسکے سامنے .. بیٹھی تھین
اُنکی نظر حضرت موسیٰ کے اوپر پڑی اللہ تعالیٰ اُنکے دل مین اور جسکی نظر پڑی اُسکے دل
مین حضرت موسیٰ کی محبت ڈال دی شفقت آگئی فرعون نے کہا یہہ وہی لڑکا نہووے جو میرا دشمن
ہی اُسکو مار ڈالون بی بی آسیہ نے کہا مت مار ہمارا بیٹا نہین ہم اِسکو بیٹا کر پالین تو خوب ہی
فرعونکی بھی خاطر مین یہہ بات پسند آئی قبول کیا پھر اُنکی پرورش کرنے پالنے کی فکر مین ہوئی دائیان
بلائیں دودھ پلانے کو کہا حضرت موسیٰ نے کسی کا دودھ نہ پیا سب حیران ہووے جسکو بلایا
تسکا دودھ نہ پیا سب کوئی اِسی فکر مین تھے جو حضرت موسیٰ کی بہن اُس جگہہ انجان آنکلین اُسباتکو
کو سنکر اُنہون نے کہا میری ماے کو لڑکا پالنے کا خوب ڈھب آتا ہی اُسکو مین لاؤن اُسکا دودھ
پیوے تو پیوے فرعون نے کہا جا بلا لاو اپنی ماکو بلا لائین اُنہون نے دیکھ کر حضرت موسیٰ کو پہنچانا
اپنی گود مین لیا دل مین بہت خوش ہوئی شکر کیا دودھ دیا حضرت موسیٰ دودھ پینے لگے تب
لوگ خوش ہوئے اُنھین کو دائی مقرر کیا اللہ تعالیٰ نے اُنکو اُنکی ماکے پاس پہنچا دیا فرعونکے گھر
مین اپنی ماکے پاس پرورش ہونے رہے پھر بڑے ہوئے بادشاہ زادونکی طرح رہتے تھے ہر کوئی اُنکو
فرعون کا بیٹا کہتا تھا .. تیس برس کی عمر تھی مصر مین فرعون کے گھر مین تھے پھر ایک دن حضرت
موسیٰ کے ہاتھ سے فرعون کا ایک مصاحب ایک طمانچے سے مارا گیا فرعونکو خبر ہوئی اُسکے دل مین
آیا یہہ وہی لڑکا ہی جو میرا دشمن ہی اِس مصاحب کے بدلے حضرت موسیٰ کے مارنے کی
مصلحت کی جو آدمی حضرت موسیٰ کا دوست تھا اُسنے کہا تم اِسیوقت یہان سے نکل جاؤ
تمہارے مارنے کی مصلحت ہوئی ہی حضرت موسیٰ اکیلے راتون رات چھپ کر اُس شہر سے

نکلکر کئی دن میں مدین ایک شہر تھا وہان پہنچے اس شہر میں حضرت شعیب پیغمبر رہتے تھے
اُنسے ملاقات کی قصہ کہا اُنھون نے بہت تسلی دی خاطر جمع کی دس برس اُنکے پاس رہے اُنکی
بکریان چرائین پھر حضرت شعیب نے اپنی بیٹی کہ بی بی صفورا اُنکا نام تھا حضرت موسی کے
ساتھ نکاح کر دیا پھر دس برس کے بعد حضرت موسی حضرت شعیب سے رخصت ہوکر اپنی
بی بی کو ساتھ لیکر مصر کی طرف اپنی ماے سے اپنے بھائی سے حضرت ہارون نام تھا ملنے کیواسطے
چلے پھر سفر مین راہ مین ایک وقت رات کو چلے جاتے تھے اندھیاری رات تھی جاڑا تھا مینہہ
برستا تھا اُس وقت اُنکی بی بی کو دردزہ جننے کا درد پیدا ہوا آگ کی تلاش ہوئی حضرت موسی
نے سب لوگون کو اپنے قافلے کے کہا تم اسی جگہہ رہو مین کہین سے ڈھونڈ کر آگ لاؤن باہر نکل
کر ایک اونچی جاگے پر کھڑے ہوکر ہر طرف نظر کی ایک طرف دور سے آگ نظر آئی یے اُس
طرف چلے ایک پہاڑ آیا اُسکے اوپر چڑھے ایک درخت کے اوپر آگ نظر آئی اُنھون نے آگ
لینے کو ہاتھ چلایا وہ آگ سرک گئی اپنے عصا سے ایک لوکا باندھا جلانے کے واسطے عصا اوپر
اُٹھایا وہ آگ اور اوپر جا رہی حضرت موسی کو خوف پیدا ہوا ڈرے حیران ہوئے یہہ کیا چیز
ہی کیونکر اوپر سرک جاتی ہی اسی فکر مین تھے جو درخت کے اوپر کی طرف سے آواز آئی
موسی ڈرے مت یہہ وادی مقدس ہی اس مکان کا طوی نام ہی مین پروردگار
ہون تو میری بندگی مین حاضر رہ تجھکو مین پسند کیا خاص بندون مین داخل کیا اپنا پیغمبر کیا
فرعون کی طرف جا وہ خدائی مین آپکو شریک کرتا ہی غرور تکبر کرتا ہی گمراہ ہوا ہی ظلم کرتا ہی
خلق کو گمراہ کرتا ہی تو جاکر اُس کو میری طرف سے پیغام دے ہدایت کر راہ بتا بندگی کی توحید کی راہ
مین بلا اور بنی اسرائیل کو ہدایت کر راہ دکھلا بندگی کی راہ مین لا حضرت موسی نے یہہ آواز کلام
اللہ تعالی کی سنی خوف ڈر جاتا رہا دل کو اُنکے تسلی تسکین آئی جو کچھ حکم پروردگار کا تھا قبول کیا
اور عرض کی کہا پروردگار میری زبان بات کہنے مین خوب نہین چلتی ہی اور مین اکیلا ہون میرے
بھائی ہارون کو بھی پیغمبری عنایت کر میرا اُسکو وزیر کردے میرے دل اور زبانکو کھول دے
جاری کردے اور سب کام مشکل میری آسان کردے ہر حال مین ہماری حمایت کر مدد گار رہ قوت
بخش فرعون بڑا ظالم ہی مغرور ہی اُسکے پاس بہت دولت ہی فوج ہی لشکر ہی وہ [illegible]

مارنے کے خیال مین ہی بغیر تیری مدد قوت کے مجھ سے کیا ہو سکتا ہی آواز آئی ای موسی
تیری سب دعائین ہمنے قبول کین کچھ فکر مت کر تیرے بھائی ہارون کو بھی پیغمبر کیا تیرا رفیق کیا خاطر
جمع سے تم دونون جاؤ اُسکو پیغام پہنچاؤ میرے نظر کرم فضل کی تمھارے اوپر ہے اور مین تمھارے
ساتھ ہون تمھارے سب حال کو دیکھتا ہون تمھاری سب باتونکو سنتا ہون پھر موسی کے ہاتھ
مین عصا تھا اللہ تعالی نے سوال کیا پوچھا موسی تیرے ہاتھ مین کیا ہی اللہ تعالی سب کچھ آسمان
زمین کے بھید جانتا ہی اُسکے علم سے کچھ خبر چھپی نہین یہہ سوال حضرت موسی کے دل لگنے کے
واسطے فرمایا اُنکے اوپر اِس حال مین خوف اور ہیبت عظمت کی غالب تھی زبان چل نہ سکتی تھی
اِس خطاب سے تسکین ہوئی زبان کی گویائی کھلی کہا یہہ میرے ہاتھ مین عصا ہی اِسکے اوپر تکیہ کرتا
ہون اپنی بکریان اِسّے ہانکتا ہون اور اور بہت کام کرتا ہون حکم ہوا اُسکو اپنے ہاتھ سے زمین
مین گرا دے حضرت موسی نے ہاتھ سے عصا کو ڈال دیا اللہ تعالی کے حکم سے ایک بڑا سانپ
بڑا اژدہا ہو گیا حضرت موسی ڈرے پیچھے کو بھاگنے لگے حکم ہوا یا موسی خوف مت کر ڈرے
مت ہاتھ سے پکڑ لے حضرت موسی نے آستین نکال کر ہاتھ سے پکڑا اژدہا عصا ہو گیا حضرت
موسی خوش ہو گئے پھر حکم ہوا یا موسی اپنے ہاتھ کو اپنے گریبان مین ڈال کر باہر نکال حضرت موسی
نے ہاتھ سینے کے اوپر پھیر کر باہر نکالا ہاتھ آفتاب کی طرح روشن ہو گیا اُسکی روشنی سے
اندھیاری رات دن ہو گیا حکم ہوا یہہ دو معجزے نشانیان علامتین ہین تیری پیغمبری کی پھر اور
باتین بھید کی حضرت موسی سے ہوئین جو کچھ اُس وقت ضرور تھا ارشاد ہوا پھر حضرت موسی
رخصت ہوئے اپنے قافلے مین آئے سب کو خیر عافیت سے پائے جو کچھ درکار تھا سب کچھ موجود
تھا حضرت موسی کے ساتھ بہت بکریان تھین اُنکی رکھوالی کے واسطے اللہ تعالی نے گرگ بھیڑیونکو
حکم کیا تمام رات چوکی دیاتے رہو قصہ کوتاہ حضرت موسی وہان سے مصر مین آئے اپنی ماے سے
بھائی سے ملاقات کی حضرت ہارون بھی پیغمبر ہوئے تھے دونو صاحب فرعون کے دربار مین گئے اُسکا
ایسا بڑا اثر کبر جاہ جلال تھا جو کتنے دنون سے اُنکی خبر کسی نے فرعون کو نہ پہنچائی جب اُسکو بہت
دنون مین خبر ہوئی لوگونسے اُسے کہا دو آدمی باہر دروازے مین ہین کہتے ہین ہم پیغمبر ہین بے یے
باتین کرتے ہین فرعون نے اپنے حضور مین بلایا اُن کے تئین دیکھکر پہچانا کہا تو وہی نہین جو میرے

گھر مین پرورش پائی ہی میرا تقصیر وار ہی گناہ گار ہی میرے ایک بندے کو مار کر بھاگا تھا
حضرت موسی نے کہا مین وہی ہون اُس وقت مین بے خبر تھا کچھ جانتا تھا اُسکو خطا سے مارا تھا
تم نے میرے مارنے کا قصد کیا تھا مین جانا تھا اللہ تعالی جو سب کا پروردگار ہی معبود ہی صاحب
ہی مجھکو ہدایت کی راہ بتائی پیغمبر کیا تیری طرف ہدایت کرنے کیواسطے بھیجا ہی تو اپنی اُس
جھوٹی دعوی سے توبہ کر بندہ ہوکر دونون جہان کے پیدا کرنیوالے کو سجدہ کر مین جو کچھ تجھکو
راہ بتائی قبول کر تیری اِس بات مین سب طرحسے دونون جہان مین بہتری ہی اور جو پروردگار کی
بندگی کی راہ مین نہ آوے میرا حکم ہدایت نہ مانے گا آخر پشیمان ہوویگا دنیا آخرت مین تیرے اوپر
خواری خرابی آویگی یہہ تیری طرف پیغام ہی پروردگار تعالی کی طرفسے فرعون نے سنکر کہا مین
اپنے سوا اور کیسیکو جانتا نہین مجھسے اور دوسرا کون بڑا ہی تیری اِسبات کا کیا شاہد ہی حضرت
موسیٰ نے اپنے ہاتھ کو اپنے دل کے اوپر پھیر کر باہر نکالا آفتاب کی روشنی اُس روشنی کے آگے
پھیکی ہوگئی فرعون دیکھکر تعجب کیا کہا کچھ اور بھی ہی حضرت موسی نے عصا کو ڈال دیا
وہ عصا ایک بہت بڑا اژدہا ہوکر فرعون کی طرف چلا لوگ سب بے اختیار ہوکر بھاگنے لگے فرعون
پکارا موسیٰ پکڑ لے اُسکو حضرت موسی نے پکڑ لیا عصا ہوگیا اور بہت بہت باتین ہوئین
فرعون نے حضرت موسی کو رخصت کی کہا اب جاؤ پھر اِس بات کی بات کہینگے حضرت
موسی باہر آئے فرعون نے اپنے سب وزیرونسے امیرون سے مصلحت کی کہا یہہ صورت درپیش
ہی اِس بات مین کیا کیا چاہیے کیا تدبیر کیجیے ہامان وزیر نے کہا یہہ جادوگر ہین ملک دولت ہماری
لینے کے واسطے آئے ہین اُسکا علاج یہہ ہی جو تمام ملک کے ساحرونکو جادوگرونکو بلا کرا کٹھا
کیجیے جمع کیجیے آپس مین جادو کو لاوے ہزارون جادوگر اُن دو کے اوپر البتہ غالب آجاوینگے
پھر اُن دونونکو ملک سے نکال دیجیے یا مار ڈالیے فرعون نے یہہ مصلحت پسند کی ملک ملک
شہر شہر خط لکھے آدمی بھیجے جہان کہین جادوگر تھا سنکر فرعونکے دربار مین آیا ستر ہزار جادوگر جمع ہوئے
سبھون نے بہت بہت طرح کے تماشے فرعون کو دکھلائے بہت ڈرانی صورتین دکھلائین جو
فرعون بہت خوش ہوا جانا جو بے غالب آوینگے فرعون نے اُن سب جادوگرون سے کہا جو آدمی
ایسی طرح کے آئے ہین ایسا ایسا کرتے ہین جو تم اُنکو زیر کرو تو مین تم کو بہت مال دونگا

دو دکھاؤ اور تمکو اپنا مقرب کرونگا جادوگرون نے کہا تیرے اقبال سے ہم اُنکے اوپر غالب آوینگے ایک برس کی ڈھیل مانگی فرعون نے حضرت موسیٰ سے کہہ بھیجا ایک برس تم رہو کچھ نہ بولو اُسکے بعد فانے دن تمھاری بات ہی حضرت موسیٰ نے قبول کیا ونے جادوگر اپنی جادوگری کے تمام اسباب بنانے لگے جو کچھ ہنر جانتے تھے سب کچھ خرچ کئے ہزارون جادو کے سانپ اژدہا تگی باگھہ دیو بلا بھوت بناکر تیار کئے موجود کئے ایک برس کے پیچھے عید کے دن شہر کے باہر ایک بڑا میدان تھا وہان جاگہہ صاف کروائی ایک بڑی بلند جاگہہ کے اوپر فرعون کا تخت رکھا فرعون سوار ہو کر آیا اپنے تخت کے اوپر بیٹھا ہزارون لاکھون آدمی تماشے دیکھنے کے واسطے جمع ہوئے حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون علیہما السلام بھی آکر ایک طرف کھڑے ہوئے اور اُس طرف سے ستر ہزار جادوگر آکر اُس میدان مین کھڑے ہوئے اور اپنی برس روز کی محنت کے کارخانے جادوگری کے تماشے ہزارون طرح کے لاکر جمع کئے تمام کہتے تھے جبے دو آدمی اتنے ہزار جادوگرونکے اوپر کس طرح غالب آوینگے ساحرون نے حضرت موسیٰ سے کہا یا موسیٰ تم ڈالو اپنے کو لاؤ جو کچھ لاتے ہو حضرت موسیٰ نے کہا پہلے تم لاؤ جو کچھ لاؤ میدان مین ڈالو دکھاؤ ساحرون نے اُس میدان مین ہزارون لاکھون سانپ اژدہا دکھائے بہت بلا بد ترظاہر کئے تمام خلق مین شور پڑ گیا دھوم ہو گئی فرعون اُوپر سے بیٹھا ہوا دیکھتا تھا اپنے دل مین کہا موسیٰ ایک سانپ دکھلاتا ہی بے ہزارون سانپ بڑے بڑے اژدہا پھرتے ہین اِس میدان مین یہہ بہت بڑی بات ہی جب یے سب صورتین ظاہر ہوئین فرعون کے لوگ دیکھہ کر سب تعجب مین رہے بڑائی کرنے لگے سب جادوگرونے فرعون کو سجدہ کیا اور کہا تیری بڑائی کی تیری عزت کی قسم آج ہم موسیٰ کے اُوپر غالب آئے فرعون نے کہا آج تمھارا ایں بڑا مرتبہ کرونگا اپنا کام کرو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے لوگون کی بلوائی سے اپنے دل مین خوف کھایا اپنے دل مین کہنے لگے یے لوگ معجزے مین اور سحر میں تفاوت کیا سمجھینگے ایک عصا کے سانپ کو ہزارون سانپونسے کیون کر بڑا کہینگے اِسی سوچ میں تھے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت جبرئیل نے پیغام لایا کہا یا موسیٰ تم ڈرو مت کچھ خوف نکرو عصا کو ڈالو ہو قدرت کا تماشا دیکھو سب لوگ انتظار میں تھے جو حضرت موسیٰ نے عصا کو ڈال دیا زمین پر عصا گرتا تھا جو ایسا ایک ڈرانی صورت کا بڑا اژدہا ہو گیا جو اُسکے دیکھنے سے سب

کہ یکا یک وہ ڈنڈا ہو گیا پھر وہ اژدہا میدان کے تمام ہزاروں لاکھوں جادو کے سانپوں کا اژدہا ؤنکا ایک سمیٹ کر کر سب کا ایک نوالا کر لیا سارے میدانکو خالی کر دیا پھر سبکو کھا کر فرعونکی طرف چلا ایسی ہیبت اُسکے لوگونکے اوپر پڑ گئی جو لاکھوں آدمی بے اختیار بھاگے ایک ایک کے اوپر آپس مین گرنے لگے ستر ہزار آدمی اُس وقت آپس مین پاؤنکے نیچے دب کر پس کر مر گئے فرعون بھی تخت سے اُٹھ کر بھاگا پھر حضرت موسی نے اژدہا کو پکڑ لیا عصا ہو گیا جب جادوگرونے یہہ تماشا دیکھا اپنے دل مین بوجھا جانا یہہ جادو کا کام نہین ہم سے کوئی بڑا جادوگر نہین ہی یہہ خدا ہی کا کام ہی سبھون نے حضرت موسی کی پیغمبری کے اوپر یقین کیا سچ جانا ستر ہزار آدمی بے اختیار ایمان کا کلمہ لا الہ الا اللہ کہہ اُٹھے سب جادوگرون نے کفر سے جادو سے توبہ کی ایمان لائے حضرت موسی کے تابع ہوئے مسلمان ہو گئے فرعون نے جب یے سب کچھ حقیقت دیکھی جاہا جو ایمان لاوے ہامان اُس کے وزیر نے کہا یے بڑے جادوگر ہین اُن سب جادوگرونکے سردار ہین اُن سبھون نے آپس مین مصلحت کر کر یہہ کام کیا ہی وہ احمق فرعون پھر گیا جادوگرون سے بلا کر کہا تم کیون میرے بغیر حکم موسی کے اوپر ایمان لائے اپنا بھلا چاہتے ہو تو اسبات سے پھر و نہین تو مین تم کو مار ڈالونگا ہاتھ پاون تمھارا کاٹ ڈالونگا ساحرون نے یہہ بات سنکر کہا ہم اِس بات سے پہلے گمراہ تھے بے خبر تھے تجھہ کو بڑا جانتے تھے خدا کہتے جادوگری مین ہم بہت بڑے ہین ہمارے برابر کوئی نہین اب ہم لوگون نے جانا یقین کیا پیدا کرنے والا تیرا اور ہمارا اور تمام عالم کا اللہ تعالی ہی سب طرح کی قدرت اُسی خاوند کو ہی وہ خاوند ایک ہی اُس کا کوئی شریک نہین اور تو اور ہم اور سب عالم بندے ہین عاجز ہین اور موسی سچ پیغمبر ہی اللہ تعالی کی طرف سے ہم کو ہدایت کی سچی راہ دکھائی اب کس طرح ہم تیری بات پر راہ سے بے راہ ہو جاوین تیرے مارنے سے ہم ڈرتے نہین اب دنیا مین کئی دن کا حکم اللہ تعالی نے تجھہ کو دیا ہی تو مار سکتا ہی مار ڈال تیرے مارنے سے ہمکو اور بہتری ہی ہمکو ایمان مل چکا ہی مرنے کے پیچھے ہمارا کچھ برا نہین ہوویگا بھلا ہی پھر وہ بد بخت فرعون نے حکم کیا جو ستر ہزار آدمی مسلمانکے ہاتھ پاون باندھ کر کھینچا کر کر ہاتھ پاون کاٹ کر سبکو مروا ڈالا اور اُن لوگون نے اپنے ایمان سے ایک ذرہ تفاوت نہ کیا مارے جانے مین محکم رہے اللہ تعالی اُنکے

اُن سب کو شہید و نکا درجہ دیا بہشت مین داخل کیا ہمیشہ کی خوشوقتی نصیب کی پھر اُسکے پیچھے
حضرت موسیٰ سے اور فرعون سے بہت بہت قصے گذرے بہت بہت معاملے ہوئے یہہ بہت
بڑا قصہ ہی تمام قرآن مین جاگہہ جاگہہ حضرت موسیٰ کے قصے کا بیان ہی پھر آخر کو اللہ تعالیٰ کا حکم ہوا
حضرت موسیٰ کو جو تم سب بنی اسرائیل کو اور اپنی اُمتکو لیکر شہر سے نکلو مین فرعونکو غرق کیا چاہتا
ہون حضرت موسیٰ نے سب اپنے لوگونسے مصلحت کرکر چھپ کر رات کو نکل گئے لاکھہ آدمی تھے
سبھون نے اور ملک کی راہ لی صبح کے وقت فرعونکو خبر پہنچی جو حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کو
لیکر شہر سے نکل گئے فرعون بہت غصہ ہوا اور کہا سب لوگ میرے تیار ہوکر آوین مین سوار
ہوکر جاکر اُن سب کو پکڑ لاکر مار ڈالونگا پھر سوار ہوا تمام فوج اُسکے ساتھہ ہوئی چھہ لاکھہ آدمی
داہنی طرف چھہ لاکھہ آدمی بائین طرف چھہ لاکھہ آگے چھہ لاکھہ پیچھے اور کئی لاکھہ درمیان تھے
بیشمار فوج سے حضرت موسیٰ کے پیچھے چلا جلدی سے پہنچ گیا آگے سے حضرت موسیٰ اپنی
فوج لئے ہوئے چلے جاتے تھے شتابی سے راہ کاٹتے تھے پھر جاتے جاتے آگے ایک بڑا دریا آیا سب بند
ہورہے اور پیچھے سے فرعونکے ہراول کی فوج کی نشان نظر آئی سب لوگونکے دل مین بڑا ڈر پیدا
ہوا خوف کھایا حضرت موسیٰ سے عرض کی فرعونکی فوج آپہنچی اور آگے دریا ہی اب کسی
طرف راہ نہین رہا کس طرح اس دشمن سے بچ سکینگے حضرت موسیٰ نے کہا تم وسواس مت کرو
خاطر اپنی جمع رکھو اللہ تعالیٰ بچانیوالا موجود ہی پھر حضرت موسیٰ نے اُس پاک پروردگار کی
طرف رجوع کیا سجدہ کیا بندگی بجالائی عاجزی کی اپنا حال عرض کیا حضرت جبرئیل علیہ السلام اللہ
تعالیٰ کی طرف سے آئے حکم ہوا یا موسیٰ تم اپنے عصا کو دریا کے اوپر مارو اور کہو ہمکو راہ دے
حضرت موسیٰ علیہ السلام حکم کے موافق بجالائے دریا کو عصا مارا اور کہا ہم کو راہ دے خدا کے
تعالیٰ کے حکم سے دریا پھٹ گیا باؤکو حکم ہوا دریا کو زمین کو جو گیلی ہو رہی تھی اُسکا پانی اُسی
وقت سکھاؤ الا سورج نے حکم سے ایسی دھوپ کی گرمی کی جو زمین سخت ہوگئی حضرت موسیٰ کے
ساتھہ اُنکی اُمت بارہ گروہ تھی بارہ فوجین تھین ہر ہر فوج مین لاکھہ لاکھہ آدمی تھے دریا بارہ
جگہہ پھٹا بارہ راہ بڑی کشادہ ہوگئی اور درمیان پانی کی دیوارین کھڑی ہوگئین اور پانی کی
دیوار دونون مین جو سوراخ سوراخ جالی کی طرح ہوگئے جو اپس مین ایک فوج دوسری

فوج کو دیکھنے جاوین اِسی طرح تمام فوج حضرت موسی کی خاطر جمع سے دریاکے اندر پیتھے
ہیو سو اس تمام آدمی پار اُترے جب یہ سارے حضرت موسی کی فوج کی اُس کنارے پہنچی تب فرعونکے
لشکر کی اگاڑی اُس کنارے دریاکے آپہنچی فرعون کے لوگون نے یہہ حقیقت دیکھکر بڑا
تعجب کیا حیف مین رہ گئے آگے نہ بڑھ سکے کھڑے ہورہے فرعون کو یہہ خبر پہنچی اپ دریاکے
کنارکے اُوپر کھڑا ہوا بارہ راہین دریامین دیکھین حیران رہا اُسکے دل مین آیا جو حضرت موسی
علیہ السلام کے اُوپر ایمان لاوے ہامان اُسکا وزیر آگے آیا اور اُسکی یہہ حقیقت معلوم کرکر اُسے
کہا دریانے تیرے ایک بندے کو راہ دی ہی تو خدا کہلاتا ہی تجھکو کیونکر راہ دیویگی وہ اس
مت کر شتابی سے اُس راہ کے اندر سے چل سب لوگ ہاتھ سے جاتے رہین اُنکو پکڑ لاوین
مرواڈالین وہ کمبخت اُسسے مغرور ہوکر دریاکی راہ مین پیتھا وے سب دریاکی راہ اُسی طرح
قایم تھی اُنھون نے جانا دریا ہمارے واسطے کھڑا ہو رہا ہی ساری فوج اُسکی سب راہون مین
داخل ہونے لگے جب لوگ آچکے ایک آدمی بھی باہر نرہا سب کوئی دریاکے درمیان پہنچے حکم ہوا
دریاکی دیوارین تو ٹنے لگین دریاکے پانی آپس مین ملنے لگے آدمی ڈوبنے لگے اور فرعون نے اپنا ڈوبنا
یقین کیا اُسنے بے اختیار کہنے لگا مین ایمان لایا مین مسلمان ہوا موسی اور ہارون کے خداکو
برحق جانا آواز آئی اِسوقت تو ایمان لایا ساری عمر کافر رہا آج تیرے تن کو نجات دیکر سبکو دکھلاونگا
جو ہرکوئی دیکھکر عبرت اُٹھاوے جانے جوکوئی اپنے پروردگار کی بندگی سے مُنہہ پھیرے مغرور رہے
اُسکا یہہ حال ہی اِسی حال مین فرعون اور سب فرعون کے لوگ لوازم لاکھون آدمی دریامین
ڈوب مرے دریانے حکم سے اُنکو ایسا ڈبایا بہاکر لے گیا جو کسیکا اُن مین سے نام نشان نہ معلوم
ہوا ایک فرعون کی لاش کو باہر اُچھال کر جس کنارے مین حضرت موسی تھے اُسی کنارے مین
لاڈالا جڑاؤ تاج کپڑے لباس بادشاہی کا اُسکے بدن مین تھا لوگون نے پہچانکر اللہ تعالی کے شکر
بجالائے حضرت موسی نے اور سبھونے پاک پروردگار کو سجدہ کیا ایسے دشمن سے اسطرح سے
بچایا اور اُسکو اِس خرابی سے مار ڈالا اور سبھون نے اُسکو دیکھکر عبرت اُٹھائی ہرکوئی
کہتا تھا یہہ وہ شخص ہی جو کل کے دن لاکھون کروڑون کا سردار تھا خدائی کی دعوی کرتا تھا کروڑون
مال خزانونکا صاحب تھا آج اِس خرابی سے اِس حال مین خوار وخراب پڑا ہی کوئی اُسکے اُوپر

رونے والا بھی نرہا سچا بادشاہ قایم دایم خدا ہی سب طرح کی قدرت سوائے اللہ تعالی کے اوٗر کسی کو سزاوار نہین لایق نہین سب حکم اوٗر قوتین قدرتین اُسی ایک پروردگار کو لایق ہی اوٗر بس پھر جب حضرت موسی کو اُس بڑے قصے سے خلاصی ہوئی چھوٹے ایسا دشمن اپنے سب لوگونکے ساتھ ہلاک ہوا اللہ تعالی نے مصر کا مالک تمام حضرت موسی کی اُمت کو دیا بنی اسرایل اُن لوگونکی بنی بنائی عمارتون تیار گھرون مین آرہے خاطرجمع ہوئے سب وسواس اپنے پروردگار کی بندگی مین مشغول ہوئے پھر حضرت موسی کا قصہ بہت بڑا ہی بہت معاملتین گذرین ہین اس سورت مین اِتنا قصہ بہت ہی اسواسطے بیان مین کچھ آیا جو اللہ تعالی فرماتا ہی اِس قصے مین اِس معاملات مین جو حضرت موسی اوٗر فرعون کے درمیان مین گذرین بہت بہت نصیحتین ہین بہت بہت فایدے ہاین اللہ تعالی جس مومن مسلمان کو سمجھ بخشی پاسکتا ہی اوٗر بیان اُن فایدونکا کوئی کہان تک کرسکتا ہی جو کچھ بیان میں آوے سو تھوڑا ہی ناواقفون کے واقف کرنے کے واسطے کئی فایدے لکھنا ضرور ہاین تو سمجھے اوٗر اللہ تعالی کے فضل سے ایمان زیادہ ہوجاوے ایمان کی قوت آجاوے ایک فایدہ یہہ ہی اِس قصے میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مکے کے لوگونکو اپنی پیغمبری کی خبردی اوٗر سب لوگون کو ایمان لانے کی طرف بلانے اُسکی ہدایت کی اللہ تعالی کی بندگی کرنی سب کسیکو فرمایا اوٗر کہا تم بتونکی بندگی چھوڑدو ایک پاک پروردگار کی بندگی کرتے رہو اوٗر بری عادتون کو اپنی دور کردوے مشرک اِن باتونکو سنکر ناخوش ہوئے دشمنی میں کمر باندھی بہت بہت طرح سے اذیت دینے لگے برا کہنے لگے حضرت کی خدمت میں اوٗر حضرت کے اصحاب کی خدمت مین بےادبیان کرنے لگے اِن باتونکے سبب حضرت کی مبارک خاطر کے اُوپر دلگیری ناخوشی آجاتی تھی اللہ تعالی نے اپنے محبوب کی تسلی کے واسطے پیغمبرونکے قصے بھیجے اِن قصون مین اِن پیغمبرونکی حقیقت کا بیان اوٗر اُنکو جو کچھ اُنکی اُمتوں سے معاملہ گذرا تھا وہ بیان کردیا یہہ قصہ بھی حضرت موسی پیغمبر کا جو فرعون کے ساتھ معاملات گذری تھی تسلی کے واسطے بھیجا اِسمین اشارت ہی یا محمد تم بھی اُن مشرکوں کے اذیت دشمنی کے اوپر صبر کرتے رہو ہدایت کا کام مت چھوڑدو جو کہنا ہی کیے جاؤ جس کسیکو جو کچھ نصیب ہی ہدایت گمراہی وہی بات ہورہیگی

تم ہدایت کرنے کا ثواب پاؤگے شتابی مت کرو ناخوش مت ہو و گے پرمت کرو یہہ مشرک کافر
بہت بڑے زبردست نہین بادشاہ نہین خدائی کی دعوی نہین کرتے ہین فرعون دنیا کے لوگون مین
بڑا زبردست تھا بادشاہ تھا ظالم تھا خدائیکی دعوی کرتا تھا موسی علیہ السلام اُسکے ہاتھ سے
بہت اذیت پائی موسی کی قوم ہزارون لاکھون آدمی طرح طرح کے آذیتین ظالم اُسکے ہاتھ سے
کھینچتے رہے موسی نے پانچوان برس تک اُس کے جھگڑون قضیون کے اوپر صبر کیا آخر کو وہ
کافر ظالم خراب ہوا اور موسی کی قوم کے لوگ بالا ہوئے غالب آئے تمکو اور تمھارے
اصحابونکو اور سب لوگونکو بھی یہی بات چاہئے خدا کے حکم بجالائے مین خدا کی رضامندی حاصل
کرنے مین کیسی ہی محنت آوے تصدیع ہووے کوئی دشمنی کرے کچھ انگیزی کرے گوارا کرے
اپنی سعادت جانے صبر کرے محنتیں تصدیعین سب کچھ جاتی رہینگی راحتیں ہو جاوینگی کافر
مشرک منافق بے دین ہرطرح خار ہو جاوینگے اور مومنونکا ہر طرح سے بھلا ہوویگا مسلمانکو آخر
مین خوبیان اور نعمتین موجود ہین اور فایدہ یہہ ہی بندونکو چاہئے یقین کرین جس کام کو اللہ
تعالی چاہتا ہی تمام کرے اول سے آخر کو پہنچاوے کسیکو زمین مین آسمان مین یہہ قدرت نہین جو
پورا ہونے دیوے تمام ہونے دیوے جس کام کی جس وقت تقدیر کی ہی اُسی وقت ہوتا ہی
تفاوت نہین ہوتا تمام عالم کی خلق جمع ہوکر جو چاہین تدبیر کرین وہ کام اُسوقت نہووے کسی کی
تدبیر کچھ کام نکرے فایدہ نہ دیوے فرعون نے لاکھون آدمیونکو اپنے دوستونکو لیکر تدبیر کی جو
حضرت موسی پیدا نہونے پاوے کچھ نہوسکا اُسیکے گھر کے دروازے مین جو کچھ چاہا تھا سو کروادیا
لاکھون آدمی ہزارون نجومی اپنے سرمین خاک ڈالتے رہے اور فایدہ یہہ ہی وہ خاوند ایسا قادر ہی
جسکو چاہے دشمنون سے بچا رکھے لاکھون کروڑون دشمنونکے درمیان اُسکو سلامت رکھے کسیکو
طاقت نہووے جو اُس کا ایک بال بھی ٹیڑا کرسکے حضرت موسی کو فرعون سے دشمن کے گھرمین
اُسی کے ہاتھون مین پرورش کروادی حضرت موسی کے لہو کا پیاسا تھا اُنکی دشمنی مین ہزارون
حملی گروادیئے نوے ہزار لڑکے مار ڈالے اور اُنکو مار نہ سکا اپنے گھرمین اپنے ہاتھون مین پالتا رہا
اور جسکو مار ڈالا چاہے لاکھون کروڑون دولت رفیق اُسکے کام نہ آسکین کسیکی اُسکو بچا نہ سکے
فرعون ایسا بڑا بادشاہ تھا اور ایسی بڑی دولت رکھتا تھا جو اُسکی حد نہ تھی اور اتنے آدمی اُسکے

دوست تابع یار مددگار تھے جو اس مغروری سے خدائی کی دعوی کرتا تھا جب خداوند تعالی نے اُسکو
ہلاک کرنے غرق کرنے چاہا کوئی اُسکے کام نہ آیا کسی کی دوستی یاری مددگاری اُسکے کام نہ آئی ایکدم
مین ڈوب گیا ہلاک ہوا اور فایدہ یہہ ہی اللہ تعالی جب چاہے اپنے دوستونکو پیغمبرونکو غالب
کرے اور اپنے دشمنونکو پست کرے اول اُنکو اُنکی ہدایت کرنی فرماتا ہی دشمن اپنی دولت کی
غروری مین اُنکو خاطر مین نہیں لاتے دوستونکا حال پہلے ضعیف ہوتا ہی پھر آہستہ آہستہ دوست
غالب آتے جاتے ہین دشمن پست ہوتے جاتے ہین آخر کو دشمن سب آپ سے گر جاتے ہین
جو پھر کبھی اُٹھ سکنے کی راہ نہین رہتی اور دوست آپ سے بڑھتے ہین جو تمام عالم مین آفتاب کی
طرح روشن ہو جاتے ہین اور فایدہ یہہ ہی مسلمانونکو چاہئے اپنے دل مین بوجھے دنیا کی دولت کا
کچھ اعتبار نہین اللہ تعالی کے پاس اِس دنیا کی کچھ قدر عزت نہین فرعون کافر تھا دنیا کی دولت
تمام مال رکھتا تھا اُسکے پاس بہت سے بہت تھا جو دنیا کے مال کی اللہ تعالی کے پاس کچھ بھی قدر
ہوتی تو اِس دشمن کو اس دنیا کے مال سے کچھ نہ ملتا جس چیز کی خدا تعالی کے پاس قدر ہی وہ چیز
دشمنونکو نہین ملتی اِس دنیا کے حرام مال دولت نہونے سے مسلمانونکو چاہئے کچھ غم نکھاوے
اپنے ایمان مسلمانی مین اور جو کچھ حلال رزق ملے اُس مین خوش رہے شکر کرتا رہے اور فایدہ یہہ ہی
مسلمان سب اپنے دل مین بوجھین سمجھین دنیا کا مال بہت بری چیز ہی فرعون نے جب بڑے
مال کا آپ کو خاوند دیکھا بہت لوگونکے اُوپر اپنی حکومت دیکھی خدائی کی دعوی کرنے لگا کافر رہا
ہدایت قبول نکی اُسی غروری مین مارا گیا اللہ تعالی مسلمانونکو ایسے مال سے دنیا کے اپنی پناہ مین رکھے اور
فایدہ یہہ ہی اللہ تعالی جو کسیکو بڑی دولت دنیا کی دیوے اور وہ مغرور ہو جاوے تکبری کرے
عجب فرمانی کرے ظلم کرے عالمونکی فاضلونکی مسلمانونکی حقارت اہانت کرتا رہے حرامزادون
شریرونکو پیش کرے یے سب باتین کرتا رہے اور اُسکی دولت مین کچھ خلل نہ آوے مال بڑھتا
رہے چاہئے اِس بات سے کوئی مسلمان دھوکھے مین نہ پڑے بری بات کو بھلی نجانے اپنے دل مین اپنی
زبان سے نکہے یہہ اچھی راہ ہی اچھی بات ہی ظالم ظلم کرتا برا کام کرتا ہی اچھے آرام سے خوبی سے
دولت دنیا اولاد مراد پاتا ہی جو ایسے کام کرنے برے ہوتے خدا ناراض ہوتا تو خوار ہوتا خراب
ہوتا دنیا کی دولت اور یہہ آرام نہ پاتا بہت فاضل عالم نماز روزے کرنے والے پریشان

ہین تنگی مین ہین کیا جانیے خدا کس بات مین راضی ہی یہہ بہہ خطرا برا دھوکھا ہی بہت جاہل
نادان ایسے ایسے خیال خطرے کیا کرتے ہین اللہ تعالی کے پاس ہرگز دنیا کے مالکی قدر نہین ہی
تمام کی ایمانکی اچھے عمل کی قدر ہی مومن مسلمان دنیا مین کیسے ہی حال مین رہے آخر کو اُسکا بھلا ہی
ہی خوبیان ہین اور بے دین ظالم برا کام کرنیوالا دنیا مین کیسے ہی بھلے حال مین ہووے کیسا ہی
مال دولت دنیا کا باوے آخر کو اُسکا ہر طرح برا ہی ہوتا ہی ظالم شریر بدکارکو اللہ تعالی دنیا مین
مال دولت کئی دن کے واسطے دیتا ہی اور اُسکی رسی ڈھیلی کر دیتا ہی وہ ظالم جو چاہتا ہی
سو کرتا ہی گناہون کے بوجھہ بہار سا اپنے اُوپر اُٹھاتا ہی آخر وہی بوجھہ اُسکو لے ڈوبتا ہی اور
مومن مسلمان کیسے ہی حال مین ہو خواہ تنگی مین ہووے خواہ دنیا کی فراغت مین ہووے جو سچا مومن
مسلمان اچھا ہی اُسکو ہر طرح سے آخر کو نجات ہی آرام ہی راحت ہی دنیا مین کافر بے دین
منافق کیسے ہی اچھے حال مین ہووے سیکڑون برس تک دنیا کے مال مین خوش رہے کچھہ اعتبار
نہین بڑی چیز نہین آخر کو ہمیشہ ہمیشہ اُسکو خواری ہی خرابی ہی عذاب ہی ہلاکی ہی دنیا
کے ہزارون برس آخرت کی عمر کے آگے ایک ساعت ہی ایک آن ہی اور مومن مسلمان
مخلص دنیا مین کیسے ہی حال مین ہووے تو بہترے دنون تک تنگی تصدیع مین رہے یہہ کئی دن چلے
جاتے ہین آخر ہمیشہ ہمیشہ خوشی خوشحالی مین رہنے والا ہی فرعون بڑی دولت مین حکومت مین
کرورون مال خزانونکے غرور مین کرورون آدمیون کے اُوپر کی سرداری کی تکبری مین خدائی کی
دعوی کرتا رہا ظلم کرتا رہا ہزارون خون کیے ہزارون پیٹ گروا دیئے نوے ہزار لڑکے شیرخوار
مارے ستر ہزار ساحرونکو ایمان کے ضد سے مروا ڈالے اور سوائے اُسکے ہزارون بدفعلون
مین تھا یے سب بری باتونکے ساتھہ چار سو برس تک اُسنے کبھی کچھ آزار نہ پایا بیمار نہیں ہوا
سر بھی نہ دکھا اور وہ جو کچھہ چاہتا تھا عیش عشرت خوشی اُسکو موجود ہوتے تھے مقصود سب اُسکے
بر آتے تھے پاک پروردگار نے ایسی ڈھیل دی تھی چار سو برس تک اُسکے حق مین جو باورچی
خانے کا ایک باسن بھی نہ ٹوٹتا تھا کسی چیز کا اُسکو کچھہ نقصان نہ آیا تھا یہہ سب مکر تھا اللہ تعالی کا
آگے جیون جیون مقصود اُسکے حاصل ہوتے تھے حکم اپنا جاری دیکھتا تھا صحت سلطنت تندرستی
ماتی رہتی تھی تیون ہی تیون مغروری اُسکی بڑھتی جاتی تھی تکبر زیادہ ہو جاتا تھا گناہون کے ظلم کے

بہار اُسکی پیٹھ پر چڑھتے تھے آخر کو اُسی بوجھ سے ایسا ڈوبا جو پھر کبھی نہ اُچھلنے کا اُسپانی کی راہ سے دوزخ کی آگ کے دریا مین ہمیشہ ہمیشہ ڈوبتا چلا جاویگا دے سب خوشیان خوبیان کئی دن تھین دنیا ہی مین رہ گئین نہر گئین جاتی رہین کچھ کام نہ آئی اور کوئی اُسکے کام نہ آیا جو کچھ جر مال دولت اُسکے تھے کچھ کام نہ آئے یہہ بات بہت بڑی عبرت کی بات ہی جو کوئی اِس بات مین غور کرے تو بہت بڑی نصیحت پاوے پھر حضرت موسیٰ اور اُنکے ساتھہ کے لوگ اُس ظالم کے ہاتھہ سے بڑی تنگی مین تھے اُسکے ہاتھہ سے اور اُسکے ساتھہ کے لوگونکے ہاتھہ سے بہت تصدیع پاتے رہے سو برس تک اُسکے ساتھہ بہتیرے قضیون قصون مین رہے آخر کو نجات پائی اُسکے ہاتھہ سے اللہ تعالیٰ نے اُنکو اور اُنکے ساتھہ کے سب لوگونکو بچایا اُسکی بادشاہت دولت ملک بنی اسرائیل کو دلا دیا اور حضرت موسیٰ اور اُنکے اوپر جو کوئی اخلاص سے ایمان لایا تھا دنیا مین بھی خوش رہے اور آخرت کے ہمیشے کی خوشی خوشحالی تو بھی پہنچے وے تصدیعین کبھی یاد بھی نرہی اور نرہے گی اور فایدہ یہہ ہی مومنون مسلمانونکو چاہیئے اِس قصے کے اوپر نظر کر کر اللہ تعالیٰ کے کرم فضل کے اوپر نظر کرے فرعون کو ملک دیا دولت دی بادشاہی دی ایسی بڑی قدرت دی جو اُسنے دعویٰ خدائی کی بڑی تکبیری مین غرور مین رہا بڑا ظلم زیادتی حد سے باہر لے گیا ہزارون بے گناہونکو ہزارون معصوم لڑکونکو مار ڈالا بنی اسرائیل کو مدتون تک بڑے سخت عذاب مین ڈالا گناہونکی نجات کے دریا مین آپ کو ڈبا دیا ایسی بے ادبیونکے ساتھہ اُن گناہونکے اوپر پروردگار نے تحمل کیا درگذر فرما کر اپنے دوست کو موسیٰ پیغمبر علیہ السلام کو اُسکی ہدایت کے واسطے بھیجا اور موسیٰ علیہ السلام کو فرمایا فرعون کے ساتھہ نرم ملایم بات کہو سخت بات مت کہو پھر پان سو برس تک اُسکو مہلت بخشی ڈھیل دی جو وہ بدبخت اُس مدت کے درمیان توبہ کرتا ایمان لاتا توبہ قبول ہوتی بخشا جاتا اُس بدبخت نے اِتنی مدت تک کچھ پرواہ نکی نہ سمجھا آخر کو خراب ہوا پھر مومن مسلمان اِس کرم فضل کے اوپر اپنے پروردگار کے نظر کر کر چاہیئے اپنے گناہون کے سبب نا اُمید نہووین اُس خاوند کی مہربانی کے اوپر نظر کر کر اُمیدوار رہین صدق سے اخلاص سے رجوع کرین توبہ کرین قبولیت کا دروازہ کھلا ہوا ہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے مقبول ہو جاوینگے اور فایدہ یہہ ہی

اللہ تعالی اپنے بندون کتئین آزمایش امتحان کرتا ہی محنت مین راحت مین تنگی مین کشادگی
مین جن بندون نے محنت مین تنگی مین صبر کیا قایم رہا ناخوش نہوا اور راحت مین کشادگی مین شکر
کیا بندگی کی آداب بجالاتا رہا اُن بندون نے سعادت پائی اور جو بندہ محنت مین تصدیع مین
ناخوش ہوا زبان سے گلا شکوہ کرنے لگا کلمے کفر کے بکنے لگے بیزاری کی باتین کرنے لگین اور
فراغت مین کشایش مین اپنے پیدا کرنے والے کو بھول گیا غرور مین تکبر مین ڈوب گیا کفران
نعمت کا کیا شکر نعمت کا ادا نہ کیا وہ بندہ کم بخت ہی بدبخت ہی دنیا آخرت مین خوار ہی
خراب ہی اور جو دنیا مین خوار نہین تو آخرت مین بہت بڑی خرابی مین گرنیوالا ہی حضرت موسی
علیہ السلام کو اللہ تعالی نے ایک بڑے سخت دشمن کے ساتھہ آزمایا کئی سو برس تک
اُسکے ہاتھہ سے اذیت پاتے رہے تصدیع مین رہے اور اُنکے اوپر اور مومنونکے اوپر اپنی حکومت
چلاتا رہا اُنھون نے صبر کیا حکم مین اللہ تعالی کے قایم رہے آخر کو نجات پائی فتح پائی فراغت جمعیت
حاصل ہوئی دنیا آخرت کا آرام پایا فرعون کو دنیا کی دولت مین آزمایا بہت بڑی دولت اُسکو
دی اول بدبخت نے شکر نعمت کا نکیا اُلٹا مغرور ہو گیا نعمت کا کفران کیا کافر ہو گیا دنیا مین بھی
آخر کو بھی خراب ہوا اور آخرت کی خرابی مین ہمیشے کے عذاب مین گرفتار ہوا جو کوئی اِس بات کو
بوجھے چاہئے ہر حال کو اپنے اوپر آزمایش امتحان بوجھے تنگی کے حال مین صبر کرتا رہے بیزار نہووے
ناخوش نہووے کشایش کے حال مین شکر کرتا رہے ناشکری نکرے دنیا آخرت مین آرام خوشی
خوشحا نکی نصیب ہووے اور بس اور فایدہ یہہ ہی جو کوئی اللہ تعالی کے اوپر ایمان لایا
حکم کے چلا اور اللہ تعالی کے دوستونکا ساتھہ لیا پیغمبرون کا سچے پیرونکا جو اپنے پیغمبر کی
طریق پر تا تابع ہوا فرمان برداری مین رہا تنگی مین تصدیع مین صبر کیا ہر طرح اُسکا بھلا ہی
اور جو کوئی اللہ تعالی کے دشمنونکے ساتھہ بے ایمان رہا پیغمبرون کا حکم نمانا دنیا کی دولت پر مال پر
نظر کی آخرت کی دولت پر نظر نرکھی ہر طرح اُسکا برا ہو ویگا لاکھون آدمی فرعون کی دولت
دیکھہ کر اُسکے تابع رہے حضرت موسی کے اوپر ایمان نلائے آخر کو اپنی بدبختی مین سب ڈوب گئے
مال ملک اپنا سب چھوڑ گئے وے اُنکے گھر بار حویلیان باغ اسباب ملک [illegible]
حضرت موسی کے ساتھہ کے لوگونکو اللہ تعالی نے بخش دیا دنیا مین بھی اُنھون نے آرام [illegible]

دولت پائی آخرت میں بھی اپنے مقصود کو پہنچے بے کئی فایدے اس جگہ میں لکھے گئے قرآن کی آیتوں میں اللہ تعالی کے کلام میں بہت بہت حکمتیں بہت فایدے ہیں کوئی کہاں تک بیان کر سکتا ہی جو کوئی جتنا سمجھ سکین عبرت اٹھاوے جسقدر سمجھ لیوے فایدہ پاوے پھر اللہ تعالی نے ان آیتوں کو عبرت کے بیان میں فرما کر وے لوگ جو قیامت آنے کے منکر تھے منکر ہیں مرنے کے پیچھے جینا اپنا بہت بڑی مشکل بات جانتے تھے جانتے ہیں اُن لوگوں کی طرف خطاب کرتا ہی اپنی قدرت کا بیان فرماتا ہی * ءَاَنتُم اَشَدُّ خَلقاً اَمِ السَّمَاءُ * کیا تم ای قیامت کے انکار کرنے والے بہت سخت ہو پیدایش کی راہ سے یا آسمان تمھارا پیدا کرنا بہت مشکل کام ہی * بَنٰهَا * پیدا کیا اللہ تعالی نے بنایا آسمان کو * رَفَعَ سَمْكَهَا * بلند کی اونچی کی چھت آسمان کی * فَسَوّٰهَا * پھر برابر کیا آسمان کو سب طرف سے یکسان کیا اسکو کہین موٹا کہین پتلا نہ کیا کچھ قصور رفتور عیب توٹ پھوٹ اُس مین نہین ایسے بڑے محکم مضبوط گھر کو ہمیشہ اپنی آنکھون سے دیکھتے ہین اور ایمان نہین لاتے جو خاوند ایسا قادر ہی ایسا بڑا بھاری محل بنا سکتا ہی بغیر ستون کے قایم رکھ سکتا ہی وہ قادر ہی سب خلق کو بھی پھر کر پیدا کر سکتا ہی مار کر پھر جلا سکتا ہی جسکو ایسے بڑے محل کے بنانے کی قدرت ہی اُس کے اوپر مردونکو پھر کر جلانا کیا بھاری بات ہی * وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا * اور تاریک کیا اندھیاری کیا راتین جو آسمان سے پیدا ہوتے ہین * وَاَخْرَجَ ضُحٰهَا * اور نکالا پیدا کیا دن کتیں سورج کے نور سے یہہ رات اور دن دونون بڑی قدرت کی نشانیان ہین پروردگار تعالی کی جو اللہ تعالی چاہتا ہمیشہ رات ہی رہتی کسیکو قدرت نہ تھی جو دن پیدا کر سکتا اور جو ہمیشہ دن ہی رہتا کسیکو طاقت نہ تھی جو رات لا سکتا وہ خاوند جو رات سے دن کرتا ہی دن سے رات کرتا ہی اُسی خاوند کو یہہ بھی قدرت ہی جو خلق کو پیدا کرتا ہی پیدا کر کر مارتا ہی مار کر پھر بھی جلا سکتا ہی ہر دن رات اُسکی قدرت کا تماشا سب کو نظر آتا ہی سونے جاگنے میں مرنے جینے کی حقیقت کا نمونہ دکھلا دیا ہی پھر ایک رات مین تمام عالم سو جاتا ہی سب کوئی مردون کی طرح گر رہتے ہین ہر صبح مین سب کوئی جاگ اُٹھتا ہی جو دل کے اندھے ہین اُنکو کچھ سوجھتا نہین قیامت کے ہونے کا انکار کرتے ہین مرنے کے پیچھے جینے کو بہت مشکل بھاری بات جانتے ہین اتنا نہین سمجھتے ہین جیسے سلانا اور جگانا تمام

عالم کا اُس پاک پروردگار کے ہاتھہ مین ہی اور آسمان ہی اِسیطرح جو ایک بار سب خلق کو مارے
اور مار کر جلاوے تو کیا مشکل ہی کچھ مشکل نہین سب بات پوشیدہ پر پروردگار پاک
خاوند قادر ہی قدرت اُسکی بہت ہی اور اپنی قدرت کا بیان فرماتا ہی * وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ
دَحٰهَا * اور زمین کو آسمان کے بنانے کے پیچھے اور دن رات ظاہر کرنے کے پیچھے پانی کے
اوپر کشادہ کیا کھولا پھیلایا روایت مین آیا ہی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہین آسمان
سے پہلے اللہ تعالی نے زمین کو پیدا کیا اُسکو کشادہ کیا اُسکے پیچھے آسمانکو بنایا حضرت عبداللہ
حضرت عمر کے بیٹے کہتے ہین اول اللہ تعالی نے کعبے کی زمین کو پیدا کیا آسمان کے پیدا کرنے کے
ہزار برس آگے پھر آسمانکو پیدا کرکر تمام زمین کو کعبے کی زمین سے پانی کے اوپر بچھا دیا پھیلا دیا *
اَخْرَجَ مِنْهَا مَاۤءَهَا * نکالا زمین سے پانی زمین کا چشمے نہرین ندیان دریا ہر جگہہ زمین کے اوپر جاری
کردی بہا دیا ہمیشہ نکلتے جاتے ہین بہتے رہتے ہین ہزارون فایدے خلق کو پہنچتے رہتے ہین * وَمَرْعٰهَا
* اور سبزے زمین کے نکالے پیدا کئے وے چیزین جو آدمی کے کھانے مین آوین ترکاریان میوے
اور وے چیزین جو جانور چرندے کھاوین گھاس بیل بوٹا * وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا * اور پہاڑون کو
پیدا کیا محکم کیا زمین کے اوپر قایم کیا * مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ * یہہ سب کچھ پیدا کیا تمھارے فایدے
نفع کے واسطے اور تمھارے جانورونکے نفع کے واسطے گھوڑا ہاتھی اونٹ بیل بکری
کھاوین پیوین قوت پاوین تمھارے کام مین آوین تم ہر طرح ہر چیز سے فایدے لیتے رہو ہزارون
طرح کی لذتین مزے آرام قوتین تمکو ملتے رہین بندونکو لازم ہی اُن فایدونکو نفعون کو لیکر اُن
نعمتونکو پاکر نعمت دینے والے کا شکر کرین ایمان لاوین اخلاص سے بندگی کرین امر نہی کو قبول کرین
نعمتونکی زیادتی پاوین آخرت مین بہت نعمتین خوبیان پاوین اپنے پروردگار کی رضامندی
خشنودی پاوین اور جو لیے فایدے لیکر نعمتین پاکر ناشکری کرین مغرور رہین ایمان نہ لاوین بندگی
نکرین امر نہی کو قبول نکرین سب نعمتین ہاتھہ سے جاتی رہین غضب مین پڑین عذاب مین گرین
* فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى * پھر جس وقت آویگی ایک بڑی سخت بلا عقلونکے لیجانے
والی سخت ڈرانے والی ہوش کھودینے والی اسرافیل کو حکم ہووےگا صور پھونکیگا آسمان زمین
توٹنے لگینگے پہاڑ اُڑنے لگینگے قیامت ہو جاویگی سب خلق مرجاوینگی پھر جی اُٹھینگی حساب

ہونے لگیگا ہر کوئی بڑے سخت غم مین پڑیگا یا نفسی یا نفسی کریگا اپنے دل مین کہیگا آجکے دن میرا
کیا حال ہوتا ہی بہشت کی طرف جاؤنگا یا دوزخکی طرف اور دوزخیونکے او پر طامۃ الکبریٰ سخت
بات اُس وقت ہوویگی جو بہشتیونکو حکم ہوویگا بہشت کی طرف جانے کا اور دوزخیونکو
دوزخکی طرف تب اُمید اُنکی ٹوٹ جاویگی لاکھون غم کے دریا بہ جاوینگے کوئی اُس غم کو
نہ پہنچیگا * يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعَى * اُس دن مین نصیحت قبول کریگا آدمی یاد کریگا
جو کچھ دنیا مین کام کئے تھے اچھے برے نیک بد سب عملون کی صورتین نظر آنے لگینگی نامۂ
عملون کے ہر کسی کے ہاتھین دئے جاوینگے * وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَنْ يَرَى * اور پیدا کی جاویگی
دوزخ ظاہر کرینگے دوزخ کتین دیکھنے والے کے واسطے تمام خلق دوزخکو آگ کو اپنی آنکھون سے
دیکھینگے * فَأَمَّا مَنْ طَغَى * پھر جو کوئی بے فرمان رہا دنیا مین سرکشی غرور کرتا رہا اپنی عاجزی کی
خدمت سے پاؤن باہر رکھے بے ایمان رہا بندگی نکی حکم نہ مانا * وَآثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا *
اور دنیا کی زندگانی پسند کی وہی کام کئے ویسی ہی باتین کین جو دنیا مین کام آوین دنیا مین
خوشی سے جیتا ہوے آخرت کو بھول رہا آخر کا کام کچھ نکیا آخر کا اپنا بھلا نچاہا * فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ
الْمَأْوَى * پھر تحقیق سچ دوزخ وہی جگہہ ہی اُسکی ایسے لوگونکی اور کہین جگہہ نہین * وَأَمَّا مَنْ
خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ * اُن پر جو کوئی ڈرا کھڑے ہونے سے نزدیک اپنے پروردگار کے دنیا مین
جس آدمی نے خوف کھایا اپنے دل مین ڈرتا رہا سمجھا جو ایک دن اپنے پروردگار کے آگے مجھکو
کھڑا ہونا ہوویگا پوچھا جاویگا سوال ہوویگا دنیا مین تونے کیا کیا کام کیا تھا کیسا کیسا عمل کیا تھا
ہر ایک عمل کا حساب ہوویگا بدلا ملیگا اس بات پر یقین رکھا * وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَى *
اور منع کیا باز رکھا اپنے نفس کو اپنی طبیعت کو بری خواہشون سے گناہون سے وے کام جو اللہ
تعالی و رسول نے منع کئے تھے نکئے حرام کامون سے بری باتون سے آپ کو بچا رکھا * فَإِنَّ الْجَنَّةَ
هِيَ الْمَأْوَى * پھر تحقیق سچ بہشت وہی آرام کی جگہہ ہی اُسکی ہمیشہ خوشی مین آرام مین
رہیگا تفسیر مین لکھا ہی یہ آیت اُس بندے کے حق مین جو اکیلی جگہہ مین خلوت مین کسی گناہ کا
قصد کرے اُس وقت کوئی منع کرنے والا نہووے کسیکا ڈر نہووے اور اُسوقت اللہ تعالی سے
ڈر کر وہ گناہ نکرے آپکو بچا رکھے تب اُس دولت کو پاوے بزرگون نے فرمایا ہی حق تعالی سے

دنیا آخرت مین وہ ہوا وہ خواہش نفس کی جو اللہ و رسول کے فرمانے کے خلاف ہووے اُس
ہوا سے بدتر ناپاک کوئی چیز پیدا نہین کی اوٗرکا ملوننے فرمایاہی سب آدمی جو نفس کے ہوا کے
تابع ہیں لڑکے ہین پیرنا بالغ ہین بالغ جوان مرد وہی لوگ ہین جو اپنے دلکو بری خواہشون سے
خالص کئے ہین وے خواہشین جو حرام ہین اُن خواہشونکا حکم یہی ہی حضرت نبی صاحب نے
صلی اللہ علیہ وسلم فرمایاہی * بئس العبد عبد الھوی * برا بندہ ہوگا جو اپنے دل مین آوے سو
کرے حلال حرام کے اوپر نظر نکرے بات وہی خوب ہی جو اللہ و رسول نے فرمائین ہین کام وہی
اچھا ہی جو حکم کے موافق ہی اوٗر سواے اُسکے جو بات جو کام ہووے سو ہوا کے حکم سے ہی ہوا کے
حکم کی بات ہوا کے حکم کا کام سب بے خیر ہی بے برکت ہی بے فایدہ ہی ایسے ہی بات ایسے ہی
کام مین خرابی ہی ہلاکی ہی ضرر ہی نقصان ہی تفسیرون مین لکھاہی جب حضرت نبی صاحب
نے صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے قایم ہونے کی خبردی لوگ کافر مومن پوچھنے لگے قیامت
کب آویگی کسوقت ہوویگی یہ آیتین نازل ہوئین * يَسْئَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا *
سوال کرتے ہین پوچھتے ہین تجھسے یا محمد قیامت کے دن کی بات کسوقت ہوویگا قایم ہونا
اُسکا کب آویگی قیامت * فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰهَا * کس چیز مین ہی تو قیامت کے یاد کرنے سے
کہان ہی تو یا محمد اُسکے مقرری وقت جاننے سے پوچھنے سے بی بی عایشہ رضی اللہ عنہا سے روایت
ہی جو حضرت نبی صاحب سے لوگون نے پوچھا قیامت کب آویگی حضرت کے دل مین آیا جو
اللہ تعالی سے قیامت کا وقت پوچھین حکم ہوا کس خیال مین ہی تو یا محمد اِسکا علم اُسکے قایم
ہونے کے وقت کا جاننا تیرا حق نہین خبردار اُسکا سوال نکیا چاہئے * اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا *
تیرے پروردگار کی طرف ہی نہایت قیامت کے علم کی اِس بات کی کسیکو خبر نہین دی یہہ علم
خاص پروردگار ہی کا ہی * اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا * سواے اِسکے نہین یا محمد تو خبردینے والا
ہی قیامت کی اُسکو جو کوئی ڈرے قیامت کے دن سے تیرا یہی کام جو خبر دینا وہ اُنکو قیامت
ہونے والی ہی اُس دن کے واسطے جو کوئی نیکی بھلائی کیا جاہے سو کرلیوے یہہ کام نہین جو
قیامت کے ہونے کا وقت پوچھے تجھکو اوٗر اوٗر کسیکو اس بات سے کیا کام ہی * كَاَنَّهُمْ يَوْمَ
يَرَوْنَهَا * جیسے یہہ کافر کہ کے جس دن دیکھینگے قیامت کہین * لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا * نہین

رہے دنیا مین قبر مین سوا ایک رات کے یا ایک دن کے ایسا ہول ہیبت ہووےگا اُسدن
مین جو دنیا مین برسون رہنے کو اپنا بھول جاوینگے ایسا جانینگے جو ایک رات دنیا مین رہے ہین
یا ایک تھوڑا دن چاشت کے وقت تک قیامت کے دنکی درازی دیکھکر اپنے بہت برس دنیا
مین رہنے کو بہت تھوڑا جانینگے بہت حسرت کرینگے جو ایسے تھوڑے سے وقت مین دنیا کے اچھے کام
ہمنے کیون نکرلئے جو آج آرام پانے بھلا ہوتا * سورۂ عبس مکی ہی. بیالیس آیتین ایک سو بیالیس
کلمے اور پانسو ترپن حرف ہاین اِس صورت مین اور بہت بہت فایدے اِس سورت مین
اللہ تعالی نے بیان فرمایا ہی ارشاد ہی تعلیم ہی سمجھنے کی اور عمل کی توفیق بخشنے والا وہی
پروردگار عالم کا فرماتا ہی * بسم اللہ الرحمن الرحیم *
عَبَسَ * مونہہ ترش کیا تیورچڑھائی محمد نے * وَتَوَلّٰی * اور مُنہہ پھیر لیا مُنہہ موڑا اُسسے * اَنْ
جَاءَهُ الْاَعْمٰی * جب آیا محمد کے نزدیک نابینا اندھا عبد اللہ ام مکتوم کا بیٹا اِس صورت کے
اُترنے کا سبب یہہ ہی حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابون مین ایک اصحاب
تھے عبد اللہ نام تھا اُنکا اور اُنکی ماکا نام ام مکتوم تھا اپنی ماکے نام سے مشہور تھے اُنکو عبد اللہ ابن
ام مکتوم کہتے تھے اور وے آنکھون سے معذور تھے فقیر تھے دنیا کی معاملات سے اُنکے تئین کچھ کام نہ تھا
اور اُنکو دین کے علم کی بات بوجھنے کا سننے کا بڑا شوق تھا بہت ذوق تھا ایکدن حضرت نبی صاحب
مسجد مین بیٹھے تھے اور مجلس مین حضرت کے اصحاب سب تھے اور مکے کے بڑے بڑے سردار
دولتمند مشرک بھی اُس مجلس مین آئے تھے بیٹھے تھے حضرت نبی صاحب اُن مشرکونکو نصیحت
کرتے تھے ایمان لانیکو فرماتے تھے ارشاد کی باتون مین مشغول تھے اِسی درمیان مین عبد اللہ حضرتکی
خدمت مین آئے نزدیک جاکر بیٹھے حضرت سے عرض کی کہا یا رسول اللہ * علمنی مما علمك
الله * یعنے سکھاو میرے تئین وہ بات وہ کام جو کچھ اللہ تعالی نے تمکو سکھایا ہی ہدایت کرو مجھکو
ارشاد کرو تلقین کرو وے اِس طرح سے حضرت کی خدمت مین بات کہتے تھے اور اُن کو خبر نہ تھی جو
حضرت اور طرف مشغول ہیں اُن سردارون سے بات کہتے ہیں عبد اللہ بار بار اپنی بات کہے
جاتے تھے حضرت نے اُن کی بےادبی کے سبب اپنا مُنہہ اُنکی طرف سے پھیر لیا جواب نہ دیا
اور اصحابنے عبد اللہ کو خبردار کیے جو حضرت اسوقت اور کام مین مشغول ہیں تم اور وقت مین

غرض کہجو وے اُس حقیقت کو معلوم کر کر شرمندہ ہو کر اُٹھے مسجد سے باہر نکلے اُسیوقت حضرت
جبرئیل علیہ السلام آسمان سے اُترے اور ایک پردہ غیب کا حضرت کے اور اُن سرداروں کے
کے درمیان مین کر دیا جو اُن مشرکونکی آنکھون سے حضرت چھپ گئے نظر آنے سے رہ گئے
پھر پردہ اُٹھا لیا پھر اُن آیتون کو اللہ تعالی کی طرف سے جو لائے تھے پڑھے اِس سورت مین
عجب کلام کی نزاکت ہی اول عبس و تولی فرمایا* عبس و تولی دونون غایب کا صیغہ ہی
اِس طرح سے یہہ بات ہی جیسے کوئی کسیکی بات کسی اور سے کہتا ہی جسکی بات ہی اُسّے
نہین کہتا عبست و تولیت یعنی یا محمد ترش روئی کی تو نے مُنہہ پھیر لیا تو نے نکہا بلکہ فرمایا عبس
و تولی یعنی ترش روئی کی محمدؐ نے مُنہہ پھیر لیا اپنا اُس فقیر سے اُس غایب کر کر بات کہنے مین
چھپی ہوئی ناخوشی کی اشارت ہی سمجھنے والے اُس رمز کو سمجھتے ہین جو اپنے محبوب کے ساتھ
کسطرح بات فرمائی پھر کلام مین التفات مہربانی فرمائی حاضر کر کر خطاب کیا فرمایا* وَمَا يُدْرِيكَ
* اور کس چیز نے بنایا تجھکو کیا جانتا ہی تو یا محمد* لَعَلَّهُ يَزَّكَّى* شاید وہ اندھا بہت پاک ہووے
پاک ہووے تم نصیحت کرو ہدایت کی راہ بتاؤ وہ قبول کرے تُمھارے کہنے کے موافق عمل
سب گناہون سے پاک ہووے بڑی قبولیت کے لایق ہوجاوے* اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرَى
* ... ہووے نصیحت قبول کرے پھر نفع کرے اُسکو نصیحت کرنی تُمھارے کہنے کے موافق کام
کرے عمل کرے قبولیت پاوے مقبول ہوجاوے* اَمَّا مَنِ اسْتَغْنَى فَاَنْتَ لَهُ تَصَدَّى* وہ شخص
جو دو... دنیا کا مالدار ہی ایمان لانے سے پرواہ نہین رکھتا مغرور ہی مسلمان
ہونے سے بے نیازی کرتا ہی پھر تو ای محمد اُسکے واسطے اُسکی طرف مُنہہ لاتا ہی اُسکے ایمان
لانے کی توقع کر کر اُسکی طرف متوجہ ہوتا ہی اُسکی بات سننے کے واسطے مشغول ہوتا ہی کان
رکھتا ہی* وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكَّى* اور کیا ہی تیرے اوپر یا محمد جو وہ مالدار بے پرواہ پاک نہووے
ایمان نلاوے کفر کی شرک کی نجاست مین پڑا رہے تیرے اوپر کچھ گناہ نہین تجھکو حکم پہنچا دینا
ہی چاہیے اتنا مشغول ہونا اُسکی طرف کچھ درکار نہین وہ بے پرواہی کرتا ہی ایمان کی دولت اُسکو
ماننے والی نہین* وَاَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْعَى* اور اُن پر وہ شخص وہ آدمی جو آیا تیرے پاس شتابی
دین کے علم سیکھنے کیواسطے دوڑا ہوا شوق سے اخلاص سے عبداللہ ابن ام مکتوم* وَهُوَ يَخْشَى

اور وہ ڈرتا ہی خدا تعالی سے * فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰی * پھر تو یا محمد اسکی طرف سے منھہ پھیرتا
ہی اس کے جواب دینے میں اسکی تسلی کرنے مین مشغول نہین ہوتا اور انکی طرف مشغول
ہوتا ہی ان مالداروں کی طرف منھہ لاتا ہی * کَلّا * ایسا نہ چاہیے تجھہ کو یا محمد جو تونے اب کیا
پھر ایسا نہ کیا چاہیئے * اِنَّهَا تَذْکِرَةٌ * تحقیق سچ یہہ سورت یے آیتین قرآن کی یہہ تمام قرآن
نصیحت نامہ ہی تمام خلق کے واسطے * فَمَنْ شَاءَ ذَکَرَهٗ * پھر جو کوئی چاہے یاد کرے اس
سورت کو ان آیتوں کو اور یے آیتین سب خطاب ہی حاضر کر کر باتیں فرمائین یہہ سب مہربانی کی
نصیحتیں ہیں اپنے محبوب کیواسطے اور ارشاد ہی اور پھر اس حاضر کر کر بات کہنے میں اس غایب
کر کر بات کہنے کے پیچھے اشارت ہی جو وہ ناخوشی دوستکی ناخوشی تھی نصیحت کیواسطے تھی
جو پھر ایسی بات نہووے اور ساری امت کے واسطے نصیحت ہی جب حضرت جبرئیل نے
یہہ آیتیں پڑھین حضرت نبی صاحبکو سنائیں حضرتنے اسی وقت سنکر معلوم کیا جو یہہ عتاب ہی
عبد اللہ کے واسطے اسکے سوال کا جواب نہ دیا اللہ تعالی کو پسند نہ آیا حضرت اس بات کو معلوم
کر کر بیتاب ہوکر اٹھے اسکے منانے کے واسطے خاطرداریکے واسطے مسجد سے باہر نکلے ان کے
پیچھے شتابی سے چلے اور اللہ تعالی کے خوف سے اور اس ناخوشی کی ہیبت مین حضرت کا ایسا
حال ہوا جو انکی آنکھونکے آگے اندھیارا آگیا اور نزدیک تھا جو حضرت کے مبارک سرکو ایک دیوار
سے جا لگ کے چوٹ لگے پھر انکو راہ مین پائے انسے بہت عذر کیا خاطرداری کی ہاتھہ پکڑ کر اپنے ساتھہ
لیکر اپنے پاس بیٹھالانے انکے بیٹھنے کیواسطے چادر اپنی بچھادی جو جو کچھ پوچھنے کا تھا پوچھا
جو کچھ فرمانا تھا فرمائے اور کہا جب تلک میں جیتا ہون اور تو جیتا ہی تیرا کھانا پھرنا میرا
ذمہ ہی اور انکو بہت خاطرداری کر کر رخصت کیا پھر اس بات کے پیچھے جب وے خدمت
مین آتے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم انکو دیکھتے ہی خوش ہوتے اور فرماتے * مرحبا بالذی
عاتبنی فیه ربی * یعنی خوشی ہو جیو اس کسیکو جو عتاب کیا اسکے واسطے میرے تئین پروردگار نے
میرے کہتے اچھا بندہ ہی کچھ حاجت ہی تیری کچھ غرض ہی کچھ کام ہی تیرا جو میں کر دون
حاجت بر لاؤن اور بہت مہربانی کرتے اور حضرت نبی صاحب جو مدینے سے جہاد کیواسطے
یا کسی کو بھی کافرونکی تنبیہ کے واسطے باہر نکلتے یا کہین کا سفر کرتے عبد اللہ بن ام مکتوم کو

مدینے مین اپنا خلیفہ کرجاتے پھر اللہ تعالی اِس بات کو بیان کرکر ارشاد فرماتا ہی جو کوئی سعادت
لیا چاہے سعادت مند ہوا چاہے اِن آیتونکو یاد رکھے نہ بھولے اِن آیتونکے فایدونکو ذکر کرے
مذکور کرے نصیحت لیوے بوجھے سمجھے اِن آیتون مین کیسے کیسے فیدے ہین ایمان لاوے جو
کوئی سمجھیگا ایمان لاویگا اللہ تعالی کی خوشنودی کے واسطے کام کریگا دولت سعادت پاویگا
اور جو کوئی رضامندی کا کام نکریگا وہ بے دولت بے سعادت رہیگا تمام قرآن فایدون سے
معمور ہی ہزارون طرح کے فایدے دنیا آخرت کی خیر کے اللہ تعالی کے کلام مین موجود ہین
اور اِس تمام سورت مین بھی بہت فایدے ہین نصیحتین ہین اور اُن آیتون مین جو مذکور ہوئین
کتنے فایدے ہین اور تیرھوان فیدہ یہہ ہی اِن آیتون سے اِس مذکور سے فقیرون درویشونکا
شرف دنیاداروں مالداروںکے اوپر ثابت ہوا فقیر کی ہدایت کو آگے کیا مالدارونکی ہدایت
کو پیچھے کر دیا اُن دنیادارون کے درمیان مین اور حضرت نبی صاحب کے درمیان مین پردہ
کروا دیا اُن سے منہہ پھیرنے کا حکم کیا اور اُس فقیر کی طرف منہہ لانے کو فرمایا اور چودھوان
فایدہ یہہ ہی جو اللہ تعالی کے پاس اپنے طالبونکی مخلصونکی بہت بڑی قدر ہی بہت بڑا مرتبہ
ہی ایک غریب فقیر بے بصیر کے واسطے جو مخلص تھا طالب تھا اپنے محبوب کو جو دونون
جہان مین ایسا بڑا بندہ کوئی نہین یہہ خطاب فرمایا اپنے ایسے بڑے دوست کے اوپر عتاب کیا
جو تمام عالم کے اوپر معلوم ہووے جو مخلصونکی اللہ تعالی کے طالبونکی ایسی بڑی قدر ہی ایسا
بڑا مرتبہ ہی اور پندرھوان فایدہ یہہ ہی جو کوئی دین کے علم کا طالب ہی اپنی آخرت کے بھلے کا
طالب ہی اُسکی خاطرداری اللہ تعالی کے پاس بہت ہی اور اللہ کے رسول کے پاس بھی
بہت ہی ایک فقیر علم کی طلب مین رسول کی خدمت مین آیا تھا اُس وقت حضرت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ایک کام مین تھے وہ بھی ضرور کام تھا بے ہدایتونکو ہدایت کرنے مین مشغول
تھے اُسکے جواب دینے کی طرف توجہ نکیا دوسرے وقت بناکر اُٹھہ چلے اِتنی بات کے اوپر اللہ تعالی نے
اُسکی یہہ خاطرداری کی جو اپنے نبی کے اوپر یہ آیتین بھیجیں اور حضرت نبی صاحب نے یہہ خاطر
داری کی جو اُنکے پیچھے آپ اُٹھکر دوڑے اُنکا ہاتھہ پکڑ لائے اپنی چادر مبارک اُنکے واسطے
بچھا دی اُسکے اوپر بٹھلایا اور بہت عذر کیا خوش کرکر رخصت کیا اِس سلوک سے اللہ

رسول کے جو اُس فقیر سے دین کے علم کے طالب سے کیا سب معاملہ تو تکو لازم ہوا جو دین کے
علم سیکھنے والے کی خاطرداری کرتے رہین طالب علم کی رعایت کرتے رہین اسد رسول کی
خوشنودی جانین اور طالب علم کی ناخوشی مین اسد رسول کی ناخوشی بوجھین اور سولھوان فایدہ
یہہ ہی جو اُس معاملات سے اُستادونکو پیرونکو ہدایت کرنیوالونکو بڑی تنبیہہ ہوئی اور سچے
طالبونکے حق مین سفارش ہوئی چاہیئے جو سچے طالبونکی ہدایت کو اُنکی راہ بتانے کو سکھانے کو
سب کامونکے اوپر مقدم رکھین پہلے اُنکا کام کریں پیچھے اور کام کریں اُنکی خاطرداری کو ضرور جانین
خداے تعالی کی رضامندی خوشنودی بوجھیں دنیا کے طالبون مین اور دین کے طالبون مین تفاوت
کریں دین کے طالبوں کی بہت خاطرداری کریں اُسکی خاطر نشان کر دیویں چھوٹوں بڑوں کا
فرق بوجھتے رہین اِس تفاوت کے موافق ہر ایک سے معاملات کرتے رہین اور سترھوان
فایدہ یہہ ہی ہر ایک مسلمان کو چاہیئے جو اسد تعالی کا خوف ڈر اندیشہ اپنے دل مین رکھین اور
آپ کو گنہگار جانتا رہے اور کیسے ہی بڑے مرتبے مین پہنچا ہووے آپ کو تقصیروار بوجھتا رہے
کبھی نہ بوجھے کہ مین خطاؤن سے پاک ہو چکا ہون اب مجھکو کچھ پرواہ نہین حضرت نبی صاحب
سے کوئی بندہ نہ بڑا ہوا ہی نہ ہووے گا وے ایک کام مین تھے وہ کام بھی ہدایت کا کام تھا اسد
تعالی کے حکم کے موافق تھا اُس وقت ایک پوچھنے والے کا جواب نہ دیا اتنی بات کے اوپر
اسد تعالی کی طرف سے عتاب آیا پھر دوسرا کون سا بندہ ہی جو آپ کو خطا سے پاک جانے
بے خوف ہو کر بیٹھے کچھ ڈر خدا کا دل مین نہ رکھے مسلمان کو ہر حال مین خوف ڈر پاک پرور کا
اپنے دل مین رکھنا لازم ہی ضرور ہی فرض ہی آپ کو ہر حال مین تقصیروار بوجھتے رہے اور
خوف کو دل سے جدا نکرے جبر کی راہ یہی ہی پھر بھی اُس سورت مین اسد تعالی یہہ خطاب نبی کے
اوپر کرکر قرآن کی بزرگی کا بیان فرماتا ہی * فِی صُحُفٍ مُّکَرَّمَةٍ * یہہ کتاب بزرگ کتابون مین کیا گیا
ہی لکھا گیا ہی * مَّرۡفُوعَةٍ * بلند کیا گیا ہی لوح محفوظ مین لکھا گیا ہی لوح محفوظ ایک تختہ ہی ایک
موتی کے دانے کا مشرق سے مغرب تک ساتوین آسمان کے اوپر پانسو برس کی راہ مین سب طرح کے
علم سب کتابون اس مین لکھے ہیں قرآن مجید بھی اُس مین لکھا ہی بڑی بڑائی سے ایک ایک
حرف قرآن کا اُس لوح مین کوہ قاف کے برابر ہی کوہ قاف ایک پہاڑ ہی زمرد کا ساری دنیا کے

گرداگرد اُس پاس اور ایک گھر ہی جو چوتھے آسمان مین اُس گھر کا * بیت العزۃ بیت المقدس * نام ہی اُس گھر مین بھی قرآن کو لکھا ہی * مُطَهَّرَةٍ * پاک کیا گیا ہی قرآن کو دروغ سے خلاف سے قرآن مین جو بات ہی وہ سب سچ ہی جھوٹھی ناپاک بات نہین ناپاک چیز کا اُس پاک قرآن مین کیا کام ہی تفاوت کی بات قرآن مین نہین جو بات ہی پروردگار نے خاوند نے فرمایا ہی ٹھیک ہی بہشت کی دوزخکی خبردی ہی بہشت کی راہ دوزخکی راہ جتائی ہی اگلے پچھلے کی باتین بندون کی فرمائین ہین بے تفاوت اسی طرح سے ہیں * بِاَيْدِي سَفَرَةٍ * ہاتھون سے لکھنے والون کے * كِرَامٍ بَرَرَةٍ * سردار ہین بزرگ بندے ہین نیک بندے ہیں وے فرشتے جو قرآن مجید کو لوح محفوظ سے نقل کرتے ہین لکھتے ہین کتابون مین لاتے ہین اور حضرت رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے اصحاب یار قرآنکو حضرت نبی صاحب سے سنکر کاغذون مین لکھ لئے ہیں یاد کر لئے ہین دلون مین نقش کر لئے ہیں قرآن کے حکم احکام کے اوپر عمل کرتے ہین قرآن کے احکام قرآنکے بھید سب اُمتونکو خلق کو سمجھاتے ہین اور جو کوئی قرآن کو قرآنکی سورتون کو ادب سے کاغذون پر لکھتا ہی اپنے دل مین ادب سے شوق سے یاد کرتا ہی قرآنکی آیتونکا بھیدونکو سمجھتا ہی اپنے دل پر نقش کرتا ہی یے سب اچھے بندے ہین الله تعالی کے نزدیک بزرگ ہیں نیکوکار ہین مقبول ہین حضرت نبی صاحب نے صلی الله علیہ وسلم فرمایا ہی * الماهر بالقران مع الكرام البررة * یعنے جو کوئی قرآن مجید کا ماہر ہی قرآن کے حکم احکام کا قرآنکے بھیدونکا واقف ہی دانا ہی خبردار ہی وہ آدمی مقرب فرشتونکے ساتھ ہی وے فرشتے جو اچھے بندے ہین * کرام بررۃ * اُنکا نام اُن کے ساتھ ہین اُنکو بھی الله تعالی کا قرب نزدیکی بزرگی بڑائی نصیب ہی * قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَا اَكْفَرَهُ * مارا جاوے لعنت کیا جاوے آدمی کس چیز نے کافر کیا اُسکو لعنت ہوئی کافر کو خدا کی رحمت سے دور پڑا کافر کس چیز نے کس بات نے اُسکو کافر کیا خدا رسول پر ایمان نہ لایا آخرت کو سچ نجانا کیا سمجھا اپنے دل مین کیسی سمجھ مین کس بات مین مغرور رہا نہ جانا نہ بوجھا یہہ کافر * مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ * کس چیز سے کونسی چیز سے خدا نے پیدا کیا ہی آدمی کو * مِنْ نُطْفَةٍ * آب منی سے پیدا کیا ہی اپنے باپ کے پیشاب کی راہ سے جو پانی نکلتا ہی اُس پانی سے پیدا کیا ہی کیا غرور کرتا ہی خدا رسول کے حکم سے سر کھینچتا ہی آپ کو

بہت بڑا جانتا ہی کسی بہت بڑی چیز سے نہین پیدا ہوا ایک گندے پانی سے پیدا ہی * خلقہ
* پیدا کیا خدا نے آدمی کو * فقدرہ * پھر اُسکی پیدایش کا اندازہ کیا ایک طرح مقرر کی
چالیس دن تک اپنے ماکے پیٹ مین پانی رہتا ہی پھر چالیس دن تک وہ پانی لہو ہو جاتا ہی
جما ہوا لہو رہتا ہی پھر چالیس دن تک گوشت کا ٹکڑا ہو رہتا ہی سر پانون ہاتھ آنکھ کان اُس
گوشت مین سے پیدا ہوتا ہی چار مہینے مین تمام تن بدن ٹھیک ہوتا ہی پھر اُن چار مہینے کے پیچھے
حکم سے خدا تعالی کے روح دم ہوتی ہی پیٹ مین حرکت کرتا ہی پھر کتا ہی دن دن تازہ ہوتا
ہی جب نو مہینے پورے ہوتے ہین تمام ہوتے ہین باہر نکلنے کا حکم ہوتا ہی * ثم السبیل یسرہ *
پھر راہ نکلنے کی پیٹ سے اللہ تعالی نے اُسکے اُوپر آسان کر دیا پھر آدمی اپنے دل مین بوجھے سمجھے
تو اللہ تعالی کی قدرت پر اُسکے فضل پر ایمان لاوے شکر کرے جوئیں پیٹ مین تھا تنگی مین تھا
اور راہ بھی اُسکے نکلنے کی تنگ تھی کیا حکم سے آسانی سے اُسکو ماکے پیٹ مین رکھا پھر کس
حکمت سے ایسی تنگ راہ سے آسانی سے باہر نکالا پھر اُسکے اوپر ہسب طرح کی راہ آسان
کر دی اول پہلا نکل کر قوت کے پیدا کرنے کی قدرت نہ تھی تنگی مین تھا نہ عقل تھی نہ شعور تھا
نہ زور تھا نہ قوت تھی جو اپنے سے اپنی قوت پیدا کرتا پالنے والونکے دلون مین پیار شفقت ڈالی
ونہی ماکے دودھ پیدا کر دئے ماباپ نے محنت کر کر خدمت کر کر پالا قوت کی راہ بولنے کی راہ
بوجھنے کی راہ سمجھنے کی راہ آسان کر دی جو ایک راہ بھی ان راہون سے آسان نہ ہوتی تو ہمیشہ
ہمیشہ ایک طرح کی تنگی مین رہتا اُس سبب خواری مین رہتا جو دیکھنے کی راہ آسان نہ ہوتی تو
اندھا پن کی اندھیاری کے بندی خانے مین پھنسا ہوا رہتا ہزارون رنگ صورت حسن و جمال گل
پھول لاکھون تماشون سے محروم رہتا ہزارون لاکھون فایدون سے بے خبر رہتا اور سننے کی راہ
جو آسان نہوتی بہرا ہوتا تو ہزارون لاکھون فایدون سے بے خبر ہوتا اور نہ سننے کے سبب بولنے
کی راہ بھی نہ کھلتا زبان کی بات مین چل نہ سکتے گونگا ہوتا آدمی نہوتا حیوان جانورونکی طرح رہتا
[illegible] ان مین خوار رہتا نہ دنیا کا فایدہ لے سکتا نہ آخرت کا فایدہ پا سکتا دنیا مین جو کوئی گونگا
[illegible] ماکے پیٹ ہی سے بہرا پیدا ہوا ہی نہ کچھ سن سکتا نہ سمجھ سکتا نہ بول سکتا
جسکو اللہ تعالی نے عقل دی ہی وہ بہرون گونگون اندھونکے حال کو دیکھتا ہی اللہ تعالی کی

نعمتون پر جو کچھ اُسکو بخشین ہین اپنے دل سے جان سے شکر کرتا ہی اپنے ایمان کو محکم
کرتا ہی بندگی مین قایم ہوتا ہی پھر اللہ تعالی آدمی کے اُوپر سمجھنے کی راہ عقل کی راہ آسانکی
جیون جیون بڑا ہوتا جاتا ہی سمجھ پیدا ہوتی جاتی ہی عقل آتی جاتی ہی دنیاکی معاش کی تدبیرین
بوجھتے جاتے ہین دودھ پینے سے چھوٹا کھانا پینا آگے آیا دنیا کے مزون کی خبر پڑی اُن مزونکی
قوت کی تلاش آئی اُس تلاش مین بندپڑا پھر مقصودونکے پیدا ہونے کے واسطے بھی سب طرح کی
راہ آسان کی اُنکی قوم کی عادت پر اُنکی راہ رسم پر کام سکھایا نوکری چاکری کھیتی تجارت
لوہاری بڑھئی کام کسب جولاہی کا پیشہ اور طرح طرح کے کسب پیشے دنیا مین پیدا کردیئے
ہر ایک کے اُوپر ایک طرف کی راہ آسان کردی جونسی راہ چاہئے اُس راہ مین آسانی سے
چلے اپنا مقصود حاصل کرے اور جس راہ کو اللہ تعالی نے جسکے اُوپر مشکل کردی اُس راہ مین
قدرت نہین جو قدم رکھے جاسکے پھر دنیا مین زمین پر خشکی کی راہ آسانکی دریاؤنکی راہ آسانکی
خشکی مین چلنے کے واسطے پاؤن مین قوت دی جو تھکے نہ چل سکے تو ہاتھی گھوڑا اونٹ خچر رتھ
بیل گاڑی بگھی پیدا کردیا دریاؤن مین جہاز ناؤن نواڑی بناوئے جہان چاہتا ہی تہان جاتا
ہی اپنے اپنے مقصودون کو حاصل کرلاتا ہی پھر اُس پاک خاوند نے دنیاکی راہونکو آسان
کرکر آخرت کی راہونکو آسانکر دی آدمی کو کچھ خبر نہ تھی کچھ نہ جانتا تھا دنیا کے ہزارون مقصودون
مین ہزارون طرح کی راہون مین پڑکر اُسی مقصودون مین گرکر اُسی راہون مین چلا جاتا تھا ایک
اور فضل کیا رحمت کا دروازہ کھولا پیغمبر اپنی طرف سے بھیجے اُنکے اُوپر اپنے کلام بھیجے کتابین
بھیجین اور آخر اُن کتابون مین سب خبر دی مرنے کے پیچھے جو حقیقت ہووینگی جو حال آدمیونکے
اُوپر آویگا آخرت کا احوال اِس جہانکی بات سب مردون کا جینا حساب کتاب ترازو پل صراط
دوزخ بہشت کافر مومن کا ٹھکانا برے بھلے کی جگہہ عذاب خواری عزت دکھہ سکھہ ناخوشی
بیماری آرام ہمیشہ کا جینا برے حال مین بھلے حال مین رہنا کہہ دیا اور بتا دیا دنیا مین جیسا کوئی کچھ
کام کرے گا آخرت مین ویسا ہی وہ پاویگا برے کامونکی بری خبر ہی اچھے کامونکی اچھی خبر ہی
برے فعلون کا برا بدلا ہی اچھے فعلون کا اچھا بدلا ہی پھر برے کام اچھے کام سب طرح سے
بتادیئے سب راہ آسان کردی جو کوئی جس راہ مین اپنے اختیار سے اپنے شوق سے چاہے چلا جاوے

اچھی راہ کے بتانے والے لیجانے والے پیغمبر پیر اؤلیا مشایخ عالم فاضل پیدا کردئے اسباب
سامان تیار کردئے اُسی طرح بد راہ کی بھی راہ بتانے والے لیجانے والے شیطان نفس دنیا
پیدا کردئے اسباب سامان بنا دئے سب طرح کی بات بتا دی سنا دی سکھا دی پھر آدمی
جس راہ کو اختیار کرتا ہی شوق کرتا ہی اُسی راہ میں آخر عمر تک آسانی سے چلا تا بہت
بہت راہین جو اللہ تعالی نے آدمی کے اُوپر آسان کردین جو اُن راہون کا بیان کریئے تو دفتر
ہووین کتابین لکھی جاوین اِس بات کو جان کر چاہئے آدمی سمجھے اپنے دل میں بوجھے جس خاوند نے
اُسکو بنایا ایک قطرہ پانی سے منی کے بنا کر اُس درجے میں پہنچایا بے نعمتین بخشین کیسی کیسی
راہ مشکل کی آسانکی ایسے خاوند سے دور رہنا اُسکے اُوپر ایمان نہ لانا اُسکی بندگی اخلاص سے
نکرنا بہت بری بات ہی لعنت کی جگہہ ہی کم بختی بد بختی کی نشانی ہی چاہئے سمجھکر جو کافر
ہی ایمان لاوے مشرک ایک جانے والے مسلمان ہووے اُسکے فرمانیکو سر کے اُوپر آنکھونکے اُوپر
رکھے بندگی کی راہ مین حکم کے ماننے میں مضبوط ہووے محکم ہووے بے فرمانی سے دور بھاگے بری
راہ کو پیٹھہ دیووے دنیا مین آخرت مین ہمیشے ہمیشے کی خیر خوبی دولت پاوے یے سب کچھ
کام اللہ تعالی نے آدمی کے درمیان میں پورے کردئے سب راہ آسان کردی * ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ
پھر مارا آدمی کو مردہ کیا روح کو تن سے جدا کردیا پھر گور میں کیا تفسیرون میں لکھا ہی جو آدمی
مرے تو اُس کے بدن کو لیکر قبر مین زمین کو کھود کر داب دیوے بند کر دیوے اِس باب مین جو
اللہ تعالی نے آدمی کی موت کی اؤر گور کی بات فرمائی کئی باتین ہین ایک بات یہہ ہی
ہر آدمی اپنے دل میں چاہئے بوجھے سمجھے اِس دنیا کے کچھ اعتبار نہین کچھ بھروسا نہین آخر مرنا ہی
جب یہہ بات بوجھے تو چاہئے دنیا کی کسی بات پر کسی چیز پر مغرور نہ ہووے دنیا کے مزون میں
پڑ کر آخرت کو بھول نہ جاوے اللہ تعالی کی بندگی سے یاد سے منہ نہ کھینچے غافل نرہے کئی دن
دنیا مین جی کر ہزارون محنتونکے ساتھہ جھوٹھا مزہ لیکر اللہ تعالی کے اُوپر ایمان نہ لا کر اپنے پیدا
کرنے والے کی بندگی نہ کر کر حکم اُس خاوند کا قبول نہ کر کر کافر رہ کر آخر مر کر دنیا کے مال کو دنیا کے
مزونکو چھوڑ کر چلا جاوے حسرت غم دنیا کی جدائی کا اپنے ساتھہ لیجاوے آخرت کی دولت سے ہمیشہ کے
مزون سے محروم رہے ہمیشہ ہمیشہ حسرت کی آگ مین جلتا رہے دوسری بات یہہ ہی آدمی کو

چاہیئے بوجھے اپنے دل میں سمجھے اللہ تعالی نے اپنی حکمت سے آدمی کو منی سے پیدا کیا ہی ہاتھ پاؤں
آنکھہ کان دیکر اُسکی ماے کے پیٹ سے باہر نکالا پھر پرورش کروا دی ماے باپ کے ہاتھوں سے
پالا پلوایا پھر عقل شعور دیکر ہر بات کے ہر کام کے ہر مقصود کے پانے کی اُسکے اوپر راہ
آسان کر دیا لایق بنا دیا مرنے تک اُسکو اچھے برے کام کرنے کا اختیار دیا اچھے برے کام کی خبر
دی بھلی بری راہ کی باتیں اُسکو سنائیں اپنے شوق سے اختیار سے جو چاہے کرے جہاں چاہے
چلا جاوے مقصود حاصل کرے پر موت کو اللہ تعالی نے اپنے ہاتھ میں اپنے حکم میں رکھا ہی اُس میں
آدمی کو اختیار نہیں دیا اُس میں لاچار ہی جو موت بھی آدمی کے اختیار میں ہوتی تو آپ کو ہرگز
مرنے نہ دیتا ہزاروں طرح کے فساد کرتا ہر کوئی خدائی کی دعوی کرتا دنیا کی لذت لینے میں
پڑا رہتا کافر رہتا بے فرمان رہتا سرکش رہتا دنیا کے جینے ہی کو جینا جانتا دنیا سے باہر نکلنے کو
دل اُسکا نکرتا آخرت کی کچھہ نجانتا آخرت میں اُس جہان میں نپہنچتا ہمیشگی کی دولت سے
محروم رہتا اُن حکمتونکے واسطے اللہ تعالی نے آدمی کی موت اپنے حکم میں رکھی اجل آدمی کی مقرر کی
ہر آدمی کی موت کا مرنے کا وقت اپنی حکمت کے موافق ٹھہرا دیا پروردگار تعالی جس وقت
جس آدمی کا مرنا چاہتا ہی اُسکی جان لینے کا حکم کرتا ہی وہ آدمی اُسی وقت مرتا ہی پھر کسی
حکیم طبیب کی دانا عقلمند کی کچھہ بس آتی نہیں ہزاروں دوا کریں حکمت کریں منتر جنتر کریں
کچھہ کام نہیں آتا اِس راہ سے سبکوئی لاچار ہے اپنے اپنے وقت میں آخرت کی طرف چلے جاتے ہیں
قافلے کی اُس راہ اُس جہان میں راہ لیتے ہیں سفر کرتے ہیں جو کوئی غور کرے سمجھے بوجھے اِسلی
دنیا کے کسی کام کا کسی بات کا کچھہ اعتبار نہیں کفر سے کافرسے بیزار ہووے ایمان لاوے مسلمانی
کی دولت پیدا کرے اچھا کام کرے اچھا عمل کرے وے کام وے عمل کرے جو آخرت میں
کام آویں اِن کاموںکے سبب آخرت کی ہمیشے کی دولت ہاتھہ آوے اور تیسری بات یہہ ہی
اللہ تعالی نے اِس آیت میں * اماته * کے پیچھے * فاقبره * فرمایا اِس بات میں یہہ فایدہ ہی جو
آدمی اللہ تعالی کے کرم فضل مہربانی کے اوپر نظر کرے دیکھے آدمی مرتا ہی اور اوپر کے لوگونکو
اُسکے گاڑنے کی زمین میں دابنے کی شتابی فکر پڑتی ہی ہر طرح سے اُسکو اول منزل کو پہنچاتے
ہیں یہہ طرح اللہ تعالی نے بندونکو سکھلائی حکم فرمایا مردے کو غسل دیویں کفن پہراویں خوشبو

لگاوین جنازہ کرین نماز پڑھین عزت حرمت سے قبر مین رکھین پردہ پوشی کرین اور حیوانون کی
طرح آدمی کے مردار کو خوار نکیا جو گور کرنے کی راہ معلوم نہوتی حکم نہوتا تو آدمی کا مردہ بدن
خوار ہوتا گلتا سڑتا بدبوئی ہوتی کتے گیدھڑ کھا جاتے بڑی بے عزتی ہوتی اِس بات پر بھی نظر کرکر
پروردگار کا احسان ہر طرح اپنے اوپر دیکھکر ایمان لاوے شکر کرے حکم کو بجا لاوے دونون
جہان مین خوبی پاوے اور یہہ فایدہ ہی جو اس آیت مین مرنیکی بات اور قبر کی بات سنادی
آدمی کو چاہیے جو یہہ بات سنکر اپنے مرنے پر نظر کرے اُس دن کی فکر کرے کیسا مرنا ہوویگا کس
حال مین مرنا ہوویگا آسانی سے سختی سے اور دنیا سے دل اُٹھاوے اللہ تعالی کی بندگی مین یاد مین
دل لگاوے اور قبر کی حقیقت پر غور کرے بوجھے ایک دن ایسا آتا ہی جو بے اختیار لاچار ہو کر
اُس دن گور مین جانا ہی گور مین بے کسی کی وحشت کی تنہائی کی جگہہ ہی تنگ تاریک ہی
اندھیاری کوٹھری ہی کیڑون کا چیونٹیون کا گھر ہی منکر نکیر سے جواب سوال ہی اُن باتون کو
سوچ کر جو کافر ہووے تو چاہیے ایمان لاوے اور مسلمان ہووے تو مسلمانی کے وہ کام کرے جس
کامون سے قبر کی تنگی جاتی رہے کشادہ ہو جاوے اندھیار اندھیر روشنی آوے جواب سوال
مین منکر نکیر کے آسانی پاوے جن مین قبر کا احوال بہت آیا ہی حضرت نبی صاحب نے فرمایا ہی
حدیث کی کتابون مین مذکور ہی بیان حدیثون کا یہہ ہی جسوقت کوئی ایک بندہ ایماندار سچا
مسلمان اللہ کا پیارا بڑا مقبول اِس حال مین پہنچتا ہی جو دنیا کو چھوڑے آخرت کی طرف
جاوے اِس دنیا سے کوچ کرے اُس جہان مین پہنچے مرنے کے وقت آسمان سے فرشتے اللہ
تعالی کے حکم سے اُترتے ہیں اُس نیک بندیکی جانکے لیجانے کے واسطے بہت خوبصورت
آفتاب سا منہہ چمکتا ہوا اُنکو دیکھنے سے خوشی پیدا ہوتی ہی بہشت کے خاصے کپڑون کے اُنکے
ساتھہ کفن ہوتے ہین اور بہشت کی خوشبوئی سے خوشبوئیان اُنکے ساتھہ ہوتی ہین آکر اُس بندیکے
سامنے جہان تک نظر اُسکی پہنچتی ہی بیٹھتے ہین پھر ملک الموت حضرت عزرائیل علیہ
السلام آتے ہین اُسکے سر کے پاس بیٹھتے ہین اور اُسکی روح سے کہتے ہین ای پاک جان
خوشوقت ہوکر نکل تو اِس دنیا مین کفر سے کافر سے شرک سے گناہون سے اللہ تعالی کی بے فرمانی سے
چھوٹ کر ستھری ہوئی ہے اور جو باتین نہ چاہیین اللہ تعالی کی مرضی نہین تھی اُن سب باتون سے ای

نیک بخت آدمی تو پاک تھا سچا مسلمان تھا خوشحال ہی تیرا اچھا حال ہی تیرا ای پاک روح خوشحالی
مین آپ کو اپنے تن سے جدا کر اللہ تعالی کی مغفرت بخشایش کی طرف چل اللہ تعالی تجھسے
راضی ہی رضا کے گھر مین خوشحالی کے محل مین رضوان کی جاگہہ بہشت اور یہہ خوش خبری سنکر
وہ جان بدن سے اُسی طرح سے آسانی سے نکلتی ہی جسطرح بوند پانی کی مشک سے نکلتی ہی
پھر اُس جان کو ملک الموت اپنے ہاتھہ مین لیتا ہی پھر مشتاب اُسی وقت اُسکے ہاتھہ سے
اور فرشتے اپنے ہاتھہ مین لیتے ہیں اور وہ کفن بہشت کا کپڑا اُسکو پہنا کر بہشت کی خوشبوئیان
اُسکے اوپر لگاتے ہیں ایسے خوشبوئی اُس مین سے پیدا ہوتی ہی جو ساری دنیا کی خوشبوئیون سے
زیادہ ہی اُس روح کو اِس طرح سے بناسوار کر رکھتے ہین سب فرشتے جو آسمان زمین کے
درمیان مین ہین اور جتنے فرشتے آسمانون مین ہین سب اُسکے اوپر نماز پڑھتے ہین مغفرت
اُسکی چاہتے ہیں اُسکے اوپر رحمت کرتے ہین بخشایش کی دعا کرتے ہین پھر اُس کام کے پیچھے
اُسکو آسمان کی طرف لے جاتے ہین راہ مین جس مجلس کی طرف فرشتونکی گذر کرتے ہین
ہر ایک مجلس کے فرشتے پوچھتے ہین کہتے ہیں کیا خوب ہی روح پاک کون آدمی ہی یے
فرشتے بتاتے ہین فلانا آدمی ہی اُنکی بزرگی کا بڑائی کا نام لیتے ہین کہتے ہیں حضرت میان فلانے
صاحب ہین پیر صاحب ہین مولوی صاحب ہین مولانا صاحب ہین جو دنیا مین لوگ بہتر سے
بہتر نام لیتے تھے وہی نام فرشتے لیتے ہین اُسی طرح سے بڑائی کرتے ہوئے ادب سے لیجاتے
ہین یہان تک جو پہلے آسمان کے دنیا کے آسمان کے دروازونکے پاس پہنچاتے ہین دروازے
آسمان کے کھلواتے ہین دروازے کے رکھوالے دربان فرشتے دروازے کھول دیتے ہین
اور سب دروازے آسمان کے کھل جاتے ہین اور سب دروازونکے فرشتے اللہ تعالی سے
دعا مانگتے ہین جو یہہ پاک روح اِس دروازے سے داخل ہووے پھر ایک دروازے سے
داخل کرتے ہین پھر آسمان کے سردار فرشتے مقرب فرشتے اور اُنکے ساتھہ ہزارون فرشتے
اُس روح کے پیچھے ادب سے ساتھہ ہوکر دوسرے آسمان تک اپنی حد سے پہنچاتے ہین
دوسرے آسمان کا دروازہ کھلواتے ہین دوسرے آسمان کے فرشتے اُس مؤمن کی روح کا
استقبال کرکر ساتھہ ہوکر تیسرے آسمان تک پہنچاتے ہین اسی طرح سے ہر ایک آسمان

فرشتے اپنی اپنی جگھون تک متابعت کرتے ہین ساتھ ساتھ جاتے ہین پیچھے ہوتے ہیں پہنچاتے ہین ساتوین آسمان تک اللہ تعالی کے حضور مین لیجاتے ہین وہان اُس پاک بندے کے اوپر قبولیت کی نظر ہوتی ہی فضل کرم مہربانی فرما کر فرشتون سے حکم کرتا ہی لکھو میرے اس بندیکی کتاب علیین مین علیین ایک محل ہی جگہہ ہی دفترخانہ ہی جہان تک اللہ تعالی کے اچھے بندے خاص بندے پاک بندے ہین اُن بندونکے اچھے عمل اچھے کام جو دنیا مین اخلاص سے اللہ تعالی کی رضا مین کئے ہین کرتے ہین کرینگے وہان لکھے جاتے ہیں پاک بندونکے نام لکھے جاتے ہین ہر ایک کی ساری عمر کے کامونکا دفتر جدا ہوتا ہی اُس وقت پھر اللہ تعالی اُس بندیکے خوش ہونے کے واسطے خوش خبری کے واسطے حکم فرماتا ہی جو میرے اس بندے کی کتاب علیین مین لکھو یہہ میرا دوست ہی خاص بندون مین ہی مقربون مین خاصون مین اُسکا بھی نام داخل کرو مین قبول کیا اسکو اپنی رحمت مین فضل مین داخل کیا اسکو پھر حکم ہوتا ہی اب اس بندے کو زمین کی طرف قبر مین لیجاؤ مین نے اسکو زمین سے خاک سے پیدا کیا ہی زمین مین پھر پہنچاتا ہون زمین ہی سے خاک ہی سے پھر پیدا کرونگا دوسرے بار قیامت کے دن جلاؤنگا پھر وہان سے وے فرشتے اللہ تعالی کے حکم کے موافق اُس روح کو گور مین پھر لاکر اُسکے بدن مین داخل کر دیتے ہین اس بات کے پیچھے اُسیوقت فرشتے آتے ہین اُسکو اُٹھا کر بٹھالیتے ہیں یے سب کچھ باتین یے معاملے اُسوقت تک ہو چکتا ہی جس وقت تک آدمی مردیکو گور مین رکھکر قبر کو بنا کر فارغ ہو جاتے ہین اور اپنے اپنے گھرونکو جا نکلتے ہیں مردے کے کان مین اُنکے جانے کی جوتیونکی آواز آتی ہی سنتا ہی جانتا ہی جو یے آدمی لاش کو قبر مین رکھکر اپنے گھرونکو چلے اُسیوقت وے دونون فرشتے آکر اُسکو اُٹھا کر بٹھالیتے ہیں پوچھتے ہین سوال کرتے ہین تیرا پروردگار پیدا کرنیوالا کون ہی دنیا مین تو کسکی بندگی کرتا تھا تب اللہ تعالی کے فضل سے وہ پاک بندہ کہتا ہی میرا پروردگار پیدا کرنے والا پالنے والا اللہ تعالی ہی معبود برحق وہی خاوند ہی جس نے آسمان زمین کو پیدا کیا تمام خلق کو پیدا کیا مین نے اُسی خاوند کی بندگی کی ہی وہی پاک پروردگار ہی اور کوئی اُسکا شریک نہین پھر پوچھتے ہین دین تیرا کیا ہی کس دین مین تو رہتا تھا وہ کہتا ہی دین میرا اسلام ہی مسلمانی کے دین مین رہتا تھا مسلمانی کے دین کا کام کرتا تھا پھر رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم کی بات پوچھتے ہین پیغمبر تیرا کون ہی کہ جسنے تجھے راہ بتائی تھی تو وہ کہتا ہی پیغمبر
میرا محمد رسول اللہ ہین پیغمبر برحق ہین پھر پوچھتے ہین پیغمبر نے تیرے تئین کیا سکھلایا ہی تجھکو
کیا بتایا ہی کہ طرح کس دلیل سے تو جانتا ہی جو وے پیغمبر برحق ہین کہتا ہی مین نے اللہ تعالی کی
کتاب پڑھی اُنھون نے مجھکو اللہ تعالی کے کلام سکھلائے بتائے قرآن پڑھائے مین سمجھا بوجھا ایمان
لایا مین قرآن مجید کے اوپر یقین کیا مین نے صحیح جانا مین اپنے دل مین یقین کیا جو قرآن خدائے تعالی کا
کلام ہی کسی بندے کو قدرت طاقت نہین جو ایسا کلام کہے اُسکی یہی دلیل ہی گواہ ہی پیغمبر کے
سچانے سمجھانے مین میرے دل مین سوچ ہوا یہی دلیل مجھکو بس ہی کفایت ہی مومن ہون مین
اپنے صدق سے مسلمانی کی راہ قبول کی ہی مین نے یہہ جواب جب وہ بندہ کہہ چکتا ہی آسمان
سے آواز آتی ہی اللہ تعالی کی طرف سے خطاب ہوتا ہی صحیح کہا میرے اس بندے نے اس
کہنے مین یہہ سچا ہی اب اُسکے واسطے قبر مین بہشت کی فرش کرو بہشت کا بچھونا بچھاؤ
اور میرے اس بندے کو بہشت کی طرف سے دروازے کھول دو اُس حکم سے اُسی وقت
دروازہ بہشت کا کھل جاتا ہی قبر مین بہشت کی باؤ بہشت کی خوشبوئیان چلی آتی ہین قبر تمام
بہشت ہو جاتی ہی اور جہان تک نظر پہنچے وہان تک قبر کشادہ ہو جاتی ہی کھل جاتی ہی
باغ بہار ہو جاتی ہی پھر وے فرشتے جواب سنکر خوش ہو کر چلے جاتے ہین پھر ایک اور آدمی
آتا ہی بہت خوب صورت اچھے خوب کپڑے پہرے ہوئے بہشت کی خوشبوئی سے
وہ آکر اُسکے پاس بیٹھتا اُسکو خوش خبری دیتا ہی کہتا ہی اب تو ہمیشہ خوش حالی مین رہ یہہ وہ دن
ہی جو اللہ تعالی نے وعدہ کیا تھا جو کوئی دنیا مین اچھا کام کر کر آوے قبر مین مرنے کے پیچھے خوبیان
پاوے وہ وعدہ تیرا پورا ہوا اب تو خوشیان کر خوش حالی مین رہ یہہ بات سنکر وہ بندہ بہت
خوش ہو جاتا ہی اُسسے پوچھتا ہی تو عجب کوئی ہی تیرا مُنہہ بہت پیارا مُنہہ ہی حسن مین
جمال مین تو کامل ہی تیرے دیکھنے مین تیری بات مین خوشی ہی خوشی پیدا ہوتی ہی جان تازہ
ہوتی ہی دل خوش ہوتا ہی آرام پاتا ہی کون ہی تو کیا نام ہی تیرا وہ شیرین [illegible] سے کہتا
ہی مین اور کوئی نہین تیرا نیک عمل ہون وے کام وے عمل جو دنیا مین تو نے خدا کے واسطے
اخلاص سے محبت سے کئے تھے اُن عملونکو اُن کامونکو تیرے خدائے تعالی نے قبول کیا اُنکو [illegible]

یہہ صورت کردی جو تو دیکھتا ہی اب ثیں ہمیشہ ہمیشہ تیرا رفیق ہون تیرا ساتھہ ہون کبھی تو
ناخوش نہو ویگا خوشی ہیں مزے ہیں رہےگا یہہ بات سنکر وہ بندہ نہایت خوش ہو جاتا ہی بے اختیار
خوشی سے کہتا ہی الہی پھر مجھہ کو جلا دنیا ہیں پھر بھیج ثیں اپنے اہل مال گھر بار ہیں پہنچون پھر
تیری بندگی بجالاؤن اچھے عمل کرون تن بدن جان مال تیری راہ ہیں فدا کرون جو اؤر اؤر آسے
زیادہ زیادہ ثواب خوبیان پاؤن الہی قیامت شتاب پیدا کر قیامت کا دن شتاب ظاہر کر جو
اپنے ہمیشے کے گھر ہین بہشت ہین پہنچون بہشت کی حقیقت سب کچھ میرے اوپر ظاہر ہوگئی
ایسی ادمی بڑی نعمتون کا تو ہی دینے والا ہی الله تعالی یے نعمتین خوبیان اپنے فضل سے اس
گنہگار عاجز بندے کو اچھے بندونکی برکت سے بخشے اؤر سب مومنونکو بخشے آمین آمین یہہ حقیقت
اؤر بہت حقیقتین ایسی ہیں حدیثون ہین حضرت رسول الله صلی الله علیہ وسلم کی آئی ہیں یہہ
کامل مومن کا حال ہی پورے مسلمانونکی بات ہی وے مومن مسلمان جو کفر کی شرک کی ناپاکیونسے
پاک ہوکر نفاق سے ریا سے پاک ہوئے ہین پھر تن بدن جاگہہ ظاہر کی ناپاکیونسے پاک رکھتے ہین
وضو غسل نہانا دھونا شریعت کے حکم کے موافق کرتے حرام نہین کھاتے زنا سے حرام کھانے سے
حرام بولنے سے پاک ہین غیبت نہیں کرتے جھوٹھہ نہین بولتے آنکھہ کان زبان ہاتھہ پاؤن کو بری
باتونسے برے سنے سے برے دیکھنے سے برے کام سے پاک رکھتا ہی اپنے نفس کو صغری کبری چھوٹے
بڑے گناہونسے تقوی کے توبہ کے پانے سے پاک صاف کیا ہی تکبر حسد کینہ دشمنی حرص مکر
فریب سے آپ کو دور رکھا ہی سب بری خصلتونسے اپنی جانکو محنت کر کر چھڑایا ہی ہر ایک کا
حق پہنچاتے ہین ہر طرح کا ادب لاتے ہین ہر ایک سے اچھی معاملات رکھتے ہین پھر دلکو
اپنے برے خطرے اونسے برے خیالونسے برے فکرونسے دنیا کی دوستی سے دنیا کے لوگونکی محبت
سے صاف کیا ہی الله تعالی کی بندگی ہیں صدق سے اخلاص سے رہتے ہین الله تعالی کے یادین اخلاص
ہین محبت ہین طلب میں شوق میں ذوق میں اپنے پیغمبر محمد رسول الله صلی الله علیہ وسلم کی متابعت
میں ظاہر باطن کی پیروی میں رہتے ہین آخر عمر تک انہیں کاموں میں ہیں اؤر کسی کام سے کام نہیں
رکھتے ایسے پاک بندون کے واسطے سب طرح کی خوبیان نعمتین مرنے کے پیچھے الله تعالی کے
وعدے کے موافق تیار ہین موجود ہین اؤر جس مومن مسلمان میں جتنا ہی جتنا تفاوت ہی

ظاہر و باطن پیغمبر صاحبکی پیروی میں خلل ہی تن بدن کی ناپاکی میں نفس کی دلکی روح کی ناپاکیون
مین اُتنا ہی اُتنا خلل ہی عذاب ہی خواری ہی خرابی ہی اُس سبب ہزارون لاکھون
احوال ہین حقیقت ہین ہیں مسلمانونکے جو قبر مین دیکھینگے پاوینگے اللہ تعالی اپنے فضل کرم سے سب
مومنون مسلمانون کو توفیق بخشے دنیاہی مین سب ناپاکیون سے پاک کرکر اُس جہان میں لیجاوے
آمین آمین اور جو آدمی دنیا مین آخر عمر تک سب ناپاکیون مین رہا کافر رہا مشرک رہا منافق رہا
ظالم رہا بری باتون مین برے کامون مین گزارا دنیا کی دوستی مین دنیا کے لوگونکی محبت مین
غیر کی یاد مین اللہ تعالی کی یاد سے اخلاص سے محبت سے بھول رہا بندگی نکی ایمان نہ لایا مسلمان
نہوا ایسے لوگونکی حقیقت حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے اِس طرح فرمایا ہی بیان
حدیث کا اسطرح ہی جسوقت کافر بندہ بے ایمان نامسلمان اِس حال مین پہنچتا ہی جو دنیا کو
چھوڑے آخرت کو اُس جہان کو چلے مرنے کے حال مین پہنچے اُس وقت میں اُسکی جان لینے کے
واسطے آسمان سے فرشتے اُترتے ہیں بری صورتون مین ڈرانی صورتون میں سیاہ روکالے
منہہ اُنکے ہاتھون مین ٹاٹ کے کالے کپڑے لیکی جیسے بری بدبو نتہیں اُسکے سامنے جہان تک
اُسکی نظر پرتی ہی بیٹھتے ہیں پھر اُسکے پیچھے ملک الموت آکر اُس کے سر کے پاس بیٹھتے ہین
ملک الموت کہتا ہی ای ناپاک جان اِس بدن سے نکل اللہ کے غضب مین غصے مین چل ایسی
خواری خرابی مین پہنچ یہ بات اُسکو فرشتہ غصے سے کہتا ہی وہ روح یہ بات سنکر کانپتی
ہی لرزتی ہی تمام بدن مین بدبوئی بکھرجاتی ہی بال بال ذرہ ذرہ بدن کو چمٹتی ہی جمتی ہی
بدن سے نکلنا بہت برا لگتا ہی کڑوا لگتا ہی تب ملک الموت روح کو پکڑ کر بدن سے بڑی
سختی سے بڑے عذاب سے نکالتا ہی ایسی طرح سے روح کو بدن سے کھینچتا ہی جیسے تان بانی
لوہے کی سیخ مین کباب بھونتا ہی کبابون کا گوشت سیخ مین لگ رہتا ہی کباب نکال کر
اُس گوشت کے چھڑانے کے واسطے کمل کے ٹکڑے کو ترکر کر بھگاکر سختی سے اُس سیخ کو کمل
سے پکڑ کر چھڑاتا ہی اُسکے پیچھے وہ گوشت اچھی طرح سے نہین چھوٹتا ہی لگ رہتا ہی پھر
اُس خواری سے جب جان کو نکال کر اپنے ہاتھ مین لیتا ہی اور فرشتہ شتاب اُنکے ہاتھ سے
اپنے ہاتھ مین لیکر وہ گندہ ٹاٹ اُسکو پہرا دیتے ہین اُس حال مین اُس ناپاک جان سے آیکر کے

پھر اُسنے سے ایسی بدبوئی پھوٹتی ہی جو دنیا کی ساری بدبوئیون سے زیادہ بدبوئی ہی اور اُس
بدبوئی سے روح پگھل جاتی ہی پھر اوپر آسمان کو لے جاتے ہین پھر زمین سے آسمان تک جس
مجلس پر فرشتون کی راہ مین گذر ہوتے ہین وے فرشتے اُن فرشتون سے پوچھتے ہین کہتے ہین کون ہی
یہہ ناپاک جان اِس گندی بلا بدبوئی کا کیا نام ہی کہتے ہین جواب دیتے ہین فلانا شخص ہی فلانے کا
بیٹا اِس برا نام سے اُسکو بتاتے ہین جو دنیا مین لوگ اُسکو اِس نام سے برا کہتے تھے حرام
زادہ قرم ساق پھر وہ جھوٹھا دغاباز ظالم ٹھگ اُچکا پھر اُسی طرح سے اُسکو خوار رسوا کرتے
ہوئے اہانت سے لیجاتے ہین پھر جو فرشتہ ہی آسمان زمین کے بیچ اور جو فرشتہ آسمان مین ہی
سب اُسکے اوپر لعنت کرتے ہین آسمانکے دروازے سب بند ہو جاتے ہین اور جو دروازہ
آسمان کا ہی اُسکے دربان فرشتے دعا کرتے ہین جو اِس طرف اُس ناپاک روح کو نہ لاوین
پھر وے فرشتے لیجانے والے اُسکو پہلے آسمان تک پہنچاتے ہین دروازے کھلواتے ہین
دربان آسمان کے دروازون کے اُسکے واسطے دروازہ نہین کھولتے اِس حقیقت کو حضرت نبی
صاحب نے دروازہ نکھلنے کی بات کہہ کر قرآن کی آیت پڑھی * لا تفتح لهم ابواب السماء ولا
يدخلون الجنة حتى يلج الجمل فى سم الخياط * یعنے نہین کھولتے ہین اُنکے واسطے دروازے آسمانونکے
حکم نہین فرشتونکو دروازے کھولنے کا اور داخل نہونگے یے کافر مشرک منافق بے ایمان
بہشت مین جب تک داخل ہووے اُونٹ سوراخ مین سوئی کے نہ اُونٹ سوئی کے ناکے مین
کبھی داخل ہوسکیگا نہ یہہ بہشت مین داخل ہو سکینگے مطلب یہہ ہی جو اُن بدبختونکو بہشت
میں کبھی کچھ نصیب نہین ہوویگا پھر جب دروازہ نہ کھلا راہ بنائی حکم سے راہ اوپر کی نہ دی
حکم اللہ تعالی کا آتا ہی لکھو اُسکی کتاب سجین مین سجین ایک جگہہ ہی ساتوین زمین کے نیچے
جہان ایسے لوگونکے دوزخیونکے نام لکھتے ہین اُسکی اِس ناپاک کی آسمانکے اوپر جگہہ نہین دور کرو
[illegible] وہ فرشتے اُس حکم سے اُس روح کو خواری سے زمین میں پھینک دیتے ہین سنگ مارتے ہین
اور فرشتے عذاب کے اُس روح کو لیکر گور مین لاکر تن میں اُسکے ڈال دیتے ہین دو فرشتے
منکر نکیر بڑی ہیبت کی ڈرانی صورت میں آکر اُسکو اُٹھاکر بٹھاتے ہین سوال کرتے ہین کہ
کون ہی تیرا پروردگار پیدا کرنیوالا اُسکو بڑی دہشت دل مین پیٹھتی ہی ہوش حواس

بحال نہین آسکتے اور دنیا مین دنیاہی کو جانتا تھا اور کچھ نہ بوجھا نہ سمجھا تھا اُسوقت بے اختیار
ہو کر کہتا ہی ہاے ہاے مین کچھ نہین جانتا پھر پوچھتے ہین دین تیرا کیا ہی کس دین مین رہا تھا تو
پھر وہی کہتا ہی ہاے ہاے مین کچھ نہین جانتا پھر پوچھتے ہین کسکے دین مین تو تھا پیغمبر تیرا کون ہی
پھر اُسی طرح کہتا ہی ہاے ہاے مین کچھ نہین جانتا مجھکو کچھ معلوم نہین پھر آسمان سے آواز
آتی ہی جھوٹھا ہی یہہ دنیا مین جھوٹے ہی کامون مین رہا جھوٹھی ہی باتین سیکھین تب بھی
جھوٹھا تھا اب بھی جھوٹھا ہی آگ کا بچھونا اُسکی گور مین اُس کے واسطے بچھاو اُسکی قبر
سے اُس کے واسطے دوزخ کی آگ کی طرف دروازہ کھول دو دروازہ کھل جاتا ہی دوزخ کی
آگ قبر مین آجاتی ہی شعلے آپہنچتے ہین جلانی باو ہمیشہ آتی رہتی ہی وہ قبر دوزخ کا ایک گڑھا
ہو جاتا ہی پھر قبر اُسکو پکڑتی ہی غصے سے دابتی ہی اُسکے اوپر ایسی تنگ ہوتی ہی جو داہنی
طرف کی پسلیان بائی طرف سے نکل جاتی ہین ایسے حال مین ایک شخص اُس کے پاس
آتا ہی بری صورت کا کالا منہہ ڈرانی شکل برے کپڑے گندہ بدبوئی کے بھرے ہوئے اُسکے
نزدیک آکر کہتا ہی اسی طرح جیسی خوش خبری لے تو ایسی بات کی جو تجھکو ناخوشی مین ڈالے تیرے
غم کو بڑھاتے رہے آج تیرا وہ دن ہی جو وعدہ تھا کافر منافق کے مرنے کے پیچھے بری خواری مین
پڑے گا بری بلا مین گریگا یہہ وہ دن ہی پھر یہہ گور والا جب اُسسے ایسی وحشت کی غم کی بات
سنتا ہی بہت غمگین ہو کر اُس آنے والے سے کہتا ہی تو کون ہی تیرا منہہ بہت برا منہہ
ہی تیرے منہہ سے پریشانی غم وحشت چلے آتے ہین وہ آنے والا کہتا ہی مین وہی تیرا ناپاک
عمل ہون جو دنیا مین تو کرتا تھا مین اب تیرے ساتھہ ہون تیرا رفیق ہون میرے ہاتھہ سے تو اب
چھوٹنے والا نہین وہ تب یہہ حال دیکھہ کر سنکر بے اختیار کہیگا ای پروردگار قیامت کا دن
قایم نہ کر وہ دن مت پیدا کر یہہ بات اِس واسطے کہتا ہی جو اُسکے اوپر حقیقت آگے کی سب
کچھہ کھل گئی ہی معلوم ہوئی ہی اب جو دن اُسکے اوپر آتا ہی خواری اور خرابی اور بلا زیادہ
ہوتی جاویگی غصہ اور غم اور عذاب ہی بڑھتا جاویگا اور قیامت کے دن مین بہت بری
بلا مین غم مین دوزخ مین پڑیگا پھر عذاب کا ایک فرشتہ اُسکے اوپر موکل ہوتا ہی اندھا بہرہ
گونگا ایک گرز لوہے کا اُسکے ہاتھہ مین ہوتا ہی ایسا بھاری گرز ہی اور ایسی چوٹ ہی

اُسکی جو پہاڑ پر مارے تو خاک ہو جاوے اُسی گرز سے اُسی چوبت سے اُسکو مار تا رہتا ہی جو وہ
کافر اِسطرح سے چلاکر روتا ہی چیخ مارتا ہی جو مشرق مغرب کی خلق تمام سنتی ہین سواے
آدمی کے اور جن پری کے پھر اُس مارنے سے وہ ریزہ ریزہ ہو جاتا ہی پھر جلاتے ہین فرشتہ
دم بدم مارتا رہتا ہی اندھا ہی آنکھین نہین رکھتا ہی جو اُسکی عاجزی کے حال کو دیکھکر اُسکے
اوپر رحم آوے اُسکو اور بہرا ہی کان نہیں رکھتا ہی جو اُسکی فریاد سنے اور گونگا ہی زبان
نہیں رکھتا ہی جو اُسسے کچھ بات کہہ سکے اور حدیث مین آیا ہی جو کافر کے اوپر قبر مین ننانوے
ایک کم سو سانپ لپٹتے ہین کاٹتے رہتے ہین اُسکو قیامت تک ایسا زہر ہی
اُن سانپون مین جو ایک سانپ اُن مین کا دنیا مین اپنی دم مارے تو ساری دنیا مین اُسکے زہر سے
ایک گھاس بھی نہ جمے اللہ تعالی اپنی پناہ مین رکھے مومن مسلمان کو یہ حقیقت ہی کافر کی
مشرک کی منافق کی بے ایمان کی اور بہت باتین ہین قبر کے احوال کی جو مومنون اور کافرونکے
اوپر گذرتے ہین اِتنی بات مومن مسلمان کے سمجھنے کے واسطے بہت ہی پھر اِس سورت
مین اللہ تعالی نے موت کی خبر قبر کی بات فرماکر قیامت کی بات فرمائی * ثُمَّ اِذَا شَاءَ اَنْشَرَهٗ * پھر
جس وقت چاہیگا جب چاہیگا اللہ تعالی جلاوے گا اُسکو قیامت کے دن مین قادر ہی وہ
پروردگار ہر چیز پر جیسے اول پیدا کیا ہی دنیا مین رکھا مارا قبر مین پہنچایا ویسے ہی آخر کو پھر زندہ
کر دیویگا جو آدمی اِس بات کو سنے سمجھے بوجھے اللہ تعالی نے اُسکو ایک پانی کی بوند سے کس
حکمت سے پیدا کیا ماں کے پیٹ سے باہر نکالا سب طرح کی راہ آسان کی دنیا مین سب کام کرنیکے
لایق کیا پھر دنیا مین ہمیشہ کوئی نہین رہتا ہر کوئی حکم سے خداے تعالی کے قبر مین جاتا ہی مرتا ہی
پھر قبر مین ہمیشہ نہین رہتا آخر ایک دن پھر پروردگار کے حکم سے جئیگا حضور مین پہنچیگا
دنیا کے سب کامونکا ساری عمر کے عملونکا ذرہ ذرہ حساب ہو ویگا اچھے کامونکا اچھا بدلا ہو ویگا
برے کامونکا برا بدلا ہو ویگا اِس بات کو سنکر جو کوئی کافر ہووے تو چاہئے کفر کو چھوڑ دیوے ایمان
لاوے منافق ہووے تو نفاق کو دور ڈال دیوے اخلاص پیدا کرے گناہون مین رہتا ہو تو توبہ
کرے دنیا ہی مین اپنے کام کی اللہ تعالی سے توفیق مانگ کر پورا کر رکھے جو آخرت مین شرمندگی
نہ پاوے عذاب کی بلا مین نہ پڑے اور جو دنیا ہی مین آدمی ہمیشہ رہتا موت نہوتی کبھی نمرتا تو بھی

لازم تھا جو اپنے پیدا کرنیوالے کو پہچانتا بندگی کرتا شکر بجالاتا اور زیادتی خوبی پاتا پر بے آدمی اپنے نفس اور طبیعت کے تابع ہو کر ایسے بڑے سرکش ہو رہے ہیں اللہ تعالی جو موت کا آنکس اس مست ہاتھی کے اوپر رکھتا اس حکمت سے اس کو عاجز نکرتا تو یہہ ایسی بدمستیاں ہٹ ہتیاں کرتا رہتا جو ایمان اور توحید کی طرف کبھی نہ آتا اچھا کام ہرگز نکرتا برے کاموں میں چلا جاتا کفر شرک ظلم ہی میں پڑا رہتا مرنے کا ڈر نہوتا اپنی طبیعت کے موافق نفس کی خواہش کے کاموں میں اپنی بہتری جانتا اپنا آرام سمجھتا ایسی خرابی کے حال میں رہتا پھر کبھی کچھ جو آدمی کو سوجھہ پڑتا ہی آنکھیں کھل جاتی ہیں فکر آ جاتی ہی سو موت کے دیکھنے کا سبب ہوتا ہی اسواسطے اس حکمت کے سبب اللہ تعالی نے موت کو پیدا کیا یہہ موت آدمیونکے واسطے رحمت ہی وعظ ہی نصیحت ہی اور جو یہہ آدمی نمرتا موت اسکو نہوتی اور ایمان نہ لاتا تو ایک بات ہو سکتی تھی پھر جو مرنا بھی ہوتا اور مرنے کے پیچھے گور ہی میں ہمیشہ رہتا پھر جینا زندہ ہونا نہوتا حساب کتاب جواب سوال نہوتا دوزخ بہشت نہوتی اچھے کا اچھا بدلا برے کا برا بدلا نہوتا تو بھی اس دنیا میں آدمی کے کافر مشرک گنہگار رہنے کی بات تھی عذر تھا اور اب اس حال میں جو مرنا یقین ہوا موت مقرر ہو چکی اپنی آنکھوں سے آدمی اوروں کو مرتے دیکھتا ہی اپنے ہاتھوں سے گاڑتا ہی دابتا ہی قبر کرتا ہی اور آخرت کی بات مرنے کے پیچھے جینے کی خبر اللہ تعالی اپنے کلام مجید میں فرمائی پیغمبرونکی زبان سے سب خلق کے اوپر سنائی نصیحت اپنی پوری کردی اب جو کافر رہے بے ایمان رہے آخرتکے کام سے بے خبر رہے بندگی نکرے بے فرمانی میں رہے وہ بڑا نادان ہی بڑا احمق ہی سوا احمق نادان کے اور کوئی ایسا کام نہیں کرسکتا اور جو کوئی دانا ہی اللہ تعالی نے اسکو عقل بخشی ہی دنیا ہی میں اپنا اس جہان کا کام تمام کر رکھتا ہی اپنی طاقت کے موافق جتنا کچھ ہو سکتا ہی کرتا ہی اور جو کچھ اللہ تعالی کا حق ہی ہر ایک آدمی کے اوپر اور جو کچھ نعمتیں آدمی کو بخشیں ہیں اور جتنا کچھ احسان فضل کرم کے ہیں ان عاجز بندیکے اوپر اس حق کے موافق نہ کسی سے بدلا ہو سکتا ہی نہ ان نعمتونکا کوئی شکر بجالا سکتا ہی نہ بندگی کا حق ادا کر سکتا ہی کافر مشرک منافق کی تو کیا بات ہی اسکو اللہ تعالی فرماتا ہی * كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ * تحقیق صحیح نہیں ادا کیا نہیں بجالایا آدمی جو کچھ اسکو اللہ تعالی نے فرمایا ہی جسطرح سے اسکو پروردگار نے کام کرنے کو بتایا ہی

نہ کرسکا کافر مشرک منافق بے ایمان اپنی دلیلون دیکھ کر پروردگار کی قدرتین حکمتین ہزارون
لاکھون آسمان زمین مین اپنے تن بدن مین پاکر پیغمبرونکی ہدایتین اللہ تعالی کے کلام سن کر پیغمبرونکے
معجزے دیکھ کر سن کر مرنے جینے کی بات دیکھ کر سن کر ایمان نہ لایا مسلمان نہوا کوئی اچھا کام نہ کیا
سب طرح سے اپنی خواری خرابی آپ خرید کی اپنے واسطے تیار کر رکھی اور جو آدمی ایمان لایا ہی
مسلمان ہی اچھا کام کرتا ہی کامل ہی وہ آدمی بھی خداوندی کا حق ادا نہین کر سکا نہین کر سکتا
ہر آدمی کو چاہیئے جو اپنے مقدور موافق اللہ تعالی کی بندگی مین قایم رہے بے فرمانی مین قدم نہ رکھے جان
سے دل سے تن بدن سے مال سے پروردگار کے حق ادا کرنے مین قصور فتور نہ کرے ہمیشہ ہمیشہ
کرتا رہے تن سے جان سے مال سے زبان سے شکر نعمتون کا بجالاتا رہے ادا کرتا رہے اور سب کچھ
بندگی شکر سب طرح سے کر کر آپ کو ہمیشہ تقصیر وار جانتا رہے اور اپنے دل مین ہمیشہ بوجھتا
رہے ہزارون لاکھون نعمتون سے جو اللہ تعالی کی طرف سے میرے اوپر ہین ایک نعمت کا بھی
حق ادا نہ کر سکونگا پھر اللہ تعالی اپنی نعمتون کا بیان فرماتا ہی وے نعمتین جو سب کسی کے
واسطے کافر مومن کے اوپر عام ہین * فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖ * پھر چاہیئے آدمی نظر کرے
اپنے طعام کی طرف عبرت کی آنکھون سے اپنی قوت کو دیکھے سمجھے بوجھے کس طرح سے کس حکمت
سے پیدا کیا ہمنے اس نظر سے فایدے اٹھاوے ایمان زیادہ کرے پھر اس حکمت کو بیان فرمایا
* اَنَّا صَبَبْنَا الْمَاۗءَ صَبًّا * تحقیق ہمنے گرایا برسایا پانی کو آسمان سے بادل سے اچھا گرانا فایدونکا
پہنچانا اس بات کی طرف غور کرے آدمی تمام خوبیان سب نعمتین دولتین کھانا پینا لباس کاربار
بادشاہیان سرداریان ایک مینہ کے اوپر بند کر دئے ہین جو مینہ نہ برسے تو عالم کے تمام کاربار
سب بند ہو جاوین برے برے بگارتے رہین اور جو بہت برسے تو بھی خرابی ہووے تھوڑا
برسے تو بھی کچھ فایدہ نہووے فصل فصل مین وقت پر جتنا جہان درکار ہوتا ہی حکم سے اتنا
پانی برستا ہی سب کچھ پیدا ہوتا ہی * ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا * پھر پھاڑا زمین کو ہمنے
پھاڑنا زمین کو اس لایق پیدا کیا جس طرح چاہین اس طرح کھودین پھر دھوپ مین سخت
ہو جاتی ہی پانی برسنے سے ہل چلاتے ہین حکم سے زمین قبول کرتی ہی پھر جوتنا زمین کا آدمیونکو
سکھلا دیا اسباب جوتنے کے پیدا کر دئے لوہا لکڑی پیدا کر دئے بیل گاے بنا دئے سب کچھ

الله تعالی کی طرف سے پیدا ہوئے پھر جوت کر بیج ڈال دیتے ہیں دانے گیہون جو دھان خاک
متی مین ملا دیتے ہین آگے پھر کسی کا کچھ نہین چلتا کچھ کسی کا اختیار نہین جو کسی طرح سے دانے کو
زمین سے باہر نکالین گھاس مین دانہ پیدا کرین مجھے سے نکا کرین سارے عالم کے حکیم جمع ہووین
چاہین جو ایک گھاس پیدا کرین ایک دانہ اس گھاس سے باہر نکالین عاجز آوین کچھ نہو سکے جو یہہ
بات بھی آدمیونکے حوالے ہوتی ساری عمر اسی کام مین ہر کوئی رہتا اور جو کچھ کمال علم کا عمل کا درکار
ہی چاہئے نہ حاصل کر سکتا یہہ بھی برا فضل کرم ہی الله تعالی کا اور بری رحمت ہی پروردگار کی
جو یہہ گھاسون کا زمین سے جمانا کھیتو نکا پیدا کرنا دانے کا نکالنا کیسے سے نکا کرنا اپنے حکم میں رکھا
ہی آدمیون کو یہہ کام نہین فرمایا نہین تو بری مشکل ہو پرتی کسی کو اور کسی کام سے چھتّو
نہ ملتا اب سب طرح کی باتین اور سب کام آسان ہوگئے ہین اس رحمت کی کچھ نہایت نہین
* فَأَنبَتنَا فِيهَا حَبًّا * پھر پیدا کیا جما دیا ہمنے اپنے حکم سے زمین مین دانا جو تمھاری قوت ہی
گیہون جو اور سب طرح کا اناج غلہ * وَعِنَبًا * اور انگور پیدا کیا جو تمھار سالن ہو سکتا ہی
بہت مزہ دار میوہ ہی بہت فایدے اس مین رکھے ہیں قوت بھی ہی مزہ بھی ہی * وَقَضبًا *
اور ہر طرح کی گھاس مین جریان بوتیان جن مین ہزارون طرح کے فایدے نفع آدمیونکے واسطے ہین
اور گاے بیل بکری اونٹھ گھوڑون کی قوت ہوتی ہی خوراک ہوتا ہی * وَزَيتُونًا * اور زیتون
پیدا کیا اس مین ایسا تیل پیدا ہوتا ہی جو خوشبو ہی جہان پیدا ہوتا ہی وہانکے لوگ اس تیل کو
گھی کی جگہہ کھاتے بھی ہین اور دوائیون میں بھی برتتا ہی بہت فایدے اسّے حاصل ہوتے ہین
* وَنَخلًا * اور خرمے کے درخت پیدا کئے زمین سے بڑے فایدو نکا میوہ ہی بری لذت کی بری
بری قوت کی چیز ہی. بہت اچھی نعمت ہی * وَحَدَائِقَ غُلبًا * اور باغ پیدا کئے بہت بہت
بھانت بھانت کے درختون کے ساتھہ باغ بنانے سکھاوے بری بری چار دیواریان بناتے
ہین ان کے اندر درخت لگاتے ہین باغ تیار ہو جاتے ہین ان باغون سے ہر طرح کے
فایدے اٹھاتے ہین میوے کھاتے ہین * وَفَاكِهَةً وَأَبًّا * اور میوے پیدا کئے طرح طرح کے
تر میوے خشک میوے طرح طرح کے جدے جدے مزونکے ساتھہ فایدونکے ساتھہ * مَتَاعًا لَكُم
* تمھارے فایدے لینے کے واسطے اسواسطے پیدا کین ہمنے یہ سب کچھ نعمتین جو آدمیون کی

قوت ہووے قوت پاوے ہر طرح کے مزون کو معلوم کرے * وَلِاَنْعَامِکُمْ * اور تمھارے
جانورونکے فایدے لینے کے واسطے جو کچھ اُنکی خوراک تھے وہ بھی پیدا کئیے طرح طرح کی گھاسین
چرنے کی چیزین پیدا کر دین یے جانور بھی آدمیونکے فایدے لینے کے واسطے پیدا کر دئیے آدمی جو
اُن سب نعمتون سے ہر طرح کا فایدہ لیتا ہی اور نفع اُٹھاتا ہی اِن خوبیونکو دیکھتا ہی سنتا
ہی کھاتا پیتا ہی ہر طرح کا مزا لیتا ہی چاہئیے اپنے دل مین بوجھے سمجھے یقین کرے جس خاوندنے
یے سب اِحسان کئیے ہین خوبیان نعمتین مفت بخشین ہین اُسی خاوند پر ایمان لانا لازم ہی
اُسی کی بندگی کرنی یاد کرنی لایق ہی اُسیکو دل دینا سزاوار ہی اُسی سے محبت کرنی اخلاص
کرنا ضرور ہی جسنے بغیر بندگی بغیر کچھ کام کئیے یے سب احسان کئیے ہین جو کوئی سچ دل سے
اخلاص سے اُسکی بندگی مین یاد مین رہیگا وہ کس طرح کی کیسی بڑی مہربانی کریگا اور چاہئیے
سواے اُس خاوند کے جس کیسیکے ساتھہ اخلاص محبت رکھتا ہی دل لگاتا ہی اِس بات کو بے فایدہ
جانے موقوف کرے دل کو اپنے اُسسے اُٹھالیوے اور مقرر جانے اپنے دل مین جو سواے اُس
پاک پروردگار کے اور کے ساتھہ اُسکے غیر کے ساتھہ دوستی کرنی کچھ کام نہین آنے والی
سب دوستیان محبتین جھوٹھی ہین بے فایدے ہین کوئی کسیکے کام بغیر حکم اُس خاوند کے
نہین آتا اور جو دنیا مین کچھ جھوٹھی دوستیان آپس مین ہوتی ہین آخرت مین کوئی دوستی
نرہیگی سب دوست دشمن ہو جاوینگے سواے اللہ تعالی کے اُسسے یا جو کسی سے اللہ تعالی کے
واسطے دوستی تھی یہی دوستی کام آوے گی اور بس آخرت مین خدا کے دوست خوشحال
ہووینگے مزے مین رہینگے اور دنیا کے دوست غمگین ہووینگے خرابی مین رہینگے اِس بھید کو اللہ
تعالی فرماتا ہی * فَاِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ * پھر جس وقت آویگی آواز بہرا کرنے والی عقل
لیجانے والی جب اسرافیل علیہ السلام دوسرا صور پھونکینگے ایسی سخت آواز ہووے گی جو
اُسکی سختی سے کان بہرے ہو جاوینگے عقلاین جاتی رہینگی بڑی سختی گذرے گی آسمان زمین ٹوٹنے
لگینگے پھٹنے لگینگے پہاڑ سب اُڑنے لگینگے سب کوئی پاست نابود ہو جاوینگے قیامت قایم ہوویگی
* یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ * قیامت کا دن ایسا دن ہی جو اُس دن بھاگیگا آدمی اپنے بھائی سے
* وَاُمِّهٖ * اور اپنی ماے سے * وَاَبِیْهِ * اور اپنے باپ سے * وَصَاحِبَتِهٖ * اور اپنی جورو سے

* وَبَنِیْهِ * اور اپنے بیٹوں سے * لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُّغْنِيْهِ * ہر ایک آدمی کو اُن لوگوں سے قیامت کے دن میں ایک کام ہوویگا اور سے مشغول کر دیوے گا وہ کام اور سے بے پرواہ کر دیویگا کسی کو کسی سے کچھ کام نہوویگا کوئی کسی کی طرف نجاوے گا کسی کی طرف نہ دیکھے گا کوئی کسی کی بات نہ سنیگا کسی کو کسی کے اوپر رحم نہ آویگا بھائی بھائی کو دنیا میں اپنی قوت بازو جانتا تھا ماں بیٹے پر جان فدا کرتی تھی باپ بیٹے بغیر رہ نہ سکتا تھا جورو خاوند سے جدائی نکر سکتی تھی خاوند جورو سے جدا نہ ہو سکتا تھا آپس میں اخلاص تھا پیار تھا اُلفت تھی محبت تھی اُس دن قیامت کے دن یہ سب آپس میں ایک دوسرے سے دور بھاگیگا ناخوش ہوویگا کوئی کسی کی بات نہ سنیگا ہر ایک کو اپنی اپنی فکر پڑ جاویگی ہر ایک کہیگا میں کس طرح دوزخ سے بچ رہوں میرے بدلے اور ہی کوئی جاوے تو اچھا ہووے ماں باپ بچوں کو فدا کرنے چاہینگے بچے ماں باپ کو بدلا دینا چاہے گا دنیا کی دوستیاں دشمنیاں ہو جاوینگی یہ حال اُن لوگوں کا ہے جو دنیا میں کافر تھے بے ایمان تھے خدا تعالی کی دوستی محبت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت دوستی اپنے دل میں کچھ نہ رکھتے تھے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے آل کی دوستی اصحابوں کی دوستی اُن میں نہ تھی دین کی دوستی دین کے لوگوں کی دوستی خدا کے واسطے کی دوستی دین کے عالموں سے فاضلوں سے پیروں سے مرشدوں سے راہ بتانے والوں سے کچھ نہ تھی اور مومنوں مسلمانوں سے ایمان کے زیادہ کرنے کے واسطے مسلمانی کے سبب خدا کے واسطے اخلاص محبت نہ رکھتے تھے تمام دوستی اُنکی آپس میں دنیا ہی کے واسطے تھی مال کی جاہ دنیا کی لذتوں کی ہی محبت تھی اور بس اس سبب وے سب دوستیاں آخر کو دشمنیاں ہو جاوینگی آپس میں ایک دوسرے سے دور بھاگیگا اور مومن مسلمان ایماندار جو دنیا میں خدا تعالی کے واسطے اپنے ایمان کے زیادہ کرنیکی خاطر مسلمانی کی دوستی میں آپس میں دوستی رکھتے تھے اُنکی دوستیاں قیامت کے دن میں بہت زیادہ ہو جاوینگی محبتیں بڑھ جاوینگی اُنکی دوستیاں آپس میں بہت کام آوینگی ایک دوسرے کی شفاعت کرے گا جب حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم شفاعت گنہگاروں کی کر چکینگے تب اور پیغمبر شفاعت کرینگے اُن کے پیچھے اور مومن مومنوں کی جو گنہگار تھے شفاعت کرینگے اور جن مومنوں کی دوستیاں خدا و رسول سے ٹھیک تھی سچے مسلمان تھے

اور آپس میں خدا ہی کیواسطے اُنکی دوستی تھی لله فی الله محبتیں رکھتے تھے اُس دن قیامت کے
دن وے سب آپس مین خوش ہووینگے خوش حالیان کرینگے اور دنیا کے اِن دوستون اخلاص مندونکا
اُس وقت حال دیکھکر ایک دوسرے کا دشمن ہوجاوے گا دور بھاگیگا بیزاری کریگا
بے تماشا دیکھکر مومن مسلمان اپنے حال میں بہت خوشوقت ہووینگے شکر کرینگے * وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ
مُسْفِرَةٌ * مُنھہ سب ہووینگے اُس دن روشن نورانی * ضَاحِكَةٌ * ہنسنے والے خوش حال
* مُسْتَبْشِرَةٌ * خوشوقت خوشی پانے والے یہہ حال مومنون کا ہی جو سچے مومن مسلمان تھے الله
تعالی کے حکمونکو دل و جان سے قبول کئیے تھے رسول الله کی پیروی مین قایم تھے اچھے عمل کرتے تھے
برے کامون سے پرہیز رکھتے تھے صدق کی راہ اخلاص کی راہ چلتے تھے اُن لوگونکے مُنھہ اُس دن
روشن ہووینگے اُجالے ہووینگے وضو کی برکت سے اور اُس گرد خاک کی برکت سے جو مسجد کو جاتے
ہوئے جہاد کو جاتے ہوئے اُن لوگونکے مُنھہ پر پڑتی تھی اُس دن میں اُن صورتونکے اوپر وہی گرد خاک
نور ہوجاوینگی مُنھہ صفائی سی چاند سورج کیسی طرح طرح چمکنے لگینگے خوش خبریان سنتے رہینگے
خوشیان کرتے رہینگے * وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ * اور سب مُنھہ ہووینگے اُس دن میں قیامتکے دن مین
* عَلَيْهَا غَبَرَةٌ * اُن کے اوپر گرد غبار پڑا ہوا ہووے گا خاک پڑی ہوئی ہوویگی * تَرْهَقُهَا
قَتَرَةٌ * وُھانپ لیویگی چھپا لیویگی اُن لوگونکے مونھون کتین تاریکی اندھیاری پریشانی شرمندگی کی
اس حال سے مُنھہ کالے ہوجاوینگے * أُولَئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ * یے لوگ جنکا یہہ حال ہوویگا
وے کافر ہین نابکار ہین فاجر ہیں جو دنیا میں بری باتین کرتے تھے برے کام کرتے تھے بدحالی میں تھے
الله و رسول کے اوپر ایمان نرکھتے تھے مسلمانی کی دولت سے اسلام کی نعمت سے محروم
تھے جو کچھ کرتے تھے دنیاہی کے واسطے کرتے تھے خرابی بدحالی آخرت میں اُن باتون کا ایسے کامونکا
بدلا پاوینگے الله تعالی سب مومنون مسلمانون کو اپنے دین میں مسلمانی میں سچا کرے یہہ ایمان
مسلمانی کے ساتھہ اپنی پناہ میں رکھے آمین آمین آمین آمین * سورہ تکویر مکی ہی اُنتیس آیتین
ایکسو چار کلمے پانسو تینتیس حرف ہاین یہہ سورت قیامت کے احوال میں ہی حضرت عبد الله
حضرت عباس کے بیٹے رضی الله عنہما سے روایت کرتے ہین کہتے ہین حضرت نبی صلی الله علیہ وسلم
نے فرمایا ہی جو کوئی چاہے قیامت کے دن کتین اپنی آنکھون سے دیکھے اُس دن کے ہولونکو ہیبتونکو

نظر کرے اچھی طرح سے جانے چاہئے اس سورت کو پڑھے سمجھے * بسم اللہ الرحمن الرحیم *
اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ * جسوقت آفتاب پیچیدہ ہوویگا آسمان لپیٹا جاویگا سورج کا نور بھی اُسکی
لپیٹ مین لپٹ جاویگا آفتاب جو دنیا مین ہمیشہ روشنی دیتا ہی بے نور ہو جاویگا * وَاِذَا النُّجُوْمُ
انْکَدَرَتْ * اور جس وقت آسمانکے تارے سب اندھیارے ہو جاوینگے روشنی اُن مین نرہیگی
* وَاِذَا الْجِبَالُ سُیِّرَتْ * اور جس وقت سب پہاڑ دنیا کے اپنی جاگہہ سے اُکھڑ کر چلائے جاوینگے
اُڑنے لگینگے ناچیز ہو جاوینگے * وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ * اور جو وقت دس مہینے کی گابھن اُونٹنیان
معطل ہو جاوینگی کوئی اُنکو نہ پوچھیگا خبر نہ لیویگا عرب کے لوگون مین یون دستور ہی جو
ایسی اُونٹنیان دس مہینے کی گابھن جب جنے کے دن پورے ہو چکتے ہین اُسکو بہت بڑا مال
پیارا مال جانتے ہین اُسکی بہت خبرداری کرتے ہین اچھی طرح رکھتے ہین جس دن صور پھونکنے
لگینگے ساری دنیا مین زلزلہ آجاویگا ہول ہیبت پڑجاویگا سب کام دنیا کے بھول جاوینگے وے کام
جو بہت ضرور جانتے ہین وے کام بھی یاد نرہینگے اُسکا مونکو بھی چھوڑ دیوینگے اپنے اچھے مالکی
بھی پروانہ رکھینگے * وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ * اور جس وقت وحشی جانور جو باہر جنگلون مین
رہتے ہین آدمیون سے بھاگتے ہین جمع کئے جاوینگے ایسا ہول اُن جانورون مین بھی پڑجاویگا
جو باگہہ بھیڑ ہرن گیدھڑ اکٹھا ہو جاوینگے ایک دوسرے سے کچھ بول نہ سکیگا ضرر نہ پہنچا سکیگا
یہہ حال ہول ہیبت ڈرنا کانپنا اُسوقت ہوویگا جسوقت صور پھونکا جاویگا جو حضرت اسرافیل
علیہ السلام کے پاس ہی حکم سے خدا کے پھونکنے لگیگا اُسکی آواز تمام زمین آسمان مین پھیل
جاویگی ہول سے آدمیونکے کان بہرے ہو جاوینگے حمل والیونکے حمل گرنے لگینگے پھر جیون جیون
وہ آواز بڑھتی جاویگی ہول زیادہ ہوتا جاویگا سب آدمی سب جانور مرجاوینگے پہاڑ اُکھڑنے
لگینگے اُڑنے لگینگے ذرہ ذرہ ریزہ ریزہ ہو جاکر خاک دھول گرد غبار ہو جاوینگے ناچیز ہو جاوینگے
آسمان ٹوٹنے لگینگے * وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ * اور جس وقت دریا گرم کئے جاوینگے سارے دنیا کے
دریا میٹھے کھارے سب اکٹھا ہو جاوینگے پروردگار کے حکم سے گرم ہو جاوینگے آگ ہو جاوینگے
دوزخیونکے پلانے کا پانی تیار ہوویگا اصل دوزخکے پانی سے جو ہمیشے سے گرم ہوتا جاتا ہی یہہ پانی
پلایا جاویگا حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اصحاب حضرت نبی صاحب کے صلی اللہ علیہ وسلم

کہتے ہین یہہ کتنی باتیں قیامت سے پہلے ہووینگی جس وقت یہہ دنیا کا کارخانہ تمام ہونے لگیگا چاند
سورج کالے سیاہ ہو جاوینگے گر جاوینگے ستارے توٹ کر گر پڑینگے پہاڑ اُکھڑ جاوینگے نیست
ونابود ہو جاوینگے زمین مین زلزلہ پڑ جاویگا بڑا بھونچال آجاویگا زمین تو تنے لگیگی گھر بار قلعہ
حویلیاں سب ڈھہ جاوینگے خاک برابر ہو جاوینگے ساتون زمین توٹ جاوینگی یہہ ساتون آسمان
پھوٹ جاوینگے ایک طوفان باو کا پیدا ہوگا ہر چیز کو اُڑانے لگیگا سب جاندار مر جاوینگے کچھ چیز
باقی نرہیگی سواے ذات پاک پروردگار کے اور جو چیز کو خداوند رکھنے چاہیگا وہ چیز رہینگی
جیسے عرش کرسی لوح قلم دوزخ بہشت اور سواے اُنکے جو کچھ اللہ تعالی کے ارادے مین اہی
خواہش مین ہی وہی چیز باقی رہیگی پھر جب سب کچھ فانی ہو جاویگا نیست نابود ہو جاوینگے جبتک
خدایتعالی کی خواہش ہوویگی تمام عالم اُسی حال مین رہیگا پھر جب ارادہ اُس پاک پروردگار کا
عالم کے پھر پیدا کرنے کی طرف تعلق پکڑیگا آخرت کو ظاہر کرنے چاہیگا ایک حکم سے آسمان
زمین پیدا ہو جاوینگے آسمان سے زمین کے اوپر ایک قدرت کا مینہہ برسنے لگیگا تن بدن سب
آدمیونکے جاندارونکے زمین مین سے مولیونکی طرح جمنے لگیگا صورت شکل ہر کسیکی تیار ہو جاویگی پھر
حضرت اسرافیل پیدا ہوینگے حکم سے عرش کے نیچے سے صور کو ہاتھہ مین لوینگے ساری خلقت کی
روحین اُس صور مین ہوینگی پھر حضرت اسرافیل علیہ السلام بہت خوش آوازی سے
دوسرا صور دم کرینگے اور اُس آواز مین کہینگے ای ارواح تم سب اپنے اپنے بدنون مین داخل
ہو جاؤ سب ارواحین صور مین سے ٹدی کی طرح سے نکل کر اُڑکر اپنے اپنے بدنون مین داخل
ہو جاوینگے ترتیب سے اول آخر کے مردے سب جی اُٹھینگے حشر کا دن ظاہر ہوویگا قیامت
قایم ہو جاویگی اِس حقیقت کو اللہ تعالی نے فرمایا ہی * وَاِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ * اور جسوقت
روحین بدن کے ساتھہ ملائی جاوینگی سب آدمی زندہ ہوینگے جی اُٹھینگے پھر اچھے لوگون کو
اچھونکے ساتھہ جمع کرینگے برے لوگونکو برے کے ساتھہ جمع کرینگے مومن کو مومنون کے ساتھہ کافر کو
کافرونکے ساتھہ اِسی طرح ہر جنس کو ہر جنس کے ساتھہ ملاوینگے سچونکو سچونکے ساتھہ دوستونکو
دوستونکے ساتھہ دشمنون کو دشمنون کے ساتھہ جھوتھونکو جھوتھون کے ساتھہ شاہون کو
شاہونکے ساتھہ چورونکو چورونکے ساتھہ حبیبونکو حبیبون کے ساتھہ اکٹھا کرینگے سب کی جمع تفریق

ہوجاوینگے * وَاِذَا الْمَوْؤُدَۃُ سُئِلَتْ * اور جس وقت لڑکی جیتی گاڑی گئی زمین مین گور مین ڈالی گئی پوچھی جاویگی * بِاَیِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ * کس گناہ سے ماری گئی تھی جس وقت کہ کے آدمی مشرک تھے جہالت مین تھے ایمان کی مسلمانی کی بات کچھ نجانتے تھے بھلے برے کام سے بے خبر تھے اُس وقت مین بہت لوگونکو یہہ عادت تھی جو بیٹا اُنکے گھر مین پیدا ہوتا تو رکھتے پالتے اور جو بیٹی اُنکے یہان پیدا ہوتی تو اُسکو بھی رہنے دیتے پر جب پانچ برس کی چھ برس کی ہوتی تب اُسکو جیتی ہی زمین کھودکر گاڑ دیتے گوروں مین ڈھکیل دیتے گلا گھونٹ کر مار ڈالتے بعضے اِسواسطے مارتے تھے جو ڈرتے تھے بڑی ہونے سے بیاہ شادی کردینا پڑے گا دان دہیز دینا پڑے گا پیسہ ٹکا مال دولت خرچ کرواویگی فقیر کرداویگی اسباب کے ڈر مین آگے ہی مار رکھتے تھے اور بعضے عار کرتے تھے ننگ رکھتے تھے جو بیٹی جسکو دینی ہوویگی وہ داماد کہلاوے گا جنوائی ہوویگا جسوقت اللہ تعالیٰ نے بندونکے اوپر اپنا فضل کیا رحم کیا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغمبر کیا اپنا کلام بھیجا قرآن نازل کیا سب طرح کی ہدایتون کی راہ بتادی خلق کی ہدایت کے واسطے بھیجا سب کو کہتے ہیں نے بھلی بری راہ پہچنوادی معلوم کروادی جس کسی کو سعادت نصیب تھی دنیا آخرت میں اُن کا بھلا ہوا چاہتا تھا ایمان لایا مسلمان ہوا اچھے کام نیک عمل کرنے لگے اچھی راہ پر قایم ہوگئے ہمیشے کی نعمت دولت کو پہنچا اور جس کو شقاوت بدبختی نصیب تھی دنیا آخرت مین اُسکا برا ہوا چاہتا تھا ایمان کی مسلمانی کی دولت سے محروم رہے اچھے کام کی بات نہ سنی نہ مانی بدعملونکو نہ چھوڑا اُن برے کامون مین قایم رہے شرک کے جہالت کے کام کرتے رہے اس بات کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہی ایسے برے کامون کا سوال ہووے گا جن آدمیون سے اپنی بیٹیون کو جیتی گاڑ دیا ہی اور جو کوئی ایسا کام کریگا اُن سب سے سوال ہووے گا ماباپ اُن لڑکیون کے پوچھے جاوینگے کیا گناہ کیا تھا تمھارا اُن بے گناہون سے کیا تقصیر دیکھی تھی تم اُن معصومون سے جو اُنکو اس طرح مار ڈالتے تھے اُن ماباپ کے اوپر عذاب ہووے گا دوزخ مین جاوینگے غضب مین پڑینگے اور جو عورتون پیٹ گرواتی ہیں حمل اپنا ضایع کرتی ہین وے بھی بہت برا کام کرتی ہین اُنسے بھی سوال ہوویگا پوچھی جاوینگی برے کام کا برا بدلا ہی * وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ * اور جس وقت نامۂ عملون کے کھولے جاوینگے ہر ایک آدمی کے عمل دن کے

رات کے ساری عمر کے اچھے برے کام دن کے دن مین رات کے رات مین لکھی جاتی ہی اللہ تعالی کے
حکم سے فرشتے لکھتے ہین جمع کرتے جاتے ہیں اچھے عمل نامے مسلمانونکے علیین مین لکھے جاتے ہین
برے عمل نامے سجین مین پھر جب آدمی مرتا ہی وے سب نامہ اچھے برے عملون کے لپیٹ
رکھے ہیں پھر جب قیامت قایم ہووےگی سبکے نامہ عملون کے فرشتے حکم سے لاوینگے اور سب
نامہ کھول کر ہرایک کے ہاتھ مین دیوینگے اچھے لوگ اپنے اچھے عمل نامے دیکھکر خوش ہووینگے
برے لوگ اپنے برے عمل نامے دیکھکر ناخوش ہووینگے غمگین ہووینگے خرابی کا حال نظر آجاویگا
* وَاِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ * اور جس وقت آسمان اُکھڑ جاویگا لپیٹ دیوینگے آگے سے اُٹھ جاویگا
نرہیگا * وَاِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ * اور جس وقت دوزخ گرم کی جاویگی اللہ تعالی کے قہر کی
غضب کی آگ مین دھکانے لگینگی دھکائی جاوینگی * وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ * اور جس وقت
بہشت نزدیک کی جاویگی سچے مومنون مسلمانون کے پاس آرہیگی اللہ تعالی کے دوست
بہشت کو اپنے پاس دیکھینگے خوش حال ہووینگے اُس وقت میں اس حال مین یہہ بات ہووےگی
* عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ * جانےگا ہرایک آدمی ہرکوئی جو کچھ حاضر کیا ہوگا اچھا عمل برا عمل
جس وقت یہہ بارہ طرح کی بات ہووینگی جو وہ باتیں دنیا مین ہووینگی سورج سیاہ ہوجاوےگا
ستارے گرجاوینگے پہاڑ اُکھڑ جاوینگے تمام آدمی اپنے کام بھول جاوینگے وحشی جانور آپس مین
ایک ہوجاوینگے دریا سب گرم آگ ہوجاوینگے اور چھ باتیں آخرت مین ہووینگی مردے سب
جی اُٹھینگے ہرکوئی اپنے اپنے جنس مین جاملیگا برے کامون کا سوال ہووےگا پرسش ہووےگی نامہ
عملون کے کھولینگے ہرایک کے ہاتھ مین دیوینگے آسمانون کو درمیان سے لپیٹ دیوینگے اُٹھ
جاوینگے کچھ نرہیگی دوزخ کی گرمی زیادہ ہوجاویگی دوزخیونکے واسطے غصے مین دہکیگی آگ
بھڑکیگی شعلے اُٹھنے لگینگے بہشت مومنونسے نزدیک ہوجاویگی نظر آنے لگینگی جب سب
یے باتین ہووینگی تب آدمی جانےگا دنیا مین کیا کیا تھا کیسا کام کیا تھا اچھا کیا تھا یا برا
کیا تھا جب تک یے باتین نہووینگی اُن حقیقتون کو تمام آدمی اپنی آنکھون سے نہین دیکھینگے
اچھے برے کام کی قدر بےقدری نجان سکینگے جب یے باتین ظاہر ہووینگی اپنی آنکھون سے
دیکھینگے ہرایک چیز کے ساتھہ اچھے کام کے برابر اللہ تعالی کی طرف سے نعمتین خوبیان

دولتین موجود ہیں اور ہر ایک شر کے ساتھ برے کام کے برابر خواری خرابی لعنت ملامت
بلا رنج تیار ہی تب ہر کوئی نیک کاموں پر اچھے عملونکے اوپر خبردار ہوویگا معلوم کریگا جانے گا
بے نماز روزہ حج زکوۃ دعا تسبیح ذکر فکر اور جو کچھ اچھے عمل اللہ تعالی ورسول نے فرمائے تھے
تن کے مال کے دل کے جان کے عمل ہر ایک طرح کی بندگی کیا بڑی دولتین تھین کیا بڑی نعمتین
تھین کیا خوب بہتر کام تھا کیا ہی اچھی بات تھی اور اس وقت ہر کوئی برے کام بری باتون کی
حقیقت سچ پاویگا جانیگا یہہ سستی نماز روزے مین جھوٹھ چوری غصب زنا مکر و فریب دغا
حسد کینہ تکبر دشمنی اور جو کچھ برے برے کام ہین اللہ تعالی اور رسول نے اُن کامونکو منع کئے
تھے کیا بری بلائین تھین کس خرابی کا گھر تھا اُن کامونکے سبب آج کس خواری مین کیسی بلا مین پڑ گئے
اُسوقت ہر کوئی نیک کام اچھے عمل والے اُنکے اوپر حسرت کرینگے غم کھاوینگے اپنے دل مین
کہینگے ہین کیون دنیا مین ایسے کام زیادہ نہ کئے بہت آسانی سے ہوسکتے تھے سب اسباب ان
اچھے کامونکے واسطے اللہ تعالی نے پیدا کر دئے تھے ہی ہی افسوس ایسی نعمتونکی ہمنے کچھ
قدر نہ بوجھی بہت ہی تھوڑا کیا جو کچھ آج کے دن کے لایق تھا نہ کیا اور بدکامونکے اوپر حسرت کہینے
جتنا کچھ برا کیا تھا اُس وقت غم کریگا غمگین ہوویگا زار زار روویگا کہیگا کیا بیوقوفی کا کام کیا ہمنے
اللہ رسول کا کہا نمانا عالم فاضلونکی بات نہ سنی ہدایت کرنے والونکی ہدایت نمانی نصیحت
کہیکی نہ سنی اپنی طبیعت کے تابع رہے شیطان کا نفس کا کہا قبول کیا اللہ تعالی کی بندگی چھوڑ دی
شیطان کی بندگی قبول کی ہی افسوس آج کیسی بری بلا مین آپڑے ہاے کیا کیا کیسا کیا پھر اُسوقت
غم کھانا رونا کچھ کام نہ آویگا کچھ فایدہ ندیویگا آج دنیا ہی مین جن کنہین نے جو کچھ کرلیا اچھا یا برا
بہت یا تھوڑا وہی آگے آویگا زیادہ کچھ نہوویگا مسلمانونکو چاہئے اِس دنیا کی زندگی کو بہت
غنیمت جانے جو کچھ اچھا کام اُسسے ہوسکے سو کرلیوے آج محنت کرلیوے جو کل ہزارون
لاکھون طرح کی محنت سے چھوٹ جاوے سستی غفلت کو زہر جانے ہرحال مین اچھے کامونکے
اوپر چست چالاک رہے یہی سعادت کی اور بہتری کی نشانی ہی اللہ تعالی سب مسلمانون
مومنونکو توفیق بخشے جب یے خبرین قیامت کی اللہ تعالی نے اس سورت مین فرمائین مشرکونیے
کافرون نے سنین اپنی بیوقوفی سے آپس مین کہنے لگے یہہ کلام خدا کی طرف سے نہین یہہ باتین

محمد دروغ کہتے ہین اپنی طرف سے نئی نئی باتین کرتے ہین باپ دادونکا دین راہ رسم چھوڑ
دئے ہین اپنی طرف سے کچھ باتین جوڑ لاتے ہین یہہ دیوانونکی سی باتین کرتے ہین یا کوئی شیطان
اُنکا دوست ہوا ہی وہ کہہ دیتا ہی حق تعالی نے اُن احمقونکے اس گمان کو دور کرنیکے واسطے
سوگند یاد کی فرمایا یہہ کلام حق ہی سچ ہی میرا ہی کلام ہی. جبرئیل نے میرے پیغمبر محمد کے اوپر
میری طرف سے پہنچایا ہی وہ میرا پیغمبر دیوانہ نہین جو آپ سے ایسی باتین کہے. جبرئیل کو اپنی
آنکھون سے دیکھا پیغام سنا تمھارے اوپر پہنچایا فرماتا ہی اللہ تعالی * فَلَا اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ *
یہہ بات نہین جو کافر مشرک سمجھتے ہین قسم کرتا ہون مین ستارونکی جو چھپ جانے والے ہین دن
مین * اَلْجَوَارِ الْکُنَّسِ * چلنے والے ہین جاری ہین مشرق سے مغرب کی طرف چلے جاتے ہین
پھر آتے ہین جاتے ہین نکلتے ہین ڈوبتے ہین پھر پھر آتے ہین * وَاللَّیْلِ اِذَا عَسْعَسَ * قسم
ہی رات کی جو تاریک ہوتی ہی اندھیاری ہوتی ہی * وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ * اور قسم ہی
صبح کی جس وقت دم مارتی ہی فجر طلوع کرتی ہی سفیدا ظاہر ہوتا ہی * اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ کَرِیْمٍ *
تحقیق قرآن کلام ہی خداے تعالی کا پڑھتا ہی اس کلام کو لاتا ہی پیغام پہنچانیوالا بزر
خدا کی طرف سے اُس کلام کو لاتا ہی محمد کے اوپر پڑھتا ہی. جبرئیل * ذِیْ قُوَّةٍ * صاحب قوت
ہی وہ رسول بزرگوار * عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَکِیْنٍ * نزدیک صاحب عرش کے بڑا مرتبہ رکھتا
ہی عرش کے پیدا کرنیوالے کے پاس اللہ تعالی کے پاس. جبرئیل کا بڑا رتبہ ہی * مُطَاعٍ ثَمَّ اَمِیْنٍ
* اور فرشتے جبرئیل کی اطاعت کرتے ہین فرمان بردار ہین آسمانون مین امانت دار ہین
یہ تعریفین اور صفت اللہ تعالی نے جبرئیل علیہ السلام کی فرمائین. جبرئیل علیہ السلام سب
فرشتون مین اللہ تعالی کے بڑے مقرب فرشتے ہین اُنکو وحی پہنچانے کی خدمت ہی سب
پیغمبرونکے پاس اللہ تعالی کا پیغام پہنچاتے ہین کلام اللہ تعالی کا سنکر پیغمبرون سے کہتے ہین
کلام پڑھتے ہین سب کتابین خدا کی طرفسے پیغمبرونکے اوپر حضرت جبرئیل کی معرفت اُتری ہیں
علم کے خزانیکے خزانچی ہین جیسے اللہ تعالی کے نزدیک علم کے برابر کسی چیز کا مرتبہ نہین ویسے
ہی عالم کے برابر صاحب علم کے برابر کسی چیز کا درجہ نہین اس سبب جبرئیل کو بزرگ بزرگوار فرمایا
ہر کوئی صاحب علم کے برابر اور عالم کے برابر کسی کا رتبہ زیادہ نہین اور جبرئیل کو ذی قوت فرمایا

صاحب قوت ہی جبرئیل تو معلوم ہووے جو علم بڑی قوت ہی جو کوئی صاحب علم ہی وہ صاحب قوت ہی پھر جتنا جتنا علم زیادہ ہووے اتنا ہی اتنا اُسکو روحانی قوت زیادہ ہووے جو بہت بڑا علم والا ہی وہ بہت بڑا قوت والا ہی حضرت جبرئیل کو اللہ تعالی نے ہدایت کے علم کا خزانچی کیا ہی سب پیغمبرونکے اُوپر کلام پہنچانے کا علم لانے کا واسطہ کیا کتابین توریت حضرت موسی علیہ السلام کے اُوپر انجیل حضرت عیسی علیہ السلام کے اُوپر زبور حضرت داؤد علیہ السلام کے اُوپر قرآن مجید حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے اُوپر اُنہین کے واسطہ وساطت کر اللہ تعالی نے نازل کئیے اؤ لیاؤن کے اُوپر ہزارون لاکھون طرح کے بھیدونکا الہام اور سرا کا کشف حقیقتونکا معلوم ہوجانا حضرت جبرئیل علیہ السلام ہی کے واسطہ سے ہی اِس سبب حضرت جبرئیل کو صاحب قوت فرمایا یہہ باطن کی قوت کا اُنکی بیان ہی اؤر ظاہر کی بھی قوت حضرت جبرئیل کی ایسی ہی جو اُنکے کچھ سوجھ ہین جس وقت اللہ تعالی حضرت لوط پیغمبر کی اُمتکے اُوپر اپنا غضب نازل کرنے چاہا حضرت جبرئیل علیہ السلام کو حکم کیا جو اُن لوگونکی زمین کو اُکھاڑ کر اُلٹ دیوے حضرت جبرئیل حکم سے اُس جاگہ مین آکر اپنے ایک چھوٹے پر کو اُس زمین کے کنارے مین ڈالکر سات شہر تھے مونفکات نام تھا اُن شہرونکو اُٹھا لئیے آسمان کے نزدیک لیجاکر وہان سے اُلٹ مارے اؤر ثمود ایک قوم تھی کافر تھے وے لوگ بے فرمان تھے حضرت صالح پیغمبر کا حکم نمانا حضرت جبرئیل کو حکم ہوا اُنکے مارنیکا ہزارون خلق تھی جبرئیل نے آکر اُنکے اُوپر ایک ہانک مارا ایک آوازکی وے سب آدمی اُسی ایک آواز مین مرگئیے اؤر عند ذي العرش مکین کر اللہ تعالی نے جبرئیل کی صفت کی فرمایا عرش کے صاحب کے پاس مرتبہ رکھتا ہی مقرب ہی اپنی صفت اللہ تعالی نے اِس طرح سے کی آپ کو عرش کے صاحب عرش کا پیدا کرنے والا فرمایا اِس عالم مین ساری مخلوقات مین عرش کے برابر جسم مین کوئی چیز بڑی نہین پہلا آسمان اؤر ساتون زمین اؤر دریا اؤر پہاڑ سب ملک دوسرے آسمانکے آگے ایسے ہین جیسے ایک حلقہ انگوٹھے کا ایک بڑے میدان مین جنگل مین پڑا ہوا ہی اِسی طرح پہلے آسمان اؤر دوسرے آسمان تیسرے آسمانکے آگے پھر اِسی طرح ساتوین آسمان تک پھر ساتوان آسمان اؤر جو کچھ اُسکے اندر ہی سب ملکر کرسی کے آگے ایسے چھوٹے ہین جیسے

ایک چھلا بڑے بیابان مین پڑا ہووے پھر کرسی اور ساتوان آسمان اور ساتوین زمین اور سب
کچھ عرش کے آگے بھی ایسے چھوٹے ہین جیسے ایک چھلا بڑے بیابان مین پڑا ہووے اور بہت
باتین ہین عرش کی بڑائی کی پھر وہ پروردگار جسنے ایسی بڑی بڑائی کی چیز پیدا کی ہی اُسکی
بڑائیکی نہایت نہین کچھ حد نہین ایسے بڑے صاحبکے پاس جبرئیل کا بڑا مرتبہ ہی بڑے قرب کا درجہ
رکھتا ہی یہ بڑا درجہ علم کے سبب جبرئیل علیہ السلام کو بخشا ہی اور جبرئیل کو مطاع فرمایا
سب فرشتے جبرئیل کی اطاعت کرتے ہین فرمان برداری مین ہین سب آدمی کہتے یہ بزرگی
علم کی برکت سے جبرئیل کو ملی ہی اس بات مین اشارت ہی جو کوئی صاحب علم ہی اللہ تعالی
کے حکم سے ہر کوئی اُسکی فرمان برداری کرتا ہی اطاعت مین رہتا ہی اور اُسکی متابعت کرنی
فرمان مین رہنا ہر کسی کو لازم ہی ضرور ہی اور خداے تعالی کی درگاہ کا مقرب بھی وہی بندہ
ہی جو عالم ہی دین کا اور جبرئیل کو امین فرمایا جو کچھ اللہ تعالی اپنا کلام فرماتا ہی اُنکو سپرد کرتا
ہی سونپتا ہی اپنے رسول کے پاس پہنچا دینے کے واسطے جبرئیل کے ہاتھ پیغام بھیجتا ہی
جبرئیل اُس کلام مین کچھ خیانت نہیں کرتے ایک حرف کا ایک ذرہ تفاوت نہین کرتے جیسے کے
پاتے لا پہنچاتے ہیں جو کچھ وحی خداے تعالی کی طرف سے پیغام خدا کا کلام اللہ تعالی کی طرف
سے پیغمبرونکے اوپر لاتے ہین پڑھتے ہیں غلطی کو راہ نہین سچ ہی قرآن مجید بے تفاوت کلام
خداے تعالی کا ہی جبرئیل علیہ السلام حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر آکر پڑھتے
* وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ * اور قسم ہی اُن چیزونکی جو اوپر بیان ہوئی ہی نہین ہی یار تمھارا
صاحب تمھارا پیغمبر تمھارا دیوانہ بیہودہ کہنے والا جو کچھ کہتا ہی سچ کہتا ہی راست کہتا ہی
بے تفاوت کہتا ہی محمد رسول اللہ سچا رسول ہی ساری دنیا کے عقلمندون سے زیادہ تر
عقلمند ہی بیہودی بات بے فایدے بات کو اُسکے پاس کیا دخل ہی کیا کام ہی جو کوئی پیغمبر کو
ایسا سمجھے وہی دیوانہ ہی بے وقوف ہی * وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ * اور تحقیق مقرر دیکھا
محمدنے جبرئیل کو آسمانکے کنارے سے جس طرح سے سورج نکلتا ہی اُسکی اصلی صورت مین
دیکھا نہایت خوب صورت مرصع کرسی کے اوپر بیٹھا ہوا آسمان زمین کے درمیان میں پھر
نزدیک آکر اللہ تعالی کا پیغام پہنچایا اور جو کچھ کہنا تھا کہا سمجھا دیا اور کہا مین جبرئیل ہون

اللہ تعالیٰ کا تمھاری طرف میں پیغام لایا ہون یہ کلام خدا تعالیٰ کا ہی سنو سمجھو یاد رکھو سب
لوگونکو سناؤ سکھاؤ راہ بتاؤ ہدایت کرو یہہ بھلے دونوںکی بات ہی جن دونوں مین حضرت نبی صاحبکو
دنیا مین اللہ تعالیٰ نے اپنا پیغمبر کیا پیغمبری کی خلعت بخشی پھر تیس برس تک حضرت جبرئیل
آتے رہے پیغام لاتے رہے آیت آیت سورت سورت کرکر تیس برس مین قرآن نازل ہوا
جو کچھ آیا اترا جو کچھ خبر پائی حضرت نبی صاحب نے صلی اللہ علیہ وسلم اپنے امت سے خبر دی
بیان فرمائی کچھ بخل نکیا اس بات کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہی * وَمَاهُوَعَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ * اور قسم
ہی نہین ہی وہ محمد غیب کی باتون مین غیب کی خبر دینے مین بخیل جو کچھ چھپی باتین غیب سے
خدا کی طرف سے محمد کے اوپر آتے ہین وے باتین جو تم اور سب کوئی آپ سے آپ اپنی عقل
سے نہ پاسکتے وے باتین نجان سکتے جو احوال آخر کی خبرین ہین اچھی راہ کے ان مین سوچ ہی
دنیا کی آخرت کی بہتری خوبی دولت نعمت پانے کا ان باتون سے اس کلام سے معلوم ہوتا ہی
محمد ہمارا رسول تمھارے اوپر ظاہر کرتا ہی کہتا ہی سکھاتا ہی ایسی بڑی نعمت کے دینے مین
تم سے کچھ بخل نہین کرتا ہی تم سیکھو محمد علیہ السلام کا احسان مانو دل سے جان سے شوق سے
اس نعمت کو قبول کرو شکر کرو الٹی ناشکری کرتے ہو یہہ بہت بری بات ہی جو محمد کے حق مین
جھوٹ بولنے کا گمان رکھتے ہو دیوانہ پن کا خیال کرتے ہو کچھ لالچ کا گمان کرتے ہو محمد ان باتونسے
پاک ہی بے غرض بغیر لالچ بے تفاوت تمھاری بہتری کے واسطے تمھاری ہدایت کرتا ہی
ثواب انکا خدا ے تعالیٰ کے اوپر ہی * وَمَاهُوَبِقَوْلِ شَيْطَانٍ الرَّجِيْمِ * اور قسم ہی نہیں ہی قرآن
قول شیطان ملعون کا * فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ * پھر کہان جاتے ہو تم مشرکو کافرو کہان بھٹکتے ہو
کیا سمجھتے ہو یے بہت بری سمجھ ہی تمھاری یہہ سمجھ تمکو خوار کریگی خراب کرے گی ہمیشے کی
خواری خرابی مین ڈال دیویگی کہان بھٹکے جاتے ہو یہہ گمان مشرکون کا جو کہتے ہیں کوئی جن کہہ دیتا
ہی شیطان کہہ دیتا ہی غلط ہی جھوٹھ کہتے ہین جن کو شیطانکو سارے آدمیونکو ہرگز قدرت نہین
جو ایسا کلام کہہ سکین بول سکین بڑے بڑے عقلمندون نے اچھے بولنے والونے بہت فکر کین
بہت باتین بنائین قرآن کی برابری کرنی چاہا کچھ نکر سکے آپ ہی آپ شرمندہ ہو رہے خفیف
ہو رہے آخر سب کسی نے یقین کیا سچ جانا جو یہہ کلام سواے خدا کے اور کسیکا نہین ہو سکتا

سچ ہی تحقیق ہی جن شیطان دیو پری اُس کلام کے پڑھنے سے دور بھاگتے ہین اور جو کوئی
قرآن کے پڑھنے سے قرآن کے سننے سے قرآن کی باتین سمجھنے سے قرآن کے بھید و نکو بوجھنے سے قرآنکے
موافق عمل کرنے سے دور بھاگتا ہی اُداس ہوتا ہی سست رہتا ہی وہ بھی شیطان ہی
شیطان کی خصلت رکھتا ہی اُن دور بھاگنے والونسے خطاب ہی تم اُس قرآن سے قرآن کی
حقیقت سے کہان بھاگتے ہو کیون بھاگتے ہو شیطان کی خصلت مین کیون چلے جاتے ہو شیطان کے
پیچھے کیون بھٹکتے ہو کیون بہکتے ہو بڑی بیوقوفی بڑی جہالت ہی کمال نادانی ہی قرآنکو خدا کے
کلام کو پیغمبر کو سب پیغمبرونکے سردار کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کو چھوڑ کر شیطان کے
پیچھے چلے جاتے ہو گمراہ ہوتے ہو شتاب پھرو پیغمبر صلی اللہ علیہ و سلم کی متابعت مین
پیروی مین آؤ قرآن کی بات سنو قرآن پڑھو قرآن کے معنی سمجھو قرآن کے بھید جانو ہدایت
مین پہنچو سعادت پاؤ * اِن ھُوَ اِلَّا ذِکرٌ لِلعَالَمِینَ * نہین ہی قرآن سواے نصیحت ساری خلق
تمام عالم آدمی جن پری کے واسطے * لِمَن شَاءَ مِنکُم اَن یَستَقِیمَ * جو کوئی چاہے تم مین سے اچھی
راہ کے اوپر قایم ہووے قرآن مجید وعظ ہی نصیحت ہی حکمت ہی نور ہی ہدایت ہی اُس
کلام کے پڑھنے سے سمجھنے سے بوجھنے سے اچھی راہ کا بری راہ کا سوچ پڑتا ہی اچھی راہ کے
اوپر قایم ہونے سے خدا کے رسول کے فرمان حکم بجالانے سے دنیا مین آخرت مین خیر خوبی
ملتی ہی دنیا مین جان کی مال کی تن کی بدن کی سلامتی ہی آرام ہی خوشی ہی امن ہی چین
ہی آخرت مین ہر طرح خوشی ہی آرام ہی بے نہایت نعمتین ہین آرام ہی ہمیشہ کی دولت
ہی پادشاہی ہی بری راہ مین جانے سے گمراہ ہونے سے خدا رسول کا حکم نماننے سے دنیا مین
آخرت مین ہزارون لاکھون طرح کی خرابیان ہین خواریان ہین پریشانیان ہین غم ہی عذاب
ہی دوزخ کی آگ مین ہمیشہ جلنا ہی یہہ بہت بڑی رحمت ہی اللہ تعالی کی اُس آخر زمانے
کے لوگونکے اوپر جو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کو اپنا پیغمبر کیا سب کچھ خیر کی باتین
سکھا دین قرآن بھیجا اپنا کلام بھیجا سب طرح کی بہتری کی باتین نصیحتین قرآن مین فرما دین تمام
عالم کی خوبی اُس مین ہی اور نفع فایدہ وہی آدمی اُس قرآن سے لیتا ہی پاتا ہی جو چاہے خواہش
رکھے اچھی راہ پر قایم ہو جاوے ہمیشہ کی دولت کو پہنچے اور جس آدمی نے یہہ خواہش نرکھی

اُس بہتر راہ پر قایم ہونے نپایا قرآن سے کچھ کام نہ لیا نصیحت قرآنکی نہ مانی بدبخت رہا شیطانکے
ہاتھہ بکا گیا سب نعمتون سے محروم رہا اُس دولت کی محرومی اللہ تعالی کسی مسلمانکو نصیب
نکرے یہ سب باتین جو کچھ اللہ تعالی نے فرمائین سچ ہین حق ہین اُن باتونکے سچ ہونے کے
اوپر اللہ تعالی نے قسم کھائی اپنی قدرت کی نشانیونکی ستارونکی رات کی صبح کی اور اُن چیزونکی
قسم یاد کرنے مین بہت بھید ہین سوائے اُس پاک پروردگار کے کون جان سکتا ہی اور جو کوئی
کچھ بھید بیان کریگا اپنی عقل اپنی سمجھہ کے موافق کہیگا ایک بات یہہ ہی اپنی قدرت کی نشانیونکی
قسم یاد کی تو جس کسی کو عقل ہی شعور ہی جانے بوجھے جس کسی کو یہہ قدرت ہی جو ستارونکو
پیدا کیا ہر دن رات مین ستارونکو ظاہر کردیتا ہی چھپا دیتا ہی طلوع کرواتا ہی غروب کرواتا
ہی رات پیدا کی دن پیدا کیا اُسیکو قدرت ہی جو اپنے ایک خاص بندے کو رسول کرے پیغمبر
کرے ہدایت کا سب طرح کا علم سکھلاوے اپنا کلام اُسکے اوپر اُتارے سیدھی راہ دکھا دیوے
سیدھی راہ مین قایم کردیوے تعجب کرنے کی کیا بات ہی اور اُن چیزونکی قسم یاد کی جو سب
کوئی ہمیشہ اپنی آنکھون سے دیکھتا ہی کچھ شک نہین رکھتا اُس مین اِشارت ہی سننے والونکو
چاہیئے جانے جیسے دن رات کے ہونے مین کچھ شک نہین اور سب جانتے ہین اُنکا پیدا
کرنے والا بھی ایک خاوند ہی ہر چیز کے اوپر قادر ہی جو کچھ چاہے سو کرے جو کچھ چاہا سو کیا
اِسی طرح سے قرآنکے اُترنے مین اللہ تعالی کی طرف سے جبرئیل کی وساطت مین محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر اللہ تعالی کا کلام آیا ہی کچھ شک نہ لاوے جس خاوندنے ستارے
پیدا کئے رات پیدا کی دن پیدا کیا اُسی خاوندنے اپنے کلام سچی باتین بھی فرمائین جو کچھ اِس
جہان کی خلق کا حال اُس جہان مین آخرت مین ہوویگا کہہ دیا شک کرنے والا نہ ماننے والا احمق
ہی بیوقوف ہی اور ستارونکی قسم کھانے مین یہہ بات ہی جیسے اندھیاری رات مین
ستارونکی پہچان سے مسافر خشکی کی راہ چلنے والے جہازونکے بیٹھنے والے دریا کی راہ چلنے والے
اپنی سیدھی راہ پاتے ہین چلے جاتے ہین اِسی طرح سے یہہ جہان دنیا کی اندھیاری رات کا وقت
ہی ہر طرح کی تاریکیان اندھیاریان جہالت کی نادانی کی کفر کی شرک کی نفاق کی بے ایمانی نامسلمانی
کی پہیل رہین ہین اُن سب تاریکیون اندھیاریون مین ایسی رات مین سارے آدمی مسافر ہین [illegible]

جاتے ہین ہرطرفکی اندھیاریان۔ جوہم ہین اِس اندھیاری رات مین چاند کی چاندنی چاہئے اؤر ستارے
چاہئین اُس چاندنی سے اؤر جو اُن ستارون سے مقصود کی راہ کی طرف معلوم کرین سیدھی راہ
آرام سے چلے جاوین اپنے مقصود کو پہنچین مقصود کے منزل مین پہنچین صبح کے وقت فجر کے
وقت کا وعدہ ہی اِس دنیا کی اندھیاری رات مین جو دھین رات کا چاند پورا کامل تمام حضرت
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اؤر ستارے اُسکے ساتھ آیتین سورتین قرآن مجید کی ہین جو نجم
نجم آیت آیت سورت سورت اُترتی گئین راہ پانے کی ہدایت کی راہ کی دلیلین ہوئین
نشانیان ہوئین جن کنہون نے اپنی اُنکھونکے اوپر سے پردہ اُٹھالیا غفلت جہالت دور کی آنکھین
اپنی کھولین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ایمان لایا دل سے متابعت رسول
اللہ کی قبول کی ایمان کے نور مین مضمانی کی چاندنی مین آیا قرآنکی آیتونکے ستارون سے ہدایت کی
راہ پائی مقصود کے منزلکی طرف معلوم کی خوبی سے سیدھے رستے کے اوپر چلا کل کے دن قیامت کی
صبح مین بے خطر بے وسواس اپنے مقصود کو پہنچ جاویگا اؤر جس کم بخت نے اپنے مُنہہ کا پردہ دور
نہ کیا آنکھین نہ کھولین جہالت کی کفر کی شرک کی اندھیاریون مین رہ گیا چاندنی مین نہ آیا
ستارون کو نہ دیکھا راہ نہ پہچانی گمراہی مین پڑا راہ سے دور ہوا اندھیاریون مین بھٹکا اُلٹی
راہ مین بھٹکا مقصود کے منزل سے دور گیا خواری کے گھڑون مین ڈوبا کل کے دن میں قیامت کی
فجر مین ہزارون بند مین لاکھون قیدون مین آپ کو بند پاویگا ہر طرف سے بلاؤن کے دریا میں
دوزخ کی آگ میں عذاب میں ڈوبیگا اللہ تعالی مومنون مسلمانونکو اپنی پناہ میں رکھے یہ ایک
بھید ہی جو اللہ تعالی نے قسم یاد کی اُن باتونکے اوپر جو بیان ہوئین اؤر سوائے اِسکے اپنے کلام کے
بھید اللہ تعالی کو معلوم ہین تفسیرون میں قرآن کی لکھا ہی جب اِس سورت کی یہ آیت
ان ھوالاذکر اللعالمین لمن شاء منکم ان یستقیم نازل ہوئی ابو جہل نے سنکر کہا اِس راہ پر
قایم ہونا ہماری خواہش کے اوپر موقوف ہی ہماری چاہ میں ہی جسوقت چاہینگے ہم قایم ہووینگے
جب نہ چاہینگے نہووینگے سب کچھ ہماری چاہ ہی کے اوپر ہی اِس بات کے جواب میں یہ آیت
نازل ہوئی اللہ تعالی نے یہ آیت بھیجی * وَمَا تَشَاءُونَ اِلَّا اَنْ یَشَاءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ * اؤر
نہین چاہتے تم اؤر نہین چاہوگے تم اچھی راہ کے اوپر قایم ہونا اچھے کام کی خواہش کرنی مگر جو

چاہے اللہ تعالیٰ پروردگار سب عالم کا اس آیت مین دو طرح کا بیان ہی ایک بیان یہہ ہی اللہ
تعالیٰ فرماتا ہی سب بندونکی طرف تم سب بات مین عاجز ہو تمھارے ہاتھہ مین کچھہ نہین تمھارا
چاہنا خدا کے چاہنے پر موقوف ہی خدا چاہے تو چاہو نہ چاہے تو چاہو تم کام کرنیکی قوت نہین رکھتے
جو کچھہ کام کیا چاہو خدا کی قوت دینے پر موقوف ہی خدا قوت دیوے تمکو تو کرسکو جو قوت
نہ دیوے تو کچھہ نہین کرسکتے خدا تعالیٰ اپنا فضل کرے بندگی کرنے کی خواہش بخشے طاعت کرنے کی
قوت بخشے تو طاعت بندگی کرسکتے ہو اور جو وہ خواہش قوت نہ بخشے تو کچھہ نکر سکو تم سے کچھہ
نہو سکے گمراہی مین کفر مین شرک مین گناہون مین پڑے رہو غافل رہو خراب حال رہو تمھارے ہاتھہ مین
کیا ہی نیکی بدی کے اوپر تمھارا کیا اختیار ہی جو ایسی باتین کرتے ہو اپنی خواہش کو اپنے اختیار کو
دخل دیتے ہو یہہ نادانی ہی گمراہی ہی ابو جہل کی اور جو کوئی ایسی بات کہے اسکی دوسرا بیان
اس آیت کا پہلے بیان کا بھید ہی بہت چھپی ہوئی بات ہی باریک بات ہی ہر کوئی جانتا ہی
اور نہین جانتا نادر بات ہی خوب طرح غور کر کر سمجھا چاہیے اس بات سے بہت باتین معلوم
ہوجاوینگی وہ بات یہہ ہی سب آدمیونکی طرف خطاب ہی وہ یہہ ہی سب کسی سے فرماتا
ہی اللہ تعالیٰ نہین چاہتا تم جو کچھہ کام کیا چاہتے ہو مگر یہہ جو چاہتا ہی اللہ تعالیٰ تمھارے ہاتھہ
مین کچھہ نہین تھا نہ کچھہ خواہش کرسکتے تھے نہ کسی کام کو نہ کسی بات کو چاہ سکتے تھے نہ اچھا برا کچھہ کام
کرسکتے تھے اللہ تعالیٰ نے چاہا تمکو ہر طرح کا چاہنا ہر کام کرنیکی خواہش بخشی اچھی بری راہ کی
باتین تم کو سنائین کلام اپنا قرآن مجید اپنے پیغمبر کے اوپر پہنچایا پیغمبر بھلا برا تمکو سبطرح کی باتین
سناتا ہی اچھے کام اچھی راہ کے اوپر قایم ہو نیکی خواہش کروگے خدا تمھاری خواہش کو زیادہ
کردیویگا تم کو قوت بخشےگا راہ آسان کردیویگا راہ پر قایم ہو جاؤگے اچھے کام کرتے رہوگے ثواب
پاؤگے اور جو ایمان کے مسلمانی کے کامونکی خواہش نکروگے دین کی راہ تمھارے اوپر زیادہ مشکل
ہو جاویگی بھٹکتے رہوگے گمراہ رہوگے برے کام کرتے رہوگے آخر کو عذاب مین پڑوگے آگ مین جلوگے
خراب ہو جاؤگے یہہ بات حق ہی سچ ہی اس بیان مین پورا جواب ہی ابو جہل کا اور جو کوئی
جہالت سے نادانی سے ایسی بات کہے اپنی خواہش کے اوپر مغرور ہووے اور کہے مین جسوقت
جو کچھہ چاہونگا سو کرونگا جیسے بعضے لوگ مسلمان ہین گناہون مین غفلتون مین پڑے رہتے ہین

اۆر جو کوئی مسلمان دیندار مسلمانی کی راہ سے خیرخواہی سے نصیحت کرتاہی کہتاہی تو بری راہ مین پڑا ہی اچھی راہ مین آ برے کاموںکو چھوڑ دے اچھے کام کر دنیا مین آخرت مین خوبی پاویگا تو وہ اُسکے جواب مین کہتاہی ابھی مین جوان ہون قوت رکھتاہون بوڑھا نہین ہون جب بوڑھا ہوجاؤنگا ضعیف ہونگا تب آخر کو توبہ کرونگا یہہ بہت بری بات ہی ابوجہل کی سی بات ہی جو اُسنے کہا تھا دین پر اچھی راہ پر جو محمد کہتے ہین قایم ہونا ہماری خواہش پر موقوف ہی جب ہم چاہینگے تب قایم ہوونگے ابھی کیا شتابی ہی تمامی بات کاجواب دیا اللہ تعالی نے فرمایا خدا نے چاہاہی جو تم مین یہہ خواہش نیک بدکی پیدا ہوئی ہی اُس خواہش کے اوپر مغرور ہونا بے وقوفی ہی جو وہ قادر پروردگار چاہے تو سب سے اُس خواہش کو چھین لیوے کوئی کچھ نچاہ سکے کسی سے کچھ نہو سکے اۆر جس کسی سے چاہے جب چاہے اُسکی خواہش کو دور کرے اِس بات مین کسی کا کچھ اختیار نہین یہہ خواہش سب آدمیونکو دی ہی بخشی ہی امتحان ہی آزمایش ہی جو کوئی اچھی خواہش اچھی راہ کی خواہش کریگا سعادت پاویگا ثواب پاویگا اۆر جو کوئی بری خواہش بری راہ کی خواہش کریگا شیطان کے حوالے ہوویگا اپنی خواہش سے آپ خراب ہوویگا عذاب مین پڑیگا آپ ہی اپنے اوپر الزام دیویگا نہ کہہ سکیگا میرا کچھ اختیار نہ تھا اللہ تعالی کے اوپر الزام نہ دے سکیگا اللہ تعالی کا الزام اُس کے اوپر قایم رہیگا قیامت کے دن اللہ تعالی خطاب فرماویگا مین تجھکو خواہش دی تھی اختیار دیا تھا تو نے اپنے اختیار سے اپنی خواہش سے اچھی راہ چھوڑ دی بری راہ مین پڑا اب عذاب دوزخ کا چکھتا رہ حسرت کھینچتا رہ غم کھاتا رہ اۆر اُس خواہش بخشنے مین ایک بھید یہہ ہی جس کسی کو وہ پاک پروردگار دیکھتاہی اُسکو بدراہ کی خواہش ہی اُسکی خواہش کے ساتھہ چھوڑ دیتاہی وہ اپنی خواہش سے آپ گمراہ ہوتاہی اۆر جس کسی کو دیکھتاہی اُسکو اچھی راہ کی خواہش ہوئی ہی اُسکو اپنے فضل وکرم سے زیادہ قوت بخشتاہی اچھے کام کی زیادہ خواہش کر دیتاہی ہدایت کے اسباب جمع کر دیتاہی یہہ ہدایت کی حقیقت ہی بے حکمتین نہین اللہ تعالی کی سب کوئی اُس خاوند تعالی کی ہدایت کا محتاج ہی بندونکو چاہیے اپنی خواہش پر مغرور نہووین عاجزی کرتے رہین دین کی راہ کی ہمیشہ ہدایت مانگتے رہین جو کچھ بدی برائی ہوئی اپنے نفس کی جانین اپنی تقصیر بوجھین اۆر جو کچھ

خیر کا کام ہونا آپ سے یاد ین اللہ تعالی کا کرم فضل جانین نعمت بوجھین شکر کرین توفیق اچھی راہ پہچاننے کی ہمیشہ دعا کر کر عاجزی سے مانگتے رہین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی مین قایم رہنا اُس راہ میں چلنا اللہ تعالی سے چاہتے رہین قبول کرنے والا وہی پاک پروردگار ہی اُسی کے فضل کرم سے سب مقصود حاصل ہوتے ہین یا بار الہ مجھ کو اور تمامی مومنون مسلمانوکون نیکی کی خواہش بخش اپنے فضل وکرم سے آمین آمین آمین *

* سورہ انفطار مکی ہی اُنیس آیتین اُسی کلمے تین سو اُنتیس حرف ہین *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم * إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ * جس وقت آسمان پھٹ جاوینگے حکم سے توٹ جاوینگے اللہ تعالی سب اس دنیا کو عالم کو پیدا کیا اول سب چیز سے زمین کو پیدا کیا زمین کے پیچھے آسمان پیدا کئے پھر سب اور کارخانے پیدا کئے پھر زمین کو آسمانون کے پیچھے کشادہ کیا اور جب اُس کارخانے کو دنیا کے خراب کیا جاہیگا اول آسمان توٹینگے پیچھے زمین توٹے گی اسی قاعدے کے اوپر دنیا مین جو کوئی محل بنایا چاہتا ہی اول چھت کی نیو رکھتا ہی پھر پیچھے سے چھت بناتا ہی پھر جب حویلی کو گرایا چاہتا ہی اول چھت کو گراتا ہی پیچھے نیو اُکھارتا ہی یہ عالم بھی اُسی طرح پیدا ہوا ہی اسیطرح پر خراب ہوویگا دوسرے جہان کی بنا تیار ہوویگی آخرت کا جہان ظاہر ہوویگا * وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ * اور جس وقت ستارے بکھرجاوینگے گرینگے آسمان سے کھل جاوینگے * وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ * اور جس وقت دریا چلائے جاوینگے ایک دوسرے مین ملائے جاوینگے سب دریا ملکر ایک دریا ہوجاویگا پھر تمام آگ ہوجاویگا دوزخیونکے جلانیکے واسطے عذاب کے واسطے اُٹھنے لگیگا یے سب باتین قیامت کے اوائل مین ہوونگے پھر قیامت قایم ہوویگی مردے اپنی اپنی قبرون سے زندگانی حیات پاکر جی اُٹھینگے * وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ * اور جس وقت قبرین گورین زیر زبر ہوونگی گورونکی خاک درہم برہم ہوونگی اول آخر کے مردے اپنی حیات پاوینگے زندہ ہوکر اُٹھینگے تن بدن سب کے تیار ہوجاوینگے جب یے باتین پیدا ہوونگی یہ حقیقت ظاہر ہوجاویگی * عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ * جانیگا ہر ایک آدمی اُس دن قیامت کے روز کیا آگے بھیجا کیا پیچھے چھوڑا اس بات کا بیان یہ ہی اللہ تعالی نے آدمیون کو دنیا مین پیدا کیا سب طرح کی نعمتین خوبیان آدمیون کو بخشین بہت

نعمتین اُنسے ہین جو سب کسی کو دین ہین مومن کافر اُن مین برابر ہین وے عام نعمتین ہین. بعضے
اُن عام نعمتون مین خاص ہین. بعضونکو بہت دین ہین بہتونکو کم دین ہین وے سب نعمتین عام
ہین جو سب کو دین ہین ہاتھہ پاؤن آنکھہ کان منہہ زبان تن بدن دل جان عقل فہم یے سب
کچھہ آدمی کے اندر ہین اور وے نعمتین جو عام مین خاص ہین کسی کو زیادہ ہین کسیکو کم ہین جیسے
مال دولت زمین باغ حویلی جورو لڑکا لڑکے بیل اونٹ گھوڑا اور بہت کچھہ اُن نعمتون مین
تفاوت ہین. پھر یے سب نعمتین دیکر اپنے فضل کرم سے اور ایک رحمت کا دروازہ کھولا. یعنی
خاص رحمت دینکے اسباب پیدا کئے اُنہین آدمیونکے درمیان سے. بعضے بندونکو خاص کیا اپنی دوستی کی
خلعت بخشی. پیغمبر کیا رسول کیا اُنکے اوپر وحی. بھیجی اپنا کلام. بھیجا ہدایت کا علم سکھلایا حکم کیا جو
میری طرف سے سب بندونکو خبر دو کہو پروردگار نے تم سب کسیکو دنیا مین. پیدا کیا ہی سب
نعمتیں تمکو بخشین ہین دنیا مین رکھنے کے واسطے نہین پیدا کیا اور ایک جہان مین تمکو جانا ہی دنیا کو
ایکدن آخر کرونگا فانی کرونگا دنیا کے تمام کارخانے دور کرونگا تمام کرونگا آخرتکو پیدا کرونگا قیامت کا ایک
دن ظاہر کرونگا سب مردونکو اول آخر کے جلاونگا زندہ کرونگا ایک ایک آدمی سے ساری عمر کا اُسکی
ذرہ ذرہ کر حساب لونگا کیا عمل کئے کیسے کام کئے تھے جو کوئی دنیا مین برا کام کریگا اُسکو آخرت مین
عذاب کرونگا دوزخ کی آگ مین جلاونگا اور جو کوئی دنیا مین اچھا کام کریگا اُسکو آخرت مین خوشحال
کرونگا ثواب دونگا بہشت مین داخل کرونگا ہزارون طرحکی نعمتین بخشونگا ہمیشہ ہمیشہ ہزارون
طرحکی خوشیون مین رکھونگا اللہ تعالی نے یے پیغام اور بہت اسطرح کے پیغام پیغمبرونکی
وساطت سے خلق کے اوپر. بھیجے بہت پیغمبر بڑے بڑے پیغمبر ہر زمانے مین ہر وقت کے لوگونکی طرف
. بھیجے حضرت آدم حضرت نوح حضرت ابراہیم حضرت موسی حضرت عیسی اور بہت. پیغمبر
علیہم السلام کو. بھیجا بہت لوگ ایمان لائے بہت لوگ کافر رہے پھر آخر کو اس آخر زمانے مین
حضرت محمد مصطفی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو. پیغمبر کی خلعت بخشی اول آخر کا بڑا کیا
سب. پیغمبرون مین بہتر. پیغمبر کیا بہت بڑی بڑائی دونون جہان مین. بخشی سب طرح کے علم
ہدایت کے سکھلادئے اپنا کلام. بھیجا سب کتابون مین بہتر کتاب. بھیجی قرآن مجید نازل کیا
سب طرح کی چھپی. باتین اُس پاک کتاب مین فرمادین سب طرح کی اچھی راہ اچھی کام

فرماد ے کرنے کاحکم کیا اُن کاموں کے اُوپر ثواب کا وعدہ کیا اور سب طرح کی بری راہ برے کام بیان کردے سمجھا دے برے کام کرنے کو منع کیے فرمایا جو کوئی یے کام نہ کریگا دوزخ سے بچیگا نجات پاویگا اور جو کوئی یے برے کام کریگا حکم نمانےگا آگ میں جاییگا خراب ہووگا اور سب باتوں کا جو ہدایت کی باتین ہیں خلاصہ یہہ ہی فرمایا یے سب نعمتیں جو دنیا میں ہم نے اُن سب آدمیونکو بخشین ہیں جو کوئی اُن نعمتونکو ہمارے بلا حکم میں ہماری بغیر مرضی میں بے فرمانی میں خرچ کریگا برا بدلا پاویگا جن کنہین نے اپنے تن کو ہماری بندگی میں رکھا زبان سے ہمارا ذکر کیا ہماری باتین لوگونکو سنائین آنکھوں سے قرآن کو دیکھا ہدایت کی راہ دیکھی کانوں سے قرآن سنے سنائے قرآن کے بھید رسول کی زبان سے مرشدونکی زبان سے سنے پیغمبر کی حدیث مرشدونکے کلام خیر کی باتین سنین اِسی طرح ہاتھ پانون ہماری راہ میں خرچ کیے اپنے دل کو ہماری یاد میں رکھا اپنی جان میں ہماری دوستی محبت رکھی اپنے مال کو ہماری راہ میں ہمارے واسطے ہمارے حکم میں خرچ کیا یہہ سب اچھے کام ہیں جن لوگوں نے یے سب اچھے کام کیے تمام عمر اپنی اِنھی کاموں میں خرچ کی وے اِس دنیا سے دولت خوبی توشہ خزانہ اپنے واسطے اُس جہان میں آخرت میں بھیجا اپنا سب کچھ اچھا وہان پاویگا کچھ نقصان نہوویگا اور بہت زیادہ زیادہ پاویگا اور جن لوگوں نے اُسکا اُلٹا کیا بے فرمانی کی راہ چلا اپنے تن بدنکو غیر کی بندگی میں رکھا اور اونکی خدمت کرتا رہا ہماری بندگی نکی زبان سے اور ہی باتین کرتا رہا جھوٹھ بولا غیبت کی عداوت کی بہتان کیا تہمت باندھی چغلی کھائی گالی دی فحش بولا بے فایدے باتین کرتا رہا ہمارا ذکر نکیا اچھی باتین خیر کی باتین نہ کین بیگانی باتین بری باتین سنتا رہا ہدایت کی باتین نہ سنین آنکھوں سے حرام دیکھے کانوں سے نہ سنی کی سنی ہاتھوں سے نہ کرنے کے کام کیے پانوں سے بدراہ میں چلے دل میں ہماری یاد نرکھی اورونکو یاد کرتا رہا اپنے جانونکی دوستی میں دنیا کے لوگونکی دوستی میں واہی مال کو حرام میں خرچ کیا یہہ سب برے کام ہیں جس آدمی نے یہہ سب برے کام کیے ساری عمر اپنی اُسی کاموں مین کھوئی اپنی دولت خوبی دنیاہی میں کھو دی اُس جہان میں اپنے واسطے کچھ خزانہ ذخیرہ نہ بھیجا خرابی بھیجی خوار بھیجی یہہ حقیقت یے باتین حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا کی طرف سے سب کسی سے فرمادین کہہ دین پھر جو کوئی بدبخت بے ہدایت تھا نمانی نسنی دنیا سے اُس جہان میں

آگے جاننا کچھ نہ بھیجا آخرت مین خالی ہاتھ گیا ساری خوبیون کو اپنے ہاتھون سے خاک مین ملا دیا آگے جو
کچھ اُس جہان کو بھیجا حسرت کبھی خرابی کبھی آگ کبھی عذاب بھیجا اور پیچھے خرابی
چھوڑی وے ہمیشہ پیچھے رہینگے یہہ حال کافرون کا مشرکون کا منافقون کا ہی اور جو کوئی
سعادت مند طالع ور تھا اور رہی اور رہو وینگا بے باتین ہدایت کی سنین قرآنکی بات حدیث کی
بات نصیحت کرنے والونکی باتین سنین باتین قبول کین ایمان لائے کلمہ پڑھا مسلمان ہوا مسلما نیکے
کام دل سے جانسے کرنے لگے پھر مومنون مسلمانون مین درجو کا بہت تفاوت ہی ہزارون درجے
ہاین بعضون نے دنیکے علم مین دل دیا سب کچھ سیکھا ہرایک بات کی حقیقت جانی ظاہر باطن کے علم
سے خبردار ہوئے سب طرحکے شک شبھے دور کیے سب طرح یقین کو اپنے پورا کیا ایمانکو کامل کیا
ظاہر باطن کے اعمال شریعت کے طریقت کے سب شرطونکے ساتھ جس طرح حکم ہوا ہی اُسی
طور سے بجالانے سب گناہون سے پاک رہے حرام کھانے سے بدکاری سے ظلم سے جھوٹھ سے
دغابازی سے مکر فریب تکبر بخل غصب حرص ریاکاری بدخوئی سے اور جو کچھ ظاہر باطن کی
ناپاکیان ہین اللہ تعالی ورسول نے منع کیے ہین اُن سب باتون سے اُن سب بلاؤن سے پاک رہے
صاف رہے اور جو کچھ خطا تقصیر ہوگئی اُسسے توبہ کرتے رہے ہمیشہ اچھے کام کرتے رہے آپ کو
تقصیروار جانتے رہے ہمیشہ اللہ تعالی کی بخشش چاہتے رہے تن کو بدن کو جانکو مالکو اللہ تعالی کی
رضامندی میں خرچ کرتے رہے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی مین متابعت مین
مشغول رہے اپنے دلکو جانکو اللہ تعالی کی یاد مین ذکر مین فکر مین محبت مین دے فانی کیے سب طرحکی
معرفت مین جو کچھ درکار تھی حقیقت کے درجون مین پہنچے ہر حال مین کمال حاصل کیے ہدایت کی
راہ کو پورا کیے اور ونکو ہدایت کی ہدایت کے سلسلہ اُن سے جاری ہوئے اپنے دین کے گھر کو
قایم کیے سنوارے زیب زینت بخشی ایسا کچھ کیا جو اُن کے بہت لوگ مرید ہوئے تابع ہوئے
قیامت تک اُسی راہ مین چلے اپنے دین کے گھر کو محکم کرتے رہے اور ونکو ہدایت کرتے رہے
خیرخوبی کی راہ بتاتے رہے یے سب آدمی کامل مومن ہاین اُن لوگون نے دنیا سے اپنی زندگانی
مین ہزارون خزانے ذخیرے توشے خیر کے خوبی کے خوش حالی کے خوش وقتی کے اُس جہان مین آگے
بھیجے اور ہزارون لاکھون خزانے ذخیرے پیچھے چھوڑے جو قیامت تک اُن کے مرنے کے

پیچھے اُنکو پہنچتے رہینگے اپنے کاموں کا ثواب پایا اور اُنکے کاموں کا بھی ثواب پاتے رہینگے یے
وے لوگ ہیں جنھوں نے آگے سے بہت کچھ خوبیاں بھیجیں پیچھے سے خوبیاں چھوڑیں خوبیاں
اُنکی وہاں پہنچتی رہینگی پھر اُن کے پیچھے وے لوگ ہیں جو دین کے علم پڑھے ایمان میں کامل
ہوئے مسلمانی کے کام کے ظاہر کے باطن کے اچھے کئے آگے اچھا کچھ بھیجا پر اُنکی ہدایت کا درجہ پہنچایا
پیچھے نہ کچھ اچھا چھوڑا پھر اُنکے پیچھے کے درجے بہت کم ہیں جس کام میں مسلمانیکے دینکے کام میں
جس کسی نے کوتاہی کی علم کے سیکھنے میں قصور کیا ایمانکے سب درجوں میں نہ پہنچے مسلمانی کے
کاموں میں سستی کی کچھ کام نہ کئے اِس سبب ہزاروں تفاوت ہو گئے کسی نے کون سا علم دین کا
پڑھا کون سا علم نہ پڑھا ایمان تفصیل کی کونسی بات جانی کونسی بات نجانی کونسا عمل کیا
کون عمل دین کا نہ کیا مسلمان بھی ہیں شراب بھی پیتے ہیں جھوٹھ بھی بولتے ہیں حرام بھی
کھاتے ہیں حرام کرتے ہیں ظلم کرتے ہیں کون آدمی کون سا گناہ کرتا ہی کچھ مسلمانی کی باتیں
مسلمانی کے کام کرتے ہیں کچھ نا مسلمانی کی باتیں نامسلمانی کے کام کرتے ہیں بہتوں نے مسلمانیکے
ظاہر کے کام کئے باطن کے کام چھوڑ دیئے بہتوں نے کچھ باطن کے کام کئے ظاہر کے کام چھوڑ
دیئے بہت آدمی جہالت کی نادانی کی بلامیں پھنس رہے کسیکے اُوپر شیطان غالب آیا نفس کے
فریب میں پھنس گیا یار آشناؤنکی محبتوں نے بری راہوں میں ڈال دیا کسی کے اُوپر دنیا کی
محبت غالب آئی بہت لوگ بری عادتوں میں دنیا کے عرف میں رسم رسوم میں دنیا کی جنجال میں
گرفتار ہوئے اُن تفاوتوں کا حساب دنیا میں کسی کو معلوم نہیں ہو سکتا ہر ایک آدمی کی ساری
عمر کے کاموں کا حساب دم دم کا ذرہ ذرہ کا حساب اللہ تعالی کے حکم سے فرشتے لکھتے رہتے ہیں
دن دن کے نامۂ عملونکے تیار ہوتے جاتے ہیں جمع ہوتے ہیں قیامت کے دن جب سب خلق کے
نامۂ عملونکے بانٹنگے قسمت ہووینگی ہر ایک آدمی کے نامۂ کاغذ نیکی بدی کے ہاتھ میں دینگے ہر عمل کا
بدلا ہر کام کی جزا ہر ایک کے سامنے آن کر کھڑے ہووینگے ذرہ ذرہ نیکی بدی کی حقیقت آگے آویگی
فرشتے سمجھا دیوینگے اُسوقت سب سوچ پڑینگے دنیا میں کیا کیا کیا نہ کیا اچھا برا کیا آگے بھیجا کیا
نہ بھیجا کس کس کاموں میں دین کے جو فرض تھے واجب تھے کرنا اُس کا بہت ضرور تھا ان کاموں
میں تقصیر کی ویسے کام نہ کئے پیچھے ڈالے تب ہر کسی کو حسرت ہوویگی ہر کوئی ہائے ہائے کریگا واہ

بھلا آدمی خواہ برا آدمی بھلا آدمی غم کھاویگا بھلے کام دنیا مین سے کیون نہ زیادہ کئے جو آج کے دن
مین زیادہ فایدہ پاتا اور جو اچھے کام چھوٹ گئے تھے اُن کامون کے کرنے مین سستی کر رہے تھے
حسرت کریگا کیون سستی کی مین نے کیون تقصیر ہوئی مجھسے اور برا آدمی بہت بے نہایت
غم کھاویگا کہیگا مین نے کیون دنیا مین ایسے برے کام کئے اچھے کام کیون نہ کرلئے ہزارون حیف
ہی ہزار افسوس ہی ایسے لوگ ہزارون حیف کرینگے پیرون کو اپنے زمین پر دے دے مارینگے
حسرت کی آگ مین جلنے لگینگے بے حد بے نہایت غم کے ساتھ رونے لگینگے یہہ بات ہی یہہ
حقیقت ہی جو اللہ تعالی فرماتا ہی * علمت نفس ما قدمت واخرت * پھر وے لوگ جو اُنھونے
آگے اچھا کچھ نہین بھیجا جو کچھ بھیجا سو برا بھیجا ہی جیسے کافر مشرک منافق اور وے لوگ
جنھون نے برائیان بہت بھیجین اور خوبیان تھوڑی بھیجین جب اُس دن مین حسرت کرینگے
بہت غم کھاوینگے تب حق تعالی کی طرف سے یہہ خطاب ہووے گا کلام اُنکے اوپر ہر ایک کی طرف
آوینگے * یا ایہا الانسان ما غرک بربک الکریم الذی خلقک فسویک فعدلک فی ای صورۃ
ما شاء رکبک * ای آدمی نادان کس چیز نے تجھکو مغرور کیا تھا اپنے پروردگار کریم کے ساتھ
وہ کریم جس نے پیدا کیا تجھکو پھر ٹھیک کیا راست کیا تجھکو پھر برابر کیا تجھکو جس صورت
مین جیسا چاہا ترکیب دی تجھکو اور یہہ خطاب عام ہی کافرونکی طرف بھی ہی عاصیونکی گنہگارونکی
طرف بھی ہی اور اُس دن قیامت کے دن مین بھی ہوویگا اور اب بھی یہہ خطاب ہر کسی کی
طرف ہی جس قدر تقصیر کرتا ہی گناہ مین جاتا ہی غیب سے یہہ خطاب چلا آتا ہی کوئی
بوجھے یا نہ بوجھے کوئی سمجھے یا نہ سمجھے ای آدمی ای احمق کافر مشرک منافق ای آدمی گناہگار کس
چیز نے کس بات نے تجھکو فریفتہ کیا بھلا یا کیا سمجھا تو کس سمجھ نے تجھکو کفر شرک مین ڈالا
کس بات نے تجھکو مغرور کیا بے فرمانی مین گناہ مین پڑا اپنے پیدا کرنے والے پالنے والے کے حکم کو
ایک طرف ڈال دیا کیا تو نے شیطان کا حکم مانا اپنے نفس کے کہنے مین چلا گیا اپنی جہالت مین
نادانی مین پھنس گیا دنیا کے لوگونکی دوستی محبت نے تجھکو فریب مین ڈالا اپنے کریم کی خاوندکی
بندگی چھوڑدی تو نے اُس مہربان خاوندکی یاد محبت ایکطرف ڈالدی وہ کریم خاوند پالنے والا
جسنے تجھکو نہایت سے ہست کیا کہین تیرا نام نشان نہ تھا تجھکو دنیا مین پیدا کیا نام نشان بخشا

ایکوقت تو اپنی ماکے پیٹ مین نطفہ ہوکر پڑا تھا علقہ کیا مضغہ کیا تیرے تمام تن بدن کو اپنی قدرت
سے راست کیا درست کیا ہاتھہ پانون آنکھہ کان سب کچھہ تیرا ٹھیک کردیا پھر تیری قد
قامت کو سیدھی کیا اور حیوانونکی طرف دیکھہ سب کی کبڑی ترھی قد بنائی تیری صورت
سبکی صورتون سے اچھی بنائی تیرے مزاج کو تبدیل کیا حیوانونکے مزاج سے انسانیت کی طرف
پھیر دیا جیسی جیسی صورتون مین چاہی نئی صورتون مین ہرطرح کی تجھکو بنایا ہرایک کو پھر ایک
طرح کی ترکیب دی سب طرح سے تجھکو بنایا سنوارا جس خاوند نے تیرے اوپر ایسا کرم کیا
ہی مہربانی کی ایسے مہربان خاوند سے پھر رہنا کافر رہنا شرک کرنا ایسے کریم کا ایسے رحیم کا حکم
نہ ماننا کیسی بات ہی کس طرح کی بات ہی اپنے دل مین تو خوب سمجھہ کر دیکھہ غور کر تامل کر فکر
کر تو نے اپنے جی مین بے وقوفی نادانی سے کسیکو چھوڑا ہی کسیکو لیا ہی اُس خاوند کی بندگی
چھوڑ کر شیطان کی خلق کی دنیاکی مال کی بندگی مین عمر کھوئی ایسے پالنے والے کی یاد چھوڑ کر دنیا کی
خلق کی یاد مین رہا ایسے روزی دینے والے کی دوستی محبت دل سے اُٹھا کر دنیا کے لوگونکی
مال کی دوستی محبت مین ڈوبا رہا کیا کیا تو نے کیا کرتا ہی تو آپ ہی اپنے دل مین انصاف کر کیا
سزا ہی تیری کیسے عذاب کے لایق ہی تو * كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ * نہ چاہیے ایسی بات بلکہ
تم جھٹلاتے ہو لایق نہین کسی بندے کو جو اپنے پروردگار کی پیدا کرنے والے کی بندگی چھوڑ کر اپنے
نفس کی شیطان کی خلق کی دنیاکی مال کی جورو کی لڑکونکی بندگی مین رہا کرے حق کو چھوڑے باطل کو
پکڑے سچی راہ مین نہ آوے جھوٹھی راہ مین جاوے سزاوار نہین کسی آدمی کو جو اپنے معبود
برحق سچے خاوند کی یاد محبت دل مین نہ رکھے اُسکے حکم کو پیچھے ڈالے اور انکی دوستی مین ہاتھہ
سے جانے رہنے والونکی یاد مین محبت مین رہا کرے اور اُنکو اپنا صاحب جانے اُنکا حکم مانتا رہے
یہہ بہت بری باتین ہین برے کام ہین ای کافرو ای مشرکو ای منافقو ای بے دینو خدا کے
کلام کو پیغمبرونکی باتون کو اُنکی نصیحتونکو سچ نہین جانتے ہو جھوٹھہ جانتے ہو پیغمبرونکو جھٹلاتے ہو
قیامت کے ہونے پر بھلے برے کے بدلا پانے پر ایمان نہین رکھتے ایمان نہین لاتے جو زبان سے سچ
جانتے ہو تو دل مین کچھہ شک رکھتے ہو دوزخ بہشت کے اوپر تمھارا یقین ثابت نہین اسی
سبب سے جو کچھہ چاہتے ہو خاطر جمعی سے کرتے ہو گمان کرتے ہو پھر مرنے کے پیچھے جینا نہو ویگا

حساب کتاب عذاب ثواب نہوویگا اِس واسطے بے وسواس اپنے نفس کے کام شیطان کے حکم سے کام کرتے رہتے ہو کچھ فکر اندیشہ نہیں تم کو اور یہ تمھارے اُن برے کاموں سے بے خبر نہین ذرہ ذرہ کراماً کو معلوم ہین جانتے ہین * وَاِنَّ عَلَیْکُمْ لَحٰافِظِیْنَ * تحقیق تمھارے اوپر البتہ نگہبان ہین فرشتے * کِرَامًا کَاتِبِیْنَ * بزرگوار لکھنے والے * یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ * جانتے ہین وے جو کچھ کرتے ہو تم بھلا کام برا کام نیکی بدی سب کچھ لکھ لیتے ہین خبرون مین آیا ہی ہر آدمی کے اوپر الله تعالی نے فرشتے نگہبان رکھے ہین دو فرشتے اُن مین صبح سے شام تک جو کچھ آدمی کام کرتا ہی اچھا برا کچھ بات کہتا ہی نیک بد سب لکھ لیتے ہین اور دو فرشتے رات مین شام سے صبح تک جو کچھ کہتا ہی کرتا ہی لکھ لیتے ہین کچھ بات کوئی کام چھوڑتے نہین نیکی لکھنے کے فرشتے داہنی طرف رہتے ہیں اور بدی لکھنے کے فرشتے بائیں طرف رہتے ہیں ہر وقت اُنکا قلم جاری رہتا ہی پر تین قسم کے آدمیون سے قلم اُٹھا لیتے ہین کچھ نہین لکھتے ایک سوتا ہوا جب تک سووے دوسرا دیوانہ جب تک ہوش مین نہ آوے تیسرا لڑکا جب تک بالغ نہووے اور سوائے اُنکے سب کے کام سبکی باتین رات دن کے لکھتے رہتے ہین جو بندہ نیک کام کرتا ہی اچھی باتین کرتا ہی خوش ہوتے ہین اور برے کام کرتا ہی بری باتین کہتا ہی غمگین ہوتے ہین دن کے فرشتے شام کو جدا ہوتے ہین رات کے فرشتے صبح کے وقت جدا ہوتے ہین اور ہر بندے کے عمل ناموں کو لیجا کر حق تعالی کی درگاہ میں حضور میں عرض کرتے ہین حکم ہوتا ہی جو اُن عمل ناموں کو ہمارے لوح محفوظ سے مقابلہ دیو مقابل کرو لوح محفوظ جو ساتوین آسمان کے اوپر ایک سفید تختہ ہی ایک موتی کے دانے کا پانسو برس کی راہ میں عرض طول ہی اُسکا اُس میں سب بندوں کے اول آخر کے لوگون کے سب طرح کے عمل نیکی بدی بھلا برا ذرہ ذرہ کر لکھا ہی جب آسمان زمیں مین چاند سورج جن پری آدمی کچھ پیدا نہوا تھا سبکے آگے ہی الله تعالی نے قدیم سے اُس لوح محفوظ میں لکھ رکھا ہی پھر جب فرشتے ہر رات دن کے عمل نامے اوپر لیجاتے ہین اور لوح محفوظ کے لکھے سے مقابلہ دیتے ہین ایک بال برابر کم زیادہ نہین پاتے پھر حکم کے موافق بھلے کام برے کام نیک باتین بری باتین لکھ رکھتے ہین اور جو کچھ مباح کام لکھتے تھے اُن کاموں کو محو کر دیتے ہین دور کرتے ہین گناہ بندگی عذاب ثواب کے

واسطے لکھ کر گناہوں کے عمل نامے سجین میں سونپ دیتے ہیں اور طاعتوں بندگیونکے عمل نامے علیین میں سونپ دیتے ہیں اِس حقیقت کی خبر اللہ تعالی نے اِسواسطے دی جو بندے اِس بات کو سمجھ کر بوجھ کر برے کاموں میں نجادین بری باتوں سے پرہیز کریں شرم کرتے رہیں پھر دل میں اپنے جانیں اللہ تعالی حاضر ہی ناظر ہی سب کی حقیقت تونکو ظاہر کی باطن کی جانتا ہی سب عمل اُسکی نظر میں ہیں اور دو فرشتونکو اللہ تعالی نے رات دن ہر آدمی کے اُوپر نگہبان کر دیا ہی اچھے برے کام دیکھتے ہیں لکھتے ہیں نیکونکو بدون سے جدا کرتے رہتے ہیں پھر نیکونکی حقیقت بدونکی بات جو کچھ آخرت میں ہوتی ہیں اللہ تعالی فرماتا ہی * اِنَّ الْاَبْرَارَ * تحقیق وے لوگ جو نیک کام کرنے والے ہیں مومن ہیں فرمان بردار ہیں * لَفِی نَعِیْمٍ * بہشت میں رہنے والے ہیں آرام میں خوبیوں میں نعمتوں میں خوش وقت ہونے والے ہیں * وَاِنَّ الْفُجَّارَ * اور تحقیق وے لوگ جو بدکار ہیں بے ایمان ہیں جھوٹھے ہیں قیامت کے منکر ہیں بے فرمان ہیں * لَفِی جَحِیْمٍ * البتہ دوزخ میں دوزخ کے عذاب میں رہنے والے ہیں * یَصْلَوْنَهَا یَوْمَ الدِّیْنِ * داخل ہووینگے وے آوینگے بے بدکار بے ایمان دوزخ کی آگ میں جزا کے دن قیامتکے روز * وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِیْنَ * اور نہ ہووینگے بے بدکار بے ایمان دوزخ سے غایب ہونے والے کافر مشرک منافق کبھی دوزخ سے نکل نہ سکینگے ہمیشہ عذاب میں رہنے والے ہیں * وَمَا اَدْرٰیكَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ * کس چیز نے دانا کیا تجھکو کیا جانتا ہی تو ای سننے والا کیا ہی جزا کا دن کیسا بھاری ہی قیامت کا روز * ثُمَّ مَا اَدْرٰیكَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ * پھر کس نے خبر دی ہی تجھکو کیا جانتا ہی تو کیا سختی کا دن ہی قیامت کے دن کیسا عاجز ہو جاوینگے اُس دن میں وے لوگ جو دنیا میں بڑے سرکش تھے بڑے مغرور تھے اللہ تعالی کے دربار میں حضور میں کسیکا کچھ بس نہ آویگا سب کوئی عاجز فقیر درماندے ہو جاوینگے * یَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَیْئًا * اُس دن مالک نہو ویگا کوئی کسی شخص کے واسطے کسی چیز کا کوئی تن کو عذاب سے چھڑا نہ سکیگا کوئی باپ بیٹے کو کوئی بیٹا باپ کو بھائی بھائی کو دوست دوست کو اُس دن کچھ نفع نہ دے سکیگا سب سرداریاں بادشاہیاں حکومتیں اُس دن جاتی رہینگی سب کوئی فقیر محتاج عاجز ہو جاوینگے قوت قدرت کسیکی نرہیگی * وَالْاَمْرُ یَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ * اور حکم فرمان اُس دن میں خدا تعالی کا ہی

دس کسی کو چاہیگا پروردگار اُسکو شفاعت کا درجہ بخشیگا جسکو جتنی قوت قدرت چاہیگا بخشیگا
ہی پاوینگا اور سب کوئی محتاج رہیگا آج دنیا مین ہر کوئی سر اُٹھاتا ہی سرکشی کرتا ہی کوئی کہتا ہی
مین بادشاہ ہون کوئی کہتا ہی مین سردار ہون میرا حکم ہی میری حکومت ہی مین ایسا
ہون مین ویسا ہون جو کچھ ہون سو مین ہی ہون میرے برابر دوسرا کون ہی ہر کسی کا یہی حال ہی
کل قیامت کے دن یہ سب باتین سب کسیکی خاک مین مل جاوینگے سب کسیکو اُسدن ظاہر ہو ویگا
سب کوئی جانیگا ہم کچھ چیز نہین ہمارے ہاتھ مین کچھ نہین سب کچھ قدرتین قوتین اللہ تعالی
ہی کے ہاتھ ہی اور بس * سورۂ تطفیف مدنی ہی اُسی سورتین جو مدینے مین نازل
ہوئین ہین اُسکی ایک سورت یہہ ہی چھتیس آیتین ایک سو انہتر کلمے اور سات سو تیس
حرف ہین خبر مین آیا ہی مدینہ منورہ کے رہنے والے مسلمانون سے پہلے حضرت رسول عم کی
ہجرت کرنے سے تشریف لے جانے سے پہلا اس عادت مین گرفتار تھے جو سودا کرتے تو دینے
مین کم تولتے تھے اور لینے مین زیادہ تولواتے تھے کم دیتے تھے زیادہ لیتے تھے اور اُس عادت مین
مشہور تھے جب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے سے مدینے مین جانے تھے راہ مین یہہ
سورت اللہ تعالی کی طرف سے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے لائی اور یہہ خبر دی پھر حضرت
جب مدینے مین داخل ہوئے پہنچے اُن لوگونکو ہدایت فرمائی انھون نے قبول کی اُس خوے سے اور
سب بری خو یونسے توبہ کی پاک ہوگئے فرماتا ہی اللہ تعالی * بسم اللہ الرحمن الرحیم *
* وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ * ویل ایک کلمہ ہی جہان تک خواریان عذاب غم درد دکھ حسرتین پریشانیان
سختیان محنتین دنیا مین آخرت مین ہین یہ سب اُس ویل کے معنے ہین اور دوزخکے درمیان ایک
میدان ہی آگ کا بنا ہوا جو کچھ پیپ لہو دوزخیونکے مارنے کے سبب نکلتا ہی بہتا ہی اُس میدان مین
بھر کر جمع ہوتا ہی اور سانپ بچھو اُس مین بہت پیدا ہوتے ہین جیسے گندے پانی مین کیڑے پیدا
ہوتے ہین وہ پانی دوزخیونکو پلاتے ہین اُس میدانمین اُس پانی مین دوزخیونکو ڈالتے ہین وہ گندہ پانی
بدبوئی آگ ہو رہا ہی اُس مین عذاب کرتے ہین یہہ ویل ہی اللہ تعالی فرماتا ہی واسطے ہلاکی ہی خرابی
ہی خواری ہی عذاب ہی کم کرنیوالونکے واسطے جو ناپنے مین گننے مین تول مین وزن مین کمی کرتے ہین
* الَّذِينَ اِذَا اكْتَالُوا عَلَي النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ * وے لوگ جسوقت لیتے ہین پیمانون مین گنتھون

میں کچھ سودا اپنے واسطے اور آدمیوں سے تمام بھر لیتے ہیں پورا بھر والیتے ہیں کچھ چھوڑتے نہیں
* واذا کالوھم او وزنوھم یخسرون * اور جس وقت ناپتے ہیں اپنی چیز کو کپڑا دانہ غلہ اور جو
کچھ خرید فروخت کی چیز ہی اوروں کے واسطے بیچنے میں یا تولنے میں اوروں کے حق کو ترازو میں کم
دیتے ہیں گھٹاتے ہیں اوروں کا نقصان کرتے ہیں لوگوں کا نقصان پہنچاتے ہیں خبر میں آیا ہی وے
لوگ جو زیادہ لیتے ہیں کم دیتے ہیں ناپنے میں تولنے میں خیانت کرتے ہیں قیامت کے دن میں اُنکو
دوزخ میں آگ کے دو پہاڑوں میں بیٹھال کر فرشتے عذاب کے اُن سے کہینگے اُن دونوں
پہاڑوں کو ناپو تولو وے لوگ اُن پہاڑوں کی آگ تولتے رہینگے جلتے رہینگے * الا یظن اولئک انہم
مبعوثون لیوم عظیم * کیا نہیں جانتے یقین نہیں رکھتے یے لوگ جو خرید فروخت میں کم دیتے ہیں
زیادہ لیتے ہیں یہ بات نہیں سمجھتے ہے جو مقرر یہہ سب مرکے پیچھے زندہ ہووینگے جانے
جاوینگے حساب کے واسطے اچھے برے عملوں کا بدلا پانے کے واسطے ایک بڑے دن میں قیامت کے
دن میں جو بہت بڑا سخت دن ہی بھاری دن ہی * یوم یقوم الناس لرب العالمین * وہ دن
ہی قیامت کا جو زندہ ہووینگے سب آدمی اٹھ کھڑے ہووینگے پروردگار کے حکم سے وہ
پروردگار جو اٹھارہ ہزار عالم کا پیدا کرنے والا ہی پالنے والا ہی اُسکے حکم سے سب جی اٹھینگے
اٹھ کر کھڑے رہینگے کسو کو قدرت بیٹھنے کی نہووے گی کوئی مجال بیٹھنے کی نہ پاویگا جب تک
جس کو حکم نہوویگا بیٹھ نہ سکیگا یہہ حقیقت ہیبت کے مقام میں ہووے گی جس وقت آدمی سب
اللہ تعالی کے حکم سے جیونگے اپنی قبروں سے اٹھ کر کھڑے ہووینگے اُس وقت ایک ہیبت کی
تجلی ہووے گی بڑی دہشت آن کر پڑے گی ایک ابر اور سب کے اوپر آجاویگا ایک تاریکی
ہوجاویگی ایک دھواں ایک اندھیارا سب کے اوپر گھر جاویگا ہر کوئی اپنے احوال کے اوپر
نظر کریگا اگلے پچھلے کی بات سب نظروں میں آجاویگی اپنے عملوں کے اوپر حسرت کرینگے ندامت
کھینچینگے شرم کے عرق بہہ جاوینگے ہر کوئی اپنے عرق کے پانی میں عملوں کے موافق ڈوبیگا کوئی گھٹنے تک
کوئی زانو تک کوئی کمر تک کوئی گلے تک اور سب کو آپس میں ایک دوسرے سے بات کہنے کی
مجال نہووے گی کوئی دم نہ مار سکیگا تین سو برس تک یہہ حال رہیگا تب آخر کو حضرت محمد
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شفاعت کرواکر سب خلق کو اس ہیبت کے مقام سے [illegible]

نکال کر حساب گاہ میں جہان سب کیکا حساب ہو ویگا لیجاوینگے یہہ بڑی شفاعت ہو ویگی اسکا
نام شفاعت کبری ہی پھر حساب کے میدان مین نیک بد جدا ہو جاوینگے نیکو نکی بہشت کی
طرف راہ پڑیگی بد و نکی دوزخ کی طرف راہ پڑیگی اسیواسطے قیامت کا دن مقرر ہوا ہی جو
بھلے برے کا بدلا ظاہر ہووے بھلا برا جدا ہو جاوے نیک بد مین تفاوت آوے ہر ایک کو اپنی
قدر معلوم ہووے پھر یہہ بات جو اللہ تعالی نے مطففین کے حق مین فرمائی ہی یہہ ہدایت
نصیحت جو کم دینے والونکو زیادہ لینے والونکو کہی ہی عقلمند و نکو چاہئے جو اپنے دل مین سمجھین
یہہ بات یہہ نصیحت انہین لوگونکو نہین جو خرید فروخت مین ایسا کرتے ہین بلکہ سب کیلئے
واسطے ہی جو آدمی اچھے ہین مسلمان ہین دین کے علم سے خبردار ہین اللہ تعالی سے ڈرتے
ہین حضرت نبی صاحب کی پیروی مین ہین اپنا بیگانہ ہر طرح حق پہچانتے ہین ظاہر باطن مین
شرع کے موافق کام کرتے ہین یہہ سب اچھے ہین خوب ہین اللہ تعالی کی نصیحت پر قایم ہین
اور سوا انکے ہر کوئی ہر ایک طرح کی معاملت مین جو آپس مین کرتے ہین نظر کر کر دیکھین تو
جانین اس خصلت سے بہت لوگ خالی نہین اپنے حق لینے مین بڑی کھینچ کھینچ جھگڑا قضیہ کرتے ہین
اور کے حق دینے مین قصور کرتے ہین اور کا حق دبا رکھنے مین نفس کی خوشی ہی ہر بات
جھگڑا اون سے قضیون سے قاضی کے حکم سے مفتی کے کہنے سے بھی دینے کو دل نہیں کرتا جب کوئی
حاکم زبردستی کر کر دلاوے تب دیوین نہیں تو دبا رکھین باتین بناتے رہین اور یہہ بات ہی
بہت لوگ اپنے کامونکے واسطے مزدور کرتے ہیں انسے کام خوب طرحسے لیتے ہیں بہت تاکید
کرتے ہین پھر مزدوری دینے مین قصور کرتے ہین کم دیتے ہین اور بہت لوگ آدمیونکو نوکر رکھتے
ہین چاکر کرتے ہین نوکری چاکری کے کام خوب کرواتے ہین خدمت بہت لیتے ہین نوکر کے
حق دینے مین کمی کرتے ہین دبا رکھتے ہین نہین دیتے اور بہت لوگ مزدوری کرتے ہیں نوکری
کرتے ہیں مزدور اپنے کام مین سستی کرتے ہین اچھے کام نہین کرتے نوکر نوکری کا حق بجا نہین لاتے
پھر مزدوری لینے مین دَرماہہ لینے مین تمام پھر والیتے ہین پورا لیتے ہیں اسیطرح سے بہت
معاملتین جو آپس مین خلق کے درمیان آتی ہین مسلمانونکو چاہئے آپس کی معاملتون مین
گھٹتی بڑھتی بات ملاحظہ کرتے رہین حدیث قدسی مین آیا ہی اللہ تعالی فرماتا ہی ای بنی آدم

جب تو دوست رکھتا ہی چاہتا ہی تیرا حق پورا ملے تمام بھر دیوین اسیطرح تو اوروںکا بھی حق تمام بھر دے پورا کر دے اور جیسے تو چاہتا ہی تیرے کام مین عدل کا انصاف کا حکم ہووے تو بھی اورونکے کام مین عدالت کر انصاف کر اور یہہ بات ہی ہر کوئی آپ کو اچھا جانتا ہی اور کو برا جانتا ہی بہت لوگ اورونکے عیبونکے اوبرا چھی نظر کرتے ہین خوب طرح دیکھتے ہین اپنے عیبونکے اوپر کچھ نظر نہین کرتے اپنی برائیان کچھ نہین بوجھتین اورونکے برا کہنے مین کچھ پرواہ نہین کرتے آپس مین خوشی کرتے ہین اور کوئی جو اُنکو برا کہے تو بہت برے ناخوش ہووین لڑنے کو تیار ہو جاوین اس طرح بہت بہت معاملاتین ہین سمجھنے والے کو اتنی بات کفایت کرتی ہی پھر بہت لوگون کی خدائے تعالی کے ساتھ بھی یہی معاملات ہی وے خزانے نعمتون کے جو پاک پروردگار نے ہرایک کو بخشے ہین آنکھ کان تن بدن ہاتھ پانون عقل شعور رکھا ناپینا اور سب کچھ آدمی کے واسطے پیدا کیا ہی ہزارون لاکھون نعمتین ہرایک آدمی کے واسطے تیار کردین ہین تیار رکھین ہین بخشتین ہین پھر اُن سب نعمتون سے آنکھین بند کر کر اللہ تعالی کے احسانکو کچھ نہین سمجھ کر اپنے نفس کے بندے ہوئے ہین جورو بیٹا بیٹی کی بندگی مین مال کی دنیا کی یار کی آشنا کی خاطرداری مین رہتے ہین اللہ تعالی کی بندگی کی طرف رغبت نہیں کرتے اور جو کوئی روزہ نماز کچھ کرتا ہی کچھ عمل کرتاہی اپنا بڑا احسان جتاتاہی جانتاہی مین بہت بڑا کام کیا جو کچھ میرے اُوپر فرض واجب تھا سب ادا کیا اور جو انصاف کی نظر سے دیکھے تو جانے جو کچھ پروردگار کا حق ہی سو کبھی بندے سے ادا نہیں ہو سکتاہی جو کوئی اول عمر سے لیکر آخر عمر تک سوائے بندگی کے اور کچھ نکرے ایکدم غافل نرہے تو بھی ہزارون نعمتون سے اللہ تعالی کی جو ہرایک بندیکو بخشین ہین ایک نعمت کا حق ادا نکر سکے ہرایک بندے کو چاہیئے جو کچھ بندگی کرے تھوڑی بہت اُسپر عجب نکرے مغرور نہووے بہت نجانے بہت تھوڑا جانے آپکو ہمیشہ تقصیروار جانتا رہے عاجزی کرتا رہے پروردگار کی نعمتونکو اپنے اُوپر بوجھتا رہے دیکھتا رہے شکر کرتا رہے اور شکر کرنے سے بھی آپ کو عاجز تقصیرمند بوجھتا رہے اس طریق مین اللہ تعالی کی قبولیت کے اُمیدوار رہے اور نہین تو مطففین مین داخل ہوویگا بہت لینے والون تھوڑے دینے والون مین شمار کیا جاویگا یہ لوگون مین گنا جاویگا * کلا * نچاہیئے کسی مسلمان کو

جو ایسا کام کرے کم دیوے بہت لیوے ایک دوسرے کو آپس میں ضرر پہنچاوے نقصان دیوے
جو کوئی ایسا کام کرتا ہووے چاہیئے توبہ کرے ایسے بدکام سے باز رہے اور جو کوئی توبہ نکریگا باز
نرہیگا ایسے بدکام کو حلال جانےگا حرام نجانےگا کافر ہوویگا جاگہ اُسکی دوزخ ہوگی اُسکا عملنامہ
سجین میں رہیگا اس بات کو اللہ تعالی فرماتا ہی * اِنَّ کِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّيْن * تحقیق نامہ اعمال
کافرونکے بدکارونکے مقرر سجین کے درمیان ہین خبر مین آیا ہی نامۂ اعمال بدکارونکے کراماً کاتبین آسمانکو
لیجاتے ہین دروازے آسمانکے فرشتے جو دربان ہین نہین کھولتے اُن عملنامے کو نہین اُوپر آنے
دیتے پھر وہانسے پھیر لاتے ہین زمین کے اُوپر لاتے ہین زمین کے فرشتے بھی قبول نہاین کرتے
دوسری زمین کو لیجاتے ہین وہان بھی کوئی قبول نہین کرتا اسی طرح ساتوین زمین تک کوئی جاگہ
قبول نہین ہوتے پھر ساتوین زمین کے نیچے ایک ٹھکانا ہی بڑی تنگی اور تاریکی اُس جاگہ مین ہی
اور وہی جاگہ شیطانکے اور شیطانکی لشکر کے رہنے کی ہی اُن اعمالنامونکو اُس جاگہ میں سپرد کرتے
ہین وہان رکھتے ہین اور اسی طرح کافرونکی جانون کیتیں اور مشرکون منافقونکی جانونکو جب بدنسے
نکال فرشتے اُوپر لیجاتے ہین آسمانکے دروازے نہیں کھلتے وہان سے رد کر زمین مین لاتے ہین
قبول نہیں ہوتے پھر زمین سے دوسری زمین تک اسی طرح ساتوین زمین تک کہین جاگہ
نہاین ملتی تب ساتوین زمین کے نیچے سجین مین اُن جانونکو بند کر دیتے ہین شیطانکے ٹھکانے مین رکھکر
تنگی میں تاریکی میں ڈال دیتے ہین وہی قبر ہوتی ہی اُنکی وے وہین عذاب پاتے رہتے رہین
* وَمَا اَدْرٰكَ مَا سِجِّيْن * اور کیا جانتا ہی تو ای سننے والا کیا بڑے ہول کی ہیبت کی ڈرکی
جاگہ ہی سجین * كِتَابٌ مَّرْقُوْمٌ * ایک کتاب ہی لکھی ہوئی وے اعمالنامہ کافرونکے ہر ایک
کافر کا نامہ ایک لکھی ہوئی کتاب ہی ایسی کتاب ہی وہ جو کبھی محو نہووے مٹ نسکے جو کوئی دیکھے
دیکھنے والا جان لیوے اُس میں کچھ خیر کا نام نہین تمام ہول سے ہیبت سے عذاب سے بھر رہے
ہین * وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْن * وائے ہی افسوس ہی اُس دن مین قیامت کے دن مین جھٹلانے
والونکو * الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ * وے لوگ جن لوگون نے قیامت کے دن کو دین کے
دن کو سچ نجانے پیغمبرونکے کہنے کو نمانے قرآن کے اُوپر خدائے تعالی کے کلام کے اُوپر ایمان نہ لائے
قیامت کے ہونے کو عذاب ثواب نیک بد کی جزا کو بدلا پانے کو جھٹلائے جھوٹ جانے خاطر جمع سے

برے کام کرتے رہے نفس کے غرور میں شیطان کے فریب میں پڑے ہمیشہ برے کام کرتے رہے
کوئی اچھا کام نکیا * وَمَا یُکَذِّبُ بِہٖ * اور نہین جھٹلاتا اُس دن کو جھوٹھہ نہین جانتا قیامت کے
دن کو * اِلَّا کُلُّ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ * سوائے حد سے گذرنے والے بدکار کے وے آدمی دے لوگ جو بدکار
ہیں ہمیشہ بدکاری میں گناہ میں پڑے رہتے ہین حرام مین ظلم مین بدراہی مین خوش ہین آرام
پاتے ہین اچھی بات سے اچھے کام سے دور بھاگتے ہین نصیحت سے ناخوش ہوتے ہین یہہ لوگ
آدمیت کی حد سے گذر گئے ہین حیوانونکے درجے میں پہنچ گئے ہیں کھانا پینا شہوت کرنی ہی
سوجھتا ہی اور کچھ نہین نظر آتا دنیا ہی کی باتین اُن لوگونکو خوش آتین ہیں آخرت کے بھلے کی
جو کوئی اُن سے بات کہے تو بیزاری کرتے ہین برا مانتے ہین * اِذَا تُتْلٰی عَلَیْہِ اٰیٰتُنَا قَالَ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ
جس وقت پڑھی جاتین ہیں اُس آدمی کے اُوپر جو حد سے گذر گیا ہی آیتین ہمارے قرآن کی
تو کہتا ہی وہ کافر یہہ کاربہ کہانیان ہین اگلے لوگونکی ایسے حد سے گذر گئے ہین یہہ لوگ ایسی
آدمیت اُنکی مرگئی ہی حیوانیت غالب آئی ہی جو اچھی بات اچھے کام کی بات دنیا آخرت کے بھلے
کی بات اُنکو بری لگتی ہی قرآن مجید کی نصیحت اللہ تعالی کے کلام کو بھی نہین مانتے جب
پیغمبر صاحب پڑھنے والا خدا کے کلام کا سنانے والا اُنکے تئین قرآن سناتا ہی سمجھاتا ہی اور فرماتا
ہی تم ایمان لاؤ خدائے تعالی کے فرمانے کو قبول کرو اِس جہان مین اُس جہان میں تمھارا بھلا
ہوویگا اور نہین تو تم دونو جہان مین خوار ہوجاؤگے عذاب مین پڑوگے جیسے اگلی اُمتین جن کنھین نے
اپنے پیغمبر کا کہنا نمانا اللہ تعالی کے حکم پر ایمان نہ لایا خراب ہوا خوار ہوا ہلاک ہوا جس طرح
نمرود شداد فرعون قارون حضرت ہود کی اُمت اور حضرت صالح پیغمبر اور حضرت شعیب
پیغمبر اور حضرت لوط پیغمبر اور حضرت موسی اور حضرت عیسی علیہ السلام کی اُمت جو
کوئی اُنکے اُوپر ایمان نہ لایا کافر رہا آخر کو مارا گیا خوار ہوا دین دنیا سے گیا اُن باتونکو سنکر اپنے
اپنے حال کے اُوپر نظر نہیں کرتے اپنی خواری کے سبب حال نہیں دیکھتے اپنے حال پر حسرت نہین
کرتے ایمان نہین لاتے نہایت بیوقوفی سے کہتے ہین یے پہلے لوگونکے قصے ہیں کہانیان ہیں اُن
نصیحتونکو احمق پن سے کہانیان جانتے ہین * کَلَّا * نہین یہہ بات جو یہہ احمق کہتے ہین ایسے بڑے
فایدونکے کلام کو افسانہ کہتے ہین کہانی کہتے ہین ہزارون طرح کے فایدون سے جو اُس پاک کلام کے

پڑھنے سے سمجھنے سے ماتے ہیں بے احمق لوگ محروم رہتے ہیں دو نو جہان کی بہتری سے خوبی سے
دور پڑتے ہیں اللہ تعالی کا کلام قصہ نہیں کہانی نہیں تمام حکمت ہی تمام آیتیں قرآن کی بھید ہیں
نعمتیں ہیں اندھونکے واسطے آنکھیں ہیں روشنی ہیں نور ہیں خیر کی راہ بوجھیں سمجھیں جو
کوئی قبول کے کانوں سے سنے ادب سے لیوے اپنے دل کو قرآن کے بھیدوں فایدونکے پانے میں
لگاوے سب ہزاروں نعمتیں فایدے پاوے اور بے احمق کافر مشرک منافق جو اُن نعمتوں سے
محروم رہتے ہیں اس محرومی کا اور کچھ سبب نہیں اور کچھ واسطہ نہیں * بل ران علی قلوبہم
ما کانوا یکسبون * بلکہ یہہ سبب ہی پردہ ہو گیا ہی زنگار باندھ گیا ہی اُنکے دلونکے اوپر جو کچھ
کرتے تھے کماتے تھے اُنکی بدعملونکی شامت دلوں کو اُنکے گھیر لیا ہی برے کامونکی ابتری دلوں پر
اُنکے زنگار باندھ دی ہی پردے غرور کے غفلت کے پڑ گئے ہیں دل سب سیاہ ہو گئے ہیں
قبولیت کے کان بہرے ہو گئے ہیں خیر خوبی کی بصیرت کی آنکھیں پھوٹ گئیں ہیں اس سبب
قرآن کی نصیحت سننے سے گذر گئے ہیں خیر خوبی کی راہ سوجھنے کی قابلیت نہیں رکھتے حق کو قبول
نہیں کرتے ایمان نہیں لاتے خبر میں آیا ہی حضرت رسول علیہ السلام نے فرمایا ہی جب بندہ
کوئی گناہ کرتا ہی ایک سیاہ نقطہ اُسکے دل کے اوپر پیدا ہوتا ہی جو اُسی وقت توبہ کرے بیزار
ہووے اللہ تعالی کی طرف عاجزی کرے اُس گناہ سے ناخوش ہووے اُس گناہ سے شرمندہ
ہوکر باز رہے وہ سیاہی کا نقطہ دل کے اوپر سے اُٹھ جاتا ہی مٹ جاتا ہی دل صاف ہو جاتا
ہی اور جو اُس گناہ سے توبہ نکرے باز نرہے گناہ پر گناہ کئے جاوے وہ نقطہ سیاہی کا پھیل جاتا
ہی بڑا ہو جاتا ہی پھر آہستہ آہستہ دل کو گھیر لیتا ہی تمام دل سیاہ ہو جاتا ہی کابوس چڑھ
جاتا ہی اندھاپن پڑنے لگتا ہی ہدایت کی راہ سے اندھا ہو جاتا ہی پھر جتنا جتنا گناہ زیادہ
کرتا جاتا ہی بندگی کی راہ سے خیر کے گھر سے دور پڑ جاتا ہی سیاہی پر سیاہی زنگار پر زنگار لگتا
جاتا ہی سیاہی چڑھتی جاتی ہی باطن میں دل میں اندھیارا گرتے گرتے سب سمجھ بوجھ خاک میں
ملجاکر دل پر لعنت کی مہر ہو جاتی ہی دنیا سے بے ایمان جاتا ہی خدا اے تعالی مومنوں مسلمانوں کو
اس بلا سے اپنی پناہ میں رکھے اس بات کے پیچھے اللہ تعالی کافرونکے حال کی خبر دیتا ہی *
کلا انہم عن ربہم یومئذ لمحجوبون * حق ہی تحقیق ہی سچ ہی مقرر ہی بے کافر مشرک اپنے

پروردگار سے اُس دن مین البتہ حجاب مین پردون مین ہونے والے ہین وے آدمی جو ایمان نہین لائے
قیامت کے دن کو سچ نہین جانتے حساب کتاب دوزخ بہشت عذاب ثواب کی باتین جھوٹھ کر
جانتے ہین۔ پیغمبرون کی ولیونکی عالمون فاضلون پیرون مرشدون کی ہدایت نہین مانتے اللہ
تعالی کے کلام کو کہانیونکی سی بات بوجھتے ہین اپنی جہالت مین غرور مین طبعیت کی خواہشون
مین دنیا کے مال کی محبت مین ڈوبے رہتے ہین یے آدمی ایسے لوگ قیامت کے دن مین اپنے
پروردگار کی رحمت سے کرامت سے ناامید ہونے والے ہین ہمیشے کی نعمتون سے بے نصیب
ہوونگے بڑی نعمتونسے بہشت کی جو بہت بڑی نعمت ہی پروردگار تعالی کا دیدار ہی اُس
نعمت سے ایسی دولت سے محروم رہینگے ہمیشہ ہمیشہ وے حسرت کی افسوس کی آگ مین
رہینگے * ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ * پھر تحقیق وے لوگ مقرر داخل ہونے والے ہین دوزخ کے
اندر دوزخ کی آگ سے جلنے والے ہین * ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ * پھر کہا جاویگا
یہ وہی ہی جو تم اُسکو جھٹلاتے تھے جب یے دوزخی آگ مین جلینگے جلنے لگینگے نالہ فریاد کرینگے
واویلا پڑینگے تب فرشتے عذاب کے اُنکے زیادہ جلانے کے واسطے کہینگے اب اچھی طرح سے
جلتے رہو یہ وہی عذاب ہی جو دنیا مین تم ہرگز اُسکو نہ مانتے تھے جھوٹھ جانتے تھے پیغمبرونکو اُس
عذاب کی خبرین جھٹلاتے تھے اب بھی اُس سچ کو جھوٹھ جانتے رہو جلتے رہو عذاب چکھتے رہو
پھر اللہ تعالی اُن کافرون فاجرون غافلونکی حقیقت کو بیان کرکر نیک کام کرنے والونکی حقیقت
بیان فرماتا ہی * كَلَّا اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ * تحقیق مقرر اعمال نامے نیک کارونکے علیین
مین ہمان علیین مین رہینگے * وَمَا اَدْرٰكَ مَا عِلِّيُّوْنَ * اور کس چیزنے دانا کیا ہی تجھکو اور کیا جانتا ہی تو
ای سننے والا کیا چیز ہی علیین کیا خوب جاگہ ہی کیا اچھا خوشی کا مکان ہی علیین * كِتٰبٌ
مَرْقُوْمٌ * ایک کتاب ہی لکھی ہوئی * يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ * حاضر ہوتے ہین گواہ ہوتے ہین اُس
کتاب کے فرشتے مقرب خبر مین آیا ہی علیون ایک تختہ ہی سبز زمرد کا عرش کے نیچے ساتوین آسمانکے
اُوپر سدرۃ المنتہا کے پاس جنت کے نزدیک جب مومنون مسلمانونکے عمل وے لوگ جو اچھے
کام کرنے والے ہین اخلاص سے کام کرتے ہین سچے کام خدا رسول کے حکم مین کرتے ہین اُن
عملونکے فرشتے کراما کاتبین لکھکر لیجاتے ہین ہر آسمانکے فرشتے اُن عمل نامونکے ادب کرتے ہین

خوش ہوتے ہین ایک آسمانکے فرشتے دوسرے آسمان تک اپنی حدتین پہنچادیتے ہیں ساتوان
آسمانکے فرشتے اُن عملنامونکو دیکھتے ہین پسند کرتے ہین قیامت میں مومن کے ایمان پر شاہدی
گواہی دیوینگے پھر وہی پاک نامے پاک کامونکے اُس پاک محل مین سپرد کرتے ہین وہان کے
فرشتونکے حوالے کرتے ہیں اور علیون ایسا خوب محل ہی جو کوئی اُس محل کو دیکھے نظر کرے
بے اختیار خوش وقت خوش حال ہو جاوے دل اور جان اُس مین راحت پاوے آرام پاوے
اور وے لوگ جو سچے مسلمان ہین مرنے کے پیچھے اُنکی جانین بھی علیین کے مقام کو پہنچتین ہین
ہرایک کے واسطے اچھے عملونکے مناسب جدے جدے محل ہین خوبیون کے ٹھکانے ہین ہمیشہ
خوش حالی کے گھرون مین آرام میں خوش وقتی میں رہتے ہین اس بات کو اللہ تعالی فرماتا ہی *
اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِي نَعِيْمٍ * تحقیق ابرار اچھے کام کرنے والے مقرر بہشت کے درمیان نعمتون میں
آرام میں خوبیون میں رہنے والے ہین * عَلَى الْاَرَائِكِ يَنْظُرُوْنَ * تختون کے اوپر بیٹھکر نظر
کرینگے بہشت کی نعمتونکے اوپر خبرین آیا ہی بہشتیونکے بیٹھنے کے واسطے بڑے بڑے تخت ہوونگے
روپے کے سونے کے مرصع جڑاو لعل یاقوت موتی اُن مین قدرت سے جڑے ہوئے ہین اور
ہرطرح کے تخت لعل کے یاقوت کے زمرد کے موتی کے جیسے تخت کے اوپر دل چاہے گا بیٹھینگے
اور وے تخت ہرطرح کی زیب و زینت سے بہت ہی سوارے ہوئے ہین فرش مسند ہی تکئے
طرح طرح کے اُن میں لعل موتی جواہر لگے ہوئے ہین اور ایسے بڑے ہین جو اُن کے اوپر موتیونکے
لعل کے یاقوت کے خیمے کھڑے ہین بھانت بھانت کی بیٹھکین تیار ہیں ہر ایک خیمے مین ہرایک
بیٹھک میں حورین طرح طرحکی بناوٹ کی ہوئی سر سے پاون تک موتیون لعل جواہرین ڈوبی ہوئی
بے نہایت خوبصورت تیار ہین جس خیمے میں جس گھرمیں بہشتیونکا دل چاہیگا وہان بیٹھکر تماشے
قدرت کے دیکھینگے اور خبریں آیا ہی ہرایک بہشتی کا مالک گھربار حویلیان باغ ہزارون برس کی
راہ میں ہوونگے ادنے بہشتی جو سب بہشتیونکے درجونسے اُسکا درجہ کم ہوویگا اُسکے درجے سے
بہشت میں کسی اور کا درجہ کم نہ ہووے گا اس ادنے درجے والے کا ملک بہشت مین دس
برابر عالمکی دنیا کے ہزار برسکی راہ میں ہووے گا جو اُس ملک میں ہزارون لاکھون حویلیان
محل باغ گلزار بہارین ہوونگے اور سب سونے روپے لعل یاقوت موتیون بھیرے

کارخانون میں ہر طرحکے تماشے اور بہارین حوض فوارے تیار ہین اور وے تخت ایسے اونچے
بلند ہین جو سو برس دو سو برس کی راہ میں اُن کی بلندیان ہین جب بہشتی اُن تختون کے اوپر
بیٹھا چاہینگے وے تخت زمین سے لگ جاوینگے جب بیٹھنے والے بیٹھ چاہینگے وے تخت
اونچے ہو جاوینگے بلند ہو جاوینگے پھر اُن تختونکے اوپر بیٹھکر سب طرح کے تماشے اپنے مالک کے
سب بہارین دیکھینگے خوشیان کرینگے * تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ * پہچان لوگے اے
دیکھنے والے اُن بہشتیونکے موہونکی تازگی سے نعمتونکو جو آدمی دنیا مین خوشحال ہوتا ہی اُس کے
پاس مال روپیے اشرفیان بہت ہین کھانا پینا بہت ملا ہوتا ہی اُس کی مُنھہ کی چمکاہٹ مُنھہ کی
روشنی تازگی کچھ اور ہی ہوتی ہی جو کوئی ایسے دولتمند کے مُنھہ کے اوپر نظر کرے اُسکی
خوشوقتی خوشحالی چہرا ہی دیکھکر معلوم کر لیوے اسی طرح بہشتیونکی حقیقت ہی سب مومن
مسلمان بہشت مین ایسے دولتمند ہووینگے ایسی خوشحالیون مین نعمتون مین رہینگے جو اُنکے
مُنھہ کے دیکھتے ہی معلوم ہو جاویگا جو بے بڑی تازگی اور روشنیان کچھ اور ہی ہی. بعضونکے مُنھہ
ایسے روشن ہووینگے جیسے بڑے روشن ستارے دنیا مین آسمان سے نظر آتے ہین. بعضونکے
مُنھہ ایسے ہونگے جیسے چودھین رات کا چاند اور بعضے مومن مسلمانونکا مُنھہ ایسا چمکیگا روشن
ہوویگا جیسا دنیا مین آفتاب چمکتا ہی آرام مین آسایش مین رہینگے اچھی نعمتیں کھاوینگے قوتین
پاوینگے حسن جمال بڑھتا رہیگا * يُسْقَوْنَ مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ خِتَامُهُ مِسْكٌ * اور پلائے جاینگے ایک
شراب سے جو خالص شراب ہی مہر کی ہوئی مہر اُسکی مشک کی ہی مومن جو ابرار ہین
اچھے کام کرنے والے دنیا مین برا کام کچھ نہین کرتے جب بہشت مین اپنے گھر مین تخت کے اوپر
آرام سے بیٹھینگے حورونکے ساتھہ خوشیان کرینگے سب طرح کی نعمتین موجود ہووینگی غلمان جو
خوب صورت لڑکے ہین خدمت کے واسطے پھرتے ہین ہر ایک کام اُنکے کرتے ہین شراب
پینے کے واسطے اُنکے لاوینگے وہ بہشت کی شراب ہووگی نہایت سفید خوشبو مزے دار
جس کو پینے سے ایک خوشی ہزار خوشی ہو جاوینگی ضرر نقصان عقل کا شعور کا اُس شراب مین
نہین خوشی لذت قوت ہر طرحکی اُس شراب مین زیادہ ہی زیادہ پاوینگے اور اُس شرابکے باسنونکے
موہونکے اوپر مشک کی مہرین ہووینگی اللہ تعالی کے حکم سے اُن شیشون صراحیونکے اوپر مہرین

ہو رہین ہین اُن مہرونکو کوئی کھول نہین سکتا کسی کو حکم نہین اُن مہرونکے توڑنے کا جب مومن
بہشت مین پہنچینگے اپنے اپنے گھرون مین داخل ہوینگے ہر کوئی جس وقت چاہیگا جس
جس باسن کی مہر چاہیگا اپنے ہاتھہ سے توڑیگا وہ شراب پیویگا اُن شرابونکی بہت بڑی
عزت ہی جو اِسطرحسے مہر کرکر رکھی ہی اور وہ شراب ایسی نعمت ہی جو دنیا مین اُس شرابکا
ایک قطرہ گرے تو سب مردے دنیاکے جی اُٹھین سارے غم پریشانیان دنیا سے جاتے رہین
ایسی بڑی نعمت ہی جو الله تعالی فرماتا ہی * وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ * اور ایسی
بڑی نعمتون مین چاہیئے رغبت کرین رغبت کرنے والے اُن نعمتونکو طلب کرتے رہین ایسی
خوبیونکو چاہتے رہین ڈھونڈھتے رہین دنیا مین وے کام کرین جن کامونکے سبب آخرت مین
بہشت مین ایسی دولت پاوین اِس آیت مین تین اِشارتین ہین ایک اشارت اُس شراب
کی تعریف مین ہی سمجھنے والے کو چاہیئے اپنے دل مین سمجھے بوجھے جس نعمت کے حق مین
الله تعالی مومنونکو فرماتا ہی سمجھاتا ہی دوڑنے والے رغبت کرنے والے اپنی خواہشون کی
طرف جو ہر ایک کام مین دنیا کی ہر ایک خواہش مین دوڑتے ہین چاہیئے اُن نعمتونکو طلب کرین اُن
دولتونکے پانے مین دوڑین اِس بات سے معلوم ہوتا ہی جو وہ شراب بہت بڑی سی بڑی نعمت ہی
جسکے طلب کرنے مین الله تعالی رغبت دیتا ہی لالچ دلاتا ہی اور کونسی بڑی نعمت اِسسے
زیادہ ہوویگی ایسی کچھ لذتین خوبیان خوشبوئیان اُس شراب مین بھر رہین ہین جو اُن شرابکی
شیشونکے اوپر مشک کی مہر کر کر رکھے ہین اور کسیکو وہ بھید معلوم نہین ہو سکتا جب مومن
بہشت مین داخل ہووینگے اور وہ شراب غلامونکے ہاتھہ مین دیوینگے اُسوقت وہ مہر توڑ کر پیوینگے
تب اُس شراب کا نفع اور قدر اور خوبی اور لذت جانینگے دنیا مین اُسکی حقیقت کو کون بوجھہ
سکتا ہی اور دوسری اِشارت یہہ ہی حکم کرتا ہی پروردگار اُس شراب کے طلب کرنے کا
مومین کو چاہیئے جو کچھ اچھے عمل اچھے کام الله تعالی اور رسول نے فرمائے ہین بجا لاوین اور جو
کچھ بُرے کام برے عمل منع کیے ہین ہرگز نہ کرے اور جو کچھ بشریت کے راہ سے خطا ہو جاوے
تو توبہ کرلے بخششین مانگے اپنے تن کو بدن کو مال کو جان کو الله تعالی کی رضامندی مین خرچ کرے
خدا کی راہ مین نثار کر دیوے تو مقرر اُس دولت کو پاوے اور تیسرے اشارت یہہ ہی

اللہ تعالی دنیا کے طالب کرنے والونکو نفس کی خواہشونکے ڈھونڈھنے و لوگو منع کرتا ہی رات
دن تم دنیا ہی کے ڈھونڈھنے میں لگے رہتے ہو دنیا کے مال کو طالب کرتے ہو دنیا کے واسطے
ایک دوسرے پر حسد کرتے ہو لڑتے ہو آپس مین خون خرابی کرتے ہو مارے جاتے ہو دنیا کے
مال حاصل کرنیکے واسطے دور دور کا سفر کرتے ہو رنج مین محنتون مین پڑتے ہو بہت بڑی محنتونسے
جو مال کو ہاتھہ مین لاتے ہو آخر کو چھوڑکر مرجاتے ہو اُس مال کو وارث کھاتے ہین پھر اُس مال
فانی کے پیچھے آپس مین دوڑتے ہو کتے ہو ایک دوسرے سے دولت مین مال مین بڑھ جاوین
آخر کو کسیکے پاس کچھ نہیں رہنے والا ایسی چیز کی طالب مین کیون عمر اپنی کھوتے ہو ایسی چیز کو
طالب کرو جو ہمیشہ رہے اُسکا فایدہ لذت پاتے رہو ہمیشہ خوش وقتیان بڑھتی رہین * وَمِزَاجُهُ
مِنْ تَسْنِيمٍ * اور ملاپ اُس شراب کا جو ابرار نیک کار پیونگے اُس شراب کا نام رحیق مختوم
ہی اُس کا ملاپ تسنیم کا ہو ویگا * عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ * وہ تسنیم ایک چشمہ ہی
ندی ہی بہشت مین تسنیم اُس کا نام ہی اُسکا پانی مقرب لوگ پیوینگے یہہ چشمہ تسنیم کا
عرشکے نیچے سے آتا ہی بہشت میں مقرب ہونگے جو پانیون مین جاری ہوتا ہی تسنیم کے پانیکے برابر بہشت
میں کوئی پانی نہین شیرینی مین خوشبوئی مین مزے مین نفع مین قوت مین سب پانیون سے بہشت کے
زیادہ ہی اور یہہ پانی خاص مقربونکے نصیب ہی اور بہشتیونکے پانیون مین اُس پانی کا ملاپ کر
دیونگے جیسے دنیا مین شربت کے درمیان خوشبوئی کے واسطے گلاب ملاتے ہین بید مشک ملاتے
ہین اور مقرب وے لوگ ہین جو اللہ تعالی نے اپنے فضل کرم سے اُنکو اپنی درگاہ کا قرب بخشا
ہی اپنا نزدیک کیا ہی سب کمال اُنکو آپ بخش دیا ہی جیسے پیغمبر ہین صدیق ہین بعضے
بڑے ولی ہین اور ابرار سب مومن مسلمان ہین اپنی محبت سے حکم کے موافق کام کئے راہ چلے
کمال کو پہنچے مقرب ہون کا بہت بڑا درجہ ہی جس کو حق تعالی نے آپ کمال استواری مین پہنچایا
اُس کی سب طرح کی بندگی مین کام کرتے ہین سوائے رضامندی خدائے تعالی کے اور کچھ غرض
نہین تھی جو کام کیا عمل بجالائے بڑی محبت اور اخلاص سے بجالائے اِس سبب اُنکے پینے کا پانی
بہشت مین تسنیم مقرر ہوا ہی جس پانی کے مزے کی اور خوبی کی کچھ تعریف بیان مین کسی
آدمی کے نہین آسکتی اور ابرار جو اپنی محنت سے سعی سے اللہ تعالی کی توفیق سے راہ چلے

اچھے کام کئے کمال کے درجونکو پہنچے مرتبے پائے اُنکے عمل کرنے میں کچھ اپنے دل کی خوشی بھی ملی ہوئی ہوتی ہی دوزخسے چھوٹنے کی غرض ہی بہشت مین پہنچنے کی غرض ہی اور اخلاص اُن کا اور بہت غرضوں میں ملا ہوا ہوتا ہی خدا ے تعالی کی رضامندی بھی چاہتے ہین اور اور بھی غرضین رکھتے ہین اِس سبب سے اُنکے واسطے رحیق مقرر ہوا اور اُس میں تسنیم کے پانی کا ملاپ ہووے گا اِسی واسطے فرمایا جو سعی کرنے والے کو چاہیئے رحیق کے پانی کی سعی کریں رغبت کرین جس پانی میں تسنیم کا پانی ملاپ ہی محنت کرنے سے مل سکتا ہی اور نرا تسنیم کا پانی بڑے فضل کرم پر موقوف ہی اُس میں محنت سے کسی کو راہ نہین اور اِس تسنیم کی تعریف بیان سے باہر ہی خبرین آیا ہی مکے کے سردار مشرک جو ایمان نہین لائے ابو جہل اور ولید بن مغیرہ عاص بن وایل اور جو اُنکے ساتھی تھے جب حضرت رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے بعضے اصحابونکو دیکھتے وے اصحاب جو فقیر نادار تھے حضرت عمار یاسر حضرت بلال حضرت صہیب رضی الله تعالی عنہم کو دیکھکر ہنستے ٹھٹھے کرتے مسخریاں کرتے اِس سورت مین یے آیتین الله تعالی اُس حقیقت کے بیان میں بھیجین * اِنَّ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا * تحقیق وے آدمی جو مشرک ہین گناہ ہونکے درمیان ڈوب رہے ہین * کَانُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَضْحَکُوْنَ * اُن لوگو نسے جو ایمان لائے ہین ہنستے ہین ٹھٹھا کرتے ہین * وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ یَتَغَامَزُوْنَ * اور جب گذرتے ہین یے مشرک مومنونکے اُوپر غمزہ کرتے ہین آنکھون سے آبرو سے اشارتین کرتے ہین ٹھٹھا کرتے ہین مسخریاں کرتے ہین * وَاِذَا انْقَلَبُوْا اِلٰی اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَکِهِیْنَ * اور جب یے کافر اپنے اہل کے پاس جاتے ہین اپنے گھر ونکو پھرتے ہین مومنون کے اُوپر ٹھٹھے کرکر اور کافروں کے پاس جاتے ہین خوش وقت جاتے ہنستے ہوئے پھرتے ہین اور یارون سے ملکر مومنون کے اُوپر ہنسیاں کرتے ہین خوش ہوتے ہین * وَاِذَا رَاَوْهُمْ * اور جس وقت یے کافر منافق مومنونکو دیکھتے ہین * قَالُوْا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ * کہتے ہین یے کافر منافق مشرک مومنونکو دیکھکر یے لوگ تحقیق گمراہ ہین باپ دادون کی راہین چھوڑ دین ہین اپنے گمراہی کو مومنون کے اُوپر ثابت کرتے ہین پھر الله تعالی فرماتا ہی اُن کافرون منافقون کے حق میں * وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَیْهِمْ حٰفِظِیْنَ * اور یے کافر نہین بھیجے گئے اُن مومنونکے اوپر نگہبان اُن کافرونکو مومنون کا رکھوالا

مقرر کر کر نہیں۔ یعنیجا جو اُنکی نیکی بدی کو دیکھتے رہیں اپنی راہ مین چلا دیں اور سچی راہ مین بجانے
دیویں دنیا مین سے لوگ جو کچھ ٹھٹھے مسخرے کی باتین کرتے ہین کرلیوین آخرت مین کیا کرینگے اُسکی
حقیقت اللہ تعالی فرماتا ہی * فَالْیَوْمَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْکُفَّارِ یَضْحَکُوْنَ * پھر اُس دن مین
قیامت کے روز وے لوگ وے آدمی جو مومن ہین اللہ و رسول کے حکم کے اُوپر ایمان لائے ہین
کافرون سے کافرونکا حال دیکھنے سے ہنسینگے * عَلَی الْاَرَائِکِ یَنْظُرُوْنَ * تختونکے اُوپر وے تخت
جو جواہر سے جڑے ہین خیمون مین یاقوت کے موتیونکے بیٹھکر مومن نظر کرینگے دوزخیون کے
احوالکو دیکھکر جس وقت آگ مین دوزخ کی جاوینگے زنجیرون مین باندھکر گھسیٹینگے عذاب کے
فرشتونکے ہاتھ مار کھاوینگے ذلیل ہووینگے خوار ہووینگے اُس وقت مومن خوش ہووینگے آپس مین
بیٹھکر ہنسیان کرینگے اور خبر مین آیا ہی وے لوگ وے کافر جو دنیا مین مسلمانونکے اُوپر ٹھٹھا
کرتے تھے ہنستے تھے جب دوزخ مین پڑینگے آگ مین جاوینگے فرشتے ایک دروازہ بہشت کی طرف
سے کھول دیوینگے اور اُن دوزخیونکو کہینگے آؤ شتاب آؤ بہشت مین چلو پھر وے دوزخی بہت
محنت کر کر خرابی سے دروازے تک پہنچینگے اُسی وقت فرشتے دروازہ بہشت کا بند کرلیوینگے
وے کافر مشرک شرمندہ ہو کر رہ جاوینگے بہت غم کرینگے غمگین ہووینگے پھر دوزخ کے فرشتے اُنکو
گھسیٹ کر برے حال سے دوزخ میں ڈال دیوینگے اِس حال کو دیکھکر مومن خوش ہووینگے
دنیا کی باتونکو یاد کرینگے دوزخیونکو یاد دلاوینگے * هَلْ ثُوِّبَ الْکُفَّارُ مَا کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ * تحقیق ثواب
پایا کافرون نے جزا پائی بدلا پایا کافرون نے عملونکا اُن کاموںکا جو دنیا مین کرتے تھے ٹھٹھے
مسخریان مسلمانون کے ساتھ اُس دن قیامت کے روز مومنون کے دل خوش کرنے کے
واسطے دشمنون کو وہی بدلا دیا جو دنیا مین مسلمانون مومنون کے ساتھ مسخرے کر کر
اپنے دل کو خوش کرتے تھے اور مسلمانونکو غمگین کرتے تھے ناخوش کرتے تھے اُس کام کے بدلے
مین اللہ تعالی نے اُن لوگون سے وہی معاملت کی جو آخر کو آخرت میں اُنکی بدکاری کے سبب
بدبختی کے سبب بہت غمگین کیا بڑے غم مین ڈالا ہمیشہ اُن غمون مین رہینگے عذاب کھینچتے
رہینگے اور مسلمانونکو جو غم کھاتے تھے صبر کرتے تھے اپنے ایمان مین مسلمانی مین زیادہ قایم
ہوتے تھے آخرت مین بہت خوش کیا بہت بڑی خوشوقتیان بخشیں ہمیشہ ہمیشہ خوشحال ہوئین

رہینگے مومن مسلمانونکو چاہیئے جو اِس آیت کی نصیحت کو سنکر اپنے دل مین رکھین جاگہہ دیوین اور خدا کے کسی بندے کے ساتھہ ٹھٹھا مسخرے نہ کرین کسیکو حقیر نہ جانین غرور تکبر نہ کرین ہر طرح کے اچھے برے عمل کی جزا بدلا آخر کو ہر کوئی پاویگا ایک ذرہ تفاوت نہین ہوویگا اللہ تعالی سب مومنون مسلمانونکو اپنے فضل کرم سے اچھے کامونکی توفیق بخشے برے کامون سے بچا رکھے آمین آمین آمین * سورۂ انشقاق مکی ہی پچیس آیتین ایک سؤ نوکلمے چار سؤ تیس حرف ہین کافر پوچھتے تھے قیامت کس طرح ہوویگی کب ہوویگی قیامت کے ہونے مین کیا کچھ ہوویگا اللہ تعالی خبر دیتا ہی * * بسم اللہ الرحمن الرحیم *

اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ * جس وقت آسمان پھٹ جاوینگے پارہ پارہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جاوینگے صور کے پھکنے سے اُس دن کے بہت سے فرشتونکے اُترنے کے واسطے جو ہر ایک آسمان تو تیگا اُس آسمان کے فرشتے اُترکر حشر کے میدان مین سب آدمیونکو اللہ تعالی کے حکم سے گھیر کر کھڑے ہووینگے * وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا * اؤر سنیگا آسمان اللہ تعالی کے حکم کو قبول کریگا فرمان کو جکم ہووےگا توٹ توٹ جاویگا * وَحُقَّتْ * اؤر سزاوار ہی آسمان کو حکم خداے تعالی کا قبول کرے حکم کے تابع ہووے * وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ * اور جب زمین بڑھائی جاویگی اول آخر کی خلق جمع ہووینگی اگلے پچھلے کے مردے سب جیوینگے اُن سب کے کھڑے ہونیکے واسطے لنبا چوڑا اوزمین کا بہت بڑھہ جاویگا جس طرح چمڑیکو کھینچ کر بڑھاتے ہین اسی طرح فرشتے اللہ تعالی کے حکم سے زمین کو کھینچ کر بڑھاوینگے مشرق سے مغرب تک اُونچا نیچا زمین مین کچھہ نرہیگا پہاڑ اُکھڑ جاوینگے دریا ندیان خشک ہو جاوینگے گڑھا خندق اُس مین کچھہ نرہیگا تمام زمین ہموار ہو جاویگی برابر ہو جاویگی * وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ * اؤر باہر نکال ڈالےگی زمین جو کچھہ زمین کے اندر ہی خزانے اؤر سب مردے زمین سے نکالینگے اؤر زمین خالی ہو جاویگی زمین کے اندر کچھہ نرہیگا سب جی اُٹھیگا * وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ * اؤر سنیگی زمین خدا کے حکم کو جو کچھہ زمین کو حکم ہوویگا بجا لاویگی حکم کو قبول کریگی اؤر لایق ہی زمین کو جو حکم خداے تعالی کا بجا لاوے تفاوت نکرے جب یہہ حقیقتین ظاہر ہووینگی جب قیامت قایم ہوویگی سب کوئی نئے مرسے جیوینگے زندہ ہووینگے ہر ایک کا حساب ہوویگا کافر مشرک بدکار دوزخ مین پڑینگے عذاب مین گرینگے اؤر مومن

مسلمان نیک کار بہشت مین داخل ہووینگے ثواب پاوینگے اور یہہ بات جو اللہ تعالی نے زمین
آسمان کے حق مین فرمائی * واذنت لربها وحقت * سزاوار ہی لایق ہی آسمان زمین کو جو حکم کے
تابع رہین اس مین اشارت ہی جو زمین آسمان اللہ تعالی کے حکم کے باندھے ہوئے کھڑے ہین
جب تک حکم ہی قایم رہو قایم ہین جب حکم ہوویگا ٹوٹ جاؤ ٹوٹ جاوینگے اور اسی طرح
ہر چیز دریا پہاڑ درخت آگ پانی سب پیدایش ذرہ ذرہ اللہ تعالی کے حکم مین قایم ہین ایک
بال برابر تفاوت کرنے کی کسی کو قدرت نہین جس کام مین جسکو حکم ہوا ہی بے اختیار کرتا
ہی آسمان چاند سورج ستارونکو حکم ہی پھرتے رہو پھرتے ہین کبھی آرام نہ کرسکتے ایکدم
نہین ٹھہرتے زمین کو پہاڑونکو درختونکو حکم ہوا ہی کھڑے رہو حرکت مت کرو کھڑے ہین
حرکت نہین کرسکتے اسی طرح ذرہ ذرہ جس کام مین فرمایا ہی اسی کام مین چلا جاتا ہی قایم ہی
پر آدمی بے تکی کرتا ہی بے فرمانی مین چلا جاتا ہی حکم نہین مانتا ہی جس کام کرنیکو فرمایا ہی
نہین کرتا اسکا الٹا کرتا ہی جس کامونکو منع کیا ہی وہی کام کرتا ہی یہہ تمام سبب اختیار کا ہی کسی
چیز کو اللہ تعالی نے کسی کام کا اختیار نہین بخشا ہر ایک چیز کو جو کام فرمایا ہی اسی کام کی قدرت
بخشی ہی اور کام کی اسکو قدرت نہین بخشی اسواسطے بغیر اختیار وہی کام کرتا ہی اور کام
نہین کرسکتا ہی آدمی کو تین سب طرح کی قدرت بخشی ہی جو کام چاہے سو کرے جو نچاہے سو نکرے
جہان چاہے وہان جاوے جہان چاہے وہان بیٹھے نقصان کی طرف جاوے کمال کی طرف جاوے نیکی
بدی کی راہ اسکے اوپر کھول دیتے ہین نقصان کے کمال کے اسباب سب کچھ تیار کردیتے ہین
ہر ایک کام کا مختار کردیا ہی پھر آدمی جو اپنے دل مین سمجھے تو جانے اللہ تعالی نے آدمی کے اوپر
بہت بڑا فضل کیا ہی بڑا احسان کیا ہی جو یہہ اختیار کی نعمت بخشی ہی جو چیز کسی کو اسکی
پیدایش مین نہ بخشی تھی آدمی کو بخشی ہر کام کرنے مین اسکے ہاتھ پاؤن کھول دیئے ہین اسی
واسطے اسکے اوپر اپنی طرف سے پیغمبر بھیجے اپنے کلام بھیجے اچھے برے راہ کی خبر دی بھلا برا
اسکو سمجھا دیا سنا دیا بھلے برے کام بتا دیئے اور اس اختیار دینے کے سبب اسکے اوپر
آپ زبردستی نکی جبر نہین کیا جو وہ خداوند جبر کرنے چاہتا اختیار چھین لیتا ایک راہ مین لگا
دیتا بے اختیار اسی کام مین چلا جاتا کچھ عذاب ثواب نہ پاتا اسی واسطے تمام خلقت کو

اور فرشتونکو اختیار نہین دیا عذاب ثواب بھی اُنکو نہین ہوتے پر آدمی کو اختیار دیا ہی اُ
عذاب ثواب بھی اُسی کے واسطے رکھا ہی دوزخ بہشت بھی اُسی کے واسطے پیدا کی فرمایا
ہی سب اسباب تمھارے واسطے پیدا کر دیئے ہین جو کوئی اچھا کام کریگا اچھا بدلا پاویگا
برا کام کریگا برا بدلا پاویگا آدمی لوچاہیئے اس نعمت کی قدر بوجھے شکر احسان کا بجا لاوے اور
شکر اس نعمت کا بجا لاوے اور اپنی قدرت کو اپنے اختیار کو اللہ تعالی کی رضا مین مرضی مین
خرچ کرے جو کام فرمایا ہی وہی کام بجا لاوے اپنا اختیار خادم کے اختیار مین دیوے جو کچھ کام
پروردگار نے اُس کے واسطے اختیار کیا ہی اُسی کام کو اختیار کرے اور جو کچھ کرنے کو منع کیا
ہی نکرے آپ کو اپنے اختیار سے اُس پاک پروردگار کے اختیار مین بے اختیار کر دیوے تب
اپنے کمال کو پہنچے دین دنیا کی سعادت خوبی پاوے پھر اُس درجے کو پانا ایسی بڑی دولت کو
پہنچنا بہت بھاری کام ہی بہت محنت کا کام ہی بہت طرح کے علم حاصل کیا چاہیئے بہت
کام کیا چاہیئے تب اللہ تعالی کے فضل سے اس مرتبے کو پہنچے پھر یہہ بہت محنت کرنی جو آدمی کو
درکار ہی اُسکا سبب یہہ ہی آدمی اصفل سافلین مین حیوانیت کے درجے مین پڑا ہی اِس
دنیا کے گھرے کوئے مین دبا ہوا ہی دنیا ہی کے کام کرنے جانتا ہی دنیا ہی کی باتین اُسکی نظر
مین آتے ہین ہزارون طرح کے خیال خطرون مین گرفتار ہی اچھا کھانا اچھا پہنا اچھا گھر ہزارون
طرح کی نعمتین زیب زینت روپا سونا دنیا کا یاد آنا ہر طرف اُسکا دل دوڑتا اپنے اختیار کو
قدرت کو دنیا کی خوبیان پانے مین خرچ کرتا ہی آخرت سے بھول رہا ہی اپنے ہمیشے کی خوبی کی
ہمیشگی کی دولت کی راہ چھوڑ دی ہی ہمیشے کی بادشاہی پانیکے کام نہین جانتا اور جو کوئی دانا
اِس نادان آدمی کو وہ راہ بتاوے وے کام سکھاوے تو نہیں سنتا نہین سیکھتا اور جو سنے
اور سیکھے تو بھی اُیدھا دنیا کے کامون مین کھڑا رہتا ہی وے کام جو آخرت کے پانیکے کام ہین نہین کرتا اُن
کامونکو بہت بڑی محنت جانتا ہی مشکل بوجھتا ہی اور جو کرتا ہی تو بڑی سختی سے کرتا ہی اور اِسباتکو
نہین جانتا جو بغیر اس محنت کے کئی بغیر اس سختی کے اُٹھائے آخرتکے ہمیشگی کی دولت نپاویگا اُسکو
لازم ہی ضرور ہی جو یہہ کام کرے اُس راہ مین اپنے اُوپر سختی اُٹھاوے اسباتکو اللہ تعالی فرماتا
ہی * یَا اَیُّہَا الْاِنْسَانُ اِنَّکَ کَادِحٌ اِلٰی رَبِّکَ کَدْحًا فَمُلَاقِیْہِ * ای آدمی تحقیق تو سختی سے کام

کرنیوالا ہی اپنے پروردگار کی طرف محنت کا سختی کا کام کرتا ہی پھر ملاقات کرنیوالا ہی تو اپنے
کام کے بدلے کو دیکھنے والا ہی تو اپنے کامونکی مزوری کو اي آدمی نادان تو کیون بھول رہا ہی
اس فانی دنیامین رات دن دم بدم یہہ دنیا تیرے ہاتھہ سے چلی جاتی ہی اور اسی دنیا کے کام مین
رہتا ہی تو اپنے پیدا کرنیوالے کی طرف اور بندگی مین چست ہو چالاک ہو حکم کے بجالانے مین
محکم ہو سستی مت کر تجھہ کو لازم ہی جو سچی راہ کی محنت اپنے اوپر اٹھا کام کرنے مین
محنت کر رنج کھینچ اپنے روزی دینے والے کی رضامندی حاصل کرنے کے واسطے کوشش کر سعی کر
تجھکو ضرور ہی اچھے کامون مین محنت کرنی اللہ تعالی کی خشنودی پانے مین بہت سختی اختیار
کرنی اپنے نفس کی خواہشون سے جن خواہشون کا حکم نہین دور بھاگنا اُن خواہشونکی طرف نجانا اور
اللہ تعالی کے حکم بجالانے مین اپنے تن کو بدن کو مال کو جانکو خرچ کرنا دل کو کام مین لگانا یہہ محنت
دنیا مین تجھکو کیا چاہیے آخر کو آخرت مین پروردگار کے حضور مین پہنچنے والا ہی اپنے عملون سے
جو کچھ سستی دنیا مین کی تھی اپنے کامونکی جزا سے ملاقات کرنے والا ہی مزدوری پانیوالا ہی
جیسا کریگا ثبت پاویگا جس وقت بندو نکا حساب ہونے لگیگا نامے عملونکے جو کچھ دنیا مین عمل
کیئے تھے ساری عمر کے کام لکھے ہوئے ہر ایک کے ہاتھہ مین دیئے جاوینگے سب باتین ذرہ ذرہ یاد
آویگی اچھے لوگون کے نامے داہنے ہاتھہ مین دیوینگے اور گناہ گارونکے نامے بائین ہاتھہ مین دیوینگے *
فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتَابَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا * پھر جو کوئی دی جاوے گی کتاب
اُسکے داہنے ہاتھہ مین پھر شتاب حساب کیا جاویگا آسان حساب * وَيَنْقَلِبُ اِلٰى اَهْلِهٖ
مَسْرُوْرًا * اور پھریگا اپنے اہل کی طرف خوش وقت وے لوگ جو سچے مومن مسلمان ہین
اللہ تعالی کی رضامندی اُنکو حاصل ہوئی ہی دنیا مین اچھے کام کرتے رہے ہین اور جو کچھ گناہ
تقصیر بھول چوک سستی اُن سے ہوگئی ہی توبہ کرتے رہے ہین اللہ تعالی اُنکے اوپر مہربان
ہوویگا قیامت کے دن حساب کے وقت اول اُنکی بدیونکے نامے دکھاوینگے اس طرح سے چھپاکر
دکھاوینگے جو اور کسی کی نظر اُسکے اوپر نہین پڑسکے گی بدیان اپنی دیکھینگے ڈرجاوینگے پھر خطاب
ہوویگا اللہ تعالی کی طرف سے ہر ایک بندے مومن کو اي بندے تو نے دنیامین ایسے ایسے
گناہ کیئے تھے فلانا گناہ فلانے دن فلانی جاگہہ وہ گناہ اُس دن مین اُس جاگہہ مین کیا تھا پھر ہمارا خوف تھا

تیرے دل میں ہم سے تو ڈرتا تھا توبہ کرتا تھا شرمندہ ہوتا تھا اپنے گناہوں پر غم کھاتا تھا ہم نے تیرے
اُس گناہ کو دیکھ کر پردہ ڈال دیا کسی کے آگے تیرا پردہ نہ پھاڑا گناہ بخش دیئے تیری سب
تقصیریں معاف کر دیں تیرے تئیں بخشائش نے پھر اُس مہربانی سے خوش ہو جاویگا پھر نیکوں کے
اچھے کاموں کے نامے ظاہر کر کر اُس کے داہنے ہاتھ میں دیوینگے سب کے روبرو پڑھیگا سب خوش
ہووے گا اور لوگوں سے کہیگا خوشی سے آؤ میرے عمل ناموں کو پڑھو دیکھو میرے اعمال اللہ
تعالی نے قبول کئے پھر وہاں سے حکم ہوویگا عرش کی داہنی طرف جانے کا تب خوش حال خوش
وقت بہشتیوں میں اپنے بھائی بند خویش اقربا یاروں آشناؤں سبھی مومنوں مسلمانوں
میں آویگا خوش بیان کریگا یے وے لوگ ہیں جنکا حساب آسان ہوویگا آسانی سے چھوٹ جاوینگے
اللہ تعالی کے فضل کرم سے فرشتے کچھ جھگڑا قضیہ اُنکے ساتھ نکرینگے * وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتَابَهٗ
وَرَاءَ ظَهْرِهٖ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا * اور جو کوئی دی جاویگی کتاب اُسکی پیٹھ کے
پیچھے سے اُسکی پھر شتاب ہی جو آرزو کریگا اپنے ہلاک کی اور ڈراوے گا دوزخ میں جلتی ہوئی
آگ میں وے آدمی جو کافر تھے مشرک تھے منافق تھے سرکش تھے مغرور تھے اللہ رسول کی رضامندی
حاصل کرنے کی اُنکو کچھ فکر نہ تھی آخرت کا کچھ اندیشہ نہ تھا دنیا کے لوگ اُنکی رضامندی حاصل
کرنے میں عمر اپنی کھوئی دنیا ہی کے کام میں ہمیشہ رہے اچھا کام کچھ نکیا اُن لوگوں کے بائیں ہاتھ میں
اُنکے عمل نامے دیوینگے بری طرح سے خواری سے فرشتے داہنے ہاتھ کو اُن کے گردنوں کے اوپر
بند کر دیوینگے گردن کو مروڑ کر منہ کو اُنکی پیٹھ کی طرف کر دیوینگے اور بائیں ہاتھ کو اُن کے توڑ کر
سینے کو پھاڑ کر بایاں ہاتھ چھاتی کے اندر سے پیٹھ کی طرف نکال کر تب اُنکی بدیوں کے نامے
اُن کے ہاتھ میں دیوینگے ہر ایک کافر مشرک بے دین اپنے عمل نامے کو دیکھیگا معلوم کرے گا آخر
بدیوں کی حقیقت اپنی پاوے گا فرشتے اُسے ہر کام میں جھگڑے کرینگے یہہ کام کیوں کیا تھا وہ
کام کیوں کیا تھا ایسا برا حال حساب میں کرینگے ایسی سختی حساب کی ہووگی جو اُس وقت بے
اختیار ہو کر اپنا مرنا چاہیگا موت مانگیگا ہلاکی کی آرزو کریگا اپنے دل میں کہیگا پھر دوسری بار جینا
نہوتا ہمیشہ مرا ہوا رہتا تو خوب ہوتا بھلا ہوتا اب بھی کسی طرح مر جاؤں تو بہتر ہووے مرنا مرنا کرتا
ہوا دوزخ کی آگ میں داخل ہوویگا فرشتے اُسکو مارتے ہوئے دوزخ میں جلتی آگ میں ڈال دیوینگے

پھر یہہ سختی یہہ خواری یہہ بلا یہہ جو کافر مشرک بے ایمان کے اُوپر اُس دن میں اُنکے کس سبب سے
آوینگے وہ سبب اللہ تعالی بیان فرماتا ہی * اِنَّہُ کَانَ فِیْ اَھْلِہٖ مَسْرُوْرًا * تحقیق وہ کافر دنیا مین
اپنی قوم کے درمیان خوش حال تھا دنیا کا مال دولت پیسہ ٹکا حرام کا پایا تھا اپنے نفسکی خواہش
مین اُڑاتا تھا مال مین جاہ مین ناز کرتا تھا مغرور تھا تکبری کرتا تھا اچھے اچھے کھانون پر اچھے کپڑون پر
فخر کرتا تھا اِتراتا تھا طبیعت کا نفس کا بندہ تھا حرام حلال کے اُوپر کچھ نظر نہین تھی اپنی شہوت
کا تابع تھا اپنے گھر بار نوکر چاکر لشکر میں یار آشنا مین دے لوگ سب جو کافر مشرک تھے اُن مین
خوشیان کرتا تھا ناچ راگ رنگ ہنسی ٹھٹھے مین بے فایدے کامون میں عمر کو کھو دیتا تھا اللہ
تعالی سے رسول سے کچھ اُسکو کام نہین تھا خدا ے تعالی کا کچھ ڈر نہین تھا اللہ و رسول کے حکم کی
کچھ پرواہ نہین تھی شریعت سے کچھ غرض نہ رکھتا تھا آخرت کا کچھ غم نہین تھا جو کچھ چاہتا تھا
سو کرتا تھا اوروں کا مال ملک زمین باغ باڑی چھینتا تھا ظلم کرتا تھا ناحق خون کرتا تھا حرام کاریو نمین
رہتا تھا اُسی کامون مین اُنھین باتون مین خوش رہتا تھا اور مومن مسلمان ہمیشہ غمگین رہتا تھا
اللہ تعالی سے ڈرتا تھا اللہ رسولکے حکم مین چلتا تھا جو کام کرتا تھا سمجھکر کرتا وے کام کرتا تھا جو
دونون جہان مین دنیا آخرت کی بہتری کی باوے دنیا کو فانی جانتا تھا آخرت کو باقی جانتا تھا دنیا کی
زیادتی کمی کے اُوپر مومن کی خوشی ناخوشی نہین تھی اپنے ایمانکے نقصان مین غم کھاتا تھا ایمانکی
زیادتی مین اچھے کام کرنے میں خوش ہوتا تھا اُن باتونکے سبب مومنون کو آخرت میں ہمیشے کی
دولت ہمیشے کی خوش حالیان اللہ تعالی کے فضل و کرم سے ہاتھ آوینگی اور اُن برے کامونکے برے
باتونکے سبب کافر مشرک بے ایمان ہمیشہکے غم مین رہینگے حسرت کرینگے اور سبب اُن کافرونکی
خواری عذاب کا یہہ ہی * اِنَّہٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ یَّحُوْرَ * تحقیق وہ کافر دنیا مین گمان کرتا تھا جو مرنے کے
پیچھے ہرگز پھرنے کا نہین کسی ٹھکانے مین بازگشت ہرگز نہین ہونیکی خدا ے تعالی کی طرف
رجوع نکریگا اور وہ کافر بے ایمان کو یقین تھا جو ایک بار مرکر دوسری بار پھر کوئی جیگا نہین
قیامت کا حساب کا دوزخ کا بہشت کا منکر تھا آخرت کو سچ نجانتا تھا اپنے دل مین کہتا تھا مین ہرگز
مرکر پھر نہین جیونگا دنیا مین جو کچھ دنیا کا جتنا لے سکون سو لے لون حرام حلال کیا بات ہی کیا نکی
بات ہی پھر کون پوچھنے والا ہی دل کے ہوس پر اپنے نجاوینگے تو کب جاوینگے اُن گمانون مین ا

ایسے گمانون مین رہتا تھا اس سبب اچھے کام کچھ نکر سکا ساری عمر برے ہی کامون مین رہا * بَلٰی اِنَّ رَبَّهٗ کَانَ بِهٖ بَصِیْرًا * ہان رجوع کرنا سچ ہی مرنیکے پیچھے جتنا ہووےگا تحقیق پیدا کرنیوالا اُسکا پالنے والا اُس کا اُس کافر مشرک کے کامون کا دیکھنے والا ہی وہ کافر برا کام کرتا تھا حرام کاریون مین ڈوبا ہوا تھا دل مین کہتا تھا میرے ان کامونکو کون دیکھتا ہی اور جو کوئی بے ایمانی کی راہ سے ایسی بات کہے یا دل مین اپنے ایسی بات کا گمان رکھے قیامت مین پھر کر دوسری بار جینے کو حساب کتاب کو نمانے اور اور برے کام چھپ کے کرتا رہے اور دل مین جانے جو اُن کامونکو میرے کوئی نہین دیکھتا نہین جانتا ایسے گمان اللہ تعالی اُس کلام سے دور کرتا ہی فرماتا ہی قیامت ہووےگی حساب کتاب بھلے بریکا ذرہ ذرہ کر کر ہووےگا جو کوئی جیسا کام کرتا ہی بیشک بدا اُسکا پیدا کرنے والا پالنے والا روزی دینے والا اُسکے سب کامونکو ذرہ ذرہ کر دیکھتا ہی کسیکی کوئی بات اُس پاک خاوند کے آگے چھپی نہین اسی سبب ربہ * فرمایا رب پالنے والے کو روزی دینے والے کو کہتے ہین جو جانتا ہین روزی کس طرح سے دیتا ہی کس طرحسے پرورش کرتا ہی ہر دن رات مین وہ پاک پروردگار اتھارے ہزار عالم کی روزی پہنچاتا ہی مچھر چیونٹی تک کسی کو بے روزی نہین رکھا کسی بندےکے حال سے وہ خاوند بے خبر نہین سب کچھ دیکھتا ہی سب کچھ جانتا ہی پھر اُس بات کے اوپر قسم کھاتا ہی پروردگار تعالی جو ایک طرحکی بات کا جانتا کیا ہی تمھاری اگلی پچھلی سب طرح کی حقیقتین دیکھتا ہی جانتا ہی * فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ * پھر بدگمانیان کافرونکی اچھی نہین قیامتکے منکر ہین اپنے حال سے اپنے کامونسے پروردگار کو بے خبر بوجھتے ہین قسم کرتا ہون مین سوگند کھاتا ہون مین شفق کی شفق کی قسم کھاتا ہون سرخی جو آسمانکے کنارے اول شب کو ہوتی ہی شفق سرخی کا نام ہی جو صبح شام کے سورج نکلتے ہوئے ڈوبتے ہوئے آسمان کے کنارے مین پیدا ہوتی ہی * وَالَّیْلِ وَمَا وَسَقَ * اور قسم ہی سوگند کھاتا ہون مین رات کی اور جو کچھ رات نے اُس کو جمع کیا ہی رات کی اور اُس چیزکی جو جمع کرے اور ڈھانپ لیوے رات اور چیز کو اپنی تاریکی مین * وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ * اور سوگند ہی چاند کی جس وقت جمع ہووے نور اُس کے اور تمام ہوا کامل ہوا چودھین رات کا چاند * لَتَرْکَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ * البتہ البتہ سوار ہووگے چڑھوگے تم ایک حال کتین ایک حال سے

موت کا ہول منکر نکیر کا سوال پھر حشر کا حساب گذرنا صراط پر پھر دوزخ بہشت کا ان آیتون مین
اللہ تعالی نے آدمیونکے احوال کی گردش پر قسم کھائی شفق اور رات کی اور چاند کی اس
سوگند کی اس قسم کی حکمتین اللہ تعالی کو معلوم ہین یا اللہ کے رسول کو معلوم ہونگے جتنا علم اللہ
تعالی نے بخشا ہی اپنے رسول کو اور رسول کے طفیل سے اُمت کے لوگونکے اوپر ہر ایک کے
حوصلے کے موافق وہ خاوند کچھ بھید حکمتین اپنے کلام کے سمجھایا بتایا ہی ایک بھید یہہ ہی شفق کی
قسم کھائی شفق اُس سرخی کا نام ہی جو شام کو سورج کے ڈوبنے کے پیچھے مغرب کی طرف
آسمان میں ظاہر ہوتی ہی ایک گھڑی کم و زیاد رہتی ہی پھر چلی جاتی ہی اس میں اشارت
ہی جو آدمی اپنے احوال کو دیکھے تو ویسا ہی پاوے جو کوئی حال اُسکا قایم نہین خوشی ناخوشی
صحت بیماری تونگری فقیری دوستی دشمنی اچھا حال برا حال کوئی قایم نہین دنیا میں کسی حال کو
آدمی کے قرار نہین پاوے ایک حال کو ایک وقت نظر آتا ہی جاتا ہی اسی حال میں ہمیشہ
رہونگا پھر دیکھتا ہی جو وہ حال جاتا رہا آدمی کو چاہیئے جو اپنے کسی حال کے اوپر بھروسا کرکے
پیسے کی پر نہ بھولے نجانے جو یہہ ہمیشہ رہیگا جو کچھ اچھا کام اپنی آخرت کا کام کرنا ہووے سو
کر لیوے فرصت کے وقت کو غنیمت جانے جب وقت جاتا رہیگا افسوس کرتا رہیگا پھر کچھ
ہاتھ نہ آویگا اور اللہ تعالی نے رات کی قسم کھائی اور اُس چیز کی قسم کھائی جو رات اپنے
اندھیاری میں تاریکی مین گھیر لیتی ہی ڈھانپ لیتی ہی مشرق مغرب تک سب خلق عالم کی
اُسکے اندھیارے میں گھر جاتی ہی کاروبار دنیا کے چھوٹ جاتے ہین سب کوئی سو رہتے ہین اس
سوگند میں کافرون مشرکونکی حقیقت پر اشارت ہی جو اُنکی روحین اُنکی جانین اُنکے دل اُنکی
عقلین ایسے اندھیارے مین ہین جیسے آدمی رات کے اندھیاری میں ہو جاتے ہین آخرت کے
کام اچھے عمل اُن سے اس طرح چھوٹی ہی جس طرح رات کے سونے والون سے دنیا کے کار بار
چھوٹ جاتے ہین دل کے اندھے ہین جہل کی اور گمراہی کی تاریکی نے اُن کے دلونکو گھیر رکھا ہی
بے ایمانی کے اندھیارے نے اندھا کر رکھا ہی عقلین اُنکی آخرت کے عمل سے بے خبر ہین بے نور
ہین دنیا میں اندھے رہے اندھیارے مین رہے آخرت مین بھی اندھے ہی اُٹھینگے دوزخ کے اندھیارے
مین چلے جاوینگے اور چاند کی سوگند کھائی جسوقت نور اُسکا پورا ہوتا ہی کامل ہوتا ہی اُس میں

یے مومنوں کی حقیقت پر اشارت ہی جس وقت آدمی کے دل میں ایمان اور مسلمانی کا
نور آتا ہی اللہ و رسول کی خبرونکو سچ جانتا ہی یقین کرتا ہی حکم احکام کو قبول کرتا ہی دل اُسکا
اِس نور سے روشن ہوتا ہی اول ایسا روشن ہوتا ہی جیسا پہلی رات کا چاند جیون جیون
دین کا علم سیکھتا جاتا ہی یقین کا نور زیادہ ہوتا جاتا ہی مسلمانی کے ظاہر باطن کا کام کرتا جاتا
ہی دل کی روشنی بڑھتی جاتی ہی جب ایمان اور مسلمانی میں پورا ہوچکتا ہی تمام دل روشن
ہوجاتا ہی چودھین رات کا چاند سا ہوجاتا ہی جو آدمی ایمان دار ہی پورا مسلمان ہی دنیا مین
روشن ہوا آخرت مین بھی روشن ہوجاویگا ایمان کی روشنی میں آسانی سے بہشت مین پہنچ
جاویگا پھر اللہ تعالی نے آدمیون کے احوال پر قسمین کھائین آدمی ہمیشہ ایک حال پر نہیں ہرکوئی
ایک حال سے اور حال مین گردش کھاتا جاتا ہی کچھ سے کچھ ہوتا جاتا ہی اچھا حال ہووے یا
برا حال ہووے اور وہ پاک پروردگار ہر حال پر آدمی کے خبردار ہی سب حال کو دیکھتا ہی
کوئی حال کیسا ہووے اُس خاوند سے چھپا نہین اول آخر کا احوال ذرہ ذرہ نکتہ نکتہ معلوم ہی
ایک وقت نطفہ تھا پھر علقہ ہوا لہو پیدا ہوا پھر مضغہ ہوا گوشت کا ٹکڑا تھا پھر ہاتھ پاؤن
آنکھ کان پیدا ہوئے سارے بدن کی صورت تیار ہوئی پھر روح حکم سے تن مین پڑی پھر بچہ ہوا
دنیا مین آیا دودھ پیتا رہا اور پروردگار نے اُسکی ماکے ہاتھ دائیون کے ہاتھ پرورش کروایا
پالا ہوا پھر لڑکاپن کے حال مین آیا کھیلتا رہا کھاتا پیتا رہا پھر جوان ہوا ہر کام کے لایق ہوا
قوت زیادہ ہوئی قوت کے روزی کے پیدا کرنے کی راہ سیکھی نوکری چاکری سوداگری کھیتی
کام کسب کرتا رہا پھر ادھیڑ ہوا آخر کو بوڑھا ہوا بہت بوڑھا ہوا ضعیفی سستی کی حالت آئی
مرنے کے حال مین پہنچا مرگیا اِس حال تک مومن کافر برابر ہیں سب کسی کے اُوپر یہی حال گذرتے
ہین پھر گور مین قیامت کے روز کافر کے اُوپر جدے احوال آتے ہین مومن کے اُوپر جدے احوال
آتے ہین سنیے مومن کے اُوپر قبر مین ایمان کی برکت سے اچھے عملونکے سبب اچھے اچھے سب
حال گذرتے ہیں خوشیان ہوتین ہین پھر قیامت مین اچھی صورت ہوکر اُٹھیگا حساب کی
[illegible] نامے عملونکے دہنے ہاتھ میں آدینگے نیکی کا ترازو کا پلا بھاری ہوویگا پلصراط سے
آسانی [illegible] گذر جاویگا دوزخ نظر دن سے مومن کی چھپی رہیگی حوض کوثر کا پانی

ہوئگا اور سب طرح کی خوبیان اور خوشیان آرام دیکھتا ہوا بہشت مین داخل ہووے گا
ہرساعت ہر دن نئی نئی طرح کی خوشیان آرام لذتین خوبیان ہمیشہ ہمیشہ پاتا رہیگا اور کافر مشرک
بے ایمان کے اوپر قبر مین بے ایمانی کے سبب خرابیونکے احوال پر احوال آتے رہینگے ایک
حال سے دوسرا حال زیادہ خواری کا عذاب کا ہوویگا قبر تنگی وحشت اندھیارا عذاب گرز کا
لگنا سانپونکا بچھو ون کا کاٹنا آگ مین جلنا ہر طرح کی بلاؤن مین گرنا ہرایک صورت مین جیسی جیسی
وے خصلتین دنیا مین تھین اُنھی خصلتون کے موافق ہو جاتا کتے کی بلی کی چوہے کی گدھے کی سور کی
صورت اور حیوانونکی صورتون مین حرص مکر فساد احمقاپن شہوت مکر فریب غصہ حسد کینے کے
سبب اور سوا ے اُن خصلتونکے جیسی خصلت جس حیوان کی جس کسی مین غالب ہوویگی
ویسی ہی صورت وہی حیوانکی ہو جاویگی اور ویسی ہی صورت مین عذاب پاویگا پھر قیامتکے
دن بھی اُسی حیوان کی صورت ہو کر اُٹھیگا پھر قیامت کے ہول مین سختیون مین پڑیگا
پچاس ہزار برس کے دن مین کھڑا رہنا بھوک پیاس کھینچنا آفتاب کے نزدیک ہونا دھوپ مین
اُسکی جلنا اور ہزارون طرحکی محنتین سختیان کھینچکر دوزخ مین پڑنا پھر ہمیشہ ہمیشہ عذاب
مین گرفتار رہنا اور دوزخ مین ایک طبقے سے دوسرے طبقے مین زیادہ زیادہ عذاب مین چلے جانا کافرون
مشرکونکے اوپر یے احوال آنے والے ہین اللہ تعالی مومنون مسلمانونکو اپنی پناہ مین رکھے
یے سب برے حال سے نجات بخشے جو آدمی سمجھے بوجھے ایمان اور مسلمانی کی بڑی دولت ہی
تو چاہیے اپنے دل اور جانکو ایمان اور مسلمانی مین فدا کرے دل اور جان سے ایمان اور مسلمانی
کو قبول کرے اس واسطے اللہ تعالی فرماتا ہی * فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ * پھر کیا ہوا ہی اُن کافرون
کتین ایمان نہین لانے کیا بلا ہوئی ہی کس بد بختی نے گھیر لیا ہی اُن کافرون مشرکون بے ایمانونکو
جو ایمان اور مسلمانی کی دولت سے منھہ پھیرتے ہین اللہ ورسول کے حکم احکام قبول نہین کرتے
آخرت سے کچھ غرض نہین رکھتے مرنے کے پیچھے جو کچھ احوال گذرینگے اُن احوالون کی کچھ فکر نہین
کرتے اللہ تعالی کے کلام قرآن سی نعمت کو اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت کو نہین مانتے
نہین لیتے بڑی سرکشی کرتے ہین * وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ * اور جب وقت
پڑھا جاتا ہی اُنکے اوپر قرآن سجدہ نہین کرتے اللہ تعالی کے کلام کی تعظیم نہین بجالاتے قرآن

ہستنکر زمین کو سر نہیں لگاتے مصاحانی انکے حکم الٰہی کلام مین گردن نہین رکھتے ناز نہین پڑھتے اپنے پیدا
کرنے والے کی روزی دینے والے کی بندگی نہین بجا لاتے تھے ایکبر غرور بہت بری باتین ہین
اُن مغروروں کا بہت برا بدلا ہی بہت برا نے حالے ن مین پڑینگے مومن کو لازم ہی جو ملادت کرنے
مین جب اس سورے مین اس آیت کو پڑھے تلاوت کرے سجدہ کرے یہہ قرآن مین تیرھوان
سجدہ ہی پھر اللہ تعالی اُس بے ایمان کی حقیقت فرماتا ہی جو ایمان نہین لاوینگے کافری مین کفر مین
مرینگے * بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ * بلکہ وے آدمی جو کافر ہین جھٹلاتے ہین پیغمبر کو دروغ گو
کہتے ہین قرآن پر اللہ تعالی کے کلام پر جھوٹھ تہمت لگاتے ہین یہہ بڑی بدبختی کی بات ہی اس
بدبختی کی شامت سے ایمان کی دولت انکو کیونکر کس طرح سے نصیب ہووے جو آدمی جاہل
ہی ناواقف ہی کچھ اُسنے سنا نہیں سمجھا نہین وہ آدمی جہالت مین کفر مین ہی جو کچھ ہدایت کی
بات سنے اللہ کے کلام اُسکے کانون مین پڑے رسول کی حدیث سنے اول آخر کی بات سمجھے
سوچ پڑے اُمید ہی جو ایمان لاوے مسلمان ہووے اللہ و رسول کے حکم کو دل اور جان سے
قبول کرے اللہ تعالی کی بندگی مین یاد مین اخلاص مین اپنا دین دنیا کا بھلا جانے اچھا کام کرے برے
کامون سے دور بھاگے برے حالون سے نجات پاوے اچھے حالون مین ہمیشہ پہنچتا رہے اور جو آدمی
اللہ و رسول کے کلام کو سنے اور سنکر بوجھے والے اُن باتون مین کچھ تامل نہ کرے
ہدایت کی باتین دل مین نہ ٹھہراوے اور جو سمجھے پھر سمجھکر زبان میں دل مین خدا کے کلام کو
رسول کی حدیث کو جھٹلاوے جھوٹھ کی تہمت لگاوے وہ بہت بڑا کم بخت ہی اس سبب
اللہ تعالی اُسکو ایمان کی نعمت نصیب نہین کرتا سو اسطے گویا فرمایا ہے کافر ناواقف
نادان نہین بلکہ واقف ہوکر جھٹلاتے ہین * وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ * اور خدا تعالی دانا تر
ہی بہت جانتا ہی اُن شرارتون کو جو جھٹلاتے ہین اپنے دلون مین دین کی دشمنیان
اللہ و رسول سے بیزاریان پوشیدہ آپ مین رکھتے ہین مسلمانون سے کینے جمع کرتے ہین
* فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ * پھر خبر دو یا محمد خوش خبری سنادو اُن کافرون کو بڑے سخت
عذاب کی درد دکھ دینے والے عذاب کی کہو اُن کافرون سے وے کافر جنکی یہہ حقیقت ہی
اپنے دلمین دین کی دشمنیان کینے بھر رکھے ہین اچھے کام نہیں کرتے ہو ہمیشے کے عذاب

مین دوزخ مین لاہوگے اچھی طرح آگ مین جلانے رہوگے * اِلَّا الَّذِینَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ
غَیْرُ مَمْنُوْنٍ * مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور اچھے کام کیے خاص کر اُن لوگون کے واسطے
ہی مزدوری بے نہایت جو ہرگز کم نہونے کی کبھی گھٹنے کی نہین اِس آیت مین مومنون مسلمانونکی
دولت کا بیان فرمایا جو آدمی پہلے سے اللہ و رسول کے کلام سنکر ایمان لائے اچھے عمل کرنے لگے
کچھ دشمنی انکار بیزاری اُنکے دلون مین نہین ہی حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی
ہدایت سنی سمجھے اپنے دل کے صدق سے تابع ہوئے جو کچھ فرمایا سو کرنے لگے اور جو کچھ منع کیا
سو اُس کام کی طرف نہ گئے اور اُن لوگونکی حقیقت کا بیان ہی جو اول بھلی دعوت مین ایمان
نہ لائے انکار کیا دشمنیان دلون مین رکھین لڑائیان کین مومنون کو قتل کیا مارا پھر آخر کو ایسا
سبب ہوا جو مسلمانون کے دین کا سچ اُنکے اُوپر معلوم ہوا یقین آگیا اپنے انکار سے مخالفت
سے بیزار ہوگئے اپنی بے ادبیونکے اُوپر افسوس کیا غم کھایا آخر کو سچے دل سے ایمان لائے سچے
مسلمان ہوئے حکم کے تابع ہوئے اخلاص سے اچھے عمل کرنے لگے اللہ تعالی نے اُنکے اُوپر فضل کیا
اُنکے ایمان کو مسلمانی کو قبول کیا پہلے سب گناہون کو معاف کردیا سچے مومنون مین داخل کیا
اُنکے اچھے عملون کا بدلا اچھی مزدوری مقرر کی اُنکو اُن لوگونسے جو کافر رہے کافرون سے جدا کرلیا اِس
واسطے پہلی آیت کے پیچھے اِس آیت کو بھیجا اول فرمایا وے لوگ کافر ہین قرآن کو پیغمبر کو
جھٹلاتے ہین اللہ تعالی خوب جانتا ہی جو کچھ اپنے دلون مین دشمنیان رکھتے ہین اُنکو دردناک
عذاب کی خوشخبری دو ہمیشہ دوزخ مین جلتے رہینگے اِس فرمانے مین ناامیدی کی خبر دی
جھٹلانے والونکو دشمنیان رکھنے والون کو انکار کرنے والونکو پھر بہت مومن مسلمان ایسے
تھے جو اول قرآن جھٹلاتے تھے رسول علیہ السلام کو جھوٹا کہتے تھے دشمنیان کینے دلون مین
مسلمانی سے پہلے رکھتے تھے لڑتے تھے بے ادبیان کرتے تھے پھر ہدایت پکر دل کھل گئے دین کا سچ
اُنکے اُوپر ظاہر ہوگیا دل سے جان سے مسلمان ہوے پھر اِس آیت کے اُترنے سے اِس آیت کے
سننے سے اپنی حقیقت کے اُوپر نظر کی دیکھا ہم بھی اول اِن باتون مین تھے یہہ بدبختی ہم سے ہوتی
تھی ڈرے ناامیدی آئی گمان کیا ہم بھی اُن کافرون مین نہووین اُن بے ادبیونکے بدلے مین ہمارے
اُوپر یہہ ہمیشہ کا عذاب نہ پڑے غم کھانے کا ٹھکانا نہ تھا اللہ تعالی نے آخر کی آیت بھیجی اُس

گمان کو اُنکے دور کیا اُن کی خاطر جمع کی اُنکو جدا کر لیا فرمایا اِس طرح کا عذاب ویسے کافرون کے واسطے ہی جو کافری مین کفر مین انکار مین مرگئے سوا ے اُن لوگون کے جو ایمان لائے اچھے عمل کئے ایمان کی برکت سے اچھے کامونکے بدلے مین پچھلے سب گناہ معاف ہوئے نہایت ثواب اُن کے واسطے مقرر ہوئے کبھی خوشحالیان اُنکی کم نہو وینگی ہمیشہ خوشوقت رہینگے *

سورۂ بروج مکی ہی بائیس آیتین اور ایک سو نوکلمے اور چار سو تیس حرف ہین

* بسم اللہ الرحمن الرحیم * وَالسَّمَاۗءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ * سوگند ہی آسمان کی جو صاحب برجون کا ہی بارہ برج ہین آسمان کے سورج ہر ایک برج مین ایک مہینا رہتا ہی ایک برس مین بارہ برج تمام کرتا ہی اور چاند قریب اڑھائی دن مین ایک برج کو تمام کرتا ہی جس طرح قمری ایک مہینے مین بارہ برج آسمان کے پھر کر تمام کر لیتا ہی دن رات کا تفاوت گھٹنا بڑھنا مہینو نکا برجون کا شمار حساب چاند سورج کے پھیرنے سے اُن بارہ برجون مین معلوم ہوتا ہی اور ستارون کا اُن برجون مین پھیرنا ہزارون طرح کے فایدے اور حکمتین اللہ تعالی نے آسمان کے برجون مین اور چاند سورج کی تارونکی گردش مین رکھے ہین کمال قدرت پروردگار کی اِس کارخانے مین ظاہر ہی اِس سبب آسمان کی سوگند کھائی جو رات دن بھی اِس آسمان کی گردش مین چاند سورج کے پھیرنے مین ہوتے جاتے ہین اِس زمانے مین لاکھون کرورون کارخانے تماشے قدرت کے ہونے جاتے ہین یہہ سب کچھ دنیا کے کارخانے ہین * وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ * اور سوگند ہی قیامت کے دن کی جو وعدہ کیا گیا ہی اُس دنیا کے ظاہر کرنے کا اللہ تعالی نے وعدہ کیا ہی البتہ ہو ویگا وہ دن آسمان کی گردش کا نہین قدرت سے پیدا ہو ویگا وہ ایک دن پچاس ہزار برس کا ہو ویگا اور اُس وعدے کے دن کی قسم پر جو ہر ہفتے مین حاضر ہوتا ہی تین اشارتین ہین ایک قیامت کا دن دوسری جمعہ کا دن تیسری عرفے کا دن جسدنکو حالی حاضر ہوتے ہین البتہ جزا سزا مقرر ہی * وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ * اور سوگند ہی گواہ کی اور سوگند ہی اُس چیز کی جو گواہی دی گئی ہی شاہد کے لفظ کہنے مین اول اللہ تعالی اپنی ذات کی قسم کرتا ہی وہ پاک پروردگار آپ گواہی اول آخر کی سب خلق کے کام عمل دیکھتا ہی سب [illegible] کے بھید جانتا ہی اور مشہود سب خلق ہین اور سب کے کام اور پیدا ہین اور

اور بعضونے کہا ہی شاید ہمارے پیغمبر ہیں حضرت محمد ہین صلی اللہ علیہ و سلم اور مشہود
حضرت کی اُمت ہی حضرت نبی صاحب قیامت میں اپنی اُمت کے اچھے کامونکی گواہی
دیوینگے اور یہہ بات ہی جو شاید حضرت کی اُمت ہی اور مشہود سب پیغمبرونکی اُمتین ہین
جب قیامت کے دن مین حساب ہوویگا ہر اُمت سے سوال ہوویگا جن لوکون نے دنیا مین اچھے
کام نکئے تھے منکر ہو جاوینگے کہینگے ہم کو پیغمبرون نے کچھ خبر آج کے دن کی ندی تھی ہم کو کچھ خبر
نہین تھی ہم لاچار تھے پیغمبرونکو حاضر کرینگے سوال ہووے گا تمنے تم کو ان لوگونکی ہدایت کے
واسطے بھیجا تھا اور اُس دن کی خبر دینے کہا تھا جو سب کوئی سنین اور اس دن کے واسطے کچھ کام
کرین تم نے اُن لوگونکو خبر دی تھی یا نہ دی تھی تب سب پیغمبر عرض کرینگے ای پاک پروردگار
تو جانتا ہی ہمنے سب طرح اُنکو خبر دی تھی جو کچھ کہنا تھا سو کہہ دیا تھا حکم ہووے گا مین سب کچھ
جانتا ہون تم اپنے سچ کا گواہ لاؤ پھر سب پیغمبر عرض کرینگے ہمارے گواہ شاہد محمد رسول اللہ کی
اُمت ہین حضرت کی اُمت کے بڑے بڑے بزرگ حاضر ہوونگے سب پیغمبرون کے سچ پر اور
نیک کارونکی نیکی پر بدکارونکی بدی پر گواہی دیوینگے اور شاہد عرفے کا دن ہی مشہود سب حج
کرنے والے ہین قیامت کے دن مین عرفے کے دنونکی صورتین موجود ہوونگی ہر ایک عرفے کا دن
اپنے حج کرنے والونکے ایمانکے اُوپر گواہی دیوےگا اور شاہد جمعے کا دن مشہود جمعے کے نماز پڑھنے والے
ہین جمعے کا دن بھی نماز پڑھنے والونکے ایمان پر گواہی دیوے گا اور شاہد مسجدین ہین مشہود نماز
پڑھنے والے ہین اُن گواہیون سے حاجی مصلی نماز پڑھنے والے بہشت مین داخل ہوونگے اور
شاہد زمین ہی مشہود عمل کرنے والے ہین جن کنہین نے جب کام زمین کے اُوپر کیا ہی اللہ
تعالی کے حکم سے زمین گواہی دیویگی اور شاہد فرشتے کراما کاتبین ہین مشہود سب بندے ہین
ہر ایک بندے کے سب طرح کے عملونکی گواہی دیوینگے اُس شاہد مشہود کی قسم میں قسمین
ہین قسم لی اللہ تعالی نے اِس قصے کے اُوپر جو آگے بیان فرمایا اِس مین اشارت ہی جو کفر کا اور
کافرون کا آخر کو برا ہی اور مومنون مسلمانون کا آخر کو ہر طرح بھلا ہی قصہ یہہ بھی فرمایا * قُتِلَ
اَصْحَابُ الْاُخْدُوْدِ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ * مارے گئے ہلاک کئے گئے اہل خندق کھائیان کھودنے
والے گڑھے کھودنے والے آگ بھری ایندھن سے لعنت کئے گئے خدا کی رحمت نامی

ہوئے محروم ہوئے خندق کے گڑھون کے یار چھپتیانسے لکر بانسے جلتی ہوئی آگ کے یار اللہ کی
رحمت سے دور پڑے ہلاک ہوئے عذاب مین پڑے وے لوگ جنھون نے زمین مین گڑھے
کھود کر بڑی آگ جلائی تھی لکڑیان آگ مین ڈال ڈال کر مومنونکو اُس آگ مین ڈالتے تھے جلاتے تھے
* إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ * جب کافر اُن گڑھونکے کنارونکے پاس کنارون کے اُوپر بیٹھتے تھے بڑے
بڑے سردارون کافرونکے تخت بچھاکر اُن تختونکے اُوپر بیٹھنے والے تھے * وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ
بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ * اور وے کافر اُس کام کے اُوپر جو مومنونکے ساتھ کرتے تھے حاضر تھے دیکھنے
والے تھے مومنونکو آگ مین جلاتے تھے عذاب کرتے تھے رحم نہ کرتے تھے اُن کے جلنے میں خوش تھے
مومنونکے جلنے کا تماشا دیکھتے تھے * وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ * اور
عیب نہ پکڑا انکا دنہ کیا اُن کافرون نے مومنون سے سوائے اِس بات کے جو وے مومن ایمان
رکھتے تھے اللہ تعالی کے اُوپر وہ خاوند جو غالب ہی تعریف کے لایق ہی ہر حال اُسی خاوند کو
سراہنا صفت کرنی خوبیونکی سزاوار ہی اُن مومنون مین اور کچھ عیب نہ تھا جن سے بے کافر
دشمنی رکھتے تھے اور کینہ اُن سے نکالتے تھے اُن کو جلاتے تھے سوائے اُسکے جو وے اللہ تعالی کے
اُوپر ایمان رکھتے تھے خداکو ایک جانتے تھے اپنے دل سے جانتے اُنھون نے خداکا حکم قبول کیا تھا
خداکے حکم پر راضی تھے خدا جو سب کے اُوپر اُس حکم غالب ہی جو کچھ چاہے سو کرے اُس کے
غضب سے عذاب سے ڈرنا سب بندون کو لازم ہی اور سب طرح کی خوبیون کی تعریف
کرنی اُسی خاوندکو لازم ہی اُس خاوند کے فضل کی رحمت کی مہربانی کی اُمید رکھنا چاہیئے * الَّذِي
لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ * وہ خاوند جو اُسی کا ہی ملک آسمان زمین کا بادشاہی آسمان
زمین اور کسی کی نہین اُسی پروردگار کی ہی * وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ * اور اللہ تعالی ہر چیز
کے اُوپر گواہ ہی شاہد ہی ہر حقیقت کو جانتا ہی جو کوئی جو کام کرتا ہی ذرہ ذرہ خبردار ہی
واقف ہی جو کوئی جیسا کام کرے گا ویسا ہی بدلا پاویگا جیسے اُن کافرون نے مومنونکو عذاب
کیا جلایا آگ مین ڈالا اللہ تعالی اُس حقیقت پر گواہ تھا دانا تھا مومنونکو کچھ پروا نہوئی آگ کی
راہ سے بہشت مین پہنچے اور کافر دنیا مین بھی آگ مین جلے اور اُسی آگ کی راہ سے دوزخ میں چلے
گئے بڑے سخت عذاب مین پڑے اصحاب الاخدود کا قصہ تاریخ کی کتابون مین تفسیرون مین

اِس طرح سے ہی ایک بادشاہ تھا یہود کی قوم مین زدنواس اُسکا نام تھا ظالم تھا بت پرست تھا جس وقت حضرت عیسی پیغمبر کو اللہ تعالی نے خلق کے ہدایت کی واسطے بھیجا تھا اُس وقت یہود ونکا غلبہ تھا وے یہود حضرت موسی علیہ السلام کی امت من تھے راہ رسم دین کی بھول گئے تھے سحر جادو کی طرف لگے تھے بت پرستی کرتے تھے بد عتین کرتے تھے دین کی راہ چھوڑ دی تھی جیسے اب اِس زمانے میں بہت لوگ مسلمان کہلاتے ہیں اپنے تئین حضرت محمد صلی اللہ علیہ السلام کی امت جانتے ہین دین کے کام چھوڑ دیئے ہین قبرونکو سجدے کرتے ہین کافرونکی رسمین بجالاتے ہین ہولی دوالی دسہرا کرتے ہین سیتلا پوجتے ہین اور بہت باتین ہین جو مرد عورت سب کرتے ہین یہہ نادانی کا سبب ہی دین کے علم سے جاہل ہین ناواقف ہیں اسی طرح اُس وقت کے لوگ یہود حضرت موسی کی اُمت جاہل ہوگئے تھے پھر جب حضرت عیسی کو اللہ تعالی نے پیغمبری دیکر بھیجا اُنھون نے خلق کی دعوت کی ہدایت کی طرف بلایا معجزے دکھائے بہت لوگ ایمان لائے ہدایت پائی بہت لوگ کافر رہے زمانے دشمنی کرتے رہے پھر بہت دن دنیا مین حضرت عیسی علیہ السلام رہے دین قایم ہوا جاگہہ جاگہہ پھیلا مشہور ہوا یہودون نے دشمنی مین کمر باندھی حضرت عیسی کے مارنے کی فکر مین ہوئے ایک دن حضرت عیسی علیہ السلام کو اکیلا ایک جاگہہ میں بہت لوگون نے گھیر لیا قید کیا ایک آدمی کو اپنے سردارون مین سے اندر حضرت عیسی کے پکڑنے کے واسطے بھیجا اُس وقت اللہ تعالی کے حکم سے حضرت عیسی کو فرشتے کھینچ کر آسمان میں بلا لیا دوسرے آسمان مین اُنکے رہنے کا مقام مقرر ہوا اور وہ آدمی جو حضرت عیسی کے پکڑنے کے واسطے اُس گھر مین گیا تھا اللہ تعالی نے اُسکو حضرت عیسی کی صورت کر دیا وہ اندر پہنچکر ڈھونڈھکر کچھہ نہ پایا کچھہ نہ دیکھا باہر نکلا اور اپنے یارون سے کہنے لگا اندر مین نے بہت ڈھونڈھا عیسی کو نپایا اندر کوئی نہین سب لوگون نے دیکھکر کہا یہی آپ عیسی ہی ہمکو دھوکا اور دغا دیتا ہی سبھون نے اُسی کو پکڑ کر سولی کے اُوپر چڑھا دیا وہ بہت کہتا رہا مین تمھارا آدمی ہون ابھی عیسی کے ڈھونڈھنے کے واسطے گیا تھا کہین نپایا نمانا اُسکو مار ڈالا آخر کو اُس یار کو بہت ڈھونڈھا نہ پایا تب جانا افسوس کرتا رہا پھر اُس قصے کے پیچھے حضرت عیسی مین بہت

دنیا میں پھیلا اُنکے خلیفے قایم مقام ہوئے خلق کو ہدایت کرنے لگے اور یہود بھی بہت تھے اپنے
اپنے ملکوں میں تھے کافر تھے حضرت عیسیٰ کی اُمت کے لوگوں سے نصاریٰ سے دشمنی کرتے رہے
اُن وقتوں میں یمن کے ملک میں وہ بادشاہ جس کا ذونواس نام تھا بادشاہی کرتا تھا ظالم تھا
اُسکا ایک وزیر تھا کاہن تھا ساحر جادوگر تھا جادو کے بہت بہت طرح کے عمل جانتا تھا اُس
بادشاہ کے ملک کا کاربار اُسی کے ہاتھ میں تھا بادشاہ بغیر اُسکے حکم کچھ کر نہ سکتا تھا سب لوگ
اُسیکے تابع تھے اُسکا حکم تمام ملک میں اُسکے جاری تھا جب وہ بوڑھا ہوا ضعیف ہوا ایک دن
بادشاہ سے کہا میں بوڑھا ہوا ہوں ضعیفی سستی میرے حواس میں قوتوں میں بہت آئی ہی
دیکھنے میں سننے میں تفاوت ہوا ہی صلاح مصلحت یہہ ہی جو اپنے لوگوں میں سے ایک کوئی آدمی
تجویز کرکر میرے حوالے کرو جوان ہووے اصیل ہووے عقل فہم خوب رکھتا ہووے میں اُسکو
تربیت کروں اپنا سب علم اُسکو سکھاؤں میرے پیچھے وہ میرا خلیفہ ہووے ملک کا کاربار
وہ کرتا رہے سب کام اُسکے ہاتھ سے بندوبست پاویں بادشاہ کو یہہ بات اُس کی پسند آئی
جس طرح سے اُسکا دل چاہتا تھا ایک لڑکا جوان تلاش کرکر عقلمند تیز فہم اُسکے حوالے
کیا وہ ساحر خوش ہوا اُسکی تربیت میں مشغول ہوا اپنا علم اُسکو سکھانے لگا وہ جوان ہر دن
سبق لینے کے واسطے سیکھنے کے واسطے اپنے گھر سے اُسکے گھر جاتا اُسکا علم سیکھتا ایکدن
اُسکے گھر کو جاتا تھا راہ میں ایک راہب کا گھر نظر آیا ایک فقیر بزرگ حضرت عیسیٰ عم کے
دین کا عالم تھا مومن تھا اللہ تعالیٰ کی بندگی میں مشغول تھا اُسکی جاگہہ دیکھی لوگوں سے اُسکی
حقیقت پوچھی معلوم کیا اُسکے ملنے کو اُس جوان کا دل چاہا اُس بزرگ کی خدمت میں گیا ملا نیکی
باتیں کیں اُسکی دینداری کی باتیں اُسکو بہت خوش آئیں ہر روز چھپ چھپ کر اُس کے
گھر بھی جانے لگا دینداری کا اعتقاد اُسکے دل میں آگیا ایمان لایا دین قبول کیا بندگی پسند
آئی اُسی بزرگ کی طریق اختیار کی اللہ تعالیٰ کی بندگی کرنے لگا ساحر کے گھر بھی جاتا اُس سے سحر کی
باتیں سنکر وہاں سے وال دنیاداری جتاتا اُس بزرگ کے پاس چھپ کر ہمیشہ جاتا سچی راہ
دین کی سیکھتا رہتا دین کا کام کرتا رہتا کتنے دنوں میں اُن بزرگ نے اسم اعظم اللہ تعالیٰ کا
اُسکو سکھایا اُسکی محنت کی قبول ہوا کامل ہو گیا ایسا ہو گیا جو دعا کرے سو قبول ہو جاوے

جو کچھ زبان سے کہے سو ہو جاوے اللہ تعالی نے اپنے اسم اعظم کی برکت سے اور اُسکے صدق
اور اخلاص کی برکت سے یہہ کرامت اُسکو بخشی ایک دن بزرگ کے گھر سے اپنے گھر چلا جاتا تھا
ایک راہ دیکھی تو بہت لوگ اُس میں جمع ہو رہے ہیں آگے راہ میں کوئی قدم نہیں رکھ سکتا
لوگوں سے پوچھا کیا سبب ہے جو تم کھڑے ہو رہے ہو راہ سے بند ہو رہے ہو لوگوں نے کہا
ایک اژدہا راہ میں آیا ہے راہ کو گھیر رکھا ہے کسی کو قدرت نہیں جو آگے جا سکے سب حیران
ہو رہے ہیں وہ جوان اس حقیقت کو سنکر بے وسواس آگے گیا اسم اعظم پڑھ کر اُسکی
طرف دم کیا اُسکی بنتھ کے اوپر ہاتھ پھیرا اور اُس اژدہا سے کہا راہ کو چھوڑ دے اپنی جاگہ کی
طرف پھر جا اپنے گھر کو چلا جا وہ اژدہا سر نیچے ڈال کر چلا گیا سب آدمیوں نے یہہ حقیقت
دیکھی تعجب کیا تمام شہر میں یہہ خبر مشہور ہوئی اسی طرح سے ایک بار راہ میں شیر آکر رہتا تھا
راہ کو بند کیا تھا خلق اُس راہ میں آنے جانے سے بند ہو رہے تھے وہ جوان جا کر شیر کے پاس
کھڑا ہوا اور اُسکے کان میں کچھ بات کہی شیر بھی اُس راہ سے اُٹھ گیا اُس جوان کی بزرگی
بڑائی کا بڑا شہرا ہوا اُسکی طرف خلق کی بڑی رجوعات ہوئی حاجتمند غرضمند ہر طرف سے
اُسکے پاس آنے لگے اُسکی دعا سے سب کی حاجتیں بر آتی تھیں بیمار صحت پاتے تھے ایک
زر بادشاہ کا ایک بڑا امیر تھا اندھا ہو گیا تھا آنکھیں اُسکی جاتی رہیں تھیں اُس جوان کے
پاس آیا اپنا حال کہا دعا کروانے چاہا جوان نے اُس سے کہا اکیلے ہو کر جو تو میری بات سنے میرا
تابع ہووے جو کچھ کہوں سو کرے اور بھید کو چھپاوے کسی سے نہ کہے تو میں دعا کروں تیری
آنکھیں چنگی ہو جاویں روشن ہو جاویں اُس امیر نے قبول کیا سب باتیں قبول کیں جوان نے
ایمان لانیکو کہا کلمہ پڑھایا دین کی راہ سکھائی پھر دعا کی اُسکی آنکھیں چنگی ہو گئیں روشن ہو گئیں
پھر وہ امیر خوش ہو کر چنگا ہو کر بادشاہ کے پاس گیا سلام کیا بادشاہ نے دیکھ کر تعجب کیا کہا تو
اندھا ہو گیا تھا آنکھیں تیری کس طرح سے اچھی ہو گئیں کیا سبب ہوا اُس امیر کے منہ سے
بے اختیار نکلا خداے تعالی نے مجھ کو صحت بخشی میری آنکھیں چنگی کر دیں شہ نے اُس سے کہا
تیرا خدا کون ہے امیر نے جواب میں کہا * اللہ الذی لا الہ الا ہو * یعنی خدا وہ ہے کہ نہیں
کوئی معبود برحق سواے اُسکے بادشاہ نے ایک حیلے سے پوچھا یہہ بات کس کے پاس سیکھا ہے

کس نے تم کو یہہ راہ بتائی ہی مجھسے کہہ مین بھی یہہ بات اُسسے سیکھون اُسکا تابع ہو جاؤن امیر
بہت خوش ہوا جانا جو یہہ سچ کہتا ہی بادشاہ بھی دین میں آوے تو خوب ہووے قصہ جوانکا تمام بیان
کیا سب حقیقت بادشاہ سے کہی بادشاہ سنکر بہت ناخوش ہوا غصے مین آیا اُس جوان کو بلا بھیجا
باتین پوچھین اُن نے بے وسواس جو سچ بات تھی سو کہی مین نے اللہ تعالی کو جانا اللہ تعالی کے
رسول کو پہچانا یقین کیا ایمان لایا کافری سحر جادو سے بیزار ہوا بت پرستی سے اور سب
برے کامون سے توبہ کی اللہ تعالی کا بندہ ہون بندگی مین حاضر ہون اُسکے فضل کا اُمیدوار ہون یہی
سچی راہ ہی تو بھی دین مین آ ایمان لا دوزخ سے چھوٹیگا بہشت میں داخل ہووے گا دین
دنیا میں آبرو پاویگا بادشاہ نے یہہ باتین سنکر غصے ہوا اور اُسسے کہا تو اُس راہ کو چھوڑ دے
بت پرستی میں رہ جوان نے کہا تو احمق ہوا ہی مین سچی راہ چھوڑ کر جھوٹی راہ میں کیونکر
کس طرح پھر جاؤن تو اپنے دین کو جھوٹی راہ کو چھوڑ دے پھر اس میں بہت رد و بدل ہوئے
بادشاہ نے بہت طرح چاہا لالچ دیکر غصہ کر کر مارنے کا ڈر دکھا کر جو کسی طرح پھرے اُسکا کہا
قبول کرے وہ جوان بڑا دین میں مضبوط تھا محکم تھا نہ پھرا اللہ تعالی کے فضل سے قایم رہا
ثابت رہا بادشاہ نے جب دیکھا یہہ کسی طرح پھرنے کا نہین ناامید ہوا تب غصے سے اپنے چاکرونکو
حکم کیا جو اِسکے ہاتھہ پانون باندھہ کر دریا مین لیجا کر غرق کر دو ڈبا دو اُن پیادون نے اُسکو
باندھہ کر دریا کے اُوپر لے گئے چاہتے تھے جو ڈبا دیوین اُس نے دعا کی ایک باد آئی اُن سب
ڈبانے والون کو ڈبا دیا اُسکے ہاتھہ پانون کھل گئے سلامت پھر آیا بادشاہ کو خبر پہنچی پھر پکڑوا
منگایا حکم کیا آگ جلاوین اُس مین جلا دیوین چاہتے تھے جو آگ مین اُسکو ڈال دیوین جلانے والے
اُسی آگ مین جل گئے اُسکو کچھ ضرر نہ پہنچا پھر حکم کیا پکڑ کر سولی کے اُوپر چڑھا دیا تیر باران
کرنے لگے ایک تیر بھی کسی کا اُس کو نہ لگا سلامت رہا سب کوئی شرمندے ہو رہے جوان نے بادشاہ
سے کہا ای نادان تو ایسی قدرتین اللہ تعالی کی دیکھین اب بھی ایمان نہین لاتا کافر رہتا ہی
بادشاہ نے غصے سے کہا مجھکو اور کچھ نہین درکار ہی تیرا قتل کرنا درکار ہی تجھکو مارون تو
خوش ہون جوان نے کہا جو تجھکو یہی بات چاہئے میرا مارنا ہی درکار ہی تیر کمان میں رکھہ میرے
خدا کا نام لے اور چھوڑ تیرا مقصود حاصل ہووے گا بادشاہ نے اُسی طرح کیا اللہ تعالی کا

نام لے کر تیر مارا اور کہا اس جوان کے خدا کا نام لے کر تیر مارتا ہوں وہ تیر اُس کو کاری لگا
شہادت کا درجہ پایا شہید ہوا اُس وقت جتنی خلق یہ تماشا دیکھتی تھی سب لوگ
یہ حال دیکھ کر ایک بارگی بے اختیار کہنے لگے * اٰمنا برب ھذا الغلام * یعنے ایمان لائے ہم
اُس جوانکے پروردگار کے اوپر خداے تعالی کے اوپر یقین کیا ہمنے بندگی کرنی اُسی پاک پروردگار کو
لایق ہی بتونکی بندگی اور سب جز کی بندگی سواے اللہ تعالی کے جھوٹھہ ہی اُس بدبخت
بادشاہ نے یہ حقیقت دیکھکر غصہ کر کر کہا اس زمین میں گڑھے کھودین بہت گڑھے کھدوائے
اُن گڑھون مین لکریان ڈالین آگ جلائی اور اپنے اور لوگونکو بلا کر کہا جو کوئی اُس خدا پر ایمان لایا
ہی ایک ایک سے پوچھتے جاؤ کسی کو مت چھوڑو اور ایک بت لا کر درمیان مین رکھا اور
آپ تخت کے اوپر بیٹھا اور سب سردار اُسکے کرسیونکے اوپر بیٹھے کہا جو کوئی اِس بت کو
سجدہ کرے خدا کے ایمان سے پھرے اُس کو کچھ مت کہو چھوڑ دو اور جو کوئی بت کو سجدہ نہ کرے
خدا پر ایمان رکھے اُسکو آگ مین جلاتے جاؤ جن لوگونکو خداے تعالی نے ایمان نصیب کیا تھا دلمین
یقین پورا تھا اپنے ایمان مین قایم رہے آگ مین جلنا قبول کیا ہزارون آدمی مومن آگ میں پڑتے تھے
کافر مومنون کو جلاتے تھے اور وہ بادشاہ اور سردار تخت پر کرسیون پر بیٹھے تماشا دیکھتے تھے
خوش ہوتے تھے ہنستے تھے مومن جلتے جاتے تھے پھر ایک بی بی تھی وہ بھی ایمان لائی تھی اُسکو
پکڑ لائے اُسکی گود مین اُسکا ایک بیٹا تھا اُس کو کہا تو بت کو سجدہ کر خدا پر ایمان نہ لا اُسنے
کہا یہ بات مجھہ سے ہرگز نہو سکیگی خدا کے غیر کو میں سجدہ نہین کرنے کی اُن بدبختونے اُس کے
بیٹے کو اُسکی گود سے جدا کر کر آگ مین ڈال دیا لڑکا جلنے لگا اُس وقت اُسکی ماکو ڈر آیا اُسکے دلمین
آیا جو کچھ کفر کی بات کرے وہ لڑکا آگ کے درمیان سے پکارا اور کہا ای مادر ڈر کا فرمت ہو جیو
یہان آگ نہین یہہ تمام بہشت ہی باغ ہی بہار ہی گلزار ہی نہرین جاری ہین ایمان مین محکم
رہ اس آگ میں جلی آؤ اُن بی بی نے سنکر ایمان کو دل مین محکم کیا اُس آگ مین چلی گئی پھر جو مومن
تھا اُس کا ایمان حق تعالی کے حکم سے زیادہ ہو گیا کوئی اُس کافر کے حکم مین نہ گیا اور وے کافر اُس
تماشے سے اندھے تھے مومنونکو آگ مین ڈالتے جاتے تھے ستر ہزار آدمی کو آگ مین جلائے اللہ تعالی
کے حکم سے بہشت میں پہنچے پھر اللہ تعالی کا غضب اُن کافرونکی طرف آیا آگ کو حکم ہوا پھر کے

سب گڑھونکی آگ چالیس گز بلند ہوئی اُس بادشاہ کو اور اُن سب کافرونکو گھیر لیا سبکو جلا دیا
گھرونکو حویلیون کو شہر کو آگ لگ گئی کوئی کا نشان بھی سب کو جلا دیکر راکھ کر دیا اور مومنون کا
ہر طرح بھلا ہوا اول آخر کی دولت نعمت خوبی خوشی پائی اور کافرونکا ہر طرح برا ہوا اول
بھی دنیا مین جلے گھر بار سب گئے عذاب پائے اور آخر کو بھی بڑے عذاب مین پڑی آگ مین دوزخکی
جاوینگے ہمیشہ جلتے رہینگے یہ بات اللہ تعالی فرماتا ہی * اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ *
تحقیق وے لوگ جنہون نے عذاب کیا آگ مین ڈالا مومن مردونکو مومن بیبیونکو * ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا *
پھر انہون نے توبہ نکی کفر سے گناہ سے نہ پھرے دین کو قبول نہ کیا ایمان نہ لائے * فَلَهُمْ عَذَابُ
جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ * پھر خاص اُنکے واسطے ہی عذاب دوزخ کا اور خاص اُن لوگون کے
واسطے ہی عذاب جلانے والا جلتی آگ کا دنیا میں بھی اور آخرت مین بھی دنیا مین جیسے اُن
کافرونکو آگ نے جلا دیا گڑھون سے نکل کر حکم سے خداے تعالی کے بلند ہوئی سب کو گھیر لیا جلا کر
راکھ کر دیا پھر مومنون کی صفت اللہ تعالی بیان فرماتا ہی * اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ *
تحقیق وے لوگ جو ایمان لائے اور اچھے لایق کام کیے ایمان مین محکم رہے کافرون کے عذاب مین
آگ مین جلانے سے خوف نکیا ڈرے نہین اپنے تن بدن کو خدا کے واسطے دیا آگ مین جلے ایمانکو
نہ چھوڑے اللہ تعالی کے فضل کے امیدوار رہے اور جو مومن اپنے ایمان کی قدر بوجھتے ہین
ایمان مین محکم ہین جانتے ہین وہی کام کرتے ہین جو اللہ تعالی کے رسول نے فرمائے ہین اخلاص
سے محبت سے * لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ * خاص اُنہی لوگون کے واسطے مقرر ہین
بہشت مین باغ بہار ایسے باغ جن کے درختونکے نیچے نہرین جاری ہین ہر طرح کی خوبیان اُن
باغون مین اُن نہرون میں ہین * ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِیْرُ * یہ دولت یہ نعمتین جو مومنونکے واسطے
بہشت مین مقرر ہوئین ہین بہت بڑی رستگاری ہی ہر طرح کی قید سے چھوٹ ہی اس
آیت میں اللہ تعالی مومنونکی بہت بڑی دولت کی خبر دیتا ہی فرماتا ہی مومنونکو ہمیشے کے
عذاب سے نجات ہی ہمیشہ بہشت مین ہر طرح کی خوبیون مین رہنے والے ہین کسی بات
مین رنجین ہونے کے ہر طرحکی قید سے بہشت مین چھوٹ جاوینگے دنیا مین آدمی کیسی ہی دولت
مین بادشاہی نعمت مین ہووے ہزارون قیدون مین بند ہی بہت آرزوئین کرتا ہی نہین حاصل

ہوتیان مومن بہشت میں جو کچھ آرزو کریگا چاہیگا اُسی وقت حاصل ہو جاویگا مومنونکے محل
لعل یاقوت کی حویلیان سبز زمرد کے باغ جس طرحکے دل مین خاطرمین گذرینگے اور جو کچھ دل
چاہیگا اُسی وقت اللہ تعالی کے حکم سے پیدا ہوویگا کبھی اور مین بندہ رہینگے یے معنے ہین
فوز کبیر کے اللہ تعالی مومنون کو یہ نعمتین بخشے نصیب کرے اپنے نبی کے طفیل سے آمین
آمین آمین * اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ * تحقیق پکڑنا تیرے پروردگار کا یا محمد سخت ہی جسکو
کفر کے عذاب مین پکڑتا ہی پھر اُسکو ہرگز نجات نہین کبھی عذاب سے چھوٹنے کا نہین *
اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ * تحقیق وہ خدا پیدا کرتا ہی ظاہر کرتا ہی پھر آخر کو آخرت کے دن سبکو مرنیکے
پیچھے زندہ کریگا جِلاویگا اول آخر کی خلق سب حکم سے جی اُٹھینگی اور وہی پروردگار عذاب
کرتا ہی کافرونکو دنیا مین پھر عذاب کریگا ہمیشے کا آخرمین دوزخ مین * وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ *
اور وہی پاک پروردگار مغفرت کرنے ولا ہی مومنون کا ایمان داورن کا اور مہربان ہی اپنے
دوستونکے اوپر اور گناہ بخشنے والا ہی عاصیون توبہ کرنے والون کا دوست ہی مومنون کا
اپنے خاص بندونکا یہہ مہربانی ہی فضل ہی اور وہ عذاب کافرونکے اوپر عدل ہی * ذُوالْعَرْشِ *
صاحب ہی عرش کا مالک ہی بادشاہ ہی ملک کا دنیا مین اس عالم مین عرش سے کوئی چیز بڑی نہین
ساتون آسمان اور زمین اور دریا وپہاڑ وکرسی عرش کے بیچ میں ایسے ہین جیسے ایک
چھلا انگوٹھے کا بڑے بے نہایت جنگل میدان مین پڑا ہووے * اَلْمَجِيْدُ * بزرگ ہی بزرگوار
ہی اپنی ذات میں اپنی صفات میں نہ اُس پاک پروردگار کی ذات سی کوئی ذات ہی نہ اُسکی
صفات کے برابر کوئی صفات ہی سب عاجز ہین بندے ہین وہ قادر ہی خاوند ہی * فَعَّالٌ لِّمَا
يُرِيْدُ * کرنے والا ہی ہرکام کا جو کچھ چاہے جس کسی کو جو کچھ چاہے سو بخشے جو کچھ چاہے سو منع
کرے کسی کو قدرت نہین جو دم مارے کہے کیا کیا کیا نہ کیا خاوند ہی مختار ہی جو چاہے سو کرے
چھوٹونکو بڑا کردیا بڑونکو چھوٹا کردیا عاجزونکو غالب کردیا بڑے بڑے بادشاہونکو سرکشونکو
مغرورون کو خاک میں ملا دیا ہلاک کردیا * هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ * تحقیق آئی
تیرے اوپر یا محمد بات سنکر یون کی قصے فوجونکے فرعون کی لشکر لاکھون آدمی ثمود کی قوم بڑے
قوت والے جنھون نے بے فرمانی کی اُن کے اوپر غضب آیا سب کو ہلاک کیا مار ڈالا گیا

قوم کو پانی مین دریا مین ڈبا دیا کسی قوم کے اوپر باد کو حکم ہوا جو انکو پہاڑون سے پتھرونسے
باد دے دے مار ڈالا جو کوئی بے فرمانی مین ہی چاہیئے اپنے دل میں سمجھے بوجھے تکبر سے
بے فرمانی سے توبہ کرے بندگی کی راہ عاجزی کے طریق اختیار کرے عاجز آجاوے یہہ کافر بے دین
اس نصیحت کو نہیں سنتے نہین سمجھتے * بَلِ الَّذِینَ کَفَرُوا فِی تَکْذِیبٍ * بلکہ وے لوگ جو کافر
ہیں مغرور رہیں اُن قصون کے جھٹلانے میں پڑے ہیں خدا کے کلام کو قرآن کو نہین مانتے جھوٹھ
جانتے ہیں * وَاللّٰهُ مِن وَرَائِهِم مُّحِیطٌ * اور خداے تعالی عالم ہی دانا ہی اُن کافرونکے احوال کا
اُنکا ظاہر باطن الله تعالی سے چھپا نہیں خداے تعالی کی قدرت نے اُن کافرونکے گرداگرد گھیر رکھا
ہی قدرت کے احاطے سے باہر نہین نکل سکتے جس وقت الله تعالی چاہے گا اُسیوقت اُنکے
اوپر عذاب آجاویگا ہلاک ہو جاوینگے خدا کے کلام کو قرآن کو نہیں مانتے قرآن کے قصونکو نہین
سنتے نہین بوجھتے قرآن کو کہتے ہین شعر ہی محمد کی بات ہی یہہ کافر جھوٹھے ہین * بَلْ هُوَ
قُرْآنٌ مَّجِیدٌ فِی لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ * بلکہ یہہ کتاب قرآن ہی بزرگ ہی بڑا ہی لوح محفوظ مین لکھا
ہوا ہی قراُس آنکی بزرگی اور بڑائی کی حد نہین ہزارون طرح کے بھید حکمتیں فائدے دین دنیا کی
خوبی پانے کے اِس کتاب میں ہیں تمام عالم کے آدمی جن پری جمع ہو کر جو چاہیں قرآن کی ایک
سورت کے برابر کہین ہرگز نہ کہہ سکاین اُس مین کسیکو تغییر تبدیل کرنے کی قدرت نہیں کوئی چاہے
ایک آیت ایک حرف ایک نقطے کا تفاوت اپنی طرف سے کرے کم کرے زیادہ کرے
وہ تفاوت ہرگز نرہے جاتا رہے لوح محفوظ مین لکھا ہوا ہی الله تعالی حفظ حمایت مین نگہبانی مین
ہی قرآنکی بزرگی بڑائی کے سبب شیطان اُسے اُسکے پڑھنے والونسے اُسپر عمل کرنے والونسے دور
بھاگتا رہتا ہی حضرت عبدالله ابن عباس رضی الله عنہ سے روایت ہی لوح محفوظ جس لوح میں
قرآن لکھا ہوا ہی اور جو کچھ ہوا ہی اور ہوویگا عالم کے درمیان قیامت تک سب کچھ اُسمین لکھا
ہوا ہی ایک موتیکے دانیکا سفید تختہ ہی طول اُسکا لنباؤ اُسکا آسمانسے زمین تک کا ہی اور عرض
اُسکا چوڑاؤ اُسکا مشرق سے مغرب تک کا ہی کنارے اُسکے سرخ یاقوت کے ہین گرد پیش
اُس کا سب طرح کے جواہر سے جڑاؤ ہی وہ لوح ساتوین آسمان کے اوپر ہی اُس لکھنے مین
کچھ تفاوت نہیں ہوتا تغییر تبدیل نہیں جو کچھ روز ازل مین اُس لوح مین لکھا ہی قدرت کا قلم

اُسکے اوپر جاری ہوا ہی قیامت تک اُسی طرح ہوتا چلا جاتا ہی ایک ذرہ تفاوت نہین اُسکے سرے پر یہہ عبارت لکھی ہی * لا الہ الا اللہ وحدہ دینہ الاسلام محمد عبدہ ورسولہ فمن آمن باللہ عزوجل وصدق بوعدہ واتبع رسولہ ادخلہ الجنۃ * یعنے نہین کوئی معبود برحق سواے اللہ تعالی کے جو ایک ہی وہ پاک پروردگار سب طرح کی خوبیون مین شریک اُسکا کسی چیز مین کوئی نہین دین اُسکا اسلام ہی مسلمانی ہی اور محمد بندہ ہی اُسکا اور رسول ہی اُسکا پھر جو کوئی ایمان لایا اللہ تعالی عزوجل کے اوپر حکم اُسکا قبول کیا اور خدا کے وعدونکو سچ جانا اور خدا کے اِس پیغمبر کی اور سب پیغمبرونکی پیروی کی خداے تعالی اُس بندون کو بہشت میں آرام کے گھر مین داخل کریگا خداے تعالی اِس عاجز فقیر بندے محتاج امیدوارکو اور سب مسلمانون کو اپنے فضل وکرم سے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی مین قایم رکھے اِس دنیا سے ایمان کے ساتھہ لے جاوے آمین آمین آمین *

*سورۂ طارق مکی ہی اُنیس آیتین ایک سترہ کلمے دو سو اُنتالیس حرف ہین *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم * * وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ * قسم ہی آسمان کی اور قسم ہی سب ستارونکی جو رات کو ظاہر ہوتے ہین دن کو چھپ جاتے ہین خبر مین آیا ہی ایک رات حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چچا کے ساتھہ ابوطالب کے ساتھہ ایک جگہہ بیٹھے تھے ایک ستارہ روشن ہوا اور اُسکے شعاع اُسکی روشنی بہت ظاہر ہوئی ابوطالب ڈر ا پوچھا یہہ کیا ہی حضرت نے فرمایا یہہ ستارہ ہی اللہ تعالی کی قدرت سے پیدا ہوا ہی اُسی وقت جبرئیل علیہ السلام آئے اُس سورت کو اللہ تعالی کی طرف سے لائے طروق رات کو آنے کہتے ہین طارق رات کے آنے والے ستارونکو اِسی واسطے طارق کہا جو رات کو ظاہر ہوتے ہین * وَمَا اَدْرٰیكَ مَا الطَّارِقُ * کس چیزنے بتایا ہی تجھکو یا محمد کیا جانتا ہی تو کیا ہی طارق * النَّجْمُ الثَّاقِبُ * ستارے ہین روشن رات کو چمکتے ہوئے اور وہ ستارہ ہی روشن بعضون نے لکھا ہی نجم الثاقب وے ستارے ہین جو آسمان سے چھوٹتے ہین ایک طرف سے اور طرف دوڑتے ہین خبر مین آیا ہی حضرت نبی صاحب کے زمانے سے پہلے جن شیطان آسمانونکے اوپر جاتے تھے فرشتے لوح محفوظ کے پاس کے جو کچھہ رات

دن کتنے کتنے بھلے برے دنیا مین ہوا چاہتے ہین دیکھکر آپس مین ایک دوسرے سے کہتے اور یہہ جن شیطان اُن سے سنکر بات کو چرالاتے کاہنون سے کہتے اور نجومیون مین بیٹھکر کہتے اور ایک سچی بات مین اور بہت باتین جھوٹھی اپنے طرف سے ملانے لوگونکو گمراہ کرتے پر جب حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم دنیا مین پیدا ہوئے شیطان آسمان کے اوپر جانے سے بند ہوئے تب سے جو کوئی جن دیو اوپر کو جاتا ہی فرشتے آگ کے گرز اُنکے اوپر مارتے ہین نہین آنے دیتے جلا دیتے ہین اُن ستارونکا نام طارق ہی * اِن کُلُّ نَفسٍ لَّمَّا عَلَیهَا حَافِظٌ * نہین کوئی نفس کوئی تن مگر اُس تن کے اوپر نگہبان ہی جو بندہ ہی اُسکے اوپر اللہ تعالی کی طرف سے فرشتے نگہبان ہین بعضے فرشتے ہر ایک بندے کے عملونکے نگہبان ہین جو کچھ کام کرتا ہی بھلا برا لکھہ لیتے ہین کچھ چھوڑتے نہین قیامت مین سب کچھ کیا کہا آدمی کا آدمی کے آگے لاوینگے دکھاوینگے ہر ایک بات کا کام کا جیسے کا تیسا بدلا پاویگا جو مسلمان اِس حقیقت کو سنے سمجھنے چاہیے اپنے دلمین یقین کرے یہہ مقرر بات ہی رات دن کے عمل دم بدم لکھے جاتے ہین آخرت کو ہر ایک کا بدلا پاویگا چاہیے سوا اچھی خیر کی بات کے اور بات نہ کہے اور سوا اچھے کام کے اور کام نہ کرے اور بعضے فرشتے ہین جو ہر ایک بندے کی محافظت کرتے ہین بیماریان بلائین اُسکے اوپر نہین آنے دیتے ہین بیماریان بلائین آدمی کے اوپر اِس طرح سے دوڑتے ہین جس طرح مکھیان شہد کے اوپر سے فرشتے اُنکو آدمی سے دور کرتے رہتے ہین جیسے کوئی شہد سے مکھیونکو اُڑاتا ہی اور حدیث مین آیا ہی ہر ایک آدمی کے اوپر دو فرشتے نگہبان ہین محافظت کے واسطے اور بعضے حدیثون مین خبر ہی جو پانچ فرشتے ہین بعضے حدیثون مین خبر ہی جو سات فرشتے ہین اور ایک حدیث مین ہی جو ہر ایک مومن کے اوپر ایک سو ساٹھہ فرشتے نگہبانی کے واسطے موکل ہین جن بھوت دیو پری بلائین بیماریان دور کرتے رہتے ہین اور جس بیماری کو جس بلا کو جسکے اوپر جانے کا حکم ہوتا ہی منع نہین کر سکتے ٹال نہین سکتے یہہ سب حدیثین سب خبرین صحیح ہین کسی کے اوپر دو موکل ہین کسی کے اوپر پانچ ہین کسی کے اوپر سات ہین مومنونکے اوپر ایک سو ساٹھہ ہین ہر طرح کی نگہبانی کرتے ہین [illegible] کی بھی محافظت کرتے ہین باطن کی بھی محافظت کرتے ہین خیال کے

وہم سکے شیطان کے دل سکے نگہبان ہین بری صورتین برے خطرے بری سمجھ بری خواہشین شیطان انکے
واسطے دلون مین نہین آنے دیاہے بری راہ کی طرف نہین جانے دیاہے جو کوئی مومن مسلمان اس
بات کو اپنے دل مین سمجھے یقین کرے جو خاوند اپنے بندونکے اوپر ایسا مہربان ہی اس طرح سے
محافظت کرتاہی نگہبانی کرواتا ہی اُسکی بندگی کے سواے اور کوئی کام اچھا نہین دنیا مین وہ
کام کرتا رہے جس مین اُس خاوند کی رضامندی حاصل ہووے اول بھی اُسی پروردگار سے کام
تھا آخر کو بھی اُسی سے کام ہی آخرت کا آنا برحق ہی جو لوگ آخرت کا انکار رکھتے ہین مرنے کے
پیچھے پھر جینے کو مشکل جانتے ہین اُنکے سمجھانے کے واسطے فرماتا ہی پاک پروردگار * فَلْيَنْظُرِ
الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ * پھر چاہیئے نظر کرے آدمی کس چیز سے پیدا ہوئے ہین وے لوگ جو قیامت
ہونے کے اُوپر پھر زندہ ہونے کے اُوپر سب کسی کے جمع ہونے کے اُوپر تعجب رکھتے ہین
شک کرتے ہین چاہئے اپنی اصل پیدایش کو دیکھین اول دنیا مین کس چیز سے کاہے سے
پیدا ہوئے ہین * خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ * پیدا کیئے گئے ہین ایک پانی سے جو اُچھل کر گرنے والا ہی
رحم مین بچے دان مین * يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ * نکلتا ہی وہ پانی پیٹھ سے مرد کی
اور سینے کے ہاڑون کے درمیان سے عورت کے جب حضرت حق سبحانہ و تعالی چاہتا ہی
فرزند کسی بندیکا پیدا کرے بندہ پیدا ہووے مرد اور جورو کو خواہش رہتی ہی ملنے کی شہوت پیدا
ہوتی ہی آپس مین جمع ہوتے ہین پھر آخر کو مرد کی پیٹھ سے اور عورت کے سینے سے پانی جدا
ہوتا ہی دونون پانی بچے دان مین جمع ہوتے ہین ایک ہو کر چالیس دن تک نطفہ ہو کر ٹھہر رہتا
ہی پھر چالیس دن تک بندھا ہوا لہو رہتا ہی پھر چالیس دن تک گوشت ہوتا ہی تمام ہاتھ پاؤن
صورت تیار ہوتی ہی پھر حق تعالی ایک فرشتے کو بھیجتا ہی پیٹ مین پہنچکر چار حکم اُس
بچے کی پیشانی کے اوپر حکم کے موافق لکھتا ہی اول اُسکا عمل لکھتا ہی کام لکھتا ہی دنیا مین
نکل کر کیسا کیسا کام کریگا اچھا یا برا دوسرا اُسکی عمر لکھتا ہی کتنے دنون تک جئیگا تیسرا اُسکی
روزی لکھتا ہی کتنا کھاویگا کیا پہنیگا کیا پاویگا کہانسے پاویگا چوتھا بخت لکھتا ہی نیک بخت
یا بد بخت اُسکے پیچھے اُسکے تن مین روح پھونکتے ہین زندہ ہوتا ہی پیٹ مین پھر کتنے دن جب
دن پورے ہوتے ہین باہر دنیا مین اللہ تعالی کے حکم سے نکلتا ہی [illegible]

سمجھے اپنی پیدایش کو اول سے آخر تک دیکھے کہان تھا کیا تھا کہا نسے کہان آیا ہی کیا سے کیا ہوا ہی پہلا ایک گندے پانی تھا کہانسے نکلا کس ٹھکانے مین پڑا نہ آنکھہ تھی نہ کان تھے نہ سر تھا نہ پاؤن تھے جس خاوند کی ایسی قدرت ہی اُس گندے پانی کو کس درجے مین پہنچایا کیا کیا کچھہ خوبیان آنکھہ کان ہاتھہ پاؤن دل جان اور ہزارون نعمتین بخشین اُسی خاوند کو قدرت ہی جو سب کو مار کر مردہ کرے پھر کر دوسری بار زندہ کرے جلاوے سب کو قبرون سے اُٹھاوے * اِنَّهُ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ * تحقیق وہ پاک پروردگار آدمی کے پھر آنے کے اوپر دوسری بار جلانیکے اوپر البتہ قادر ہی ایک حکم سے سب کوئی اول آخر کے مردے جی اُٹھینگے چاہیئے تو ہر ایک آدمی کو بڑھاپے سے پھر جوان کردے جوانی سے لڑکا کردیوے پھر گوشت کا ٹکڑا کر دے لہو کر دے نطفہ کر دے پھر ہر ایک پانی کو جدا کرکے ہر ایک ٹھکانے مین پہنچا دیوے جیسے نہ اُس طرف سے اِس طرف کو لانا اللہ تعالی کی قدرت کے اوپر کچھہ مشکل ہی ویسے نہ اِس طرفسے اُس طرف کو پہنچانا کچھہ مشکل ہی اِسی طرح مردہ کرکر پھر جلانا بھی دوسری بار کچھہ مشکل نہین * يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ * جسدن آزمایش کیئے جاوینگے باطن آدمیونکے اُس دن مین سب کو زندہ کریگا پروردگار جس دن مین چھپے بھید ظاہر ہو جاوینگے سب طرح کی حقیقت سب کسی کی ذرہ ذرہ کر پیدا ہی جاویگی ہر ایک کے پوشیدہ کام چھپی نیتین کھل جاوینگے جو لوک کہتے تھے کچھہ اور کرتے تھے کچھہ اور وضو نکرتے تھے جنابت کا غسل نکرتے تھے لوگونکو دکھا کر بیوضو نماز پڑھتے تھے روزہ نرکھتے تھے اور لوگون میں آپ روزہ دار کہلاتے تھے اور مکر و فریب حیلہ دغابازیان دلون مین چھپی تھین آپکو مسلمانون مین گنتے تھے اُس دن اُنکا پردہ کھل جاویگا جھوٹھہ سچ نکل آویگا جھوٹھے رسوا ہو جاوینگے سچے سرخرو ہووینگے عزت آبرو پاوینگے جھوٹھون کے اُس دن کچھہ بس آنے کے نہین حیلہ حوالہ مکر و فریب کچھہ چل نسکیگا * فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ * پھر نہین اُسکو قوت پھر نہوویگی اُسکو طاقت اور نہوویگا یاری دینیوالا اور نہ مددگار قیامت کے دن جب سب کی حقیقت کھل جاویگی نیک و بد بھلے برے جدا ہو جاوینگے وے لوگ کافر منافق جو دنیا مین مال کا جاہ کا ہر طرح کا زور رکھتے تھے اللہ تعالی نے آزمانے کے واسطے قوت قدرت دی تھی نوکر چاکر یار مددگار دیئے تھے اُس کے زور مین قوت مین جو چاہتے تھے سو کرتے تھے تکبر غرور سرکشی کرتے تھے ہدایت کی بات نہ سنتے تھے

ہدایت کرنیوالونکو پیغمبرونکو پیرونکو مرشدونکو خاطر مین نہ لاتے تھے اللہ تعالی کی بندگی سے
دور بھاگتے تھے حکم کا خلاف کرتے تھے اُلٹا کرتے تھے اُس دن عاجز ہو جاوینگے درماندے ہو جاوینگے
تو سعد قدرت اُن کافرونکی کچھ نرہیگی دوزخ کے عذاب سے عذاب کے فرشتونکے ہاتھ سے
آپ کو چھڑا نسکینگے کوئی یار مددگار بھی اُنکو نہ ملیگا جو اُس بلا سے عذاب سے چھڑا دیوے
کوئی اُنکی بات نہ پوچھیگا خرابی میں عذاب مین ہمیشہ پڑے رہینگے * وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ *
سوگند ہی آسمان کی جو رجوع کرنے والا ہی پھرنے والا ہی ہر فصل مین باران مینہ اُس
طرف سے پھر پھر آتا ہی * وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ * اور سوگند ہی زمین کی جو شگاف ہونیوالی
ہی پھٹتی ہی آدمی اُس میں ہل چلاتے ہیں پھاڑتے ہیں دانے اُس میں سے پیدا ہوتے ہین
ہر طرح کی قوت نکلتی ہی گھاس جڑی بوٹی اُس سے نکلتی ہین درخت پیدا ہوتے ہین پانی کوئے کیا
چشمے کا اُس مین سے ظاہر ہوتے ہین ہر طرح کے فایدے پیدا ہوتے ہین اور قایم ہی قرار ہی
سب دنیا کے لوگون کے بوجھ اُٹھاتے ہین درخت جویابان قایم پہاڑ سب کچھ زمین کے
پیٹ کے اوپر ہین حکم سے کھڑے ہین آسمان کو حکم کیا ہی پاک پروردگار نے تو پھرتا رہ
ہمیشہ پھرتا ہی رہتا ہی ایک ساعت اُسکو قرار نہین اور زمین کو فرمایا ہی کھڑی رہ ہمیشہ
کھڑی ہی قایم قرار ہی اسی قسم مین اشارت ہی جس خاوند کا ایسا حکم ہی وہ جو کچھ
چاہے سو کرے جو وعدے کئے ہین قیامت کا آنا دنیا کے تمام مردونکا جینا حساب کتاب دوزخ
بہشت سب وعدے سچ ہین کچھ تفاوت نہین وہ سب چیز پر قادر ہی جو کچھ حکم کیا ہی بہ
ہر وقت مین اُسی طرح ہو جاویگا اُس سبب قسم کی آسمان کی زمین کی یے دونو باتین سب کے
اوپر ظاہر ہین دو طرح کے حکم دونون مین جاری ہین * اِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ * تحقیق یہ قرآن خداے
تعالی کا کلام ہی سچی بات ہی حق اور باطل کو جدا کرنے والا ہی. جھوٹھے لوگون کا صحیح قرآن سے
معلوم ہوتا ہی کہتا ہی کوئی آپ کو بڑا کہلاوے لوگ اُسکو بڑا جانین کامل جانین وہ آپ کو
صاحب کمال جانے جو قرآن کی ہدایتونکے اثر اُس مین نہین ایمان سچے مسلمانونکے عملی صفات اونکی
خصلتین شرم حیا رحم مروت کرم سخاوت عدل انصاف اُس مین نہین اچھی خوئین نہین
رکھتا صبر شکر خوف رجا شوق ذوق محبت ذکر فکر اُس مین معلوم نہین ہوتا جھوٹھا ہی ناقص ہی

آخرت مین محروم ہی اور جس کسی مین ایمان کی سمجھ مسلمانی کے کام ظاہر کی باطن کی اچھی
خصلتین اچھے حال قرآن کے موافق ہین وہی سچا ہی کامل ہی اُس جہان مین بڑی دولتونکو
پہنچنے والا ہی اچھی بری راہ کے بھلے برے آدمی کے پہچاننے کی قرآن ہی کسوٹی ہی اسی کلام
سے سب حقیقتین معلوم ہوتین ہین اور جو کچھ فرمایا ہی اللہ تعالی نے جس کام کو فرمایا ہی
جو کچھ خبر دی ہی اول کی آخر کی دنیا کی آخرت کی قیامت کا آنا سب کسی کا زندہ ہونا حساب
کتاب دوزخ بہشت برے کا برا بھلے کا بھلا جو جو کچھ وعدہ کیا ہی وہ سب کلام درست ہی
لکھی ہوئی بات ہی یقین ہی کچھ شک شبہے کا لگاؤ نہین جو کچھ فرمایا ہی وہ بات ویسی ہی
ہی تفاوت نہین جس کام کو اچھا کہا ہی وہی کام اچھا ہی اور جس کام کو برا کہا ہی وہی
کام برا ہی نالایق ہی مومنون کو سچے مسلمانونکو بہشت کا وعدہ کیا ہی مقرر اسی طرح
کافرون بے دینون کو دوزخ کا حکم کیا ہی اسی طرح ہر بات مین دوسری بات کا لگاؤ نہین *
وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ * اور نہین ہی یہہ قرآن بیہودی بات بیہودے آدمیونکی سی بات جیسے کہتے
ہین کچھ کرتے ہین کچھ وعدے کرتے ہین آپس مین پھر اُن وعدونکا خلاف کرتے ہین بڑے
بوتے کا کام کرنے کو کہتے ہین ایسا کرینگے ویسا کرینگے پھر کچھ نہین کرسکتے یے سب بیہودی
باتین ہین اللہ تعالی کا کلام ہرگز بیہودہ نہین اور بے فایدہ بھی نہین دنیا کے لوگ ہزارون
باتین آپس مین بیٹھکر گپ شپ کرتے ہین ہزارون بے فایدے باتین کہہ ڈالتے ہین اللہ
تعالی کا کلام قرآن مجید اول سے آخر تک فایدہ ہی ہر ہر سورت مین ہر ہر آیت مین بہت بہت
طرح کی حکمتین فایدے بھرے ہوئے ہین ایک بات بے فایدہ نہین جسکو عقل ہی سمجھ ہی
بوجھتا ہی یقین کرتا ہی سچ دل سے قرآن پر ایمان لاتا ہی مقرر جانتا ہی جو یے کلام آدمی کے
نہین ہوسکتے اللہ تعالی ہی کا کلام ہی بندونکو کیا قدرت ہی کیا مجال ہی جو ایسا کلام کہہ سکین
جو احمق لوگ ہین بے وقوف ہین نادان ہین اُنہین احمقونکو اِس کلام مین شک ہی شبہہ ہی
* اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا * تحقیق یے کافر بے ایمان مشرک مکر کرتے ہین مکر کرنا قرآن کو شعر
کہتے ہین سحر کہتے ہین آدمی کا قول کہتے ہین محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام کہتے ہین
قرآن کے برابر کچھ کلام کہاتے ہین بہت تدبیرین کرتے ہین اندیشے فکرین کرتے ہین کچھ

نہین ہوسکتا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی دشمنی کرنے مین ناخوش کرنے میں رنج پہنچانے مین
مکر کرتے ہین مصلحتین کرتے ہین اللہ تعالی فرماتا ہی * وَاَكِيْدُ كَيْدًا * اور مکر کرتا ہون مین مکر کرنا
جیسے بے کام نالایق کرتے ہین مین بھی اُنکو ویسی ہی جزا دیتا ہون دنیا میں آخرت مین ہر جگہہ جدی
طرح کی جزا ہی دنیا میں کافرونکو مشرکونکو پروردگار مال دیتا ہی اولاد دیتا ہی جو کچھ چاہتے ہین مرادین
اُنکی بر آتی ہین سوداگریون میں فایدے پاتے ہین جانتے ہے فایدے ہے نفع ہم کو بتو نکو پوجنے
سے ملتے ہین زیادہ زیادہ پوجتے ہین دین داری کے دلونکے اوپر پردے پڑتے جاتے ہین
کفر مین شرک مین بدراہی مین برے کامون مین چلے جاتے ہین گمراہیونکے کوچون مین پہنچے جاتے ہین
اور ایمان کی طرف سے مسلمانی کی راہ سے دور بھاگتے جاتے ہین اور آخرت مین مرنے کے
وقت سے لیکر ہمیشہ ہمیشہ تک اپنے اختیار سے اپنے کو سخت عذاب میں ڈالتے جاتے ہین
ہزارون طرح کی بلاؤن میں دوزخ کی آگ مین گرتے جاتے ہین * فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ * پھر مہلت
دے ڈھیل دے یا محمد اُن کافرون کتئین شتابی مت کر اُنکے ہلاک ہونے کی * اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا
* چھوڑ دے اُن کتئین مہلت دے اُنکو مہلت دینا دنیا مین تھوڑے دن جہان تک جو کچھ
کرسکین سو کرلیوین اپنی خوشیان حاصل کرین مکر فریب کرتے رہین آخرت کو اُن مکرون فریبونکی
حقیقت معلوم کرینگے دیکھ قیامت کرا بھی یا محمد اُنکے مارے جانیکی کئی دن مین اُنکا مکر اُنھین کے اوپر
پڑیگا مارے جاوینگے خوار ہووینگے عذاب میں پڑینگے ابھی صبر کر یا محمد اُنکی بے ادبی کی برداشت کر
کوئی دن مین اُنکے مارنیکا حکم بھیجونگا آخر کو غلبہ قیامت تک تیرا ہی تیرا دین ہمیشہ ہمیشہ تک
جاری رہیگا تیرا تابع تیری اُمت کے لوگ ہمیشہ ہمیشہ خوش حالی میں رہینگے مومن کو چاہیے
جو حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت مین جو کوئی دشمنی کرے مکر کرے اُنکی دشمنی پر
مکر پر صبر کرے کسی کے اوپر بد دعا نکرے اور جو کسی کافر بے دین بے ایمان کو دنیا کے مال دولت
اولاد مراد زیادہ ملتا دیکھے اور آپ کو تنگی تصدیع مین دیکھے یا رہے سبب چاہیے غمگین نہووے
ناخوشی نکرے دنیا کی دولت کافرون بے دینونکے واسطے استدراج ہی اللہ تعالی کا اُنکے ساتھ
مکر ہی ہمیشہ کے عذاب مین ڈالتا ہی کئی دن دنیا مین خوشی کرلیوین آخر کو انجھ بھی اور
مومنونکو اللہ تعالی دنیا مین جس حال مین رکھے دن گذر جاوینگے آخر کو ہمیشہ کی دولت خوشحالیان

قبل و ہمیشگی اپنی ایمان مسلمانی کی دولت پر شکر کرتا رہے اللہ تعالی سے ہر حال میں راضی رہے
اچھے کاموں کی توفیق مانگتا رہے * سورہ اعلی مکی ہی اُنیس آیتیں بہتر کلمے اور دو سو اکھتر
حرف ہیں * بسم اللہ الرحمن الرحیم * سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى * پاکی میں یاد کر
یا محمد اپنے خدا کیتیں اپنے پروردگار کو جو برتر ہی پاک جان تو اپنے پیدا کرنے والے کو سب
عیبوں سے سب نقصانوں سے عاجز ناتوان نہیں سب چیز پر قادر ہی کسی چیز کا محتاج نہیں غنی
ہی بے نیاز ہی کوئی اُسکا شریک نہیں کوئی اُسکا وزیر نہیں کوئی اُسکا مانند نہیں اُسکی ذات اور
صفات کو حد اور نہایت نہیں اُسکے پاک نام کی تسبیح کر سبحان ربی الاعلی * کہہ وہ پاک
پروردگار سب بات میں سب سے بالا ہی حکم اُسکا سب کے اوپر غالب ہی * اَلَّذِي خَلَقَ
فَسَوَّى * وہ خدا ہی جس نے پیدا کیا ہی سب خلق کو اٹھارا ہزار عالم کو پھر ہر چیز کو ہر طرح سے
جب چاہا ویسا بنایا سوا نر آسمان کو بنایا ایک صورت دی زمین کو بنایا اور ہر طرح کی
صورت دی چاند سورج تارے دریا اور پہاڑ درخت حیوان آدمی ہر ایک کو جدی طرح بنایا
نئی نئی صورت بخشی جس چیز کو جو کچھ درکار تھا اپنی حکمت سے قدرت سے اُسکو عنایت کیا
ہر چیز کو ہر ایکطرح میں درست کردیا آدمی کو ہاتھ پاؤں دیئے آنکھ کان عقل شعور اور ہزاروں
طرحکی نعمتیں جو شمار میں گننے میں نہ آسکیں ہر آدمی کو عام بخشیں اور خاص نعمتیں پانے کا لایق کیا
جو کوئی طلب کرے ڈھونڈے تو خدا تعالی کے فضل سے پاوے * وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى *
وہ خدا ہی جو اندازہ کیا ہی پھر راہ بتایا وہ کریم رحیم پروردگار ہی جو اول اپنے علم میں تمام عالم کی
پیدایش کا اندازہ کیا ہی پھر ہر چیز کو عدم سے وجود کی طرف نیستی سے ہستی کی طرف
ناچیز سے چیز کی طرف لایا ہدایت کی راہ بتائی جو چیز ظاہر میں پیدا نہ تھی جس وقت حکمت اللہ
تعالی کی مقرر ہوئی اُسی وقت میں پیدا ہوئی اور پیدا ہوتی جاتی ہی قدرت سے جس جس
طرح ظاہر کرنا چاہا تھا اُسی طرح ظاہر ہوتی جاتی ہی اُنھوں سے ہونے کی طرف راہ پاتی جاتی ہی
وہ خدا ہی جس نے خلق کو پیدا کیا سب کی روزی کا قوت کا اندازہ کیا ہر ایک کی قوت
مقرر کی پھر ایک کو اپنی قوت کی طلب کرنے کی ہدایت کی راہ بتائی ہر کوئی اپنی قوت
ڈھونڈھتا ہی طلب کرنے کی طرح ہر کسی کو سکھا دی ہی ہر ایک بندے کو قوت کے

پیدا کرنے کے سبب ہنر بتا دئے دلون مین الہام کر دیا ہزارون طرح کی حکمتین ظاہر کردین
کھیتی کرنی زمین کو پھاڑنا ہال جوتنا دانہ ڈالنا پھیکنا چھڑکنا پکانا کھانا پھرنا کام کسب
جو جو کچھ درکار تھا بے حد کام کھول دیئے پھر جیسے تن کی بدن کی قوت کی راہ بتادی اُسی طرح
سے دل کی جان کی قوت جو اُس جہان مین قوت پاوین ہمیشہ کی حیات ملے پیغمبرون کے ہاتھ
پیرون مرشدونکے سبب ہدایت کی دلون مین ارادے خواہشین طلبین رکھ دین ہر کوئی اپنی
قوت کو ظاہر کی باطن کی طلب کرتا ہی ڈھونڈھتا ہی * وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى * وہ خدا جسنے
زمین سے چراگاہ کو باہر نکالا وے چیزین یہہ اکین جو حیوان کھاوین گائے بکری بھینس اونٹ
گھوڑے ہاتھی اور سب جانور جتنے جگاین جنین قوت پاوین ہر طرح کی سبزی گھاسین درخت
ہرے تازے گل پھول بھانت بھانت کے * فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى * پھر کردیا اُس سبز گھاس کو
خشک سیاہ جو ہر موسم مین جانورونکی قوت تیار رہے سبز تازے سوکھے پھوس گھاس
گرمی مین برسات مین ہری گھاس کھاوین جاڑون مین برف کے دنون مین سوکھا پھوس سوکھی
گھاس کھاوین ہر وقت مین اپنی قوت پاوین اِس حقیقت کے ظاہر کرنے مین جو ایک وقت
سبز گھاس زمین سے نکلتی ہی کئی دن سبز رہکر پھر سوکھ جاتی ہی خشک ہوتی ہی ریزہ
ریزہ ہوکر نیست نابود ہو جاتی ہی پھر حکم سے خداے تعالی کے سے اپنی موسم مین پھر سبزی
ہر طرح کی نکلنے مین بہار کرنے مین اُن عاقل مندونکے واسطے اشارت ہی بیان ہی بوجھتے
ہین جو خاوند پروردگار ہر سال ہر فصل مین تمام عالم زمین پر سبزی پیدا کرتا ہی بہارین
دکھلاتا ہی پھر اُن سبزونکو خشک کر دیتا ہی نیست نابود کرتا ہی پھر اور فصل مین نئی سرسے
تمام زمین میں سبزی پیدا کر دیتا ہی ہمیشہ یہی کارخانہ چلا جاتا ہی اسی طرح آدمیون مین
ایک خلقت پیدا ہوتی جاتی ہی ایک خلقت لڑکپن سے جوانی مین آتی ہی ایک خلقت جوانی
سے بڑھاپے کی طرف چلی جاتی ہی ایک خلقت تمام ہوکر مر جاتی ہی اور ایک خلقت پیدا
ہوتی ہی ہر ایک دن مین تمام عالم میں اسی طرح لاکھون کروڑون پھیر بدل ہوتے ہین وہی
خاوند اُسی طرح سے قادر ہی جو ایک دن ایک بارگی سب کسی کو نیست نابود کردیوےگا
پھر ایکدن اپنی قدرت سے سب اول آخر کی خلقت کو پیدا کر کھڑا کریگا اُس پاک پروردگار کے

دیرنہ وہ بات مشکل ہی نہ یہہ بات مشکل ہی اور اُن سبزونکے پیدا ہونے مین جاتے
رہنے مین اشارت ہی جو چاہے کوئی عقلمند دنیا کی زندگانی پر دنیا کی دولت پر دنیا کی جوانی پر
عیش پر خوبی پر بہروسا نکرے اعتماد نہ لاوے کئی دن سبزونکی طرح تازگی دکھاتی ہی آخر کو سوکھی
گھاس کی طرح سب خوبیان دنیا کی مرجھا جاتین ہین جاتی رہتین ہین کچھ نہین رہتا ہی حسرت ہی
رہی جاتی ہی اور جسے آدمی نے آگے ہی اس دنیا کی سب خوبیون سے دل اُٹھا کہا اللہ تعالی کی
یاد مین لگایا ہی ہمیشے کی خوشحالی ویسی ہی بندونکے نصیب ہووینگی خبر مین آیا ہی جب حضرت
جبرئیل علیہ السلام کوئی آیت سورت اللہ تعالی کی طرف سے لاتے حضرت نبی صاحب صلی
اللہ علیہ وسلم بھی شتاب شتاب پڑھنے لگتے اور جبرئیل علیہ السلام تمام پڑھ چکتے جو حضرت
نبی صاحب پڑھنے لگتے اُس ڈر سے جو کوئی حرف کوئی کلمہ بھول نجاوین حق تعالی نے اس آیت کو
بھیجا خاطر جمع کردی بھول جانے کا خطرہ دور کیا دل جمع ہوا * سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسَىٰ * پڑھتا ہی
جو پڑھینگے ہم تیرے اوپر یا محمد آن کو پھر مت بھول قرآن کو ایسی قوت یاد داشت کی
بخشینگے تجھکو یا محمد جو پھر قرآن کو کبھی نہ بھولیگا قرآن کا حافظ کردینگے تمام قرآن تجھکو یاد ہو جاویگا
خبر مین آیا ہی جو حضرت جبرئیل علیہ السلام اللہ تعالی کے حکم سے ہر برس رمضان مین آکر
حضرت نبی صاحب علیہ السلام کو تمام قرآن سناتے تھے آیت آیت سورت سورت اور
جس برس مین حضرت نبی صاحب کا وصال ہوا اُس برس کے رمضان مین دو بار ایک
قرآن سنایا حضرت کو تمام قرآن یاد تھا یہہ بھی بڑا معجزا ہی حضرت نبی صاحب کبھی کسی سے
کتاب کا کچھ پڑھے نہین تھے اور قرآن تمام یاد تھا پڑھتے تھے اور کسی آدمی کو قدرت نہین جو بغیر
کتاب کے دیکھے بغیر کسی کے بتائے پڑھے آپ سے آپ قرآن کو پڑھ سکے ہزار طرح کی باتین
اور حضرت رسول علیہ السلام کی پیغمبری کے سچ کی دلیلین گواہیان شاہدیان ہین ایک
یہہ بات پیغمبری کے سچ پر بڑی دلیل ہی جو کوئی تامل کر کر دیکھے تو سمجھے یقین کرے ایمان لاوے
اور جو ایمان دار ہین اُنکا ہر ایک آیت مین قرآن کی ایمان اور یقین زیادہ ہی زیادہ ہو جاتا
ہی * الحمد للہ * شکر ہی خداے تعالی کا اُس نعمت کے اوپر * اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ * سواے
اُس آیت کے جو خدا چاہے بھلانا قرآن سے کچھ بات بھولنے کی نہیں اسی قدر بھولوگے

جو خداے تعالی اُسکا بھلانا چاہیگا یا اُس آیت کا پڑھنا منسوخ کر دیگا منع کا حکم آوے گا بعضے آیتین قرآن کی ہوئین تھین پر حکم ہوا اُن آیتونکو کوئی نہ پڑھے وے آیتین قرآن کی نہین حضرت نبی صاحب اور سب اصحاب حضرت کے اُن آیتونکو پڑھتے تھے جب اللہ تعالی نے چاہا جو اُن آیتونکو بھلا دیوے ایک دن مین ایک صبح کو جو اُٹھے سب کسی کے دل سے ایکبارگی جاتی رہین محو ہوگئین سب کوئی بھول گئے پھر کبھی یاد نہ آئین یہہ بھی ایک دلیل ہی قرآن کی اللہ اور رسول کی صداقت کی * إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى * تحقیق خداے تعالی جانتا ہی ظاہر کو اور جو چیز چھپی ہی سب طرحکے بھید اللہ تعالی کے اوپر معلوم ہین ظاہر کے جو کچھ احوال ہین خلق کے وے بھی اور جو کچھ چھپی ہوئی باتین دلون مین ہین وے بھی سب ظاہر ہین کسی طرحکی بات کسی کی چھپی نہین سب مصلحتین خلق کی معلوم ہین جو کچھ قرآن سے سب خلق کے واسطے مصلحت جانتا ہی ثابت رکھتا ہی اور جو کچھ چاہتا ہی بھلا دیتا ہی پڑھنے کو تلاوت کو منع کرتا ہی اپنی حکمت کے موافق جو کچھ چاہتا ہی سو کرتا ہی * وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَى * اور آسان کر دیوینگے ہم تیرے تئین آسانی کے واسطے توفیق دیوینگے ہم تیرے تئین آسان راہ چلنے کے واسطے قرآن کی یاد کرنے کا طریق آسان کر دینگے آسان دین کی طرف راہ بتا دینگے شریعت کو تیرے اوپر آسان کر دیوینگے ایسا فضل کرینگے تیرے اوپر ہم جو اچھا عمل کرنا ہر طرح کے تیرے اوپر آسان ہو جاوینگے اِس سبب بہشت کی راہ آسان ہو ویگی اور دین سے تیرے جو آسان بات ہی اُسکو قایم رکھینگے ثابت رکھینگے اور جو کچھ سخت ہو ویگی اُسکو بھلا دیوینگے دور کرینگے منسوخ کر دیوینگے اُس سبب تیری اُمت کے اوپر بہشت کی راہ آسان ہو جاویگی یہہ بہت بڑا فضل ہی جو مسلمان کا دین بہت آسان ہی اگلے زمانون مین جو کچھ سختیان تھین مسلمانی کے دین مین کچھ سختی نہین آسان ہی آسان وضو غسل کے واسطے جو پانی نہ ملے یا بیمار ہو وین تو حکم ہی تیمم کرین نماز مین کھڑے ہووین طاقت نہووے تو بیٹھکر کرین لیٹ کر کرین اسی طرح ہر حکم مین آسانی ہی جو کوئی اِس دین کے اوپر ہوا یہہ راہ چلا سیدھا آسانی سے بہشت مین پہنچ رہیگا * فَذَكِّرْ إِنْ نَفَعَتِ الذِّكْرَى * پھر نصیحت کر یا محمد وعظ کر قرآن کی شریعت کی باتین سے کہا اگر نفع کرے فایدہ دیوے یہہ نصیحت کرنا تیرا لوگونکو اور اگر فایدہ نکرے کسی کہین

کوئی نفع لیوے یا نہ لیوے نصیحت کرنا مت چھوڑ ہدایت کرنے سے ہاتھ مت اُٹھا اور جو
مومن ہین ایمان دار ہین اُنکو یہہ نصیحت خیر کی باتین فایدہ کرتے ہین مسلمان سچے آدمی
اُن باتون سے نفع لیتے ہین ہدایت پاتے ہین اور جو بے ایمان ہین دشمن نالایق ہین وے
فایدہ نہ لیوینگے اُنکے اوپر حجت قایم ہوتی ہی کل قیامت کے دن نہ کہین جو ہمکو کسی نے خبر
نہ دی تھی یہہ باتین نہ سنی تھین مومن جو عالم ہین دین کے علم سے خبر رکھتے ہین اُنکو بھی اِس
آیت کے حکم سے لازم ہی ضرور ہی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی مین
نصیحت سب کسی کو کرتے رہین دین کی راہ کی باتین سکھاتے رہین سچے مسلمان فایدہ
پا لیوینگے اور جھوتھے بے دین لوگ نہ سنین تو کیا ہی اپنے کام کو کسی طرح چاہیے چھوڑتے نہین
ہدایت کرنے کا ثواب بہت برا ہی اللہ تعالی کی درگاہ سے مقرر پا رہینگے پھر اللہ تعالی
آپ بیان فرماتا ہی نصیحت کرنا کسی کو فایدہ کرتا ہی اور کسی کو فایدہ نہین کرتا ہی * سَيَذَّكَّرُ
مَنْ يَخْشَىٰ * شتاب ہی جو نصیحت لیوےگا جو کوئی خدا سے درتا ہی جانتا ہی جو قیامت
برحق ہی حساب کتاب سچ ہی بھلی بری بات کا بھلے برے کام کا ذرہ ذرہ حساب ہوویگا
سوال جواب ہوویگا اچھے اعمال قبول ہووینگے اچھے کام کرنیوالے بہشت مین آرام مین پہنچینگے
برے عمل رد ہووینگے قبولیت سے دور پرینگے برے کام کرنے والے خوار ہووینگے دوزخ مین
عذاب مین پرینگے اِس بات کے اوپر یقین ہی اُس سبب جو نصیحت سنتا ہی دین کی
اچھی بات ملتا ہی اچھی راہ دیکھتا ہی قبول کرتا ہی دین کی راہ پر قایم ہوتا جاتا ہی بہشت
مین اپنی جگہہ کرتا جاتا ہی * وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَىٰ * اور دور جاتا ہی پرہیز
کرتا ہی بھاگتا ہی نصیحت سننے سے اچھی بات کے سمجھنے سے اچھی بات پر عمل کرنے سے کنارہ کرتا
ہی وہ برا بدبخت کافر مشرک منافق فاسق بدکار ہی در آویگا داخل ہوویگا بہت بری
سخت آگ مین جو دوزخ ہی سخت آگ مین جلیگا حدیث مین آیا ہی جو یہہ آگ دنیا کی تیزی مین
جلانے مین ایک حصہ ہی ستر حصو نکا دوزخ کی آگ سے وہ آگ دوزخ کی ستر حصے دنیا کی آگ
سے گرمی مین تیزی مین زیادہ ہی اور خبر مین آیا ہی نار کبری بری سخت آگ نیچے کے طبقے مین
ہی دوزخ کے سات طبقون سے وہ جگہہ فرعونیون کی منافقون کی ہی اور اُن لوگونکی جگہہ ہی

جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مابعد کے منکر تھے اور نار صغری چھوٹی آگ اوپر کے طبقے مین ہی دوزخ
کے سات طبقے سے وہ جگہہ گنہگارون کی ہی حضرت محمد علیہ السلام کی اُمت کے لوگ مین
بے ہدایت رہتے تھے بد راہی مین چلے جاتے تھے بری صحبت میں بیٹھتے تھے برے کام کرتے تے *
ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ * پھر نہ مریگا دوزخ میں وہ برا بدبخت جب دوزخ مین پریگا عذاب کی
سختی سے ایسے برے حال میں ہووے گا جیسے کسی بر جان کندن کا حال سخت گذرتا ہی نہ مرتا
ہی جو عذاب سے چھوٹ جاوے نہ جیتا ہی اچھی طرح سے جو آرام پاوے اُس جان کندنی کے
حال سے ہزارون درجے اُس بدبخت کا حال دوزخ مین زیادہ بدتر ہووے گا نہ کبھی مرے گا جو
عذاب سے خلاص ہو جاوے نہ کبھی اچھی طرح سے جیو یگا جو آرام پاوے اِسی حال مین ہمیشہ
رہیگا یہہ حقیقت ہی اُس بدبخت کی جو بد راہ چلا اور اللہ تعالیٰ کی ہدایت رسول اللہ علیہ
السلام کی حدیث نہ مانی نصیحت نہ سنی مرشد ونکی ارشاد کی بات سچی بات قبول نکی سچا مومن
مسلمان وہی ہی جو اچھی صحبت مین بیٹھے اچھی نصیحت سنے سمجھے قبول کرے دین کی بات
دین کا کام دین کے لوگو نسے سنتا رہے کرتا رہے اپنے دین کو پاک کرتا رہے * قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّىٰ
* تحقیق نیک بخت ہوا عذاب سے چھوٹا وہ مومن مسلمان جسنے نصیحت سنی اچھی
بات قبول کی اچھا کام کیا کفر سے شرک سے نفاق سے گناہون سے رزالون سے بد خوئیون سے
پاک ہوا وضو کیا غسل کیا ظاہر باطن کی پاکی حاصل کی * وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ * اور خدائے تعالیٰ کو
یاد کیا اللہ تعالیٰ کا نام لیا زبان سے دل سے تکبیر کی اللہ اکبر کہا پھر نماز پڑھی بندگی بجا لائی
تحقیق مقرر اُس سچے مومن مسلمان نے فلاح پائی دنیا کے فتنون سے شیطان کے مکرون سے
نفس کی بدیون سے چھوٹا آخرت کی سختیون سے دوزخ کے عذاب سے قیامت کے
ہولون سے نجات پائی جن مومن نے ظاہر باطن کی پاکی حاصل کی تن کو بدن کو جگہہ کو پاک صاف
کیا نجاست دور کی اپنے نفس کو گناہون بد خصلتون سے پاک کیا دل کو غفلت سے پاک کیا اور
اللہ تعالیٰ کے ذکر اذکار زبان سے دل سے روح سے کرنے لگا ذکر کی ہمیشہ عادت کی پھر پاک
ہو کر نماز پڑھی حضور کے مقام مین پہنچا قرب کا درجہ حاصل کیا حضرت نبی صاحب علیہ السلام کی
پیروی میں معراج پایا بہشت میں پہنچنے کا لایق ہوا یہہ دولت مومنونکی نصیب ہی اچھے

مسلمانونکو ملتی ہی وے لوگ جو اللہ تعالی کی نصیحت سنتے ہین مانتے ہیں اور دین کے علم کی
بات دین کے عالمون سے لیتے رہتے ہین اچھے عمل کرتے رہتے ہیں اور وے بد بخت جو قرآن کے
حکم نہیں بجالاتے رسول علیہ السلام کی حدیث نہین سنتے وعظ نصیحت نہین قبول کرتے اپنی
بد راہی میں چلے جاتے ہین اُنکو آخرت سے کچھ کام نہین ایسے آدمیونکو اللہ تعالی فرماتا ہی
* بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا * تمکو آخرت سے کچھ کام نہین رہا بلکہ تم اختیار کرتے ہو پسند
کرتے ہو دنیا کے جینے کو آخرت کے جینے کی قدر نہین بوجھتے * وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى * اور حال
یہہ ہی جو آخرت بہتر ہی اور باقی رہنے والی ہی آخرت کی زندگانی جینا دنیا کی زندگانی سے
دنیا کے جینے سے بہت بہتر ہی دنیا جاتی رہے گی آخرت ہمیشہ ہمیشہ باقی رہیگی بہشت کی
دولت کبھی تمام ہونے کی نہین وہانکی جوانی کو کبھی بڑھاپا نہین وہان کی قوت کو زورکو کبھی
ضعیفی نہین گھٹاؤ نہین وہان کے حسن کو کبھی تفاوت نہین اسی طرح ہر چیز کو وہانکی بڑھاؤ
ہی گھٹاؤ نہین ایسی دولت کو خوبی کو دنیا کی دولت فانی سے کیا نسبت ہی جو کوئی دنیا کی
دولت پر مغرور رہوا دنیا کی زندگانی کو اچھا جانا دنیا کے مال کی دوستی مین محبت میں آخرت سے
بھولا رہا وہ بڑا بد بخت ہی موتی لعل یاقوت کے خزانے چھوڑ کر کنکر یان لیتا ہی اور اُن
ٹھکریون پر خوش ہوتا ہی کیا چیز لیتا ہی کیا کیا چیز چھوڑتا ہی اسی سبب خداے تعالی نے
اشارت فرمائی جو دنیا کو اختیار کرنا آخرت کو چھوڑنا بہت برا ہی اور بیان فرمایا جو کفر کا سبب
اور حق بات قبول نکرنے کا سبب دنیا کی دوستی دنیا کے حال چال کی محبت یہہ ہی جو حضرت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا * حب الدنیا راس کل خطیئة * یعنے دنیا کی دوستی
سب گناہونکا سبب بدیونکا سر ہی اسیکی دوستی سے سب بلائین سب خرابیان دنیا کی آخرتکی
اِس دنیا کی دولت کے اُوپر آئین ہین دنیا ہی کی دوستی مین اپنے آخر کی آخرت کی بھلی بات
خوش نہین آتی نصیحت کانون مین نہیں پڑتی کسی دل مین کچھ بات اثر نہین کرتی اللہ تعالی مومنون
مسلمانون کو اپنی محبت میں اپنے رسول کی دوستی مین پیروی مین خوش رکھے آمین آمین آمین
* اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى * تحقیق یے باتین یے نصیحتین یے
ولیاین اپنی وحدانیت کی حکایت آخرت کی برائی بھلے آدمیون برے آدمیون کی حقیقت بہشت

دوزخ کا ہدایت کی راہ کا بیان اور بھید جو اس سورت میں مذکور ہوئے پہلی کتابون مین مذکور ہی
وے کتابین جو ابراہیم پیغمبر کے اوپر اتری ہین یعنی صحیفے تھے اور وے صحیفے جو موسی
پیغمبر کے اوپر اترے تھے تو لوحین تھین زمرد کی اللہ تعالی نے آپ ان لوحون کے اوپر ہدایت کی
باتین اپنا کلام لکھ کر بھیجین تھین اس بات کے فرمانے کی اشارت ہی جو یے باتین یے نصیحتین
یے خبرین دنیا کی آخرت کی نئی باتین تھین جو کوئی اپنے دل مین بوجھے جو ایسی باتین پہلے کسی پیغمبر پر
نہ اترین تھین ان باتونکی کسی کو آگے خبر نہ پہنچی تھی پہلے بھی اس طرح کی نصیحتین نازل ہوئین
ہین یے باتین اترین ہین ان حقیقتون مین کچھ تفاوت نہین یے باتین مقرر ہین شک شبہہ
کسی طرح کا ان باتون مین نہین جس طرح اس سورت مین اور تمام قرآن مین فرمایا ہی اسی طرح
ہووے گا تفاوت کی بات نہین سچی راہ قرآن مین ہی ہر ہر سورت ہر ہر آیت مین سچی بات ہی
سچی راہ کی بات ہی جس نے پایا لیا سمجھا اس طرح عمل کیا کام کیا ہمیشے کی دولت کو مقرر
مقرر پاوے گا ہمیشے کا دولتمند ہو جاویگا * سورۂ غاشیہ مکی ہی چھبیس آیتین بہتر
کلمے تین سو اکانوے حرف ہیں * * بسم اللہ الرحمن الرحیم *
* هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ * کیا آئی تیرے اوپر خبر قیامت کی تحقیق آئی تیرے اوپر ای محمد
بات قیامت کی جو ڈھانپنے والی ہی قیامت کا ایک نام غاشیہ ہی اسی غاشیہ کو عربی مین
کہتے ہین جو چیز ڈھانپنے والی ہی کہی چیز کا قیامت کا دن بھی اپنے ہول مین سب کسی کو اول
آخر کے لوگون کو ڈھانپ لیوے گا اسکی ہیبت سب خلق کے اوپر پڑیگی چھوٹا بڑا اسکی
ہیبت سے چھوٹنے کا نہیں سب کو بیہوش کر دیویگا اپنے ہول ہیبت مین سب کے ہوش
حواس کو چھپا لیویگا اس سبب قیامت کا نام غاشیہ رکھا ہی اور قرآن میں ہر ایک سورے مین جگہہ
جگہہ قیامت کا مذکور ہی خوب طرح سے کھول کھول کر فرمایا ہی جو سب کوئی اس دن کی بات معلوم
کر لین جانین وہ کام کرین جو اس دن کام آوے وہ کام نکرین جو خواری مین پڑین * وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ
* بہت منہہ ہوونگے اس دن خوار بعضے آدمیون کا حال اس دن ایسا ہوویگا جو انکے منہہ کے
اوپر خواری کی نشانی ظاہر ہوویگی وے آپ خوار ہوونگے پریشان ہوونگے ذلیل ہوونگے ڈرتے
کانپتے شرمندے برے حال مین پھرینگے * عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ * کام کرنے والے رنج کھینچنے والے محنت

کرنیوالے ہوونگے دنیا مین کچھ اچھا کام اللہ و رسول کے حکم مین نہ کیا تھا بندگی کرنے سے بھاگ
رہتے تھے نماز کرنی روزہ رکھنا بہت بھاری جانتے تھے نہ کرنے کو آرام سمجھتے تھے اور وے لوگ
جو دنیا مین بہت محنت کرتے تھے عمل کرتے تھے پر خداے تعالی کی رضامندی اُنکو مقصود نہ تھی
دنیا کی اپنی بڑائی جانتے تھے اُسدن دوزخ مین عذاب کے فرشتے مار مار کر کام کرواوینگے بھاری بھاری
طوق لوہیکی جلتی ہوئی آگ کے اور بھاری زنجیرین پاؤن مین دوڑاوینگے صعود کے اوپر چڑھاوینگے
صعود ایک پہاڑ ہی دوزخ مین آگ کا بنا ہوا کئی ہزار برسکی راہ کی چڑھائی ہی اُس پہاڑ کے اوپر
دوزخیونکو فرشتے مار مار کر اُسکے اوپر زنجیرون کے ساتھ چڑھاوینگے جب کئی ہزار برس بڑی
محنت کر کر اوپر چڑھینگے وہان سے اُنکو پہاڑ کے اوپر سے دھکیل دیوینگے اوپر سے جو تین کھاتے
ہوئے نیچے گرینگے پھر گرتے ہی اُسکو اوپر چڑھاوینگے اسی طرح سے چڑھاوینگے گراوینگے ہمیشہ
اُسی حال مین رکھینگے ایک دم آرام نہ کرنے دیوینگے * تَصْلٰی نَارًا حَامِیَۃً * داخل ہوونگے وے
لوگ آگ مین دوزخ کی بہت سخت جلتی ہوئی گرمی مین نہایت کو پہنچی ہوئی حدیث مین آیا ہی
دوزخ کو ہزار برس عذاب کے فرشتون نے دہکایا تمام سرخ ہوگئی پھر ہزار برس دہکایا
جلایا زرد ہوگئی پھر ہزار برس مین دھونکا دہکایا سیاہ کالی ہوگئی پھر ہمیشہ دہکاتے ہین
رات دن کالی ہوتی جاتی ہی ایسی بلا آگ مین پڑینگے جاینگے گاینگے * تُسْقٰی مِنْ عَیْنٍ اٰنِیَۃٍ *
پلائے جاوینگے وے دوزخی کو گرم پانی گرم ندیون کے دوزخ مین پانی کی ندیان ہین جس دن سے
دوزخ کی آگ پیدا ہوئی ہی اُسی دن سے وے ندیان پانی دوزخ کے اُتھتے ہین جاتے ہین
قیامت مین وہی گرم پانی دوزخیونکو پلاوینگے سو بھی جب برسون تک روینگے پیٹینگے پانی پانی پکارینگے
عاجزیان منتین کرینگے تب مالک دوزخ کے داروغے کا حکم ہووے گا اس پانی کے پلانے کا جب وہ
پانی اُنکے مُنہہ کے پاس لے جاوینگے گرمی کے سبب اُنکے مُنہہ کا گوشت پوست گل کر گریگا جب اُنکے گلے
مین وہ پانی ڈالینگے پیٹ کی آنتین دل کلیجہ سب کچھ گل کر نیچے کی راہ سے نکل پڑینگے اُس خواری
سے وہ گرم پانی اُنکو دیا جاویگا * لَیْسَ لَھُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِیْعٍ * نہین ملیگا اُن دوزخیونکتین طعام کھانا
مگر ضریع سواے اُس گھاس کے جو تمام کانٹے ہین اُس مین جب وہ گھاس سبز رہتی ہی تازہ ہوتی ہی اُسکا
نام شبرق ہی اونٹ اور جانورون اُسکو کھاتے ہین اور جب سوکھ جاتی ہی اُسکو ضریع کہتے ہین

تب کوئی جانور بھی اُسکو نہیں کھاسکتا دوزخ مین وہ گھاس کانٹونکے ساتھ آگ کے ہووینگے کڑوی
زہردار جب یے دوزخی بھوکھے ہووینگے اور بھوکھ کی آگ لگیگی پیٹ مین بھی ایک طرح کا
دوزخیون کے اوپر عذاب ہویگا برسون تک بھوکھے ہو کے پکارتے رہینگے کہتے رہینگے ہم
بھوکھے ہین ہمکو کچھ کھانے کو دیو بہت برسون کے پیچھے مالک فرشتون سے کہیگا انکو ضریع
کھانے کو دو تب اُس کانٹونکے گھاس کے نوالے اُنکے حلقون مین ڈالینگے وہ گھاس جا کر گلون مین
پھنسینگے حلق کو بند کردیونگے یہہ بھی ایک سخت عذاب ہی پھر وہ گرم پانی اوپر سے پلاوینگے
ہر طرح کا عذاب چکھاوینگے اور دوزخ کی گھاس زہردار ہی تمام زہر چڑھ جاویگا ایک اور
طرح کی بلا اور عذاب ہوجاویگا جب یہہ بات نازل ہوئی اور حضرت نبی صاحب نے علیہ
السلام سب کو سنائی مومنون نے سنکر خوف کھائے ڈرے پناہ مانگی اور ابوجہل کافر نے
سنکر کہا کیا ہویگا جیسے ہمارے اونٹ اُس گھاس کو دنیا مین کھا کر موٹے ہوتے ہین ہم بھی
اُسکو کھا کر موٹے ہووینگے پیٹ بھریگا اللہ تعالی نے اُنکے جواب میں یہہ آیت بھیجی * لَا یُسْمِنُ
وَلَا یُغْنِی مِنْ جُوْعٍ * نہ موٹا کریگا کسی دوزخی کو وہ دوزخ کا ضریع اور نہ بھوکھ سے بے پروا
کریگا کسی طرح کا اُس گھاس مین کچھ فایدہ نہین کھانا کھانے سے یے دو فایدے ہین بھوکھ جاوے
پیٹ بھرے بدن فربہ ہووے تازہ ہووے اُس دوزخ کی گھاس مین کوئی فایدہ نفع نہین عذاب
ہی اللہ تعالی مومنون مسلمانونکو اپنی پناہ مین رکھے سب طرح کے عذاب سے دنیا مین آخرت
مین پھر حقیقت دوزخیونکی بیان فرما کر بہشتیونکی حقیقت اللہ تعالی فرماتا ہی * وُجُوْہٌ یَوْمَئِذٍ
نَاعِمَۃٌ * بہت مُنہہ اُس دن قیامت کے دن میں تازہ ہووینگے اللہ تعالی کی نعمتون کے اثر
خوشوقتیان اُنکے چہرون سے ظاہر ہووینگے مُنہہ اُنکے روشن اُجالے ہووینگے چودھین رات کے
چاند سے چمکینگے روشن ستارونکی طرح چمکینگے * لِسَعْیِہَا رَاضِیَۃٌ * اپنی سعی کے واسطے
راضی ہووینگے وہی عمل وہی کام جو دنیا مین اچھے کئے تھے جب اُن عملونکی خوبیان اُن کاموںکا ثواب
دیکھینگے پاوینگے خوش ہووینگے خوشوقی کرینگے * فِیْ جَنَّۃٍ عَالِیَۃٍ * برتر بہشتون میں رہینگے وے
باغ جو خوبیونکے بھرے ہوئے ہین قدر اُن باغونکی بڑی ہی مرتبہ بلند ہی ایسے باغین اُن لوگونکے
رہنے کی جگہہ ہی * لَا تَسْمَعُ فِیْہَا لَاغِیَۃً * نہ سنیگا تو اُس عالی بہشت مین بے معنی بات بہشت کے

رہنے والے آپس مین بیہودی بات جھوٹھی بے فایدے باتین نہ کہینگے نہ سنینگے جو بات ہووے گی سو اچھی ہی بات کہینگے فایدونکی باتیں کہینگے سچی باتیں خوشوقی کی باتین اللہ تعالی کی تعریف حمد شکر جو بات زبان سے نکالینگے سو اسی طرح سچ ہووےگی جو کچھ کہینگے ویسا ہی ہو جاویگا بات جھوٹھہ نہووےگی * فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ * اُس بہشت مین چشمے ہین روان ندیان ہین جاری ہر قسم کے دودھ کی ندیان پانی کی شراب کی شہد کی * فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ * اُس بہشت مین تخت ہووینگے بیٹھنے کے واسطے بلند سونے کے تخت مین جڑاؤ موتی زمرد یاقوت اُن تختون مین جڑے ہیں بلندی مین ایسے ہین جو اُوپر سے اُن تختون کے بیٹھہ کر نیچے کو کچھ چیز ڈالین تو سو برس مین بہشت کی زمین پر وہ چیز پہنچے جب بہشتی اُس تخت کے اُوپر بیٹھا چاہینگے وے تخت آپ سے آپ زمین کے برابر ہو جاوینگے جب بیٹھہ چکینگے اُسیوقت بلند ہو جاوینگے اُن تختونکے اُوپر بیٹھہ کر اپنے تمام ملک کے تماشے بہارین خوبیان دیکھینگے ہزار برس دو ہزار برس کی راہ تک نظر جاویگی اللہ تعالی کی قدرت کے اُن تختون پر بیٹھہ کر تماشے دیکھینگے خوشیان کرینگے حدیث مین آیا ہی وے مومن مسلمان جو آپس مین خداے تعالی کے واسطے دوستی رکھتے ہین آشنائیان ملاپ کرتے ہین اؤر دنیا کی کچھ غرض نہین رکھتے ایسے لوگ عالی بہشت مین بلند مکانون مین رہینگے ایسے اُنکے مکان ہووینگے جو اؤر بہشتی اُنکو اپنے گھرون سے اُس طرح سے دیکھینگے جس طرح دنیا کے لوگ زمین سے آسمان کے تارون کو ستارون کو دیکھتے ہین * وَّأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ * اؤر کوزے ہین رکھے ہوئے بہشت کی نہرون کے کنارونکے اُوپر حوضونکے گرد اگرد کوزے آبخورے طرح طرح کے روپے کے سونے کے موتیونکے لعل کے یاقوت کے طرح طرح کی شرابون سے شربتون سے بھرے ہوئے رکھے ہین بہتایت سے اتنے بے شمار ہین جتنے آسمان مین تارے بے شمار ہیں اؤر وے شربت وے شرابین جو اُن مین بھرے ہوئے ہین بے نہایت خوش مزے ہیں خوشبو ہین وے نعمتین اُن مین بھرے ہین جو ایک قطرہ اُن میں سے اُنکا دنیا مین گرے تو خوشحالی سے تمام مردے جی اُٹھیں زندگانی پھر آوے حیات پاوین ایسی خوبیون کے شربت شرابین بہشتی جس قدر چاہینگے پیوینگے خوشی پر خوشی بڑھتی رہےگی خوش وقتی زیادہ ہوتی رہیگی * وَّنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ * اؤر بالش ہووینگے تکیے

ہووینگے نابیچے اوپر ہر مکان میں ہر جگہہ رکھے ہوئے * وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ * اور فرش ہووینگی بچھی ہوئی
بھانت بھانت کی فرش پردے قالین بچھے ہوئے سایبان طرح طرح کی مسندین تکیے نازک
رنگ برنگ لال سبز زری زربفت بادلے کے موتیونکے جھالے لگے ہوئے لعل یاقوت جواہر لگے
ہوئے ہر ایک گھر مین ہر جگہہ بہشت میں سب طرح کی تیاریان زیب زینتین ہر ایک محل کا
بناو سنوار موجود ہین جس جس طرح سے بہشتی خوش ہووین اُن کا دل چاہے اُسی طرح سے اللہ
تعالی کے حکم سے بہشت کو تیار کر رکھا ہی اللہ تعالی اپنے فضل وکرم سے حضرت نبی صلی اللہ
علیہ وسلم کی برکت سے اس بندے گنہگار کو اور اُسکے سب دوستونکو اور سب مومنونکو
مسلمانونکو نصیب کرے آمین آمین آمین خبرین آیا ہی جب یہہ آیت نازل ہوئی اور نبی
صاحب نے صلعم اُن تختونکی سرر مرفوعہ کی بڑائیون کا بیان کیا تب کافر آپس مین کہنے لگے ایسے
تخت کیونکر ہوسکینگے اور جو ہووینگے بھی تو بلال کو صہیب کو اور اور اصحاب کا نام لیا اُنکو اُن
تختونکے اوپر چڑھنے مین بڑی مشکل پڑیگی اتنی دور کیونکر چڑھ سکینگے حق تعالی نے یہہ آیت بھیجی
* أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ * کیون نہین دیکھتے ہے کافر منکر اونٹ کی طرف کسطرح
ہماری قدرت سے پیدا ہوا ہی کیا کیا حکمتین فایدے اُس میں رکھین ہین اونٹ اپنی قد میں
آدمیونکی قد سے اونچا ہی بڑا ہی جو چاہے بغیر اُسکے بیٹھے ہوئے چڑھ سکے نہین چڑھ سکتا
اُسکو فرمان بردار کردیا ہی جو ایک لڑکا چاہتا ہی اُسکو ڈوری نکیل پکڑ کر بیٹھالتا ہی چڑھ
جاتا ہی پھر وہ اونٹ کھڑا ہوتا ہی بلند ہوجاتا ہی رات دن دیکھتے ہو اُس پر تمکو کچھ تعجب
نہین آتا بہشت کے بلند تختونکے اوپر تعجب کرتے ہو اللہ تعالی نے اونٹ کو اور جانورونکو
تمھارے حکم مین کردیا ہی اُسی پاک پروردگار کو قدرت ہی جو بہشت کے بلند تختون کو بھی
بہشتیونکے حکم مین کردیوے جب اُسکے اوپر بیٹھا چاہین زمین سے لگ جاوے جب بیٹھ چکین
تب بلند ہوجاوے اُس مین کیا تعجب ہی اور کئی فایدے اونٹ میں ہین بہت بوجھ اُٹھاتا
ہی سب کسی کا فرمان بردار ہی ایک لڑکا چاہے تو اُسکی رسی پکڑ کر لیجاوے تو چلا جاوے ایک
آدمی ایک لڑکا سو دو سو اونٹ کھینچ کر لیجاوے اور وہ ہر ایک گھاس کھاتا ہی جو گھاس ملے
اُسی کو کھالیتا ہی پیاس مین صبر کرتا ہی دو دو روز تین تین روز راہ چلتے ہین پانی نہ ملے تو کچھ

بے صبری نہین کرتا چلاتا نہین بے سب باتین اُس پاک خاوند کی قدرت کی ولیلین ہین * وَاِلَی السَّمَاءِ کَیْفَ رُفِعَتْ * اوٗر نہین دیکھتے آسمانکی طرف کس طرح ہماری قدرت سے بلند کیا گیا ہی حکمتین فایدے اُس میو رکھین ہین آسمان اپنی بلندی مین اُونچائی مین دنیا کی سب چیزون سے بڑا ہی دنیا کی سب مخلوقات کے اُوپر ہی اُس بڑائی کے ساتھہ پروردگار تعالی کے حکم سے گھومتے گھومتے کبھی نیچے آتا ہی آدمیونکے پاؤنکے تلے آجاتا ہی اوٗر اُس آسمانکے تارے ستارے رنگ برنگ کے بہشت کے رنگ برنگ کوزونکی طرح لٹکتے ہین پھر آسمانکے اُس گھومتے سے تلے اُوپر ہونے سے کبھی اپنی جگہہ سے حرکت نہین کرتا ہی اُلٹ نہین جاتا ہی گرنہین پڑتا ہی اوٗر اُس مین بہشت کی مانند کبھی لغو کلام بے معنے بے فایدی بات نہین ہوتی رات دن دیکھتے جاتے ہو تس پر توکچھ تعجب نہین کرتے ہو پر بہشت کے تختون پر تعجب کرتے جاتے ہو دیکھو اللہ تعالی نے آسمان کو کس حکمت سے تمھارے فایدے تمھارے نفع کے واسطے بنا دیا ہی حکم سے گھومتا جاتا ہی تلے اُوپر ہوتا جاتا ہی رات دن اُس گھومنے مین موجود ہوتے جاتے ہین دن کو محنت مشقت کرتے ہو اپنی قوت پیدا کرلیتے ہو رات کو آسایش کرتے ہو آرام پاتے ہو سورہتے ہو نیند جاتے ہو اپنے دل مین ذرہ سوچو سمجھو جس خاوند نے اس طرح سے ایسی چیز بنائی ہی جو تم سب ہمیشہ رات دن دیکھتے جاتے ہو پھر جو وہ بہشت کے تختونکو اُونچا کرے اوٗر اُسکو پھر نیچا کرے پست کرے اوٗر اُسکی شرابونکے شربتونکے کوزے جیسے کے تیسے رہین اپنی جگہہ سے حرکت نہ کرین اُلٹ نجاوین گرنہ پڑین تو اُسکی قدرت کے نزدیک کیا مشکل کیا تعجب کی بات ہی بڑی بات نہین بہت آسان بات ہی * وَاِلَی الْجِبَالِ کَیْفَ نُصِبَتْ * اوٗر نہین دیکھتے پہاڑونکی طرف کیونکر ہماری حکمت سے قدرت سے گاڑے گئے ہین زمین پر قایم کئے گئے ہین پہاڑون کو بہشت کے تختون کے رنگ برنگ تکیون بالشون کی طرح زمین پر جگہہ جگہہ آدمیون کے فایدون کے واسطے رکھین ہین اوٗر لوگ اُس مین سے کیا کیا فایدے اُٹھاتے ہین نفع لیتے ہین اوٗر کبھی جھڑی آندھی مین بھونچال مین اُس مین نقصان نہین آتا ہی ٹوٹ نہین جاتا ہی گرنہین پڑتا ہی تم ہمیشہ اُس بات کو دیکھتے جاتے ہو اس مین توکچھ تعجب نہین کرتے ہو اوٗر بہشت کے بلند تختون پر

اور اُس کے تکیون پر تعجب کرتے ہو خوب سوچ کے دیکھو جس خاوند قادر نے ایسی چیز اپنی حکمت سے قدرت سے بنائی ہی اُسکی حکمت قدرت کے پاس کیا بھاری بات ہی جو بہشت کے تختونکو اُونچا کرے پھر نیچا کرے اور اُسکے تکیون مین نقصان نہ آوے غرض بڑے کچھ ایسی بات نہین تھوڑی بات ہی * وَاِلَی الْاَرْضِ کَیْفَ سُطِحَتْ * اور نہین دیکھتے زمین کی طرف کیونکر بچھائی گئی ہی پانی کے اُوپر زمین جیسی بھاری چیزکو جو گول چوگانی صورت گولے کی طرح ہی کس طرح اللہ تعالی نے پانی کے اُوپر اپنی کس قدرت سے کیسی حکمت سے بچھا دیا ہی وہ ویسی ہی انڈے کی طرح پھنس رہی ہی اور حال یہہ ہی جو انڈے کی طرح سبک نہین سبک چیز اُس مین بھری ہوئی نہین ہی پر لرزتی ہی اُس زمین کو جس قدر حکم ہوا ہی اُسی قدر ڈوب رہی ہی اور باقی پھنس رہی ہی پھر کبھی بغیر حکم کے ہلتی نہین لرزتی نہین پر جب حکم ہوتا ہی زمین لرزہ ہو جاتا ہی پھو بحال آجاتا ہی تب ہی ہلتی ہی لرزتی ہی اس مین تو تعجب نہین آتا ہی پر بہشت کے تختون پر اور اُسکی فرشتون پر بچھونون پر تعجب کرتے ہو خوب تامل کرکے دیکھو جس خاوند نے اُن چار چیزونکو کس کس حکمت سے بنایا ہی رکھا ہی یے سب تعجب کرنے کا محل ہی پر اللہ تعالی قادر جل شانہ کی حکمت قدرت کے پاس کچھ تعجب کا محل نہین ویسی بہشت اور بہشت کے تختون کا بلند ہونا اور اُسکا پست ہونا بھی کچھ تعجب کی جاگہ نہین پھر اللہ تعالی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک خاطر کی تسلی دینے کے واسطے فرمایا * فَذَكِّرْ اِنَّمَا اَنْتَ مُذَكِّرٌ * پھر نصیحت کرتا رہ ای محمد سوا اُسکے نہین تو نصیحت کرنے والا ہی نصیحت کرنی ہی تیرا کام ہی جو تیرا کام ہی اُسکو چھوڑنا نہین جب اُن کافرونکو ایسی ایسی نشانیاں سنائی گئین تسپر بھی ہوش مین نہ آوین تو تیری کچھ پروا نہین اُنکے طعن کرنے سے تعجب کرنے سے تنگ دل مت ہو پریشان مت ہو اُن کافرون کے مکرون فریبونکی طرف کچھ خیال مت کر کام تیرا نصیحت کرنی ہی وعظ کرنا ہی * لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ * نہین ہی تو ای محمد اُن کافرون پر داروغہ تو موکل نہین مسلط نہین اتالیق نہین اُن کافرون پر جو خواہ مخواہ اُنکو ایمان مین مسلمانی مین لانا ہی چاہئے کسی کو دین مسلمانی میں لانا اللہ ہی کا کام ہی سوائے اللہ تعالی کے اور کسی کا کام نہین بغیر کی

طاقت سے باہر ہی یہہ آیت قتال کی آیت سے جہاد کی آیت سے منسوخ ہوئی پہلے یہی حکم
تھا جو کوئی ایمان نہ لاوے مسلمان نہووے اُسپر زبردستی نکیا چاہیے اُسکو قتال نکیا چاہیے ہرطرح
سے نصیحت کرنا چاہیئے جس کے نصیب مین ایمان ہی مسلمانی ہی ایسی دولت ملنی ہی
وہ قبول کریگا * اِلَّا مَنْ تَوَلّٰی وَکَفَرَ * مگر جسنے منہہ پھیرا اور کافر رہا بار بار نصیحت کرنے سے
تیری نصیحت سے بھی کفر کے گمراہی کے کوئے مین پھنس رہا تیری پیغمبری کا انکار کیا پھر اُسکو
باربار نصیحت کرنی تیرے اوپر فرض نہین جتنا ضرور تھا حکم احکام اللہ تعالی کا پہنچانا ہمیشے کے
عذاب سے ڈرانا سو کرچکا اب اللہ تعالی سے اُس کا سروکار ہی اللہ تعالی اُسے سمجھہ لیویگا
* فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ * پھر عذاب کریگا اُسکو اللہ تعالی بڑا عذاب ایماندار
مسلمان لوگ کیسا ہی گناہ کبیرہ کرے بڑا گناہ کرے اور بغیر توبہ کئیے مرجاوے اُسکو اللہ تعالی کے
فضل و کرم سے بڑا عذاب نہین ہونے کا قحط اور وبا اور بیماری کی صعوبت کھینچنی رنج
اُٹھانا عذاب موت عذاب قبر بعضے کو اُسسے بھی کچھہ زیادہ یہی سب چھوٹے چھوٹے عذاب
اللہ تعالی نے گنہگار مسلمانون کے جو بغیر توبہ کئیے مرجاوین گناہونکے کفارے کے واسطے
مقرر کردیا ہی اور اُس مین کافر منکر بھی شریک ہین اور وہ عذاب بڑا عذاب عذاب
دوزخ کا بڑا سخت عذاب ہی کافرون بے دینون منکرونکے واسطے مقرر ہوا ہی اُنسے
کافرون بے دینونکو کبھی چھٹی نہین خلاصی نہین ہونے کی ہمیشہ ہمیشہ دوزخ کی آگ مین جلتے
رہینگے عذاب کھاتے رہینگے * اِنَّ اِلَيْنَا اِيَابَهُمْ * بیشبہہ ہماری ہی طرف پھر آنا ہی اُن
کافرونکا مرنے کے پیچھے مرنے کے پیچھے سب کی روح اُس جہان مین عالم غیب مین پہنچتی
ہی اور اُس مین اشارہ برزخ کے احوال کا ہی * ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ * تحقیق پھر پیچھے
چلنے ہر ایک کا ذرہ ذرہ حساب ہمارے اوپر لازم ہی ہر ایک سے سمجھہ لیوینگے دنیا میں
جو کوئی جو چاہے سو کرلیوے چاہے ایمان لاوے چاہے کافر رہے جو کوئی ایمان لاویگا مسلمان
ہوویگا اچھا کام کرلیویگا بہشت مین پہنچیگا ہمیشہ آرام کے گھر میں رہیگا اور جو کوئی نصیحت
نمانیگا ایمان نہ لاویگا مسلمان نہویگا اچھا کام نکریگا آخر کو دوزخ کے عذاب مین
پڑیگا خوار ہوویگا ہر ایک کی جزا ہر ایک کام کا بدلا ہمارے پاس موجود ہی اور اُسی

آیت سے اشارہ قیامت کے احوال کا ہی جو آخر چل کے قیامت ہونے والی ہی اور اُسکے پہلی قسم لانے کا یہی سبب ہی *سورۂ فجر تیس آیتین ہین اور ایک سو ستین تیس کلمے ہین اور پان سو ستانوے حرف ہین * بسم اللہ الرحمن الرحیم *

* وَالْفَجْرِ * سوگند ہی صبح کے وقت کی اللہ تعالی نے فجر کی قسم کھائی اصحابون نے حضرت نبی صاحب کے اور برتے بزرگ آدمی جو امام تھے قرآن کی تفسیر کرنے والے ہر ایک نے ہر ایک طرح کی بات کہی ہی. بعضون نے کہا صبح کے وقت کی قسم کھائی برتی برکت کا وقت ہی دوستونکی مناجات کا مشغولی کا وقت ہی دن کی روشنی صبح سے پیدا ہوتی ہی اندھاری رات کی دور ہوتی ہی جیسے کسی کے دل سے کفر کا شرک کا اندھیارا دور ہووے ایمان کا نور روشن ہووے. بعضون نے کہا یہہ فجر کی نماز کی قسم کھائی بہت برتی قبولیت کی نماز ہی. بعضونے کہا محرم کے مہینے کی تاریخ کی صبح کی قسم ہی برس کا ابتدا اُس تاریخ سے اُس وقت سے شروع ہوتا ہی. بعضون نے کہا پہلی تاریخ ذی الحجہ کی قسم ہی. بعضون نے کہا ہر ایک دن جمعے کی فجر کی سوگند ہی مومنون کے حج کا دن ہی ہر جمعے کو حج کا ثواب پاتے تھے. بعضون نے کہا عرفے کی فجر کی قسم ہی حاجیونکے حج کا دن ہی دعائین قبول ہوتی ہین اللہ تعالی کی رحمت مومنونکے اُوپر حج کرنے والونکے اُوپر اُترتی ہی. بعضون نے کہا عید کی فجر کی قسم ہی برتی خوشی کا دن ہی مومنونکا. بعضون نے کہا قیامت کے دنکی صبح کی قسم ہی قیامت کا دن بہت برتی صبح ہی اُس دن سب اُمید وار اپنی اُمید کو پہنچینگے مومنونکو ہمیشے کی بادشاہی ملیگی کافرونکو ہمیشے کی ہلاکی خواری ملیگی دوستونکا مقصود حاصل ہوویگا دشمن نا اُمید ہووینگے پھر ہر ایک صبح دنیا کی بوجھنے والونکو قیامت کی صبح کو یاد دلانا رات کی مثال ہی سو موت کی مثال صبح کو سب جاگ اُٹھتے ہین اُسی قیامت کی فجر کو ہر کوئی اول آخر کی خلق جی اُٹھینگے فجر کی نماز حضور مین پہنچنے کی مثال ہی جو اُس دن مومن اللہ تعالی کا دیدار پاوینگے اللہ تعالی کے کلام مین ایک ایک بات مین سب طرح کی باتین ہین ایک فجر کے لفظ مین سب برکت کی فجرین داخل ہین * وَلَيَالٍ عَشْرٍ * اور قسم ہی اُس راتون کی جو ذی الحجہ کے مہینے کے بقر عید تکے دس دن کے ہین جن دونون مین عرفہ داخل ہی اُن دس دن راتونکی بہت برائی ہی اُن دس

راتون مین بندگی عبادت کا بہت برا ثواب ہی یا دس راتین پہلی تاریخ سے محرم کی لیکر
عاشورے کی رات تک یے راتین بھی بہت بڑی راتین ہین یا دس راتین رمضان کے آخر
مہینے کی ہین شب قدر اُنھین راتون مین ہین یا دس راتین شعبان کے مہینے کے درمیان کی
ہین شب برات جن مین داخل ہی یے سب بزرگ راتین ہین ثواب کی راتین ہین قسم
ہی اُن راتون کی بزرگی کی * وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ * اور سوگند ہی جفت کی اور طاق کی جوڑے
جوڑے کی اور اکیلے کی جفت چار نمازین ہین فرض دوگانے چارگانے اور طاق تین رکعتین ہین
مغرب کی نماز کی یا جفت چار عنصر ہین خاک پانی باد آگ سب کسی کو اُن چارون چیزون سے
بنایا ہی اور طاق سات آسمان ہین یا جفت بارہ برج ہین اور طاق آسمان کے سات ستارے
ہین یا جفت آٹھ بہشت ہین اور طاق سات دوزخ ہین یا جفت سب بندون کی صفتین ہین
ضد کے ساتھ * عزت ساتھ خواری کے قدرت ساتھ عاجزی کے علم ساتھ جہل کے قوت ساتھ
ضعف کے حیات ساتھ موت کے کسی بندے کی صفت ایسی نہین جو اُسکے ساتھ ضد نہووے
ہر ایک کمال کے ساتھ ایک نقصان ہی جو کوئی کچھ بھی جانتا ہی سمجھ جاتا ہی بہت بہت
بات کی قدرت ہی بہت بات کی نہین اور طاق سب اللہ تعالی کی صفات ہین اللہ تعالی کی
حیات ایسی ہی جو اُسکے ساتھ موت نہین علم ہی جہل نہین قوت ہی ضعیفی نہین قدرت
ہی عاجزی نہین عزت ہی ذلت نہین جو صفت ہی اُسمین کمال ہی نقصانکا نام نشان نہین اور
یا جفت تمام خلق ہی جو چیز ہی عالم مین اللہ تعالی نے جوڑا پیدا کیا ہی جو چیز ہی اُسکے ساتھ
دوسری چیز لگاؤ ہی مرد جورو دیو پری آسمان زمین مشرق مغرب روم شام مومن کافر
بھلا برا دنیا آخرت بہشت دوزخ خوشی ناخوشی اور ایسی طرح ہزارون باتین ہین
اللہ تعالی فرماتا ہی * من کل شئ خلقنا زوجین * یعنے تمامی پیدا ہوا ہی جوڑا جوڑا
اور وہ بڑا طاق ایک ہی اکیلا ایک ہی جو کوئی دوسرا نہین اُس کا وہ پاک پروردگار ہی
تمام عالم کا پیدا کرنے والا ہی * وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ * اور قسم ہی رات کی جس وقت سیر کرتی
ہی رواں ہوتی ہی گذر جاوے شب قدر ہو جاوے پانیوالا پالیوین رات کے چلنے والے
رات کو اپنے کام مین چلے جاوین اللہ تعالی کی یاد مین شوق مین رات کو جاگنے والے جاگتے

رہیں اُس شوق میں اُن کے اوپر رات گذر جاوے سوگند ہی اُس رات کی
جس رات میں صبح کرنے والے عرفات سے مزدلفے کو جاتے ہیں اور وہ رات جس رات
میں علم کے طالب کرنے والے علم دین کے حاصل کرتے ہیں اور عمل کرنیوالے نماز پڑھنے میں
گذرتے ہیں * هَلْ فِي ذَالِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ * آیا اُس مقدمے میں سوگند معتبر ہی عقل مند کو جو
خداے تعالی جزا دینے والا ہی بندونکا اُنکے عملونکے اوپر تحقیق اُن چیزون میں جو کہنے میں آئیں
بہت بڑی سوگند ہی بھاری قسم ہی اُن لوگون کے واسطے جو عقل مند ہیں دانا لوگ
جانتے ہیں جو یہہ قسم پروردگار نے اُن چیزونکی کھائی بڑی قسم ہی پیغمبرون نے بڑے
بڑے دین کے عالمون کو معلوم ہی سمجھتے ہیں بڑی سوگند ہیں یہہ سب چیزیں اللہ تعالی کی
معرفت کی پہچان کی دلیلیں ہیں قدرت کی نشانیاں ہیں قسم ہی اُس بات کے اوپر جو
مقرر مقرر البتہ البتہ کافرونکو منکرون کو جو سچی باتونکو جھٹلاتے ہیں عذاب کرینگے ہم دنیا میں
آخرت میں آخر کو دوزخ میں پڑینگے * اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ إِرَمَ * کیا نہ دیکھا تونے کیا نہ جانا
تونے ای دیکھنے والا سمجھنے والا کیا نہیں جانا تو یا سمجھ کیا کیا کیسا کیا پروردگار تیرے نے عاد ارم کے
ساتھہ کس طرح سے اُنکو ہلاک کیا مار ڈالا * ذَاتِ الْعِمَادِ * ستونونکے خاوند تھے ایسے بڑے
بڑے قدتن توش تھے اُنکے جو اُنکے ہاتھہ پاؤن بڑے بڑے ستونون کی مانند تھے لنبی لنبی قد تھی
اُنکی * الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ * ایسی قوم تھی وہ عاد کی قوم جو اُنکی مثال اُن لوگونکی مانند
اور شہرون میں پیدا نہیں کی گئی ویسے آدمیون کو کسی شہر میں پھر پیدا نہیں کیا اللہ تعالی نے
خبر میں آیا ہی عاد دو تھے ایک عاد اولی تھا ایک عاد آخری تھا عاد اولی اول عاد تھا اُسکو
عاد ارم کہتے تھے ایک شخص تھا اُسکا نام عاد تھا ارم کا بیٹا ارم عوص کا بیٹا عوص سام کا بیٹا
سام حضرت نوح پیغمبر کا بیٹا بعضون نے کہا ہی عاد عوص کا بیٹا عوص ارم کا بیٹا ارم سام کا
بیٹا سام حضرت نوح علیہ السلام کا بیٹا پھر عاد کی بہت اولاد پیدا ہوئی بہت بڑی قوم ہوئی
بڑے زبردست زور آور لوگ تھے ہر ایک کی قد بدن سو گز دو سو گز کا تین سو گز چار سو گز کا تھا جو
کوئی اُن لوگون میں بہت چھوٹا تھا اُسکی ساٹھہ گز کی قد تھی اور جو کوئی اُن لوگون میں بہت
بڑا تھا اُسکی سات سو گز کی قد تھی اور زور اُنکا ایسا تھا جو پہاڑ دون سے ایک آدمی ایک

پتھر کو ایسا اُکھاڑ لیتا تھا جو اُسکے نیچے ہزارون آدمی دب جاوین اپنے زور مین کسی کو مانتے
نہ تھے ایک پاؤن زمین مین مارتے تھے تو پانی نکل آتا تھا بہت سرکشیان کرتے تھے بت پرستی
کرتے تھے اللہ تعالی نے اُنکی ہدایت کے واسطے حضرت ہود پیغمبر کو بھیجا تھا اُنھون نے بہت
نصیحتین کین بہت سمجھایا آخرت کی خبردی دوزخ بہشت کا احوال کہا اپنے غرور مین نہ مانا عمر
بھی اُن لوگونکی بہت تھی ہزار ہزار برس کی عمر کم و زیادہ ہوتی تھی مغرور رہتے اُن مین سے
تھوڑے سے لوگ ایمان لائے چار ہزار آدمی کم و زیادہ حضرت ہود کے تابع ہوئے باقی ہزارون
آدمی گمراہ رہے کافر رہے بہت شرارتین شوخیان فساد کرتے تھے حضرت ہود نے کہا تم پر
عذاب آویگا ایمان لاؤ تو بچوگے اُن لوگون نے جھوٹھ جانا حضرت ہود نے کہا تمھارے اوپر
باد کا طوفان آوے گا تم کو ہلاک کریگا اُنھون نے کہا باد سے ہم ڈرتے نہین باد ہمارا کیا
کر سکتی ہے حضرت ہود نے کہا غضب کی باد آویگی تمکو اُڑا اُڑا کر پتھرون سے پہاڑون سے
دے دے مارے گی اُنھون نے کہا ہم آپس مین ایک دوسریکا ہاتھ پکڑ کر ہاتھا جوڑی کرینگے
پاؤن اپنے زمین مین گاڑ دیوینگے باد ہمارا کچھ نکر سکے گی حضرت ہود نے بہت سمجھایا نہ سمجھے
آخر کو جب وعدہ اُنکے عذاب کا پورا ہوا حضرت ہود نے سب مومنونکو جمع کر کر کہا فلانے دن
غضب کی باد آوے گی تم سب جدا ہو کر میرے پاس آؤ اللہ تعالی تمکو بچالیویگا اور سب کافر
مارے جاوینگے سب مومن وقت کے اوپر حضرت ہود کے پاس آئے حضرت ہود نے مومنونکو
لیکر ایک طرف جلدی جگہہ مین گئے اور سب کو ایک جگہہ بیٹھال کر تمام کے گرد اگرد آس پاس
خط کر دیا گھیر دیا پھر وہ باد آئی پہلے آہستے چلنے لگی وہ کافر ہنستے ہنستے کہنے لگے اِسی باد سے ہمکو
ہود ڈراتا ہی پھر وہ باد بڑھنے لگی اُنکی زبردست کو اُڑانے لگی پھر اُن کے اوپر زور کی باد
چلنے لگی باد کا زور اُنھون نے معلوم کیا پھر آپس مین ہاتھا جوڑی کر کر قایم ہوئے پھر باد نے بھی
خدا تعالی کے حکم سے ایسا زور کیا جو اُنکو اِکتھا ہی اِکتھا پچاس پچاس سو سو آدمی کو اُٹھا کر
زمین سے اوپر لے جاتی تھی اور دے دے پٹکتی تھی مر مر جاتے تھے ہاتھ پاؤن چور ہو جاتے تھے اور
اُٹھا اُٹھا کر پتھرون سے پہاڑون سے دے دے مارتی تھی سر اُنکے پھوٹ پھوٹ جاتے تھے ٹوٹ
ٹوٹ کر مرتے تھے اِسی طرح سے وہ باد سات دن اور آٹھ رات رہی سب کو مار ڈالی

ایک کافر نہ بچا ہلاک ہو گئے اؤر وہی باد جب حضرت ہود کے خطپر وایرے کے اُوپر پہنچتی تھی نرم ہوتی تھی ملایم چلتی تھی اللہ تعالی کے فضل سے سب مومن آرام مین تھے خوش تھے پھر ساتھہ دن کے پیچھے باد جاتی رہی حضرت ہود اؤر سب مومن اُس وایرے سے باہر نکلے اللہ تعالی کے شکر بجالائے اُن سب کافرون کا مال متاع سونا روپا جو کچھ تھا مومن اُسکے وارث ہوئے اؤر وے کافر دنیا سے بھی گئے اؤر دین سے بھی گئے وہ قوت زور اُنکے کچھ کام نہ آئے یہہ معاملہ اللہ تعالی پہلے عاد کے ساتھہ کیا اِس بات مین اِس آیت مین عاد کا بیان فرمایا ہی اؤر دوسرے عاد سے بھی ایک بڑی معاملات گذری اُن کا قصہ بھی اِسی آیت مین آگیا اُس قصے کی طرف بھی اشارت ہو گئی اِس قصے کی اشارت کے موافق آیت کے معنی یہہ ہین * الم تر کیف فعل ربك بعاد ارم ذات العماد * یعنے کیا نہ دیکھا تو نے کیا کیا کیسا کیا تیرے پروردگار نے عاد سے جو صاحب ارم کا تھا وہ ارم جو صاحب ستونون کا تھا * التی لم یخلق مثلها فی البلاد * یعنے وہ ارم جو نہین بنایا گیا اُسکی مثال کوئی باغ کوئی مکان شہرون مین قصہ اِس طرح سے ہی ارم ایک شہر کا نام ہی عاد نے بنایا تھا وہ ایک شخص تھا پہلے عاد کے زمان سے بہت پیچھے دوسرا عاد پہلے عاد کی اولاد مین تھا اُسکے دو بیٹے تھے ایک کا نام شداد تھا دوسرے کا نام شدید تھا وے دونون بھائی بادشاہ ہوئے بڑے بادشاہ ہوئے بہت ملک لئے بہت بادشاہونکے اُوپر غالب آئے فتح پائی مشرق مغرب کی بادشاہت پائی پھر شدید مرگیا اؤر شداد اکیلا رہا بڑا بادشاہ ہوا سب بادشاہ اُسکے تابع ہوئے تھے تو سو برس کی عمر پائی تھی کافر ہو گیا خدائی کی دعوی کی خلق کو اپنی بندگی کرنے کہا مغرور ہو گیا اللہ تعالی نے اُسکی ہدایت کے واسطے پیغمبر بھیجے پیغمبرون نے خداے تعالی کا پیغام پہنچایا نصیحتین کین نہ سنیں اُن کا کہنا نہ مانا پیغمبرون سے پوچھا جو مین تمھارا کہا مانون تو تمھارا خدا مجھہ کو کیا بڑی چیز دیوے گا جو میرے پاس نہین پیغمبرون نے کہا جو تو ایمان لاوے تو تیرا یہہ ملک اؤر یہہ بادشاہی جو اللہ تعالی نے تجھکو بخشی ہی تیرے اُوپر برقرار رکھے اؤر آخرت مین تجھہ کو بہشت مین داخل کرے شداد و نے بہشت کو پوچھا بہشت کیا چیز ہی پیغمبرون نے بہشت کی تعریف کی بہشت مین سونے روپے کے محل ہین باغ ہین حورین غلمان اؤر بہت باتین بہشت کی کہین شداد نے کہا یہہ ملک اؤر

بادشاہی جو کچھ میرے پاس ہین سو تو میرے ہین اور بہشت مین بھی بنا سکتا ہون دو سو ساتھ
بادشاہ اُسکے حکم مین تھے سب بادشاہونکو نامے فرمان بھیجے جو جسکے پاس جو کچھ سونا روپا جواہر
لعل یاقوت مشک عنبر زعفران اور جو کچھ مصالح ہووین سو ہمارے پاس بھیج دیوے اور
سب ملکون مین لوگ محصل بھیجے جہان جہان سونا روپا موتی لعل یاقوت زمرد الماس سونگا
پشم پاوین جمع کرین بہت برسون تک سب طرح کے خزانے جمع کئیے پھر یمن کے ملک مین
عدن کے شہر کے پاس ایک بڑا میدان تھا اُس زمین کی ہوا بہت خوب تھی وہان یہ سب
اسباب جمع کئیے سو داروغے مقرر کئیے اُس شہر کے بنانے کے واسطے ہر ایک داروغے کے ساتھ
ہزار آدمی تابع کر دیئے لاکھ راز مزدور کام کرنیوالے تھے سونے روپے کی اینٹین بنائین عقیق
یمنی کی اینٹین مشک عنبر کا گارا بنایا اسی طرح سے تمام شہر کی دیوارین تیار کین اندر اُسکے
ہزارون محل بنائے سونے روپے کی دیوار ستون یاقوت سے زمرد سے جڑاؤ کئیے ہر طرحکے
بالاخانے باغ تماشے بنائے نہرین حوض فوارے سب سونے روپے کے جڑاؤ تیار کئیے باغونکے
درخت بھی جڑاؤ کئیے زمین اُس شہر کی تمام روپے کی بنائی کیاریان جنہیں سب جڑاؤ تیار
کین پھول لگائے زمین مین کنکر پتھر کی جگہ لعل یاقوت موتی بکھر دیئے تین سو برس مین وہ
شہر تیار ہوا اور ان غلامون کی جگہ ہر جگہ سے خوب صورت لڑکیان لڑکے ہزارون منگا کر
وہان محلون مین بسائے تمام شہر کو آباد کیا اُنکے رہنے والونکو اچھے خوب طرح طرح کے لباس
پوشاک مقرر کئیے بہشت کا نمونہ بنایا ایسا بنایا جو اللہ تعالی فرماتا ہی * لم یخلق مثلها فی البلاد
* یعنی ایسا شہر بنا کیا تھا وہ ارم جو دنیا مین ایسا اور شہر نہین کسی نے بنایا جب
اُس خوبی کے ساتھ تین سو برس مین تیار ہو چکا تب شداد نے آپ اُسکے دیکھنے کا
شوق کیا سب بادشاہونکو بلایا دعوت کی سب جمع ہوئے بڑی خوشی سے بڑی دھوم سے
بڑی شان سے بڑے تجمل سے بڑی تیاری سے سب بادشاہونکو اپنے ساتھ لیکر اپنے
ملک سے اُس شہر کو چلا لاکھون آدمی اُسکے تھے خوشیان کرتے ہوئے گاتے بجاتے چلے
جاتے تھے کوچ بکوچ منزل بمنزل جب اُس شہر کے پاس پہنچے ایک دن کی راہ رہتے شداد
اپنی بہشت پر فخر کرتا تھا غرور کرتا تھا اور سب لوگ اُسکی تعریف کرتے تھے سب کوئی خوش

نکل جاکر اُس بہشت کو آرام کی جگہہ کو دیکھینگے ایک منزل کا تفاوت رہا جو اللہ تعالی کا
حکم ہوا ایک فرشتے کنبن اُن سب کافرون کے اوپر ایک ہانک مارے فرشتے نے آسمان سے
ایسی ایک سخت زور کی آواز کی جو اُن سب کافرون کے کلیجے پھٹ گئے سب مرگئے اُن
ہزارون لاکھون آدمیون سے ایک بھی نہ بچا اور اُس شہر کو آدمیونکی نظرون سے چھپا
ڈالا دنیا ہی مین اُسی جگہہ موجود ہی کسی کو نظر نہین آتا مردود کیا نا قبول کردیا بعضے احمق بیخبر
جاہل کہتے ہین اُس شہر کو اللہ تعالی نے پسند کیا آسمان کے اوپر اٹھا لیا آٹھوین بہشت وہی
ہی یہہ بات بڑی جھوٹھی بات ہی ادنی بات بغیر جاہل کے جو بہشت کی خوبی کی خبر نہیں رکھتا
کوئی نہین کہتا اور یہہ کتنا مکان تھا کس قدر تھا اتنی جگہہ تھی وہ ارم جو بہشت مین جاضرور ہوتا
تو کسی ایک مومن کے گھر مین جاضرور کے بھی لایق نہوتا وہ ارم عاد شداد کے سو کوس کی
زمین تھی تمام دنیا ہزارون لاکھون کوسونکی راہ مین ہی پھر بہشت مین لاکھون کروڑون آدمی
پیغمبر اصحاب پیر ولی مومن مسلمان آخرت مین داخل ہوونگے پیغمبرونکی دولت ملک اور
سب لوگون کے ملک دولت باغ حویلیان محل خوبیان نعمتین ایسے ہین اتنے ہین جو بیان
مین اور شمار مین نہین آسکتین ادنی سے ادنی کم سے کم چھوٹون سے چھوٹے مسلمان کو جو سب
مسلمان سے پیچھے بہشت مین داخل ہوویگا اُس بندے کو اللہ تعالی اپنے فضل و کرم سے ایسا
ملک دیوے گا جو ساری دنیا سے سو حصہ زیادہ ہوویگا تمام دنیا اُس برابر نہووےگی جس میں
ہزارون محل باغ نہرین حوض بہارین تماشے موجود ہین زمین دیوارین تمام سونے روپے کے
جڑاؤ موتیون کے لعل یاقوت کے ہین بہشت کے ادنی مکان کی یہہ حقیقت ہی شداد کی
کیا بہشت کیا بادشاہی ہی جو ادنے بہشتی کے کسی چھوٹے گھر کی برابری کرسکے عاجز بندونکے
کام کو قادر پروردگار کے کام سے حکمت سے کیا نسبت ہی کیا برابری ہی وہ شہر وہ باغ
دنیا ہی مین ہی خبر مین آیا ہی تفسیر کی کتابون مین لکھا ہی حضرت معاویہ کے وقت مین یمن کے
ملک مین ایک شخص تھا اُس کا نام عبد اللہ بن قلابہ تھا ایک بار اُس کا اونٹ کھویا گیا تھا وہ
اپنے اونٹ کے ڈھونڈھنے کے واسطے عدن کے شہر کے جنگل مین پھرتا تھا ایک میدان مین
چلا جاتا تھا آگے سے شہر نظر آیا بڑی بڑی محکم دیوارین سونے روپے کی اینٹین لگی ہوئین

اچھے اچھے محل ہر طرف بنے ہوئے آگے چلا گیا ایک بڑا دروازہ نظر آیا سونے کا جڑاؤ اچھے
قیمتی جواہر اُس مین جڑے ہین دیکھکر حیران ہوا اور آدمی کوئی اُس مین نظر نہین آتا دروازیکے
اندر پینتھا شہر مین داخل ہوا ہر طرف طرح طرح کے محل نظر آئے سونے روپے کے جڑاؤ
کئے ہوئے ستون جڑاؤ یاقوت کے زمرد کے لگے ہین بادلون کے فرش بچھے ہین زردوزی
سایبان پردے لگے ہین زمین روپے کی ہین کنکر پتھر کی جگہہ یاقوت زمرد موتی بکھر رہین ہین
نہرین سونے کے جڑاؤ ہر ایک محل مین بنا ہین پانی جاری ہین باغ تیار ہین میوے لگ رہے
ہین پھول کھل رہے ہین بہار ہو رہی ہی اور جگہہ جگہہ سونے کے درخت بنے ہین زمرد کے
سبز پات بہار کر رہے ہین روپے کے سفید پھول لگے ہین لعل کے یاقوت کے میوے بنائے
ہوئے درختون مین لگ رہے ہین تماشے ہو رہے ہین عبد اللہ نے ہر طرف سیر ین کین
ہر طرح کے تماشے دیکھے بڑا تعجب کیا اپنے دل مین کہا اللہ تعالی نے مومنونکو بہشت کا وعدہ
کیا ہی یہہ وہی بہشت نہووے پھر اُس جگہہ سے جتنے جواہر موتی اُٹھا سکا باندھکر وہان سے
باہر نکلا پھر وہ شہر اُسکی نظر سے چھپ گیا یمن مین آیا شہر کے لوگون نے جواہر اُسکے پاس
دیکھے حقیقت پوچھی اُسنے جو کچھ دیکھا تھا سو کہا لوگون نے بہت تعجب کیا ہر ایک جگہہ
اِس بات کا مذکور ہونے لگا چرچا ہوا مشہور ہوتے ہوتے یہہ خبر حضرت معاویہ کو شام کے
ملک مین پہنچی حضرت معاویہ نے اُسکو یمن سے بلا بھیجا اپنے کانون سے تمام قصہ اُسکی زبان
سے سنا بہت تعجب کیا اُسکو اپنی مجلس میں ایک جگہہ بیٹھا لا کعب احبار کو بلایا کعب
احبار ایک بڑے بزرگ تھے حضرت رسول علیہ السلام کی اُمت میں تھے نصارا تھے بڑے دانا
تھے سب کتاب توریت انجیل زبور پڑھے تھے بہت خبرین جانتے تھے پر حضرت عمر کے وقت مین
مسلمان ہوئے تھے سب اصحابون سے ملے تھے قرآن کے حدیث کے عالم تھے سب اصحاب
اُنسے ہر طرح کی بات پوچھتے تھے حضرت معاویہ نے اُنکو اپنے پاس رکھا تھا جب وے حضرت
معاویہ کے پاس آئے اُن سے پوچھا دنیا مین کوئی ایسا شہر بھی ہی جس مین ایسے تماشے ایسے
خوبیان ہین سونے روپے کا بنا ہوا موتی جواہر اُس مین لگے ہوئے ہیں کعب احبار نے کہا یہہ
وہی شہر ہی جسکا بیان اللہ تعالی نے قرآن مین فرمایا ہی * ارم ذات العماد التی لم یخلق

مثلہا فی البلاد * یعنی ایسا شہر عاد کے بیٹے نے شداد نے بنایا ہی تمام عالم کا سونا روپا موتی
لعل جواہر مشک عنبر جمع کر کر وہ شہر بہشت کا نمونہ بنایا ہی تین سو برس میں بن کر تیار ہوا
شداد کو اُسکا دیکھنا نصیب نہوا ہی تمام قصہ اُنھوں نے کہا بیان کیا اور اُس شہر کو اللہ تعالی
نے خلق کی نظروں سے چھپا دیا ہی پھر یہہ قصہ کہہ کر کہا میں نے کتابوں میں پڑھا ہی جو تیری
خلافت میں تیری حکومت کے دنوں میں ایک مرد مسلمان اپنے اونٹ کے ڈھونڈھنے کے
واسطے اُس میدان میں جاویگا وہ شہر اُسکی نظر آویگا اُس میں داخل ہوویگا اُس جگہہ کی خوبیان
اور تماشے دیکھیگا تعجب کریگا اور اُس شہر سے جواہر موتی کچھہ اُٹھالاویگا اور اُس مسلمان کی
قد چھوٹی ہوویگی اُسکا سرخ رنگ ہوویگا اور آنکھوں میں سبزی ہوویگی اور مُنھہ کے اوپر اور
گردن کے اوپر اُسکے خال ہوونگے یہہ علامت ہی اُسکی ایسا شخص اُس شہر میں پہنچیگا اُسکو دیکھیگا
حضرت معاویہ نے یہہ بات کعب احبار سے سنکر ابن قلابے کی طرف نظر کی دیکھا تو سب
علامتیں اُسی میں ہیں ابن معاویہ نے کہا واللہ قسم ہی خدا کی یہہ وہی آدمی ہی کعب احبار کو دکھایا
اُسکا قصہ جانے کا اُس شہر کے دیکھنے کا بیان کیا کعب احبار نے بھی ابن قلابے کو دیکھہ کر کہا
مقرر وہ یہی آدمی ہی سبھوں نے یہہ حقیقت سنکر دیکھکر کعب کے علم پر تعجب کیا اور
اللہ تعالی کے کلام کے قرآن کے صحیح کی شاہدی معلوم کی سننے والوں کا دیکھنے والوں کا ایمان
یقین زیادہ ہوا خدا تعالی نے کافروں کے ساتھہ اور عاد شداد کے ساتھہ جسنے ارم بنایا تھا
کیسا معاملہ کیا کس طرح سے اُسکو ہلاک کیا اور اُس شہر کو چھپا ڈالا یہہ عبرت ہاہی
خداوندی کی صاحبی کی جو اُس کافر مغرور نے اپنی بنائی چیز کو دیکھنے نہ پایا ایسا غضب اُسکے
اُوپر پڑا جو اُسکا اور اُسکے گھر کا نام نشان نرہا * وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ * اور
کیا کیا خدا نے تیرے یا محمد ثمود کی قوم سے جو صالح پیغمبر کی قوم تھی کس طرح اُنکو مارا اور ہلاک
کیا وے لوگ تھے وے جو وادی قرا میں پتھروں کو کاٹ کر اپنے رہنے کے واسطے گھر بناتے تھے
اول جن لوگوں نے بڑے بڑے سخت پتھر کاٹ کر بنائے ثمود کی قوم تھی عاد کے بھائی کی اولاد
تھی بڑے زور آور ایک ہزار سات سو شہر بنائے تھے ہر ایک شہر میں ہزاروں گھر تھے سب
پتھروں کے سنگین مُحکم طرح طرح کے محل دالان بالاخانے ایک بڑے میدان میں جس کا

نام وادی قرا تھا ہزاروں کوس کا میدان تھا مال ملک گھر بار ہیں محفوظ تھے جب اُنھون نے
حضرت صالح پیغمبر کی بے فرمانی کی اور اُنکی اُنٹھنی کو جو پتھر سے حضرت صالح پیغمبر ع م کی
دعا سے اللہ تعالی نے پیدا کی تھی مارا اُنٹھنی کے پاؤن کاٹ ڈالے اللہ تعالی کا غضب اُنکے
اُوپر آیا سب مرگئے حضرت صالح اور جو مومن تھے وے ہی بچے * وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ *
اور نہ دیکھا تجا نا کیا کیا گیا کیا پروردگار تیرے نے فرعون کے ساتھ جو اوتادکا خاوند تھا جسکا
بڑا ملک تھا بڑی لشکر تھی محکم سپاہ تھا جب باہر نکلتا تھا اُسکے اور اُسکی لشکر کے بہت
خیمے کھڑے ہوتے تھے بے شمار خیمے لگتے تھے اپنی اس دنیا کی دولت ہیں مغرور تھا آدمیون کو
جو میخا کر کر مارتا تھا جرئیں آیا ہی فرعون کا ایک خزانچی تھا اُسکا نام جرئیل تھا فرعون سے چھپکر
حضرت موسی ع م کے اُوپر ایمان لایا تھا کسی کو معلوم نہ تھا اور جورو اُسکی فرعون کی بیٹی کی
مشاطہ تھی کنگھی چوٹی کرتی تھی وہ بھی ایمان لائی تھی کسی طرح اُس لڑکی نے خبر پائی اپنے باپ
فرعونکو جاکر کہہ دیا فرعون غصہ ہوا اُسکو بلایا ایمانکی بات پوچھی معلوم کیا اُسنے کہا اپنے ایمانکو
چھوڑ دے کافر ہو جا موسی کو مت مان بہت کہا مارنے سے ڈرایا وہ بی بی اپنی ایمانکے اُوپر
محکم رہی نہ پھری فرعون سے کہا تو مار ڈال خواہ کچھ کر ہیں اپنے ایمان سے پھرنے کی نہیں تیرا حکم
دنیا ہیں چلتا ہی کئی دن کی حکومت چلا لے آخرت ہیں تیرا حکم کچھ چل نہ سکیگا فرعون نے کہا
اُسکے چارون ہاتھ پاؤن کو لوہے کی چار میخو نسے زمین ہیں ٹھونک دیوین اُسکو جو میخا کر دیا
اُسی ظلم سے اُس بی بی کو مارا اللہ تعالی نے اُسکو بہشت ہیں داخل کیا اور فرعونکی جورو بی بی
آسیہ نام تھا اُس کا وہ بھی چھپکے حضرت موسی کے اُوپر ایمان لائی تھی اُس بی بی کو جو مشاطہ
تھی مارتی ہوئی بی بی آسیہ کو ترس آیا فرعون سے کہا کیون اس طرح مارتا ہی ظلم کرتا ہی
فرعو نسے غصہ ہو کر کہا کیا تو بھی موسی کے اُوپر ایمان لائی ہی بی بی آسیہ نے کہا ہان ہیں بھی ایمان
لائی ہون فرعون غصے ہو کر کہا جو تو ایمان سے پھرتی ہی تو بہتر نہیں تو تیرا بھی ایسا ہی حال
کرونگا اللہ تعالی نے اُسکو بھی ایسی قوت بخشی جو وہ اپنے ایمان پر محکم رہی خاوند کی بات
نہ مانی اور اُسکو بہت نصیحت کی کہا کیون خوار ہوتا ہی عاجز بندہ ہو کر خدائی کی دعوی کرتا ہی
خدا کے غضب سے نہیں ڈرتا اور ایسی ایسی باتیں کہیں جو فرعون بہت غصہ ہو کر اپنی شرم

حیا ننگ ناموس دور کرکر لوگونکو کہا جو اِس بی بی پاک دامن کو زمین مین چت لٹا کر اُسیطرح چومیخا کرکر ہاتھہ پاؤن مین مینجین ٹھونک کر مارنے لگا اُسکی چھاتی کے اُوپر چکی رکھی بھاری پتھر رکھا بہت سخت عذاب کیا تو بھی بی بی آسیہ نے اپنے ایمان کو نہ چھوڑا اُس نے مرتے وقت اللہ تعالی کی درگاہ مین دعا کی الہی میرے واسطے بہشت مین گھر بنا اپنے پاس پہنچا اللہ تعالی نے اُسکی دعا قبول کی اُسی وقت اُس جگہہ حضرت موسی حاضر ہوئے خدا ے تعالی کے حکم سے کہے خاطرجمع رکھہ نظر اُٹھا کر اپنے اُوپر دیکھہ اُن بی بی آسیہ نے اُوپر دیکھا درمیان سے پردہ اُٹھہ گیا بہشت مین اپنی جگہہ اپنا گھر دیکھا بہشت کی خوبیان سب نظر آئی شکر کیا اُس خوشی مین اُسکی پاک روح بدن سے نکل گئی بہشت مین جا پہنچی اِس طرح سے جو لوگون کو فرعون چومیخا کرکر مارتا تھا اِس واسطے اُسکو ذی الاوتاد فرمایا * اَلَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ * وے لوگ جو بے فرمانی کی اُنھون نے شہرون مین بے تینون گروہ عاد اور فرعون اور ثمود وے لوگ تھے جو اپنی نادانی اور گمراہی کے سبب بندگی کی حد سے گذر گئے تھے شہرون مین بے فرمانی کے کام کرتے تھے * فَاَکْثَرُوْا فِیْهَا الْفَسَادَ * پھر بہت کیا اُن تینون گروہ نے اُن شہرون مین فساد خرابیان ظلم لوٹ مار زبردستیاں خواریان اللہ تعالی کا حکم نمانا پیغمبرونکے اوپر ایمان نالایا ہدایت کی باتونکو چھوڑ تھے جانا بھلے کام بھلی راہ کو برا جانا برے کامونکو اچھا جانا خلق کے اوپر ظلم کیا ستم کیا * فَصَبَّ عَلَیْهِمْ رَبُّکَ سَوْطَ عَذَابٍ * پھر ڈالا اُن کافرون ظالمون کے اوپر تیرے پروردگار نے ایک دفع عذاب تین کوڑے عذاب کے ہرایک کو ایک طرح کا عذاب کیا پہلے عاد کی قوم کو باؤ مین اُڑا دیا دوسرے عاد کی قوم کو لاکھون آدمی کو شداد کے ساتھہ ایک غضب کی آواز نعرہ ڈالا ہلاک کیا اور ثمود کی قوم کو بھی ایک سخت عذاب کی آواز سے ایک آگ کے شعلے کے ساتھہ جو آسمان سے آئی نیست نابود کردیا اور فرعون کو اور فرعون کے ساتھہ کے لوگونکو چھتیس لاکھہ آدمی کو دریا مین غرق کردیا پانی میں ڈوب مرے ایک آدمی نہ بچا حویلیان گھر بار محل خزانے باغ تماشے اُن لوگونکے سب کچھہ ایک ہی دن میں چھوٹ گئے رہ گئے یہہ جو کچھہ اُن کافرونکو دنیا مین عذاب کیا اُس عذاب کے آگے جو آخرت مین ہوونےگا ایسا ہی جیسے کوڑے کی مار آگ میں جانا اور ہمیشے کے عذاب مین رہنا ابھی باقی ہی اُن آیتون مین

نصیحت ہی ارشاد ہی تمام آدمیونکو ہمیشہ ڈرتے رہین مومن مسلمان بندگی کرنے مین
حکم بجالانے مین چست چالاک رہین اور کافر مشرک بے دین انکار کرنے والے بے فرمان
حکم نہ ماننے والے اپنے دلوں میں سمجھین بوجھین جو پروردگار نے پچھلے زمانے مین جن لوگون نے
حکم نہ مانے تھے کیسے کیسے بڑے زور آور قوت والے تھے بڑی دولت دنیا مال خزانے لوگ
لشکر رکھتے تھے اُنکی بے ایمانی کے سبب کس کس طرح سے خراب رسوا کر کر مارا ہے کس
بھروسے کے اوپر ایمان نہین لاتے اپنے پیدا کرنے والے کا حکم نہین مانتے بندگی نہین کرتے الله
رسول کے حکم کو قبول نہین کرتے الله تعالی کے عذاب کو الله تعالی کو کیا دور بوجھا ہی * اِنَّ رَبَّكَ
لَبِالْمِرْصَادِ * تحقیق پروردگار تیرا البتہ مرصاد پر ہی مرصاد گذرگاہ کو کہتے ہین جہان اور راہ
نہووے ایک ہی راہ ہووے تنگ اور جو کوئی جانے والا ہووے مسافر راہ کا چلنے والا اُسی
راہ مین ہو کر نکلے اور اُس گذر کے سرے کے اوپر جو گذربان بیٹھا ہی سب راہ چلنے والے
اُسکے آگے ہو کر نکلتے ہین اُس گھاٹوال کو سب مسافرونکی خبر رہتی ہی ہر ایک کو پوچھتا ہی
ٹھگ چور شاہ اُسسے چھپا نہین ہر ایک سے اُس کے موافق سلوک کرتا ہی چور ٹھگ پکڑا
جاتا ہی سچا صاف شاہ آدمی خاطر جمع سے چلا جاتا ہی اُسی مثال پر الله تعالی فرماتا ہی
خبر دیتا ہی جو پروردگار اسی طرح سے ہی سب خلق کے اوپر سب کسی کے ساتھ سب کی
نسبت جو کوئی بندہ اُسکے آگے سے کہین جا نہین سکتا ایک راہ کے سوا اور راہ نہین دنیا سے
آخر تنکو سب کوئی چلا جاتا ہی آگے یا پیچھے اور دنیا مین جو کوئی جو کچھ کام کرتا ہی بھلا برا جیسی
نیت بھلی بری دل مین رکھتا ہی پروردگار دیکھتا ہی جانتا ہی جیسے کوئی بات کہتا ہی
بھلا برا سنتا ہی وہ بات لکھی جاتی ہی کوئی کام کوئی نیت کوئی بات اُس پروردگار کے
اوپر چھپی نہین دنیا مین جسکو چاہتا ہی برے کام بری بات بری نیت کے بدلے مین عذاب
کرتا ہی خوار کرتا ہی ذلیل کرتا ہی اور آخرت مین کافرون مشرکوں بے دینونکو مقرر عذاب
کرتا ہی کریگا کافر ہمیشہ کے عذاب مین پڑیگا اور مسلمان گنہگارون مین جسکو چاہیگا
عذاب کریگا جسکو چاہیگا نکریگا اور دنیا مین جسکو چاہتا ہی اچھی بات اچھے کام اچھی
نیت کے بدلے مین ثواب دیتا ہی صحت عافیت خیر برکت خیر کی توفیق دین ایمانکی رغبت

بخشتا ہی اور ہزارون خوبیان دیتا ہی عزت حرمت بخشتا ہی اور آخرت مین آخر کو مومنون
مسلمانونکو بہشت مین داخل کریگا سب کسیکو مومن کافر سبھی چھوٹے کو دنیا سے آخرتکی راہ
مین چلکر قیامت مین پروردگار کے حضور مین پہنچنا ہی جزا سزا ایک کو ملتی ہی اور قیامت کے
دن دوزخکے اوپر پلصراط کھڑا ہوویگا ہر کسیکو اُسی راہ پر گذر نا ضرور ہوویگا وہ پلصراط بال سے
باریک تر ہی تلوار سے تیز تر ہی تین ہزار برسکی راہ ہی سب کوئی اُسی راہ ہوکر جاویگا
سچے مومن مسلمان آرام سے خوشی سے شتابی سے چلے جاوینگے پار ہو جاوینگے اور جھوٹھے لوگ
منافق مشرک کافر چل نہ سکینگے پاؤن ہاتھ کٹ کٹ کر دوزخ مین گرگر پڑینگے اور فرشتے آگ کے
گرز ہاتھون مین لئے ہوئے دونون طرف پل کی کھڑے ہووینگے ہر کسی سے ایک طرح کی بات کا
سوال کرینگے پوچھینگے اُس پل کے اوپر سات مقام مین جدا جدا سوال ہی جو کوئی ٹھیک جواب
دیویگا اچھی طرح چلا جاویگا اور جو کوئی جس مقام مین جواب نہ دے سکیگا وہین کٹ کر دوزخ
مین گر جاویگا * اول مقام مین ایمان کا سوال کرینگے پوچھینگے دنیا مین تو اللہ رسول کے اوپر ایمان
لایا تھا خدا تعالی کو ایک جانتا تھا اُسکی بندگی مین اور کسی کو شریک کرتا تھا یا نہ کرتا تھا پھر جو کوئی
دنیا مین بے ایمان تھا کافر مشرک منافق تھا اُس جگہہ سوال مین اٹک جاویگا کلمہ نہ پڑھ سکیگا پانچ
صفات بتاویگا فرشتے گرز مار کر دوزخ مین ڈال دیوینگے اور مومن مسلمان اپنے ایمانکی خبر دے کر کلمہ
پڑھ کر آگے چلا جاویگا پھر دوسرے مقام مین نماز کا سوال ہوویگا پوچھینگے تو مسلمان تھا نماز پڑھتا تھا
یا نہ پڑھتا تھا اور جو پڑھتا تھا تو کس طرح پڑھتا تھا فرض واجب سنت مستحب فاسد مکروہ
نماز کے ارکان احکام نماز کے کیا ہین جو اچھی طرح سے جواب دے سکیگا اچھی طرح سے آگے چلا جاویگا
اور جو جواب مین اٹک جاوے دنیا مین نماز نہ پڑھتے تھے کچھ نہ کہہ سکیگا بندی خانے مین پڑیگا
بات بہت مشکل ہو پڑیگی ایک ایک بات کے تفاوت مین ہزار ہزار برس قید پڑیگا پھر
تیسرے مقام مین زکات کا سوال ہوویگا چوتھے مقام مین روزون کا سوال ہوویگا پانچوین جگہہ
مین صلہ رحم کی بات پوچھینگے بہن بھائی کا حق بجا لایا تھا یا حق تلف کیا تھا چھٹے مقام مین طہارت
وضو غسل پاکی ناپاکی کا سوال کرینگے ساتوین مقام مین ماباپ کا حق خویش اقربا بھائی بند
آشنا دوست ہمسائے اُن سب کا حق ادا کیا تھا یا نہ کیا تھا یہ سوال ہوویگا جو کوئی اُن حقوق کا

اچھا جواب دیویگا سب گرفتاریوں سے فراغت کر چکیگا فارغ ہوویگا چھوٹ جاویگا تب
بہشت میں جاویگا داخل ہوویگا اور جو کوئی اچھا جواب نہ دیویگا دوزخ مین گریگا عذاب مین
پڑیگا یہہ حقیقت اُس گذرگاہ کی سب کسی کو اُس راہ کے اوپر ہووے گی خواہ نخواہ البتہ گذرنا
ہوویگا یہہ سب معاملے اُس جگہہ ہر ایک کے اوپر گذرینگی جیسا جیسا دنیا مین جس کسی نے
کام کیا ہوگا ویسا ہی ویسا پاویگا اللہ تعالی کے حکم سے فرشتے اُس گذرمین منتظر ہین موجود ہین
ہر ایک کے حال کے موافق ہر ایک سے سلوک کرینگے کوئی اچھی طرح سے چلا جاویگا پار اُتر
جاویگا کوئی بندمین پڑ جاویگا مار کھاوے گا عذاب میں پڑیگا یہہ حقیقت ہی اُس راہ کی مسلمانکو
چاہئے جو دنیا مین اس حقیقت کو سنکر سمجھہ بوجھہ کر اچھی راہ مین قدم رکھے حضرت نبی صاحب کی
پیروی مین محکم ہووے اللہ تعالی سے توفیق مانگے جو دین کی راہ مین اُسکا قدم ثابت کر دیوے
اور کسی راہ میں نہ جا پڑے گمراہ نہووے جو صاحب علم ہووے آپ کتاب کا پڑھنے والا
ہووے تو کتابون سے قرآن مجید سے تفسیر سے حدیث سے دین کی راہ کو معلوم کر لیوے علم کے
موافق کام کرے اور جو آن پڑھا ہووے تو طاقت کے موافق علم حاصل کرے پڑھے اور جو آپ
پڑھنے کی طاقت نہ رکھتا ہووے تو پڑھون سے پوچھتا رہے ایمان کیا چیز ہی مسلمانی کیا چیز ہی
ایمان کے اصل اعتقاد کتنے ہین اللہ تعالی کی کیسی کیسی صفتین ہین قرآن مجید مین کیا کیا کچھ فرمان
ہین کیا نصیحتین ہین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہی آخرت کی کیسی
حقیقت ہی سب خلق آخر کو جیوینگے اُٹھینگے کیسی کیسی معاملین آگے آوینگی دوزخ کیسی ہی
کیا ہی اُس مین بہشت کیسی ہی کیسی کیسی نعمتین ہین اُس میں حضرت نبی صاحب نے دنیا مین
کیا کیا کام کئے کیسے کیسے کام اُمت کو فرمائے کس طرحسے خدا تعالی کی بندگی کی کس طرح نماز
پڑھی روزہ رکھا خلق سے کیا معاملین کیں کس طرح اُٹھے کسطرح بیٹھے کس طرح کھایا کئے
کس طرح پیا کئے کیا عبادت تھی کیا عادت تھی علم اور جو دین کے علم ہین سب ضرور ہین لازم
ہین جس کسی نے نیک بندے نے یہہ راہ پایا اور اس راہ کے اوپر قایم ہوا بری راہ سے
دور رہا دنیا مین بھی خوش رہے مرنے کے پیچھے بھی خوش ہوا اور آخرت میں بھی خوشی سے
وہ گذرگاہ میں چلا گیا شتابی سے پلصراط کے اوپر سے ہو کر گذر جاویگا بہشت مین پہنچ جاویگا اور

جس نے یہہ راہ نہ بوجھا نہ سمجھا نہ پایا دین کی راہ مین نچلا دنیا مین آخرت مین دونو جہان مین خوار ہوویگا کہین اُسکا ٹھکانا نہین اللہ تعالی سب مومنون مسلمانونکو جہل سے نادانی سے گمراہی سے بے فرمانی سے اپنی پناہ مین رکھے یہہ حقیقت ہی اچھی راہ کی یہہ بات ہی عزت کی اؤر خواری کی جوکوئی اچھی راہ مین دین کی راہ مین چلا ظاہر باطن کے کام دین دنیاکی بہتری کی بزرگی کو پہنچا دنیا مین آخرت مین عزت پائی آبرو پائی اؤر جن نے دین ایمان کی مسلمانی کی راہ چھوڑ دی دونون جہان مین خوار ہوا یہہ دین کی راہ ہی اؤر بے ایمانی کی راہ خواری کی راہ ہی وے لوگ وے آدمی جن کو ایمان نہین اللہ رسول کو آخرت کو نہین پہچانتے نہین جانتے وے عزت اؤر خواری نیک بختی اؤر بدبختی دنیاہی مین بوجھتے ہین یہہ حقیقت اللہ تعالی فرماتا ہی * فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰاهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ * پھر آدمی جس وقت آزمایا اُسکو پروردگار نے اُس کے پھر بزرگی دی اُسکو اؤر نعمت دی اُسکو پھر کہتا ہی پروردگار میرے نے بزرگ کیا مجھے بڑا کیا مجھے * وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ * اؤر جب آزمایا آدمی کو پروردگار نے پھر تنگ کیا اُسکے اوپر رزق کو پھر کہتا ہی پروردگار میرے نے حقارت کی میری اہانت کی میری خوار کیا مجھکو وے آدمی جو کافر ہین منافق ہین بے دین ہین بے ایمان ہین اؤر جو ایمان مین دین مین سست ہین آخرت کے اوپر یقین نہین رکھتے رات دن دنیا کے کام مین دنیاکی دوستی مین ڈوبے رہتے ہین آخرت کے اوپر کچھ ایمان نہین رکھتے ایسے لوگون کے پاس بزرگی بڑائی عزت آبرو جو کچھ ہی سو دنیا کے مال مین اسباب مین روپے اشرفی مین ہی اُن لوگونکو اُسی بڑائی کی فکر ہی اُسی بڑائی کو ڈھونڈھتے ہین اؤر اللہ تعالی سب بندون کو ہر طرح سے آزماتا ہی بہت لوگون کو دنیاکی فراغت جمعیت مال دؤلت مین آزمایش کرتا ہی جوکون سا بندہ یہہ دؤلت نعمت پاکر شکر بجالاوے گا مال کو خدا ے تعالی کے حکم مین خرچ کریگا اچھے کام مین دین کے کام مین لگاوے گا غریبونکی خبر لیویگا بھوکھون کو کھلاوے گا ننگونکو پہناویگا حق پہچانے گا حق مین لیویگا حق مین دیویگا جوکوئی ایسا کرے گا آخرت کو ثواب پاویگا اؤر کون سا بندہ اِس دنیاکی نعمت دؤلت لیکر ناشکری کرے گا مال کو حرام مین کھوویگا تکبر غرور کریگا

گناہون مین ہوگا اللہ تعالی کے حکم کا اُلٹا کریگا اُس سبب دوزخ کے عذاب کے لایق ہو جاویگا
پھر ایکطرح کی آزمایش ہی اور بہت لوگونکو فقیری ناداری تنگی تصدیع مین آزماتا ہی جو
کون سا بندہ اپنے ایمان مین رہکر صبر کریگا اللہ تعالی کی تقدیر کے اوپر راضی رہیگا بہشت کے
ثواب کا لایق ہوجاویگا اور کون سا بندہ بے صبری کریگا اللہ تعالی کا گلہ شکوہ کرتا رہیگا تقدیر سے
ناخوش ہو جاوے گا بد راہی مین جاویگا دوزخ مین گرنے کا سزاوار ہو رہیگا دونون جہان مین
بدبخت ہووےگا اللہ تعالی سب مومنون مسلمانون کو اُس بلا سے اپنی پناہ مین رکھے اس طرح کی
بے آزمایش دنیا مین اللہ تعالی سب بندون کے ساتھ کرتا ہی جب اُن آدمیون کو جو کافر
مشرک منافق بے دین ہین اور وے لوگ جو دین مین سست ہین دنیا ہی کے طلب کرنیوالے
ہین پاک پروردگار آزماتا ہی اُسکو مال دنیا دولت اولاد مراد خوبیان نعمتین دیتا ہی
ایسے دنیا مین دنیا کے کاروبار مین مشغول ہوتے ہین جو کوئی اُنکو ہدایت کرے آخرت کی راہ
بتا دے آخرت کے بھلے کی باتین بتا دے اُس ہدایت کو کچھ نہین سمجھتے وے خیر کی باتین کچھ نہین
مانتے جو کوئی اُن لوگون سے کہتا ہی تم دنیا مین اتنے مت مشغول ہو جاؤ دنیا کے مال کے اوپر
مغرور بہت رہو غافل مت ہو ظلم زیادتی گناہ مت کرو آخرت مین تم کو عذاب ہووےگا
دوزخ مین پڑوگے آگ مین جلوگے سمجھو بندگی کرو اپنے کفر شرک نفاق کو چھوڑو ایمانکے معاملانی کے
کام مین سستی مت کرو تو وے لوگ اُسکے جواب مین کہتے ہین ہمکو خدا نے بزرگی دی ہی
مال مین دولت مین بڑا کر دیا ہی ہمکو کیا پروا ہی کچھ نہووےگا دنیا مین ہم بڑے ہین
آخرت مین بھی ہم کو بڑائی ہی ملیگی اور محنت کرنے سے ہمکو کیا کام ہی اور جو ایسے
لوگونکو وہ خداوند پاک آزمایش کرتا ہی روزی رزق کو تنگ کرتا ہی فقیری ناداری مین
آزماتا ہی تو ایسے آدمی بے یقین اللہ تعالی کے قصے مین سخت ناخوش ہو جاتے ہین
ناراض ہوتے ہین گلا کرتے ہین ہر وقت شکوہ کرتے ہین کہتے ہین ہمکو خدا نے خوار کیا
ہمارے [illegible] کی ہمکو رسوا کیا ایسے آدمی بے لوگ جن کو آخرت پر ایمان نہین آخرت کی
خوبی کے اوپر یقین نہین رکھتے دنیا ہی کی دولت کو مال کو دنیا کی جمعیت کو فراغت کو دنیا کے
اسباب کو اولاد مراد کو بہت بڑی بات بوجھتے ہین عزت آبرو سب طرح کی اُسی مین

سمجھتے ہین اُسی کی زیادتی مین خوش ہوتے ہین اور روزی کے کم ہونے کو فقر فاقے کو بہت
بُرا جانتے ہین دنیا کے مال نہونے کو اپنی رسوائی اپنی اہانت اپنی خواری خرابی سمجھتے ہین اِس
سبب بہت ناخوش رہتے ہین ناخوشی ظاہر کرتے ہین گلا شکوہ کرتے رہتے ہین بہت
آدمی آپس مین جو کافر ہین مشرک ہین اور دنیا کے دولت مند ہین اور اُن کو کوئی ہدایت کی
بات کہے اچھے کامون کی طرف بلاوے برے کامون سے منع کرے تو ہرگز نہ مانتے اور یہی بات
کہتے ہین ہم اچھے ہین ہمارا دنیا مین بڑا مرتبہ ہی اور جو آخرت بھی ہووے گی تو ہمارا بھلا ہی
ہووے گا اور جو فقیری مین ہووین تو بھی ایمان نہ لاوین اور کہین خدا نے ہم سے دنیا مین کیا بھلا
کیا جو آخر کو بھلا کریگا خواری خرابی مین پڑے ہین اور وے لوگ جو منافق ہین اور اُنکو اللہ
تعالی نے دنیا مین مال دولت دیا ہی تو اپنے نفاق ہی کو زیادہ کرتے ہین ہدایت کی بات
نہین مانتے اپنے دل مین یہی کہتے ہین خدا نے ہمین اِس طرح بے ایمانی ہی مین دولت دی ہی
یہی بات ہماری بھلی ہی اور جو اُن کو فقیری کرے نادار کرے تو بھی نفاق کو زیادہ کرتے رہتے
ہین کہتے ہین مسلمانی سے ہم کو کیا فایدہ ہوا ہی کلمہ پڑھنے سے ہم کو کیا نفع ہوا ہی
جو کچھ مسلمانی کے کام کرین اِسی طرح وے مسلمان جو اپنے ایمان مین سست ہین آخرت کی
حقیقت خوبی اُن کو کچھ معلوم نہین زیب زینت خوبی دنیا ہی کی دیکھتے ہین اُسی کو بہت
بڑی چیز جانتے ہین جو خداے تعالی ایسے لوگون کو دنیا کا مال دولت دیتا ہی آزمایش فرماتا ہی
تو یے لوگ اپنی اِس دولت مین مغرور ہو جاتے ہین دین کے علم سے دین کے کامون سے
دین داری سے دین کے عالمون فاضلون سے بیزار رہتے ہین حقارت کرتے ہین حقارت کی
نظرون سے دین کے لوگون کو دیکھتے ہین آپ کو بہت بڑا جانتے ہین اپنے دل مین بوجھتے
ہین جو اِسی طرح سے ہمیشہ خوش رہینگے یہہ دل مین سمجھکر اپنی دنیا کی عیش مین خوشی مین
سب دین داری کے کامون کو بھول رہتے ہین آخرت کے اپنے بھلے کی فکر نہین کرتے اور جو
تنگی تصدیع مین پڑین فقر فاقے مین پروردگار اُنکو آزمایش کرے تو اپنے دل مین بوجھتے ہین
زبان سے کہتے ہین خدا نے زاری مین خرابی مین ڈالا ہی کیا ہمارا بھلا کیا نماز روزے سے کیا
ہمکو فایدہ ہوا اسلامانی کے کامو کا کیا اچھا بدلا دیا گا کرتے ہین اللہ تعالی کی بندگی سے روزے

ہمارے دل مین اعتقاد کو سست کرتے ہین ایمان اور مسلمانی کے کامونکی جزا اچھے عملون کا
بدلا دنیا ہی کے مال دولت کو سمجھتے ہین یہہ بات ایسا اعتقاد بہت بڑی جہالت ہی نادانی
ہی آخرت کی حقیقت سے بے خبری ہی اللہ تعالی نے جو کچھ مومنون مسلمانون کے واسطے
اچھے کامون کا بدلا ہی آخرت میں مقرر کیا ہی اوسے بے وقوفی ہی۔ بہوسی ہی اور وے
آدمی جو سچے مومن مسلمان ہین۔ یقین اونکا تمام ہی اونکے پاس دنیا کے مال دولت کا ہونا نہونا
برابر ہی مال دولت کے ہونے سے کچھ اپنی عزت حرمت نہین بوجھتے اور اوسکے نہونے سے
اپنی بے عزتی بے حرمتی نہین بوجھتے عزت حرمت آبرو کرامت اپنی اوسی مین بوجھتے ہین
جو اللہ تعالی نے اونکو جہال کی بلا سے نادانی کے گمراہی کے کوئے سے نکال کر علم کے ایمانکے درجے مین
پہنچایا مسلمان کیا مسلمانی کی دولت بخشی اپنی بندگی کی توفیق عنایت کی زیادتی بڑائی بزرگی
اوس مین بوجھتے ہین جو ایمان مین مسلمانی مین رہین تقوی مین زیادہ زیادہ توفیق پاتے جاوین اخلاق
اچھے ہوتے جاوین بد خصلتین چھوتی جاوین نیک خصلتین آتی جاوین اللہ رسول کی محبت زیادہ
ہووے اللہ تعالی کی یاد سے شوق سے دل معمور ہوجاوین رسول اللہ کی پیروی مین قایم ہوجاوین
اللہ تعالی کی بندگی مین محکم ہووین خلق کے اوپر شفقت کرتے رہین یتیمون کے اوپر مہربانی
کرتے رہین اپنے مقدور سے بھوکھونکا پیٹ بھرین ننگون کو کپڑے پہناوین ہرایک پر
احسان کرتے رہین سب کا بھلا چاہتے رہین یے باتین اور اسیطرحکی بہت باتین ہین جو مومن
اپنی برائی اون مین بوجھتے ہین اور خواری خرابی ذلت حقارت کفر مین شرک میں نفاق میں
بے ایمانی مین دیکھتے ہین جس کو دیکھتے ہین اون بلاؤن مین پھنسا ہی جہالت سے کفر سے
شرک سے نفاق سے نکل نہین سکتا ویسے ہی بے ایمانی کی باتون کو بھلا جانتا ہی اور ایمان
اور مسلمانی کے کامون کو برا جانتا ہی اِس سبب جو سچے مسلمان ہین بوجھتے ہین یہہ بہت
بڑی خرابی اور آفت ہی جو خدا تعالی اون کے اوپر ڈالی ہی خدا تعالی سے پناہ
مانگتے ہین اور جو آپ میں دیکھتے ہین کچھ غفلت آگئی بندگی کی توفیق کم ہوگئی کوئی گناہ ہو گیا
کبھی فرض مین واجب مین خلل آگیا کوئی سنت ترک ہوگئی کسی حرام کی خواہش نفس میں پیدا
ہوئی دنیا کے مال کی دوستی دل میں آگئی امر نہی کے ادا کرنے میں کچھ خلل آگیا اِن باتون میں

اپنی حقارت ذلت دیکھتے ہین ندامت کرتے ہین شرمندے ہوتے ہین توبہ کرتے ہین پھر اللہ تعالی اُنکو عزت کے درجون مین پہنچاتا ہی دین کے کامون مین محکم ہو جاتے ہین اور جس کو دیکھتے ہین اللہ تعالی نے اُسکو دنیا کا مال دیا ہی دولت مند کیا ہی اور توفیق نہین دی جو اُس مال کو خدا کی راہ مین خرچ کرے بخیلی کرتا ہی دین کی جگہہ مین نہین دیتا نالایق کامون مین حرام مین اُٹھاتا ہی یتیمونکی خبر نہین لیتا ہی غریب فقیرون مسکینون کو کھانے پینے میں یاد نہین کرتا اور صلۂ رحم حق ہمسایون کا مسافرون کا اور جو حق اُسکی گردن کے اوپر ہین نہین بجا لاتے ان باتونکو اہانت حقارت پر بوجھتے ہین دنیا کے ہونے نہونے مین برائی بھلائی نہین بوجھتے یہہ بات اللہ تعالی فرماتا ہی * کَلَّا * یہہ بات نہین جو تم گمان کرتے ہو ای کافرو مشرکو بے ایمانو دنیا آزمایش کا گھر ہی عمل کا گھر ہی جزا کی جگہہ نہین اکرام اور اہانت کی جگہہ عزت اور خواری کا جو عملونکے بدلے مقرر ہوا ہی آخرت ہی دنیا نہین دنیا مین عزت اُس بات مین ہی جو خیر کے کام کرو دنیا کے مال دولت مین نہین ہی دنیا کی خواری خرابی اِس بات مین ہی جو برے کام کرو بری خصلتین تم مین ہووے ناداری فقیری مین نہین * بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيْمَ * بلکہ اہانت خواری تمھاری اِس مین ہی جو یتیمون کے حال کے اوپر نیکی نہین کرتے یہہ بہت بری بات ہی بری بدنیتی ہی مسلمانون کو لازم ہی جس بچے کا باپ مرجاوے اُسکے اوپر چاہئیے شفقت کرین پیار کرین اُسکے کھانے پینے کی خبر لیوین اُسکو تربیت کرین اللہ تعالی کے پاس قبولیت کا درجہ پاوین اِس بات کا اُلٹا کرنا کافرون بے ایمانون کا کام ہی * وَلَا تَحَاضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ * اور یہہ اہانت کی بات ہی جو آپس میں ایک دوسرے کو فقیر مسکین کے کھانا دینے کے واسطے نہین کہتے آپ بھی کسی بھوکے کو کھانا نہین کھلاتے اور جو لوگ طاقت کھلانے پلانے کی رکھتے ہین اُنکو غریبون مسکینون کے کھانا دینے مین رغبت بھی نہین دلاتے نصیحت بھی نہین کرتے * وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا * اور یہہ بات ہی اہانت کی تمھاری جو کھاتے ہو تم میراث کے مال کو بہت سخت کھانا حرام حلال مین کچھ تفاوت نہین کرتے اور میراث والونکا حصہ دبا رکھتے ہو بہت بہت طرح کی لذتین لینے مین مشغول ہو بھانت بھانت کے کھانا پکا کر رات دن کھاتے رہتے ہو پیٹ بھرتے رہتے ہو اور کچھ اپنی آخرت کے بھلے کا غم نہین

کھاتے دن رات کھانے ہی کی فکر مین کھانے ہی کے کام مین رہنا حیوانونکا کام ہی یہہ بھی بہت بری بات ہی * وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا * اور یہہ بات ہی اہانت کی تمھاری جو دوست رکھتے ہو مال کو بہت دوست رکھنا مال خواہ حلال ہووے خواہ حرام ہووے بڑی محبت اُسکی رکھتے ہو مالکے جمع کرنے مین بڑی حرص ہی تمکو کسی طرح کا مال ہووے لے لیتے ہو یہہ سب باتین بدبختی کی دلیلین ہین خواری کی نشانیان ہین ان باتون مین اہانت ہی تمھاری ناداری فقیری مین اہانت نہین جو سچے مومن مسلمان ہین اُنکو دنیا کی اور دنیا کے مال کی محبت نہین اللہ تعالی کے حکم کی رسول اللہ کی متابعت پیروی کی دین کے علم کی محبت دوستی رکھتے ہین حلال کھاتے ہین عبادت بندگی کی قوت کی نیت مین کھاتے ہین اپنے مقدور کے موافق ہر ایک کا حق پہنچاتے بھوکھونکو کھانا کھلاتے ہین مسکین فقیرونکی حاجت برلاتے ہین یتیمونکے حال پر شفقت کرتے ہین یہہ باتین ہین بڑائی عزت کی اللہ تعالی کے نزدیک دنیا کے مال دولت مین کچھ بڑائی نہین * کَلَّا * لایق نہین نچاہیے کسی کے تئین جو اس طرح کا اعتقاد رکھے دنیا کے مال دولت مین اپنی بڑائی بوجھے فقیری کو خواری جانے فقیرونکو خوار بوجھے اور بے ایمانی بے دینی کے کام کرتا رہے * اِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا * جس وقت کوٹی جاویگی زمین ملائی جاویگی توڑی جاویگی کوٹنے پر کوٹنا توڑنے پر توڑنا ریزہ ریزہ ذرہ ذرہ ہوکر ہموار برابر ہوجاویگی بلندی پستی اونچا نیچا اُس مین نرہیگا * وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا * اور آویگا حکم پروردگار تیرے کا خلق کی جزا دینے کے واسطے اول آخر کی خلقت زندہ ہووینگی سب جی اُٹھینگے ہر ایک اپنے عمل کا جزا بدلا پاویگا پروردگار کی قدرت کے اکثر تماشے ظاہر ہووینگے اور آوینگے ہر آسمان کے فرشتے حشر کے میدان مین صف باندھ باندھکر کھڑے ہووینگے اول تمام خلق کو اول آخرت کے آدمیون کو پہلے آسمانکے فرشتے گھیر کر کھڑے ہووینگے دوسرے آسمان کے فرشتے صف باندھکر پہلے آسمان کے فرشتونکو گھیرکر کھڑے ہووینگے اسی طرح سے سب آسمان کے فرشتے صفین باندھکر ایک دوسرے کے پیچھے کھڑے ہووینگے حکم کی انتظار مین ہووینگے جب جسکو حکم ہوویگا ویسا ہی کریگا * وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ * اور لائی جاوینگی دوزخ اُس دن فرشتے حکم سے پروردگار کے کھینچ لاوینگے عرصات مین حشر کے میدان میں حاضر کرینگے خبرمین آیا ہی جب حکم ہووے گا دوزخ کو حاضر کرو ستر ہزار بہار

زنجیر بن لگی ہووینگی ہر ایک زنجیر سے ستر ستر ہزار فرشتے لگ کر دوزخ کو کھینچ لاوینگے اوراُس وقت دوزخ غصے سے جوش کرے گی پہاڑ پہاڑ برابر شعلے دوزخ سے نکلینگے ایسی ہیبت کی آوازین نعرے دوزخ سے نکلینگے جو حشر کے میدان مین کوئی نرہیگا خوف سے ڈر سے ہیبت سے اپنے زانونکے اوپر گر پڑیگا ہوش حواس سب کسی کے جاتے رہینگے پیغمبر فرشتے ولی مومن مسلمان بھی اُس ہیبت مین پڑجاوینگے گرجاوینگے کافرون منافقون کی تو کیا بات ہی ہر کوئی اُس وقت یا نفسی یا نفسی کہیگا کوئی کسی کو یاد نکریگا سب کسیکو ہیبت کے مارے اپنی ہی اپنی فکر پڑجاوے گی سواے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جو اپنی فکر اُس وقت کچھ نکرینگے اپنی اُمت ہی کے واسطے دعا کرتے رہینگے کہینگے یا رب اُمتی اُمتی الہی میری اُمت کو اِس ہیبت سے غضب سے نجات بخش بچالے دوزخ اُس وقت حضرت نبی صاحب کے جواب مین کہیگی یا محمد تجھ سے اور تیری اُمت سے جو سچے مومن مسلمان ہین کیا کام ہی اللہ تعالی اُس وقت سب فرشتون سے فرماوے گا دیکھو میرے دوست کی طرف میرے حبیب کی طرف سب کوئی نفسی نفسی کہتا ہی محمد اُمتی اُمتی کہتا ہی اُسوقت بھی حضرت محمد رسول اللہ کا درجہ مرتبہ سب خلق کے اوپر ظاہر ہوویگا سب کوئی جانے گا جو ایسا بندہ پیارہ مقبول خداے تعالی کا کوئی نہین جب ہول ہیبت حشر کے میدان مین پڑینگے اُس وقت ہر کسی کو اپنی حقیقت معلوم ہو جاویگی دنیا کی زندگانی کی حسرت کھاویگا دنیا مفت ہاتھ سے جاتی رہنے کا غم کھاوے گا * يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى * اُس دن نصیحت لیویگا اپنے گناہونکو یاد کرے گا آدمی اور کہان ہی تب اُسکو فایدے نصیحت کا وے لوگ جو دنیا مین کافر رہے مشرک منافق بےدین آخرت کے اوپر ایمان نلائے قیامت کے دن کی حقیقت کچھ نہ جانی معلوم نکی دنیا کی فکر مین ہمیشہ رہے آخر کی کچھ فکر نکی خواب خیال ساجانا بری باتین برے کام کرتے رہے اپنے ایمان اور مسلمانی کو ٹھیک نکیا اُسی غفلت مین دنیا سے چلے گئے جب یے ہول ہیبتین آن کر پڑینگے تب ہزارون طرح کی حسرتین اپنے دل مین کرینگے افسوس کرینگے کہینگے ہمنے کیا کیا کیا پیغمبرون کی ہدایتونکو ہم خاطر مین نلائے مرشدونکی بات نہ سنی کچھ اچھا کام نکیا بہت پچھتاوینگے اُس دن سب

جزون کو سچ جانینگے سب نصیحتونکو اپنے دل مین مانینگے کہینگے پیغمبر سچ کہتے تھے ہمکو یقین
نہ تھی الله تعالی فرماتا ہی اُس وقت اُنکی نصیحت قبول کرنی کچھ فایدہ نکریگا افسوس کرنا
کچھ کام نہ آویگا کام کا وقت گذر گیا عمل کا ٹھکانا دنیا مین ہے فایدہ جانا زمانا آخرت بدلے کی جگہہ
ہی عمل کی جگہہ نہین ہی جسنے دنیا مین الله تعالی کا حکم بجا لایا مرضی کے رضامندی کے کام کیے
اچھا بدلا پاوے گا اور جسنے حکم نمانا بے مرضی کے کام کیے خوار ہوویگا برا بدلا پاویگا اور
جس وقت کافر بے ایمان کو بری صورتین عداوت کی صورتین نظر آوینگی ہیبت پہنچے گی
اپنا حال برا دیکھیگا * یَقُولُ یَا لَیْتَنِی قَدَّمْتُ لِحَیَاتِی * کہیگا کاش کے مین آگے بھیجتا اپنے اُس
جینے کے واسطے بے دین بے ایمان آدمی اُس وقت غم کھاوے گا حسرت کریگا کہیگا ہاے
مین کیا برا کام کیا خوب ہوتا جو دنیا مین ایمان لاتا بندگی کرتا دنیا کی تھوڑی زندگانی مین جزا کا کام
کرلیتا اس دن کے واسطے اس جہان کے ہمیشے کے جینے کے واسطے خوبیان نعمتین
دو لوکون مین پہنچتا اس حسرت مین اپنا نقصان لیتا رہیگا کچھ فایدہ نکریگا * فَیَوْمَئِذٍ لَا یُعَذِّبُ
عَذَابَهُ أَحَدٌ وَلَا یُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ * پھر اُس دن قیامت کے روز عذاب نکریگا خدا کا سا
عذاب کرنا کوئی اور بند نکریگا خداے تعالی کا سا بند کرنا کوئی الله تعالی کافرون منافقون کو
ایسی ایسی طرح سے عذاب کریگا جو ایسا سخت عذاب کرنا کسی کے اوپر کسی بندے کو
قدرت نہین اور ایسے محکم بندون قیدون مین دوزخ کی اُنکو بند کریگا جو کوئی کسی کو اُس طرح سے
بند نکرینگے کافر مشرک منافق ایسے سخت بندون مین طوق زنجیرون مین پڑینگے جو تمام آسمان
زمین کی خلق جمع ہووین اور چاہین کسی ایک دوزخی کافر مشرک کو چھڑا لیوین نہ چھڑا
سکینگے سب کوئی اُن قیدون کے توڑنے مین عاجز ہوجاوینگے پھر الله تعالی نے دوزخیونکی
حقیقت کو بیان فرما کر کچھ سچے مومنون مسلمانون کی حقیقت کو بیان فرمایا جس وقت مومن
مسلمان پاک دین پاک اعتقاد دنیا سے اُٹھا چاہتا ہی دنیا کو چھوڑتا ہی آخرت کی طرف کوچ
کرتا ہی جان بدن سے جدا ہوتی ہی اُسی وقت سے خداے تعالی کی طرف سے فرشتے اُسکو
خوشخبری سنانے ہین کہتے ہین * یَا أَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ * اے جان پاک آرام پائی *
ارْجِعِی إِلَی رَبِّكِ رَاضِیَةً مَرْضِیَّةً * رجوع کرچل اس دنیا سے اپنے پروردگار کی طرف اس حال مین

جو تو خدائے تعالی سے راضی ہی اور خدائے تعالی تجھ سے راضی ہی یہہ خوش خبری اُس بندیکو
آوینگی جس بندے نے ایمان مین آرام پایا ہی خدا کی بندگی عبادت میں قرار پکڑا ہی اُسکے
دل نے الله تعالی کی یاد مین اخلاص مین محبت مین آرام پایا ہی الله تعالی کے حکم مین راضی ہوا ہی
الله تعالی کو آپ سے راضی کیا ہی فرشتے اُسکو آخر وقت مین یہہ خطاب کرینگے جو خوش ہوکر
آسانی سے اِس دنیا کو چھوڑ دیگا اُس جہانکو جاویگا پروردگار کی رحمت میں داخل ہوویگا اور بعضے
خاص بندونکو بغیر واسطہ فرشتے کے الله تعالی آپ خطاب کرتا ہی فرماتا ہی * فَادْخُلِي فِي
عِبَادِي وَادْخُلِي جَنَّتِي * پھر داخل ہو دُر آ ای جان پاک میرے خاص بندونکے درمیان اور
میری بہشت مین میری خاص رحمت مین داخل ہو آرام کر خوش رہ یہہ رحمت کا خطاب مومنونکے
حق مین مرنے کے وقت بھی ہویگا ہی اور جس وقت قیامت ہوویگی قبرون سے اپنی ہر کوئی
اُٹھیگا اُس وقت بھی ہوویگا اور جس وقت مومن بہشت مین داخل ہوونگے اُس وقت بھی
یہہ خطاب ہوویگا کسی کو رحمت کے فرشتے یہہ خوش خبری سناتے ہین اور کسی کو بے واسطہ
الله تعالی اپنے فضل وکرم سے آپ یہہ خوش وقتی سناویگا اور خطاب کی سب طرح کی لذتین
اور مزے اور خوش حالیان مومن کو ہو جاوینگے اور جن بندونکی روحین پاک ہین اُن روحونکے اوپر
یہ خطاب ہوونگے الله تعالی یہہ خطاب آخر وقت اُس بندے گناہگار کو بھی پاک بندونکے صدیق
سے نصیب کرے آمین آمین آمین * سورہ بلد مکی ہی مکے مین نازل ہوا ہی بائیس آئتین
پراسی کلمے اور تین سو اکتیس حرف ہین * بسم الله الرحمن الرحيم *
* لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ * قسم کرتا ہون مین اُس شہر کی سوگند ہی مکے کے شہر کی بڑا مبارک
شہر ہی * وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ * اور تو حلال ہوویگا اِس شہر میں تجھکو قتل کرنا مکے مین حلال
ہوویگا اور حال یہہ جو تو داخل ہی یا محمد اِس شہر میں تو رہنے ہارا ہی تیرے پیدا ہونے کی رہنے کی
جاگہ ہی مکے کے شہر کو الله تعالی بڑی بڑائی بخشی ہی مکے کے درمیان مین اپنے نام کا بندونکی
بندگی کرنے کے واسطے ایک گھر مقرر کیا بیت الله اُس گھر کا نام رکھا حج کی جگہہ امن آرام کا
ٹھکانا کیا جو کوئی اُس گھر مین سچی نیت سے جاوے داخل ہووے دوزخ کے عذاب سے امن پاوے
اور ظاہر کے قتل سے مارنے سے آمان مین رہے اُس شرف کے ساتھ اپنے حبیب کے محمد رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم کے رہنے کا شرف زیادہ کیا اور فرمایا تو اس شہر میں رہنے والا ہی اس سبب
اس شہر کی بڑی بڑائی ہی * وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ * اور سوگند کرتا ہون مین جننے والے کی اور اُسکی
جو جنا یہ قسم ہی حضرت آدم علیہ السلام کی جو سب آدمیونکے باپ ہین اور تمام آدمیونکی جو
آدم علیہ السلام کی اولاد ہین قیامت تک پیدا ہوتی جاتی ہین اور بعضون نے کہا ہی والد سے
ابراہیم خلیل اللہ مراد ہین اور ما ولد سے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اُنکی
اولاد ہین اور مکے کی قسم کی اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی جو اُنھوں نے کعبہ بنایا مکے مین اور
حضرت محمد ع م کی جو مکے مین پیدا ہوئے اور مکے مین اول رہتے تھے قسم کا جواب یہ ہی * لَقَدْ
خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ کَبَدٍ * تحقیق مقرر پیدا کیا ہی ہم نے آدمی کو بیچ سختی کے واسطے محنت
مشقت رنج کھینچنے کے واسطے دنیا مین آخرت مین اول آدمی کی پیدایش چار چیز کی بنائی گرمی
سردی نرمی خشکی چارون چیزین آپس مین ضد ہین چار طبیعت ہین جو ایک غالب آوے زیادہ
ہووے رنج آزار تصدیع پاوے نو مہینے اپنی ماکے پیٹ مین رحم مین بچے دان مین قید رہتا ہی
پھر سختی سے باہر نکلتا ہی پھر کئی برس عاجز رہتا ہی چل نہین سکتا کچھ کام کر نہین سکتا بول
نہین سکتا ضعیف ہی محتاج ہی پھر دانتونکے نکلنے کا بڑا دکھ کھینچتا ہی پھر اور بہت بیماریون
مرضون مین گرفتار ہوتا ہی پھر دودھ چھوڑنے کی تصدیع پاتا ہی پھر کئی دن بے فایدہ کھیل کر
مکتب مین قید پڑتا ہی پڑھنے لکھنے مین اُستاد کی مار دھاڑ اُٹھاتا ہی پھر کئی برس مین عقل سمجھ
دنیا کی دنیا کے کامون کی آتی ہی پھر جب بالغ ہوتا ہی نکاح بیاہ کی فکر پڑتی ہی جورو لڑکے
ہوتے ہین معاش کی فکرون نہ بکھیرون مین پڑتا ہی جھگڑے قضیے لڑائیان ناخوشیان
آپس مین آتی ہین غم غصہ کھینچتا ہی پھر قوت کے پیدا کرنے کی ہر ایک کو جدی جدی
طرح آگے آتی ہین بغیر محنت کے حاصل نہین ہوتا ہی نوکری چاکری مین پڑتا ہی
حکم مین چلنے کی خواری کھینچتا ہی تجارت سوداگری مین دریا جنگل شہر شہر مین اِدھر سے
اُدھر سے مارا مارا خوار پڑا پھرتا ہی کھیتی کرنے مین تمام دن دھوپ مین جاڑے مین
گرمی مین برسات مین بیلون کے پیچھے تک کرتا رہتا ہی زمین کو پھاڑتا ہی بیج
بوتا ہی چوکیداری کرتا ہی کتنی کتنی محنت کے پیچھے نوالا منہہ مین پڑتا ہی دکاندار کی

تجونکی لالچ مین سارے دن اپنی دوکان مین قید ہو بیٹھا رہتا ہی مزدور کی پیسون کے
واسطے اُسکے اُوپر بھاری بوجھ اُٹھا کر سختی کھینچتا ہوا کوسون دوڑا چلا جاتا ہی لوہار تھوڑی
مزدوری کی خاطر سارے دن آپ کو آگ مین جلاتا ہی دھوئین مین تن بدن کو کالا کرتا ہی
اِسی طرح ہر ایک کسب جو قوت پیدا کرنے کے واسطے کا ہی بغیر محنت بغیر سختی پائے نہین
ہوتا ہی ہر ایک آدمی بادشاہ سے لیکر غریب فقیر تک سختی مین رہتے ہین بادشاہ یہہ مال
پایا اور دولت پائی ہی طبیعت اُسکی کہتی ہی سب طرح کی لذتین لیتا رہ مزے اُڑاتا رہ
آرام کرتا رہ سب لوگ اُسکے جا کو گھیر لیتے ہین عرضین حاجتین عرض کرتے ہین ہزار طرح کے
مقدمے کہتے ہین اندر باہر چھوٹ نہین ملتی ایک دم خاطر جمع کے ساتھہ آرام نہین کر سکتا
پھر دشمن مدعی ہر طرف لگے ہی رہتے ہین دیکھتے ہین جو یہہ عیش مین پڑے غافل ہو جاوے
تو اُسکا ملک چھین لیوین ملک مین ہرج مرج ڈال دیوین لشکر کشی کی لڑائی کی سختی
اُٹھاوین پھر الله و رسول کا حکم ہی جو خلق کی نگہبانی کرتا رہ آپ کو آرام مین مت ڈال
عدل کر احسان کر ظلم مت کر تمام رعیت کی نیکی بدی کی زور زیادتی کی پرسش تجھہ سے
ہونی ہین بادشاہ اُن قیدون مین پڑے ہوئے ہین اور رعیت ہمیشہ بادشاہون کے حکم مین
ہین خوف مین ڈرتے ہین حاکمون کی پرسش مار ڈانٹ کی سختی کھینچتی ہین اولاد باپ کے
اُستاد کے حکم مین چلنے کا خدمت کا رنج کھینچتے ہین ماں باپ اولاد کے پالنے کی تربیت کی
سختی مین ہین جورو خاوند کے ہاتھہ مین پھنس رہی ہی خاوند جورو کے ہاتھہ مین تنگ رہتا
ہی لونڈی غلام میان بی بی کے حکم مین رات دن کام کاج مار دھاڑ مین بندھے ہین بی بی میان اُنکی
شرارت مین کام کے ٹال مٹول مین عاجز ہو رہے ہین تنگ ہین گالی مار کرتے کرتے تھک
گئے ہین پھر سب آدمی اُن محنتون کے ساتھہ ہر کوئی جب سے بالغ ہوا ہی تب ہی سے
شریعت کا حکم آیا ہی الله رسول کا فرمان پہنچا ہی دین کا حکم عام سیکھنا سر کے اوپر فرض
ہی مسلمانی کے کام کرتا رہ اور کام سواے مسلمانی کے مت کر آپ کو پاک رکھہ غسل کر وضو کر
نماز پڑھہ روزہ رکھہ زکات دے حج کو جا ایسا کر ویسا کر اچھا کام دین کا کرتا رہ برا کام چھوڑ دے
حق پہچان حق مانے حق مین دے حلال کھا حرام مت کھا ناحق کی طرف مت جا اچھا کر سکتا ہو

آخر کو اچھا بدلا اچھی جزا پاوے گا برا کام کریگا تو آخر کو بری خرابی مین پڑیگا پھر آدمی کی طبیعت
مین ہزارون طرح کی بری باتین چھپی ہوئی ہین شہوت غصہ حرص ہوا گناہ غرور تکبر اور
بہت ایسی چیزین بھر رہی ہین اُسکی طبیعت مین موجود ہین کبھی شہوت حرص لالچ
غالب آتی ہی حلال حرام کے اُوپر نظر نہین کرتے گا بیل کی طرح جو آگے آوے یا حرام
اندھا ہوکر اُس مین جا پڑتا ہی پیچھے کیا ہووےگا مار کھاوے گا مارا جاویگا کچھ دیکھتا نہین کبھی
غصے کے آگ اُٹھتے ہی لڑتا ہی جھگڑتا ہی مار کٹائی کرتا ہی پھاڑ کھانے کو دوڑتا ہی کتا بھیڑیا
باگھ ہو جاتا ہی اُن خصلتون مین مغلوب ہو جاتا ہی خدا رسول کے حکم پر نظر نہین رہتی آدمی
جو اپنے اِس حال کی طرف نظر کرے غور کرکر دیکھے تو جانے کس طرح کی محنت مین سختی رنج
کھینچنے مین پڑا ہی ہر ایک شریعت کا جدا حکم ہی اللہ تعالی کی طرف سے حکم ہی یہ کر یہ
نکر اُسکا نفس جو دنیا کی زیب زینت مانگتا ہی دنیا کی لذتین مزے چاہتا ہی جدا حاکم ہی
طبیعت جو کھانا پینا مانگتی ہی جدا حاکم ہی شیطان جدا حکم کرتا ہی خدا رسول کی بے فرمانی کی
طرف بلاتا ہی خلق یار دوست جدے حاکم ہین اپنی طرف کھینچتے ہین جورو بیٹا بیٹی اپنی
خدمت مین بلاتے ہین کہتے ہین تو بہشت مین جا خواہ دوزخ مین گر ہمارا کام کردے ہمارے
کھانے پینے کے واسطے پیدا کردے حلال ہووے یا حرام نان جاوے سے ہمکو کام ہی یہ
آدمی بیچارا غریب عاجز اِس سختی مین پڑا ہی کدھر کدھر جاوے جو اللہ تعالی کے حکم کی
طرف جایا چاہے اللہ رسول کو اختیار کرے تو بغیر بہت بڑی سختی اُٹھائے نہین جا سکتا اور
جو یہ نہ اُٹھاوے تو بھی اور غیرون کے حکم مین مارا مارا پھرتا رہے ہزارون خواریون مین
پڑا رہے ہر طرح مشکل ہی مشکل آگے آتی رہے پھر اور طرح کی سختیان لگ رہی ہین
آزار بیماریاں سب چار آدرد دکھ گھیر رہتے ہین اور سانپ بچھو باگھ بھیڑیا جن بھوت
بلا مچھر مکھی مکوڑا اور بہت طرح کی بلائین جدی دشمن ہین پھر کے ضعیفی کے رنج مین پڑتا
ہی ہر طرح کی قوت کم ہوتی ہی کوئی آدمی اُن سب طرح کی محنتون سے خالی نہین دنیا مین
اُن سختیون سے فراغت کر بیٹھ نہین سکتا پھر اُن سب سختیونکے ساتھ آخر کو موت کی
سختی جان کندن کی سختی گھر بار جورو بیٹا بیٹی یار دوست کی جدائی کی سختی پھر جن کو اللہ

تعالی اپنے فضل وکرم سے دنیامیں اچھے عملونکی توفیق بخشی اپنی طرف آنے کا شوق دیا اپنی راہ
مین چلایا پھر اُنھوننے حق کی راہ میں سچے دین کے طریق مین محنت کی دنیا مین اللہ تعالی کے حکم میں
چلے اور کسی کا حکم اپنے اوپر نہ لیا شیطان کے اوپر طبیعت کے اوپر اور جو کوئی خدا کی راہ سے
پھرنے والا تھا اُن سب کے اوپر غالب آیا سب کے ہاتھ سے اپنے دامن چھڑا لیا سب
ناپاکیونسے پاک ہونکے اپنے ایمان اور مسلمانی مین سچے ہوئے اُن خاص بندونکو مرنے کے پیچھے سے
آخر تک ہمیشہ ہمیشہ آسان ہی آسان ہی آرام ہی آرام ہی اُنکو سختیان سب دنیا مین ہو چکین
سب محنتون سے چھوٹ گئے اور سوا اُن خاص بندونکے ہر ایک آدمی کو اپنے گناہون کے
تقصیرونکے موافق مومن ہووے یا کافر ہووے تھوڑی یا بہت سختی آتی ہی ہول ہیبت دیکھنے
ہین اور وے لوگ جو ایمان مسلمانی کچھ بھی سلامت لے گئے ہین آخر کو جب اللہ تعالی چاہیگا
چھوٹینگے تھوڑی سختی کھینچین یا بہت اور جن لوگون نے دنیا میں دنیا ہی کے کامون مین سختیان
کھینچین محنتین کین اللہ تعالی کی راہ مین سچے دین مین کچھ سختی نہ اُٹھائی بھلے کام بھلی باتونکو برا جانا
اور دنیا کے سب کامونکو بھلا جانا ساری عمر دنیا مین ہزار ہزار طرح کی سختی کھینچتے رہے مرنیکے
پیچھے ایسی بلا سختیون میں پڑینگے جو کبھی نہ چھوٹینگے اور مرنے وقت کی سختی کا کچھ حساب
نہین مرنے کے پیچھے قبر کی تنگی تاریکی تنہائی کی سختی منکر نکیر کا جواب سوال قبر کا عذاب پھر
قیامت کے ہول عملونکی پرسش ترازو کا کھڑا ہونا بھلے برے کامون کا ماننا سورج کا نزدیک آنا
بڑی سخت دھوپ مین ہزارون برس کھڑا رہنا بھوکھ پیاس کا کھانا کھانے پانیکو نپانا کسی کو
اپنا مہربان نہ دیکھنا سب یارون دوستون کا دشمن ہو جانا ہمیشے کی دولت کا ہاتھ سے جاتا
رہنا اس دولت کے پانے کا دنیا مین وقت کا گذر جانا آپکو خیر خوبی نیک عملون سے خالی ہاتھ
مفلس دیکھنا آپ کو خوار ذلیل پانا ناامیدی کی حسرت گناہونکی شرمندگی اپنے عیبونکی حیا
تقصیرونکی خجالت دوزخ کی آگ اور عذابون کا نظر آنا بہشت کی خوبیون کا معلوم ہونا اور اُس
نعمت سے اپنے تئین محروم پانا پھر پلصراط کے اوپر چلنے کا خوف کھانا اُس راہ مین چل نہ سکنا
بے ایمان کفر شرک نفاق کے سبب دوزخ مین گر کر ہمیشے کے عذاب کی سختی کھینچتے رہنا تمام
آدمیونکو دنیا مین اور سختیان مین اور بدبختون کو آخرت مین یہ سختیان ہین آدمی کا وجود تمام تن

محنتون مین خبر ہوا ہی یہہ بیان ہی تھوڑا اس بات کا جو آدمی رنج محنت سختی کے واسطے پیدا ہوا
ہی اور اُس آیت کے یے معنے ہین اللہ تعالی فرماتا ہی * لقد خلقنا الانسان فی کبد * یعنی تحقیق
آدمی کو پیدا کیا ہی ہمنے سختی مین قوت میں قدرت میں توانائی مین زور مین نہ بدن ضعیف ہی
ناتوان ہی پر جان کا دل کا بڑا سخت ہی کیسی کیسی سختیان اُسکے اوپر آتی ہین اور سختیونکو
اپنے اوپر اُٹھا لیتا ہی جانکی قوت سے آدمی کے بدن مین بھی قوت پیدا ہوتی ہی پھر کس کس طرحکے
کام کرتا ہی تدبیرین کرتا ہی مرغ کو اُڑتے جانورونکو ہوا سے نیچے اُتار لیتا ہی جال مین مچھلی
لیتا ہی مچھلی کو پانی سے کھینچتا ہی اونٹ کیسا بڑا جانور ہی ایسے اونچے لمبے جانورکو گرا کر اُسکی
ناک مین نکیل ڈال کر کھینچے پھرتا ہی شیر کا شکار کرتا ہی ہاتھی کی گردن پر سوار ہو کر جہان چاہتا ہی
لئے لئے پھرتا ہی دیونسے لڑتا ہی مارتا ہی بہت بڑے بڑے کام کرتا ہی یہہ ادنی دلیل ہی
اللہ تعالی کی قدرت کی عقل مند معلوم کرتا ہی جس خاوند نے ایسا عجوبہ نادر پیدا کیا ہی وہ
بڑا نادر خاوند ہی اُسکی بہت بڑی قدرت ہی اور اس آیت کے یے معنے ہین جو آدمی کو
دنیا مین سختی کھینچنے کے واسطے پیدا کیا ہی جو یہہ آدمی سمجھکر اچھے کام کی سختی اپنے اوپر اُٹھا
لیوے نفس کا طبیعت کا شیطان کا حکم نمانے اللہ رسول کا حکم دل سے قبول کرکے دین کی راہ مین
اچھے کامونکی سختی کھینچنے مین کمر محکم باندھ لیوے آخر عمر تک دین کی راہ مین دین کے کامون مین
سختیان اُٹھاتا رہے تو آخر کو سب طرح کی آسانیون کے دروازے کھل جاوین آسانی سے
آرام کے گھر مین پہنچ جاوے اسی واسطے دنیا مین اُن سختیان کھینچنے کے واسطے پیدا کیا ہی
اور نہین تو دو نو جہان مین بھی کھینچتا رہیگا اور اُس آیت کے ضمن مین اللہ تعالی ایک کافر کی
حقیقت کو بیان فرماتا ہی مکہ کے شہر مین ایک مشرک تھا کالا اُسکا نام تھا اسید کا بیٹا اُسکو کالا
بن اسید کہتے تھے بڑا زور آور پہلوان تھا ایسا زور تھا اُسکو جو پیل گاے کے چمڑے کے
اوپر کھڑا ہو کر کہتا جو کوئی اس چمڑیکو میرے پانون کے نیچے سے نکال لیوے تو اُسکو اتنا کچھ
دیتا ہون بہت سے لوگ ملکر زور کرکے پکڑتے کھینچتے وہ چمڑا ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا اور اُسکے پانونکے
نیچے سے نکال نسکتا اُس زور کے واسطے اُسکو ابو الاسد بن بھی کہتے تھے جب حضرت پیغمبر صلی
اللہ علیہ وسلم نے اُسکو مسلمان ہونے کو فرمایا وہ کافر اپنے غرور سے ایمان نہ لایا تکبری کی باتین

کرنے لگا اپنے اور یار و نمین سے کہنے لگا محمد مجھکو ایسے بندی خانے سے دوزخکے ڈر دکھاتا ہی ڈراتا ہی جسکے اُنیس رکھوالے موکل ہین اُن سب اُنیسونکو ایک مین ہی بس ہون تھام رکھونگا تمام عرب کے آدمیونکو چھڑا اُونگا اُس کافرکے جواب مین یہہ آیت نازل ہوئی اَیَحْسَبُ اَنْ لَنْ یَقْدِرَ عَلَیْهِ اَحَدٌ * کیا جانتا ہی گمان کرتا ہی یہہ کافر یہہ بات جو ہرگز قادر نہو سکیگا کوئی اور اپنے زور کی مغروری مین بوجھتا ہی جو کوئی اُسکو زیر نہ کرسکیگا دنیا مین بھی اپنے زور کے آگے کسیکو خاطر مین نہین لاتا مرنے کے پیچھے بھی یو جھتا ہی جو فرشتونکے ہاتھونسے عذاب سے بچ رہیگا نہین جانتا جس خاوند نے آدمی کو ایسا نادر عجوبہ پیدا کیا ہی بڑا سخت جان پیدا کیا ہی سب سختیان اُٹھاتا ہی سختیان کھینچتا ہی اُس کافرکو ایسا زورآور پیدا کیا ہی وہی پاک خاوند اُسکے اوپر اور سب خلق کے اوپر قادر ہی زورآور ہی ہر بات کے اوپر قادر ہی جسکو جو کچھہ چاہے سو ایک دم مین کر والے وہ کافر کیا چیز ہی تمام عالم کو آسمان زمین کو جس وقت چاہیگا ہلاک کر دیویگا نیست نابود کر دیویگا پھر سب کو پیدا کرکر جسکو جس جس طرحکا بدلا دینا چاہیگا دیویگا خبر مین آیا ہی جب پاک پروردگار نے چاہا اُس کافرکو ہلاک کرے وہ اُسی تکبر مین غرور مین تھا جو حکم ہوا ایکبارگی اُسکے پیٹ مین بڑی سختی سے درد پیدا ہوا سب کچھ بھول گیا زمین پر پڑا ہوا لوٹتا تھا فریاد کرتا تھا اور کہتا تھا محمد کے خدا نے مجھکو مارا اُسی طرح فریاد کرتا کرتا مر گیا * یَقُوْلُ اَهْلَکْتُ مَالًا لُّبَدًا * کہتا ہی ہلاک کیا کھویا مین نے مال بہت دشمنی مین عداوت مین محمد کے اور لوگونکو وہ کافر رشوت دینا پیسے دیتا جو کسی طرح سے کوئی آدمی حضرت نبی صاحب کو آزار پہنچاوے تصدیع دیوے چھپ چھپ کر دشمنی مین مال اپنا خرچ کرتا اور اپنے دل مین بوجھتا جو اور کسی کو خبر نہین اِس واسطے فرماتا ہی پروردگار تعالی * اَیَحْسَبُ اَنْ لَّمْ یَرَهٗۤ اَحَدٌ * کیا گمان کرتا ہی وہ کافر یہہ بات جو نہین دیکھا اُسکو کوئی نہ اُس مال کے خرچ کرنے مین ایسے برے کام مین اُسکو اُن عملونکو کوئی نہین جانتا جو اللہ تعالی سبکے کامونکے اچھے برے دلکے خطرونکو سب نیتونکو اچھی طرح سے جانتا ہی دیکھتا ہی ہر طرح کے بدلا دینے کے اوپر قادر ہی * اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَیْنَیْنِ * کیا نہین دیا ہمنے آدمی کو کیا نہین پیدا کین ہم نے آدمی کے واسطے دو آنکھین بینا دیکھنے والیان جو اُن آنکھونسے آسمان زمین سب کچھ دیکھتا ہی * وَلِسَانًا وَّشَفَتَیْنِ *

اور زبان گویا باتین کرنے والی اور ہونٹ جنکی سبب مُنہہ کی زیب زینت ہی بہت باتین ہونٹونکی سبب مُنہہ سے نکلتین ہین دانتونکی اوپر پردے ہین مُنہہ کی کیوارے ہین جب دانت نہ تھے تب ہونٹون ہین سے ماے کا دودھ کھینچتا تھا کھاتا تھا پیتا تھا دم کرنا پھونکنا ہونٹون کا کام ہی * وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ * اور ہدایت کی راہ بتائی ہم نے دو پستان کی سے سب بھی ایک بہت بڑا احسان ہی پروردگار کا اِس آدمی کے اوپر جو اپنے دل مین سمجھ کر دیکھے معلوم کرے جب ماے کے پیٹ سے نکلتا ہی کچھ بوجھ سمجھ نہین رکھتا کسی بات کو نہین بوجھتا کسی اور کے بے بتائے اللہ تعالی کی قدرت سے پستان کی طرف قصد کرتا ہی دودھ ہونٹون سے پکڑ کر پینے لگتا ہی پرورش پاتا ہی اور جب آدمی کو اللہ تعالی عقل بخشتا ہی بالغ ہوتا ہی اُس کے واسطے دو طرح کی راہ بیان کر دی ہین نیکی بدی کی راہ کی باتین اپنے کلام بھیج کر اپنے پیغمبر کی زبان سے دین کے عالمونکی زبان مین سب کسی کو سناتے ہین عقل مین آدمی کی نیک بد کے پہچاننے کی زبان سے سمجھ رکھ دی ہی جو پہچان کر نیک راہ مین چلے بری راہ مین بچا وے ایسی نعمتین اُسکو مفت بخشین ہین اُن نعمتون کا شکر نہ کر کر کافر ہوتا ہی نیک راہ نیک کام آدمی کے اوپر بہت بھاری پڑتا ہی اچھے کامونکو بہت سخت جانتا ہی اور برے کامونکو بہت آسان بوجھتا ہی بری باتون پر بہت خوشی سے دل لگاتا ہی اچھی باتون سے دور بھاگتا ہی نہین سنتا آسانی ہی کی بات ڈھونڈھتا ہی یہہ نہین بوجھتا ہی جو آدمی کو سختی کے واسطے پیدا کیا ہی جس نے دنیا مین اچھی راہ چلنے کی سختی اُٹھائی اچھے کام مین محنت کی آخر کو آسانی کی راہ مین آرام سے چلا جاویگا اور جس نے دنیا مین آسانی اختیار کی تن کے آرام مین طبیعت کی خوشی میں رہا آخر کو بہت بڑی سختی مین پھنسیگا اِس بات کو اللہ تعالی فرماتا ہی * فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ * پھر در نہ آیا داخل نہ ہوا آدمی سخت راہ مین وہ آدمی جس نے اللہ تعالی کی نعمتون کو نہ بوجھا شکر نہ کیا اپنی طبیعت کی خواہش مین چلا گیا وے کام نہ کیے جن کامون مین خدا ے تعالی کی خوشنودی ہی رضامندی ہی ایسے کامونکو سخت جانا نفس کی ہوا کی طبیعت کی شیطان کی مخالفت نہ کی اُن سے مجاہدہ نکیا لڑائی دین کے دشمنون کے ساتھ نفس سے شیطان سے نہ کی خدا کی راہ مین چلنے کے رنج نہ اُٹھائے قیامت مین دوزخ کی سخت

راہ سے گذر نہ سکیگا پلصراط سے نہ اُتر سکیگا * وَمَا اَدْرٰیكَ مَا الْعَقَبَةُ * کیا جانتا ہی تو ای
جاننے والا کیا چیز ہی عقبہ سخت راہ سخت کام جسکی دنیا مین کسی سے آخرت کی راہ
آسان ہوجاتی ہی وہ کام یہہ ہی * فَكُّ رَقَبَةٍ * چھڑانا کھولنا گردن کا ہی غلامی کی قید سے غلام کا
آزاد کرنا ہی خدا کے واسطے * اَوْ اِطْعَامٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَةٍ * یا کھانا کھلانا ہی کھانا دینا ہی
بھوکھ کے دنون میں * یَتِیْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ * کسی یتیم کو جو قرابتی ہووے اپنے بھائی بند خویش
اقربا سے ہووے * اَوْ مِسْكِیْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ * یا کسی مسکین کو جو خاک مین ہووے فرش بچھونا
نہین پاتا خاک میں پڑا رہتا ہی زمین میں گر رہتا ہی بہت محتاج ہی مسکین فقیر جو عیال
دار ہی جورو بیٹا بیٹی رکھتا ہی اور کہیں کی اُسکو آمدنی نہین خرچ بہت چاہیے اِس سبب
خراب حال ہی اور جو فقیر قرض دار ہی حاجت مند ہی ہاتھ خالی ہی اور وہ جو بیمار ہی کوئی
اُسکا خبرگیر نہین زمین مین گرا رہتا ہی اور جو کوئی غریب مسافر ہی اپنے شہر سے دور پڑا
ہی کوئی اُسکو پوچھتا نہین ایسے لوگون کی خبرلینی حاجت برلانی خداے تعالی کی رضامندی
ہی بڑا کام ہی یہہ سب کام غلام کو آزاد کرنا مکاتب کی مدد کرنی جو اُسکی گردن آزاد
ہووے بھوکھونکو کھانا کھلانا ہرحال میں خاص کر ایسے وقت مین جو گرانی ہووے قحط ہووے
غریبون کے اوپر تنگی ہووے تصدیع ہووے بھوکھے مرتے ہین جو کچھ کسی کا مقدور ہووے
خدمت کرنی حاجت برلانی یتیمونکی پرورش کرنی فقیرون مسکینون کی ہر طرح سے خبرلینی
کام کردینا یے سب کام وے کام ہین جنکے سبب دنیا آخرت کی مشکلین آسان ہوتی ہین
سخت راہ دوزخ کی آسانی سے کٹ جاتی ہی اور یہہ کام کرنے والا پلصراط سے شتاب
پار ہوجاتا ہی یہہ بہت بڑے کام ہین اُن کامون کی خوبیان بڑائیان حدیثون مین بہت ہین
حضرت نبی صاحب نے فرمایا ہی جو کوئی غلام لونڈی آزاد کرتا ہی حق تعالی ہر ایک عضو ہاتھ
پاؤن سارے بدن کے بدلے غلام کے لونڈی کے آزاد کرنے والے کے ہر ایک عضو ہاتھ
پاؤن تمام بدن کو دوزخ کی آگ سے آزاد کردیتا ہی دوزخ سے خلاص پاتا ہی * ثُمَّ كَانَ مِنَ
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا * پھر ہووے یہہ سب کام کرنے والا اُن لوگون سے جو ایمان لائے ہین
مومن یے سب کام ایمان کی راہ سے کرتے ہین خداے تعالی کے حکم سے رضامندی حاصل

کرنے کے واسطے کرتے ہین اپنے نام کے واسطے کچھ طمع توقع کے واسطے نہین کرتے * وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ * اور آپس مین نصیحت کرتے ہین دنیا کے رنج مین مصیبت مین بلا مین تنگی مین تصدیع مین یہہ مومن مسلمان اور مومنون مسلمانونکو صبر دلاتا ہی اور گناہون سے دور رہنا صبر کرنا بتاتے ہین خدا کی بندگی مین صبر کرنا قایم رہنا فرماتے ہین * وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ * اور آپس مین وصیت کرتے ہین ایک دوسرے کو رحم کرنا خالق کے اوپر شفقت کرنی لوگونکے حال پر بتاتے ہین * أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ * یے لوگ ہین جن کے برکت کے صاحب دین دار ایمان کی قوت رکھنے والے قیامت مین دہنی طرف عرش کی کھڑے ہونے والے اور نامہ اعمال کے اُنکے دہنے ہاتھہ مین دیونگے میثاق کے دن حضرت آدم علیہ السلام کے دہنے ہاتھہ کی طرف تھے دہنی طرف بہشت میں جاوینگے یہہ اُن مومنون کا حال ہی جو اپنے ایمان میں مسلمانی مین پورے ہین کامل ہین اور اورون کو دین ایمان مین مسلمانی میں کامل کرتے ہین ہدایت کرتے ہین آپ خیر کے کام کرتے ہین اورون کو خیر کی کامونکی دلالت کرتے ہین اپنی خیر کے کام کا ثواب پاتے ہین اور اُنکی ہدایت کرنے کا ثواب بھی پاتے ہین ہر ایک طرحکے آدمی کو اُسکے حالکے موافق خیر کے کام سکھاتے ہین جو لوگ فقیر ہین محتاج ہین اُنکو صبر سکوت کی نصیحت کرتے ہین تو فقیری محتاجی کا ثواب اور ہر طرح صبر کا بے حساب ثواب پاتے ہین اور جو لوگ دولت مند ہین اُنکو خیر کے کام سکھاتے ہین تو غلامون کو آزاد کرنے کا ثواب بھوکھون کو کھلانے کا ثواب یتیمون کے اوپر شفقت مہربانی کا پرورش کا ثواب فقیر مسکین محتاج کی حاجت بر لانے کا ثواب لیتے رہین جیسے دنیا مین دولتمند ہین آخرت مین بھی ہمیشے کی دولت پاوین یے لوگ ہین پیر مرشد ایسے خوب دین کی طرف ہدایت کرنے والے ایسے اچھے نیک عمل سکھانے والے اور یے لوگ ہین سچے مسلمان جو ایسے لوگون مین داخل ہووے ایسے کام کرتے ہین جو فقیر ہین غریب ہین تو آپس مین فقیرون کو صبر کی نصیحت کرتے رہین اور جو دولتمند ہین آپ کو خیر خوبی شفقت مہربانی خالق کے اوپر کرتے رہین اور اور دولتمندونکو رحم کرم فقیرون مسکینون کے حق مین سکھاتے رہین دین کی دنیا کی دولت خوبی پاتے رہین یہہ کام نیک بختی کی سعادت کی نشانیان ہین اول

ایمان دوسری نصیحت کرنی صبر کرنیکے اوپر تیسری نصیحت کرنی خلق کے اوپر شفقت مہربانی کرنیکی چوتھی بندہ آزاد کرنا پانچوین کھانا کھلانا قوت کی خبر لینی مستحقونکی خدایتعالی کی رضامندی حاصل کرنے کے واسطے * وَالَّذِینَ کَفَرُوا بِآیَاتِنَا هُمْ اَصْحَابُ الْمَشْئَمَةِ * اور وے لوگ جو کافر ہین ایمان نہ لائے آیتو نکو نہ مانے نشانیان جو ہماری وحدانیت کی ظاہر ہین قرآن کتابین پیغمبرونکے معجزے اُنکے اوپر یقین نکئے اچھے خیر کے کام کچھ نہ کئے یہی لوگ ہین شامت کے بدبختی کے یار شوم نحس نامبارک میثاق کے دن بے لوگ حضرت آدم عم کے بائین ہاتھ کی طرف تھے دنیا مین اچھی راہ مین نچلے اچھے کام مین سست رہے قیامتکے دن اُنکے عملونکے نامے بائین ہاتھ مین دیونگے عرش کی بائین طرف سے دوزخ مین داخل ہوونگے * عَلَیْهِمْ نَارٌ مُؤْصَدَةٌ * اُوپر اُنکے ہوگی ایک سخت آگ سب مسلمان گناہگار رونکو حکم ہوویگا دوزخ سے نکالنے کا درجہ بدرجہ نکالینگے جب سب نکل چکینگے تب حکم ہوویگا دوزخ کے دروازے بند کردین وے بند کردیونگے اُس طرح سے محکم بند ہوونگے جو ہمیشہ ہمیشہ کبھی نہین کھلینگے دوزخ کے کافر اندر گھسیٹ گھسیٹ کرجلینگے نہ باہر سے کوئی باو ٹھنڈی اندر جاویگی نہ اندر سے آگ کا دھوان بخار باہر نکلیگا اللہ تعالی مومنون مسلمانونکو دنیا آخرت مین اپنے غضب سے پناہ مین رکھے آمین آمین آمین * سورۂ شمس مکی ہی پندرہ آیتین چوون کلمے دو سو چھیالیس حرف ہین * بسم اللہ الرحمن الرحیم * وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا * قسم ہی آفتاب کی اور اُسکی روشنی کی ضحی کے وقت کی * وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا * اور قسم ہی چاند کی جب سورج کے پیچھے نکلتا ہی چودھین رات کا چاند اور سوگند ہی چاند کی جو نکلتا ہی رات کو سورج کے پیچھے پہلی رات کی روشنی آفتاب کے ڈوبنے کے پیچھے ہوتی ہی * وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا * اور قسم ہی دن کی جب روشن کیا خدایتعالی نے آفتاب کو دن میں روشن کیا رات کے اندھیارے کو دور کیا تاریکی جاتی رہی دنیا کی زمین سب روشن ہوگئی * وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰهَا * اور سوگند ہی رات کی جب ڈھانپ لیتی ہی چھپا لیتی ہی اپنے اندھیارے سے سورج کو زمین کو دنیا کو اللہ تعالی اُن چیزونکی قسم کرتا ہی ہر ایک چیز پروردگار کی قدرت کی بڑی نشانی ہی دوزخ بہشت بڑی علامت ہی اللہ تعالی کی قدرت کی بہت بہت نفع خلق کے سورج سے تعلق ہین تمام جہان آفتاب سکے

نکلنے سے روشن اُجالا ہو جاتا ہی کھیتونکے اناج دھوپ ہی مین پکتے ہین جس چیز کا سکھانا درکار
ہوتا ہی دھوپ ہی مین سکھاتے ہین جاڑا سورج ہی کی گرمی سے دفع ہوتا ہی اور جو کچھ فایدے
ہین سورج کے پیدا کرنے مین سب کسی کو بہت فایدہ معلوم ہین اور بہت بہت فایدے معلوم
نہین اور چاند سے دوسری نشانی ہی پاک پروردگار کی قدرت کی بہت بہت فایدے چاند
مین رکھے ایک بڑا فایدہ یہہ ہی جو چاند کے گھٹ بڑھ سے شمار برسون کا مہینون کا دنونکا جانا
جاتا ہی تاریخین پچھلی چیزون کی پچھلے لوگونکی معلوم ہوتی ہین دین دنیا کی چین معاش کے
واسطے ہی اور رات آرام کے واسطے راحت کے واسطے * وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنٰهَا * اور سوگند
ہی آسمانکی اور اُسکی جس نے بنایا آسمانکو * وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا * اور قسم ہی زمین کی
اور اُسکی جسنے بچھایا ہی زمین کو * وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا * اور قسم ہی ہر ایک نفس کی
ہر تن کی ہر جان کی اور اُسکی جس نے ہر ایک تن کو جان کو راست کیا سوا نرا تمام کیا پورا کر دیا
ہاتھ دیئے پاؤن دیئے آنکھ کان اور جو کچھ چاہتا تھا درکار تھا ہر ایک کو دیا آنکھ مین دیکھنا رکھا
کان مین سننا رکھا دل مین بوجھنا رکھا ہر چیز مین آدمی کی ایک طرح کا فایدہ رکھا اِن آیتون مین اللہ
تعالی نے آسمان زمین جان تن کی قسم کھائی اور اپنی بھی آپ قسم کھائی آسمان کا بنانے والا
زمین کا بچھانے والا تن کا راست کرنے والا سب آپ ہی ہی اور کس کو قدرت ہی جو بنا سکے
اور فرمایا * وما سوّٰها * اِس مین اِشارت ہی جو کوئی کچھ چیز بناتا ہی کچھ کام کرتا ہی جو اُسکو
ناتمام چھوڑ دیوے پورا کرنے کے جانین یہہ قدرت نہین رکھتا ہی عاجز ہی اور جو کوئی سب کچھ
جانتا ہی سب کچھ سکتا ہی کیون کر تمام نہ کرے پورا نہ بناوے پروردگار کو ہر طرح کا علم ہی
سب پر قدرت ہی اِسی ہر ایک آدمی کی پیدایش کو تمام کیا پورا بنا دیا * فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا *
پھر الہام کیا جو جی دل مین ڈالا ہی نفس کو اُسکے باطن مین ظاہر کر دیا اُسکی بے فرمانی کو اور
پرہیزگاری کو اللہ تعالی نے ہر ایک آدمی کو آپ بنایا سو انرا تمام کیا جو کچھ آدمی سے نہو سکتا تھا
آپ اپنی قدرت سے بخشا پورا کر دیا سب کچھ دیا ایک بڑی نعمت تھی اختیار کی وہ بھی بخشی
پھر وہ خاوند جانتا تھا جو یہہ آدمی اِس اختیاری سختی کے سبب اپنے اختیار سے برا بھی کام کریگا
بھلا بھی کریگا اِس سبب عقل بخشی بھلے برے کام کی بھلی بری بات کی اِس مین سوجھ بخشی

تو سمجھہ بوجھہ کر بھلی راہ اختیار کرے بری راہ مین نہ چلے پھر پیغمبر بھیجے اپنی طرف سے اُنکو فہم
بخشا پھر اپنا کلام ہدایت کا اُنکے اُوپر پہنچایا سب طرح کی بات بے فرمانی کی فرمابرداری کی
بات جھوٹھہ سچ ناپاک پاک بدکاری نیک کاری کفر ایمان شرک توحید نفاق اخلاص بدخوئی خوش
خوئی گناہگاری بندگی پرہیزگاری ناپرہیزگاری یے سب باتین اُنکی حقیقت اول سے آخر تک
کی تمام کھول کر ذرہ ذرہ بیان کردی بیان کروادی تو ہر کوئی سمجھہ کر کام کرے اپنی خیر خوبی بہتر نیکی
راہ لیوے بدراہ مین خرابی مین نجاوے خوار نہووے یے سب احسانون سے خاص احسان
ہی اللہ تعالی کا بندون کے اُوپر اور خاص نعمت ہے اُس احسان کی قدرت بوجھے شکر
گزاری کرے پھر اُوپر اِس سورت مین جو قسمین کھائین اللہ تعالی نے جواب اُن قسمون کا یہہ
ہی اِس بات پر سوگندین کھائین فرمایا * قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ زَكّٰهَا * تحقیق رستگار ہوا عذاب سے
چھوٹا نجات پائی نیک بخت ہوا وہ شخص وہ آدمی جسنے پاک کیا اپنے نفس کو کفر شرک کی گناہ
کی بدخوئیونکی ناپاکیون سے * وَقَدۡ خَابَ مَنۡ دَسّٰهَا * اور تحقیق زیان کار ہوا نا اُمید ہوا ہلاک
ہوا خوار ہوا جسنے گم کیا اپنے نفس کو اپنی جان کو کفر مین شرک مین فسق مین بدکاری مین
بے فرمانی مین جس آدمی نے اچھی راہ لی ایمان لایا مسلمانی کے کام کئے اچھی راہ چلا صلاح
تقوی اختیار کیا آپ کو برے کامون سے بری خصلتون سے پاک صاف کیا اللہ تعالی کے
نزدیک اور خلق کے پاس اپنی قدر بڑھائی اپنا مرتبہ زیادہ کیا اور جو کوئی بری راہ چلا بدعملی برا
کام کرنے لگا آپ کو ناپاک رکھا اپنے نفس کو گندگی میں عیبوں مین ناپاکیون مین دھانپ دیا
اپنے رو کو سیاہ کیا خدا ے تعالی کی قبولیت سے دور پڑا خلق کی نظرون مین خوار ہوا
آخر کو عذاب کی بلا مین پڑا یعنے اُن لوگون کی حقیقت کو فرماتا ہی اللہ تعالی جنھون نے
بے فرمانی کی گناہ کی ناپاکی کی چادر اپنے اُوپر اُڑھی آخر کو خراب ہوا * كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ بِطَغۡوٰىهَاۤ *
جھٹلایا دروغ گو کہا ثمود کی گروہ نے اپنے پیغمبر کو خدا کے رسول کو حضرت صالح علیہ السلام کو
اپنے کفر کے بے فرمانی کے سبب بدراہی سے بدبختی سے * اِذِ انۡۢبَعَثَ اَشۡقٰهَا * جس دم
اُٹھا اور کھڑا ہوا بدبختی کے کام مین بے فرمانی مین بڑا بدبخت تھا اُس کی قبیلے مین قدار بیٹا
سالف کا اور کتنے بدبختون کے ساتھہ ملکر اُس اُونٹنی کے مارنے کا قصد کیا جو حضرت صالح کا

معجزہ تھا اُنکی دعا سے اللہ تعالی نے اپنی قدرت سے بڑے پتھر مین سے پیدا کی تھی اُس کے
سبب سے تمام اُس قوم مین برکت تھی سب کسی کو اُسکا دودھ پہنچتا تھا * فقال لھم رسول
اللہ ناقۃ اللہ وسقیاھا * پھر کہا اُن لوگونکو بین اللہ تعالی کے رسول نے صالح پیغمبر نے خبردار
دور رہو اُس خدا کے ناقے سے پرہیز کرو ڈرتے رہو مارنے کا خیال مت کرو اُس اُونٹنی کا
اور دور رہو پرہیز کرو اُسکے پانی کے حصے مین خلل مت کرو پینے سے پانی بند مت کرو اُسکا
پانی کا حصہ تمام دیو کم مت کرو جب تک یہہ اُونٹنی تمھارے درمیان رہیگی خیر برکت
رہیگی عذاب تمھارے اوپر نہ آویگا نصیحت کی اُن کے بھلے کے واسطے وے نمانے *
فکذبوہ فعقروھا * پھر جھٹلایا صالح علیہ السلام کو اُن قوم نے اس بات مین اُونٹنی کے
سبب عذاب کے نہ آنے مین دروغ گو کہا پھر کے اُسکو کوچین مارین اُس اُونٹنی کو مار ڈالا
اُسکا گوشت آپس مین بانٹ لیا سب قوم آپس مین مارنے کی مشورت مین شریک
تھی اوپر یہہ قصہ بیان ہو چکا کچھ تھوڑا سا بیان اس قصہ کا یہہ ہی ثمود ایک قوم کا نام تھا
زور آور لوگ تھے بت پرستی کرتے تھے اللہ تعالی نے حضرت صالح پیغمبر کو اُس قوم کے
ہدایت کرنے کو بھیجا اور اُنھون نے قوم سے جو کہنا تھا سو کہا جسکا بھلا ہونا تھا سو ایمان لایا
اور بہت آدمی کافر رہے پھر اُن قوم نے کہا ایک اُونٹنی گابھن حاملہ پورے دنونکے فلانی
بڑے پتھر سے ہمارے روبرو نکلے ہم اپنی آنکھون سے دیکھین پھر نکلکر اُسی وقت ایک
بچہ جنے تب ہم ایمان لاوین اللہ تعالی کی طرف سے حکم آیا ای صالح تو خاطر جمع سے دعا کر
مانگ مین نے چار ہزار برس کے آگے اُنکے سوال سے ایک اُونٹنی اُس پتھر مین پیدا کر رکھا
ہی حضرت صالح نے سبب کے حضور دعا کی پتھر سے اُونٹنی پیدا ہوئی بچہ جنی جو کوئی ایمان
لایا یہہ معجزہ دیکھکر سو لایا اور کتنے لوگ بدبخت کافر رہے پھر وہ اُونٹنی جنگلون مین باغون
مین پانی کے کنارے پھرتی چھوتی ہوئی گھاس مین بہت کھاتی پانی بہت پیتی دودھ بہت
دیتی اُس قوم مین پانی بہت تنگ تھا کم تھا اُنکے مواشے چارپائے جانور کو پانی کمی کرتا گھاس
تھوڑی ہوتی پھر گھاس پانی قسمت کیا ایک دن اُونٹنی کا اور ایک دن سب مواشی کا
جو دن مواشی کا ہوتا اُس دن اُونٹنی نہ آتی اور جس دن اُونٹنی کا ہوتا آکر سب پانی کو پی لیتی

پھر جس راہ سے آتی اُسی راہ سے پھر جاتی پانی کی تنگی کے سبب قوم تنگ آئی کہنے لگی یہ
اُونٹنی اُنکے واسطے کیسی بلا ہوئی ہی یا صالح کو مار ڈالیں یا اِسی اُونٹنی کو ماریں پھر نو آدمی
اکٹھے ہوکر رات کو حضرت صالح کے یہاں گئے کومال دے کر اندر پیٹھے مارنے کا قصد کیا اللہ تعالی
کے حکم سے حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت صالح کے گھر کے کوٹھے کے اوپر اور فرشتوں کے
ساتھ نگہبانی کرتے تھے اُن کافروں کو پتھروں سے مار ڈالا صبح کو قوم نے نو آدمی کو حضرت صالح
کے گھر میں مرا پایا دشمنی زیادہ کرنے لگے پھر ایک دن ایک عورت کے گھر میں مہمانی ہوئی
ضیافت ہوئی پانی مانگے اُس عورت نے کہا آج اُس اُونٹنی کی نوبت ہی پانی کہاں سے آوے
کچھ سکو تو ہم کو اُس بلا سے چھڑاؤ اُس اُونٹنی کو مار ڈالو اور آدمیوں نے اِس بات کے
اوپر قسمیں کھائیں مارنا مقرر کیا پھر سب لوگوں کے گھر جا کر ایک ایک کو اُس مشورت میں شریک
کیا سب راضی ہوئے کہیں مخالفت نہ کی پھر دو آدمی جا کر اُسکی راہ میں چھپ رہے جب وہ اُس
ٹھکانے میں آئی ایک آدمی نے اُسکو تیر مارا دوسرے نے کوچیں ماریں پاؤں کاٹ ڈالے اُونٹنی
گر پڑی بچہ پہاڑ کے اوپر بھاگ کر چڑھ گیا تین بار پکارا بولا آماہ آماہ آماہ پھر غایب ہو گیا جب
یہ خبر حضرت صالح کو پہنچی بہت افسوس کیا اور کہا تمھاری کم بختی آئی اب عذاب کے منتظر
رہو تین دن کے بعد تمھارے اوپر عذاب آویگا پہلے دن تمھارے سبکے مُنہہ زرد ہو جاوینگے
دوسرے دن سرخ ہو جاوینگے تیسرے دن کالے ہو جاوینگے چوتھے دن عذاب آویگا پھر اگلے دنکی
صبح کو جو اُٹھے سب کسی کے مُنہہ زرد ہو گئے پھر سرخ پھر سیاہ ہو گئے تب سب کو یقین
ہوا تو اب ہم مرینگے سمجھینگے نہیں بہت آہ نالے فریاد کرنے لگے کچھ فایدہ نکیا * فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ
رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوّٰهَا * پھر ہلاک کیا اُس قوم کو ہلاکی ایکبارگی اُنکے اوپر بھیج دی پروردگار نے
اُنکے گناہ کے بے فرمانی کے سبب پھر اُس ہلاکی کو برابر کر دیا اُس قوم کے اوپر چھوٹا بڑا جورو
مرد کے اوپر وہ عذاب ایکسان ہو گیا سب کوئی اُس عذاب میں آگیا کوئی نہ بچا سب خاک
برابر ہو گئے حضرت جبرئیل ع م کو حکم ہوا ایک ایسی غضب کی آواز کی جو سب کی ایکبارگی
کلیجی پھٹ گئی سواے حضرت صالح ع م اور مومنوں کے کوئی نہ بچا سب اکٹھے مر گئے * وَلَا يَخَافُ
عُقْبٰهَا * اور نہیں ڈرتا خدا اپنی ہلاکی آخر کام سے اُسکی ہلاکی کے خداے تعالی کچھ پرواہ نہیں کرے

بے فرمانونکے مارے جانے سے وہ آخر کو کس بلا مین عذاب کی بڑیگا پھنسیگا جس طرح وہ قوم برابر بحت اُنتنی کا مارنے والا حکم کے خلاف راہ چلا بے فرمانی کی بدانجامی مین دور احکم نمانے مین گیا آخر کو اُسکے کچھ وسواس نکیا خدا یتعالی نے بھی کچھ پرواہ نکی کیا برا حال ہوگیا بے فرمانونکا کس خرابی مین چلے گئے اِس قصے مین اِشارت ہی جو کوئی اللہ تعالی کا حکم فرمانا اُسکے رسول کا حکم نمانیگا اُسکا ویسا ہی حال ہووے گا جیسا ثمود کی قوم کا حال ہوا سب طرح کی خرخوبی اللہ تعالی اور رسول کے حکم ماننے مین ہی اور سب طرح کی بری برائی عذاب خواری بے فرمانی مین ہی مومنون کو اللہ تعالی ہمیشہ دین ایمان مین قایم دایم رکھے آمین آمین آمین *

سورہ لیل مکی ہی اکیس آیتین اکہتر کلمے اور تین سو دس حرف ہین یہ سورۃ حضرت ابو بکر صدیق کے حق مین اور اُمیہ بن خلف ایک کافر تھا اُسکے احوال مین اُتری نازل ہوئی اور سب کسی کو نصیحت ہی *

* بسم الله الرحمن الرحيم *

* وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ * سوگند ہی رات کی جب ڈھانپ لیتی ہی عالم کو اپنے اندھیارے مین * وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ * اور سوگند ہی دن کی جب ظاہر ہوتا ہی رات کے اندھیارے کو دور کرتا ہی یہہ رات اور دن دو آیتین ہین نشانیان ہین دو دلیلین ہین قدرت کی خالق کے بوجھنے کے واسطے کبھی دن زیادہ ہوتا ہی رات گھٹتی ہی کبھی رات زیادہ ہوتی ہی دن گھٹتا ہی ایک دوسرے کے پیچھے چلا آتا ہی تفاوت نہین ایک قاعدہ بندھا ہوا ہی پھر اُس قاعدے مین تفاوت نہین جانیے والے جانتے ہین جو ایک خاوند ہی پیدا کرنیوالا دانا قادر حکیم کریم رحیم اپنے بندونکے فایدون کے واسطے یہہ تدبیر کرتا ہی اپنے علم سے قدرت سے حکم سے حکمت سے رحم سے کرم سے دن پیدا کرتا ہی جو یہہ سب کام کرنے والے پھرین چاہین کام کسب کرین روزی پیدا کرین آپس مین ایک دوسرے کو نفع پہنچاوین پھر رات کو پیدا کرتا ہی اندھیارے آتے ہین جو یہہ آدمی کام کاج کی حرکت سے چھوٹ کر سووین آرام پاوین پھر تازہ قوت آوے دن ہووے اُنھین کام کاج کرنے لگین اور بہت فایدے مطلب کے اُس دن رات کے بنانے مین ہین * وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ * اور سوگند ہی پیدا کرنے کی نر اور مادہ کے مرد اور عورت کا پیدا کرنا ایک بڑی دلیل ہی اللہ تعالی کی قدرت کی پیٹ کے درمیان

اپنی حکمت سے کسی کو نر پیدا کرتا ہی کسی کو مادہ پیدا کرتا ہی جو اُس حکمت سے سب خلق کی نسل باقی رہے آپس مین مابین فایدے ایک دوسرے سے لیتے رہین ہزارون طرح کی حکمتین اِس حکمت مین چھپی ہین وقت مین پیدا ہوتی ہین جواب قسم کا یہہ ہی * اِنَّ سَعیَکُم لَشَتّیٰ * تحقیق سعی کوشش کام کاج تُمھارے پراگندے ہین طرح طرح کے ہین کوئی دنیا ڈھونڈھتا ہی کوئی آخرت ڈھونڈھتا ہی بہت لوگ ایمان مسلمانی کے کام کرتے ہین خیر کی راہ مین جاتے ہین بہت آدمی کفر کے فسق کے بے فرمانی کے کام کرتے ہین بدی کی راہ مین چلے جاتے ہین بہت لوگ دنیا بھی چاہتے ہین آخرت بھی ڈھونڈھتے ہین بعضے ہر صورت مین خدا تعالی کی رضامندی ڈھونڈھتے ہین دیدار چاہتے ہین ہر کوئی ہر طرح کا کام کرتا ہی ہر ایک کام کا بدلا بھی آخرت مین جدا جدا ہی جیسا کام کریگا جیسی نیت رکھی ہوگی ویسی ہی جزا پاویگا اِس بات کا بیان فرماتا ہی پاک پروردگار * فَاَمَّا مَن اَعطیٰ وَاتَّقیٰ وَصَدَّقَ بِالحُسنیٰ * پھر جسنے خدا کے واسطے دیا اور پرہیزگاری کی اور سچا جانا اللہ تعالی کے رسول کو بہشت کے وعدون مین دنیا آخرت کے ثواب مین جس آدمی نے آپ کو دیا خدا کی راہ مین اپنا دل دیا اپنی جان دی اپنا مال دیا اللہ تعالی کی رضامندی حاصل کرنے کے واسطے اور تقوی کیا کفر سے شرک سے نفاق سے بے فرمانی سے مال کے دینے لینے مین پرہیز کیا بخل سے ریا سے حرام طرح کے لینے سے حرام کام مین دینے سے کسی مستحق کے دینے مین پرہیز کیا منت رکھنے سے اپنے احسان نہورا جتانے سے سایل کو مانگنے والے کو جھڑکنے سے ناخوش ہونے سے اور راست گو جانا سچا جانا اللہ تعالی کو سب وعدون مین دنیا کے وعدے آخرت کے وعدے اللہ تعالی فرماتا ہی قرآن مین وَمَا اَنفَقتُم مِن شَیءٍ فَہُوَ یُخلِفُہ * یعنے جو کچھ خرچ کرتے ہو خدا کی رضامندی مین خیر کے کام مین خدائے تعالی اُسکا بدلا برکت دنیا مین بھی دیتا ہی حدیث مین آیا ہی دو فرشتے ہر روز دعا مانگتے ہین خدائے تعالی سے کہتے ہین اَللّٰہُمَّ اَعطِ مُنفِقًا خَلَفًا * یعنے اے پاک پروردگار خرچ کرنے والون کو تیری راہ مین دینے والون کو خلیفہ اُنکے مال کا نیک بدلا اُنکا دنیا مین بھی بخش اور اِسی طرح بہت آیتین حدیثین ہین وعدون کی جو کوئی خیر کرتا ہی خیرات کرتا ہی دنیا مین بھی اُسکو خیر خوبی برکت دولت نیک نامی ملتی ہی اور آخرت مین بھی

بہشت کا بڑا درجہ ملتا ہی اور نعمت ملتی ہی جو سب دنیا مین آخرت کی خیر خوبی کی اصل ہی
جڑ ہی اللہ تعالی فرماتا ہی * فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلْیُسْرٰی * پھر تحقیق آسان کرینگے ہم اُسکو یسری کے
واسطے بہشت کی راہ جو کوئی ایسا ہوویگا ایسا مقبول کام کرے گا اُسکو ہم توفیق دینگے
سب طرح کے اچھے کاموں کی سب طرح کی بندگی عبادت کی اپنی راہ پر قایم کر دینگے ایک
دم ایک قدم ہماری رضامندی کی راہ کے سوائے اور راہ مین نجاوے گا آسانی سے بہشت
مین داخل ہونے کے لایق کر دینگے ہم اُسکو اور دنیا آخرت کی اُسکی مشکلین آسان کر دینگے
یہہ آیت حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حق مین اُتری ہی قصہ یہہ ہی ایک کافر مشرک
تھا اُس کا اُمیہ نام تھا خلف کا بیٹا اُسکو اُمیہ بن خلف کہتے تھے حضرت بلال رضی اللہ عنہ
جو بہت بڑے اصحابون مین ہین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر اول ایمان لائے
ہین حضرت ابو بکر صدیق کے ساتھ ملکر اور بہت بڑا درجہ ہی اُنکا پہلے وے اُس مشرک کے
غلام تھے اُسکے بت خانے کے داروغہ تھے جب اللہ تعالی کا فضل و کرم ہوا مسلمان ہوئے
اپنے ایمان مین بہت محکم ہوئے سچے ہوئے اللہ تعالی کی بندگی مین عبادت مین جیسا حکم تھا
قایم ہوئے ایک ذرہ تفاوت نکرتے تھے اُنکے ایمان کی مسلمانی کی خبر اُمیہ کو معلوم ہوئی
ایک دن اُسنے حضرت بلال سے پوچھا بلال تو کس کی بندگی کرتا ہی. تو نکو پوجتا ہی یا محمد
کے خدا کو پوجتا ہی حضرت بلال نے کہا مین اُس معبود برحق کی بندگی کرتا ہون جسکا دوسرا
کوئی شریک نہین آسمان زمین کا اور سب خلق کا پیدا کرنے والا. مالنے والا روزی دینے والا
دانا بے نیاز اللہ تعالی سچا خداوند ہی اور اُن بتونکے پوجنے سے مین بیزار ہوا ناخوش ہوا
اُنکی بندگی بے فایدہ ہی اُمیہ یہہ باتین سنکر ناخوش ہوا کہا تو اُس دین سے پھر بیزار ہو
نہین تو مین تجھکو مار ڈالونگا عذاب کرونگا حضرت بلال نے کچھ پرواہ نکی ایسی باتین کین
جو اُسنے مقرر جانا تھا دین سے پھرنے کے نہین پھر اُن کا فرون نے مارنا عذاب کرنا مقرر کیا
طرح طرح کے عذاب کرنا کسی طرح مسلمانی سے ناخوش ہو دین بت پرستی مین پھر آوین
[illegible] ایمان زیادہ زیادہ بڑھتا جاتا اللہ تعالی کی محبت مسلمانی کی دوستی زیادہ ہوتی جاتی
بڑھتی جاتی کبھی اُنکو ننگا کرکر کانٹون کی چھڑیون سے مارنا کانٹے اُن کے بدن مین گوشت مین

چپٹ چپٹ جاتے اور جب دھوپ گرم ہوتی ننگے بدن مین اُنکو زرہ پہنا کر دھوپ مین بٹھالتا
اور کبھی اُنکو ننگا کر کر دھوپ مین گرم ریتی میں لٹاتا اور اُنکے سینے کے اوپر بھاری پتھر رکھتا
اِسی طرحکے عذاب کرتا اور کہتا محمد کے دین سے پھر وے اللہ رسول کو یاد کرتے اور کہتے * اللہ
رسول * محمد * ایکدن حضرت امیر المومنین ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کسی کام کو اُس طرف
چلے جاتے تھے اُمیہ کے گھر سے ایک آواز اُنکے رونے کی کان مین پڑی لوگون سے پوچھے کیا ہی
کہا اُمیہ اپنے غلام کو مارتا ہی محمد کے خدا پر ایمان لایا ہی وہ اُس دین سے پھرایا چاہتا ہی وہ
نہین پھرتا یہہ بات سنکر ابو بکر صدیق اُسکے دروازے مین جاکر اُسکو بلایا احوال پوچھا اپنی بے
سب حقیقت کہی حضرت ابو بکر نے اُسسے کہا * ویلك لم تعذب ولی اللہ * یعنی خوار ہو تو ہلاکی
آوے تیرے اُس خدا کے دوست کو کیون کر عذاب کرتا ہی اُمیہ نے کہا جو تیرا دل اُسکے اوپر
بہت جلتا ہی بڑا اُسکا مہربان ہی تو اُسکو میری قید سے چھڑا لے اُسکو مجھہ سے مول لے
اُنھون نے کہا تو بیچتا ہی کہا ہان بیچتا ہون کہا کتنے کو بیچتا ہی کہا وہ تیرے اُس رومی غلام کے
بدلے مین بیچتا ہون حضرت ابو بکر صدیق کے پاس ایک غلام تھا گورا اچھا رومی نسطاس اُسکا
نام تھا دس ہزار دینار اُسکے پاس حضرت ابو بکر کے سوداگری کا مایہ تھا پونجی تھی اور وہ غلام دنیا
کے بہت کام کا تھا سوداگری خرید فروخت جواب سوال خوب جانتا تھا اُمیہ کے اور سب لوگونکے
پاس اُسکی قدر تھی حضرت ابو بکر اُسکو مسلمان ہونے کو کہتے تھے اور اُسسے کہتے تھے اقرار کرتے تھے
جو تو مسلمان ہووے تو یہہ مال سب تیرا تجھی کو بخش دین وہ ہرگز مسلمان نہ ہوتا تھا کفر مین خوش
تھا اُس سبب حضرت ابو بکر اُسسے بیزار تھے اُمیہ نے یہہ بات بہت بڑی بات جان کر کہتا تھا
اور حضرت بلال اُسکے پاس بہت بے قدر تھے جانتا تھا ابو بکر ایسے ناکارے غلام کو ایسے
کام کے غلام سے کس طرح بدلا کرے گا جب حضرت ابو بکر صدیق نے یہہ بات اُسسے سنی اُسیوقت
قبول کیا غنیمت جانی خوش ہوکر نسطاس کو بلا کر دس ہزار دینار کے ساتھہ اُسکے حوالہ کیا اور حضرت
بلال کا ہاتھہ پکڑ کر چلے اُمیہ ہنسا حضرت ابو بکر نے پوچھا تو کیون ہنستا ہی اُس مشرک نے کہا تم
نے اپنا بڑا نقصان کیا کچھہ سمجھہ نہ آئی تم کو یہہ غلام میرے پاس ایسا بے قدر تھا جو کوئی ایک
دمڑی کو مول لیتا تو مین دے ڈالتا تم نے ایسا کام کیا اُس غلام کے بدلے مین نسطاس

عوض اور دس ہزار دینار جدا اذیکر بلال کو لے لیا بڑا نقصان کیا حضرت ابو بکر بھی ہنسے اور
اُسسے کہا نقصان زیان تجھکو ہوا بلال کی قدر میرے پاس ایسی ہی جو تو اُس کو میرے سارے
مال متاع کے بدلے میں دیتا تو میں غنیمت جانتا پھر حضرت بلال کو لیکر حضرت محمد رسول صلی اللہ
علیہ و سلم کے پاس آئے قصہ بیان کیا حضرت نبی صاحب بہت خوش ہوئے اور فرمایا ابو بکر
بہت بڑا کام کیا بلال کے مول میں خرید میں مجھے بھی شریک کرو حضرت ابو بکر نے کہا میں نے
بلال کو خدا کے واسطے خرید کیا خدا ے تعالی لا شریک ہی اُسکا شریک کوئی نہیں میں نے بلال کو
خدا کی رضا کے واسطے آزاد کیا حضرت نبی صاحب بھی خوش ہوئے اور سب اصحاب خوش
ہوئے اور اللہ تعالی نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان میں یہ سورت بھیجی اور
روایت ہی جو حضرت ابو بکر کی یہ عادت تھی بردے خرید کرتے اور خدا کیواسطے آزاد کر دیتے
اُسی طرح نو غلام اور تھے مسلمان ہوئے تھے ایمان کے سبب کافروں کی قید میں تھے عذاب میں تھے
حضرت ابو بکر نے خبر پا کر اُنکو خرید کیا اور خدا یتعالی کی راہ میں آزاد کیا ایسے ایسے بڑے کام
تھے حضرت ابو بکر کے جو اللہ نے اُنکو قبولیت اور بڑائی بخشی اور اُن کے اوپر سب خوبیوں کی
راہ دین دنیا کی دولت کی راہ بہشت کی راہ اپنے قرب کی راہ آسان کر دی آسانی سے
سب دولت کو پہنچ گئے ساری اُمت کے پیشوا ہو گئے جو کوئی ایسا کام کریگا اُن کے طفیل
سے اُسکو بھی آسانی کی راہ کھل جاے گی دین دنیا کی سعادت کو آسانی سے پہنچ جاویگا
پھر اِس بات کو فرما کر اللہ تعالی اُمیہ بن خلف کی بات اور جو کوئی ایسے کام کرے ایسا
کاموں میں اُسکا تابع ہووے پیرو ہووے اُسکی بات فرماتا ہی * وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ
وَاسْتَغْنٰى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى * اور اُس پر جس نے بخیلی کی اور بے نیازی کی اور جھٹلایا جھوٹا
جانا اللہ رسول کے وعدوں کو * فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى * پھر تحقیق آسان کر دینگے ہم اُسکو
عسری کے واسطے بڑی سختی میں گرنے کی راہ اُس کے اوپر آسان ہو جاویگی جس نے
بخیلی کی اپنے مال دینے میں خدا کے حکم خدا کی راہ میں اپنا مال نہ دیا جان دینے میں بخیلی کی
جہاد کہ میں پھر دینے کا حکم تھا جان دینے کو فرمایا کافروں سے جہاد کا حکم فرض ہوا مال کی جان کی
لالچ کی دل دینے میں بخیلی کی ایمان نہ لایا خدا کو یا دنہ کی دل میں خدا رسول کی محبت نہ رکھی

ہمیشہ اؤروں کی اؤر کاموں کی یاد مین محبت مین رہا زبان مین تن مین بخیلی کی خبر کا کلمہ نہ کہا بندگی طاعت پروردگار کی نہی اپنے اوپر بھاری جانی نفس کی شیطان کی خلق کی بندگی مین رہا اؤر بے نیازی کی بے پروائی کی خداے تعالی کی رضامندی سے کچھ کام ثواب کا نکیا اؤر خدا کی رحمت کا آپ کو محتاج نہ جانا اس سبب خدا کے حکم نماز نے بندگی نہ کی نماز روزہ اؤر کام مسلمانی کے کرنے کے فایدے نجانے اؤر خداے تعالی کے وعدونکو اؤر خبرونکو جو دنیا آخرکی فرمائی ہین اؤر اچھے نیک کاموں کو ثواب کو بہشت کو بہشت کی نعمتون کو خوبیونکو جھوتھہ جانا اس جھوتھہ جاننے کے سبب اؤر بے پروائی کی اؤر بخیلی کی شامت مین بڑی سخت بلا مین پڑے گا دوزخ مین گرنے کی راہ آسان کردینگے جس سبب شتاب دوزخ مین پڑے چلے عذاب کھینچے ویسے ہی کام اسکے اوپر آسان کرینگے اسکو ویسی ہی سوجھہ پڑتی رہینگی وہی کام آسان نظر آوینگے جن کاموں کے سبب سیدھا شتاب دوزخ ہی مین چلا جاوے کچھہ اُنکا و نہووے ویسی ہی باتین سنے ویسی ہی اسباب جمع ہوجاوین پھر اثر ہی ایمان نہ لانے کا اللہ رسول کے وعدونکو سچ نجاننے کا بخیلی کرنے کا کافر مشرک منافق اُسی بلاؤن مین پڑے ہوئے ہین * وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّى * اؤر فایدہ نکرے گا مال اُسکو اؤر جس وقت کریگا کچھہ کام نہ آوے گا وہ مال جس مال مین بخیلی کی خدا کی راہ مین نہ دیا جیسے وہ کافر اُمیہ ایمان نہ لایا حضرت بلال کو جو اُسکے مال تھے خدا کے واسطے آزاد نکیا ہر طرح بخیلی کی خدا کے وعدوں کو بہشت کو جھوتھہ جانا حضرت بلال کے بدلے مین بہت مال لیا کیا نفع کیا اُس کو اؤر جس وقت گرے گا موت کی بیماری مین پھر مرکر گور مین گرے گا پھر آخرت مین زندہ ہوکر دوزخ مین پڑیگا آگ کے کوئے مین گریگا ہزارون برسون مین جا پڑے گا یہی حال سب کافرون مشرکون منافقون بے دینون کا ہی ابوجہل ہووے یا ولید ہووے اُمیہ ہووے یا کوئی ہووے پھر فرماتا ہی پاک پروردگار * إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ * تحقیق ہمارے اوپر ہی بیان کرنا حق کا اؤر باطل کا وعدے وعید کا اس بات کے بیان کا ایک فایدہ یہہ ہی جب اللہ تعالی نے ہدایت کی باتین بہت بہت طرح سے فرمائین کسی کی خاطر مین نہ آوے نادانی سے کہے اِتنا بیان کس واسطے کیا اُسکی حقیقت یہہ ہی حق تعالی نے آخرت کے کارخانے کی بہشت

بڑی تفصیل مقرر کی تھی میزان حساب کتاب موافق پلصراط دوزخ بہشت اور ہر طرح کے عملوں کی جزا مقرر ہو چکی تھی بھلے کی بھلائی اور برے کی بری اور جو بات اللہ تعالیٰ نے مقرر کی ہی اُس مین پھر کسی طرح سے تفاوت نہین سب کچھ ہو چکا ہی لکھا گیا ہی پھر بندونکو ایکطرح کے اختیار کے اسباب دیئے ہین عقل شعور سوجھ بوجھ ہاتھ پاؤن قوت قدرت اور بہت چیزین پھر دنیا مین پیدا کین ہر طرح کی چیز دیکھی ہر طرح کی بات سنی ہر طرح کے مزے پائے ایسے ہی مزون کی طرف دل دوڑنے لگا طلب پیدا ہوئی کام ہر طرح کے کرنے لگا وہ پاک پروردگار جانتا تھا جو آدمی اپنی عقل سے دنیا ہی کی باتین بوجھ سکیگا اختیار اپنے ہی کام مین جاری کرے گا دنیا ہی کے کام کر سکیگا اور آخرت کی بات اور اُس جہان کے کام نہ بوجھ سکیگا اور جو یہہ اُس جہان کی آخرت کی تمام حقیقت نہ سنیگا نجانیگا حساب کتاب دوزخ بہشت سے بیخبر رہیگا تو اپنے اختیار سے ایسے کام کریگا ایسی باتین کہیگا ایسی خصلتین پکڑیگا ایسی راہ چلیگا جس کے سبب ہلاک ہو جاویگا سیدھا دوزخ مین چلا جاویگا ہمیشہ دوزخ کی آگ مین جلتا رہیگا اِس سبب اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے آخرت کی راہ سمجھانا بتانا اپنے اوپر لازم پکڑا مقرر کیا اُنھین آدمیون مین سے بعضے بندونکو برا مقبول کر دیا اُنکو پاک کر دیا فرشتے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو اُنکے اوپر بھیجے اپنے کلام بھیجے وحی بھیجی جو علم چاہیتا سکھا دیا اُنکو پیغمبر کیا خلق کی طرف بھیجا فرمایا اُن لوگون کو آخرت کی باتین بتادو سکھادو اور دوزخ بہشت کی حقیقت جتادو اور وے کام جن کامون سے دوزخ مین پڑتا ہی ہمیشہ کے عذاب مین رہتا ہی اُنسے کہدو اور وے کام جن کامون سے دوزخ سے نجات پاوین کسی مشکل مین نہ پھنسین راہ آسان ہو جاے شتاب بہشت مین پہنچین ہمیشہ آرام سے ہمیشہ کی دولت مین رہین بتادو بیان کردو ہمارا کلام اُنکے اوپر پڑھکر سنادو سکھادو پھر آخر زمانے مین سب پیغمبرون کے خاتم تمام خلق سے بہتر حضرت محمد مصطفیٰ صلعم کو بھیجا سب طرحکی ہدایتین سب پیغمبرونکے طریق [illegible] کی راہ مین جمع کر دی قرآن اپنا کلام بھیجا اول آخر کی باتین علم احکام خیر کے طور طریق سب کچھ فرما دیئے یہہ سب خبرین اور بیان آخرت کے اور علم احکام سکھانا اللہ تعالیٰ نے اپنی

مہربانی کے اُوپر لازم کئے کمال احسان کیا اُن بندونکے اُوپر جو اِس بات کی قدر بوجھین اور
اپنے اختیار کو اللہ رسول کے اختیار مین دیوین حکم کے تابع رہین دین کا علم سب طرح سے اول
آخر تک اپنی طاقت کے موافق سنتے رہین حقیقت کو جانتے رہین ویسا ہی کام کرتے رہین
ہدایت پاوین توفیق پاوین مقصود کو پہنچ جاوین ایک فایدہ یہہ ہی اِس بیان کا اور دوسرا فایدہ
یہہ ہی جو کافرون مشرکون منافقون بے دینونکے اُوپر حجت ہووے قیامت کے روز جب
دوزخ کے عذاب مین گرفتار ہووین نہ کہین جو ہم کو اُسدنکی دوزخ بہشت کی خبر نہ تھی راہ جانتے
نہ تھے اچھے کامونکی خبر رکھتے تھے ہماری کیا تقصیر ہی اور جو اللہ تعالی نے حقیقتین آخرت کی بیان
نکرتا نے خبرین ندیتا اپنے رسول کو دوزخ بہشت کی حقیقت نہ دکھاتا تو ہرگز کوئی نجان سکتا
نہ بوجھ سکتا سب اندھے رہتے دنیاہی کے کاروبار مین پڑے رہتے بہشت سے محروم رہتے دوزخ
مین جا پڑتے اِسی سبب اُس حکمت کے واسطے فرمایا ان علینا للهدی * یعنے تحقیق ہمارے
اُوپر لازم ہی ہم نے اپنے فضل وکرم سے اپنے اُوپر واجب کیا ہی اچھی راہ کو دکھانا ایمان کے
بھید مسلمانی کا تقوی پاکی ناپاکی کی حقیقت بیان کرنی ایمان اور کفر توحید اور شرک طاعت اور
بے فرمانی مین فرق کر دینا سکھا دینا سمجھا دینا تو بے آدمی سن کر سمجھ کر اپنے اختیار سے ہدایت پاوین
ایمان لاوین مسلمان ہووین توفیق پاتے جاوین صالح متقی ہووین کمال کو پہنچین نقصان سے
چھوٹین تو سب درجے پاوین اور جو اُس بیان کو سن کر نہ سمجھین اپنے اختیار سے حکم نمانین توفیق
کی راہ بند ہو جاوین خوار ہو جاوین اور اِس بات سے یہہ بات جانا چاہئے ہدایت دو قسم ہی
ایک ہدایت یہہ ہی راہ کا دکھانا راہ کی بھلی بری حقیقت بیان کردنی اُس ہدایت کو اپنے
اُوپر لازم کیا ہی اور اپنی مہربانی سے کرم سے جو کچھ بیان کر دینے کی بات تھی بیان کر دی اور
دوسری ہدایت یہہ ہی راہ دکھا کر راہ کے اُوپر قایم کر دینا مقصود کے منزل مین پہنچا دینا یہہ
ہدایت خاص ہی یہہ بھی دو قسم ہی ایک ہدایت یہہ ہی جو کوئی اپنے اختیار سے ایمان
لاوے اچھے عملون کی توفیق پاوے پھر جیون جیون اچھا کام کرتا جاوے زیادہ زیادہ توفیق پاتا
جاوے اور اچھے کام آسان ہوتے جاوین مقصود کے منزل سے نزدیک ہوتا جاوے یہہ ہدایت
اُسی طرح مین خاص ہین ویسے اس سورت مین فرمایا فاما من اعطی واتقی للعسری تک

یعنے پھر جسنے دیا خدا کے واسطے اور پرہیزگاری کی بری باتوں سے اپنے اختیار سے بچ رہا اور
سچ جانا اللہ کو اللہ کے کلام کو اللہ کے وعدونکو اور رسول کو رسول کے کلام کو رسول کے وعدونکو
بہشت کو آخرت کی نعمتونکو اُسکے اوپر آسانی کی راہ کھول دی بہشت کی راہ آسان کر دی ہی اور
جس نے اپنے اختیار سے یہہ کام اور جو کام کرنے کا اُسکو حکم نہا نہ کیئے اللہ تعالی اُسکو اُسکے اختیار
مین چھوڑ دیتا ہی اور اُسکو توفیق نہین ملتی کچھ بوجھ نہین سکتا اپنے اختیار مین پڑا رہتا ہی
برے کام اپنے کا آپ کرتا رہتا ہی اپنے اختیار سے آپ گمراہ ہوتا ہی اللہ تعالی اُس مین کچھ
گمراہی اپنی طرف سے پیدا نہین کر دیتا ہی اللہ تعالی کا جو کام ہی سب خیر ہی کا کام ہی بدی شرارت
آدمی ہی کے کسب مین کام مین ہوتی ہی یہی معنی ہین جو کوئی بخیلی کرتا ہی بے پروائی کرتا ہی سب
باتونکو اللہ رسول کی جھوٹھہ جانتا ہی آپ سے آپ اُسکے اوپر سختی مین پہنچنے کی راہ کھلی
رہتی ہی مسدود مین پہنچ رہتا ہی یہی حکمت ہی پاک پروردگار کی جس نے حکم کو مانا آپ سے
آپ گمراہ ہوا اور توفیق نہ ملی اُس حکمت مین فرمایا جو کوئی بخیلی کرتا ہی اور برے کام کرتا ہی اُسکو
ہم دوزخ میں جانے کی راہ آسان کر دیتے ہین اور دوسری خاص ہدایت یہہ ہی جو پروردگار کبھی
عمل کی کسب کی کبھی اپنے بندے کو آپ ہی راہ سجھا دیوے آپ ہی مقصود کے منزل مین پہنچا
دیوے جیسے حضرت محمد رسول اللہ ع م کو اول پیغمبری بخشی کچھ عمل کیئے آخر ایسے درجے مین پہنچا دیا
جو کوئی تمام عالم کے عمل کرے تو اُس درجے کو نہ پہنچے پھر ایسے بڑے درجے مین پہنچا کر
عمل کرنے کی راہ بھی آسان کر دی سب طرح کی دولتین بخشین اور جیسے حضرت عیسی ع م کو ماکے
پیٹ سے نکلتے ہی پیغمبری بخشی عمل انجیل کا پڑھا دیا جو دینا چاہا سو دیا اور اُسی طرح حضرت
محمد رسول ع م کی اُمت مین بہتون کو بغیر پڑھے پڑھائے بغیر محنت کیئے ولی کر دیا یہہ ایک
خاص الخاص بات ہی پر یہہ اپنے اوپر لازم نہین کیا جس کو خاوند چاہتا ہی اُسی کو دیتا ہی
بندون کو بھی اُس راہ مین خواہ نخواہ دخل نہ کیا چاہیئے جو کچھ اُن کو حکم ہوا ہی اُسی کے اوپر چلے
جاوین شاید قبولیت کے درجے کو پہنچ جاوین یہہ ایک تھوڑا سا بیان ہی ان علینا للھدی
پھر اُس بات کے پیچھے فرماتا ہی پاک پروردگار جو آدمی کو چاہیئے ہمارے حکم کے تابع رہے
ہم نے جو کچھ اُسکو راہ بتائی ہی اپنے کلام مین بیان کیا ہی اُسکو یقین سے مانے سمجھے اخلاص سے

اُس راہ کے اُوپر قائم ہووے کبھی اوؤر راہ میں نہ پڑے اوؤر کسی بات پر نظر نکرے سب کچھ پار ہویگا * وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰی * اوؤر تحقیق آخرت اوؤر دنیا ہمارا ہی مالک ہی دنیا اوؤر آخرت اوؤر کسی کا مالک نہین ہم جسکو جو کچھ دیوین وہ وہی کچھ پاوے جسکو چاہین آخرت دیوین جس کو چاہین دنیا آخرت دونون دیوین اُس مین اِشارت ہی جو کوئی پروردگار کی محبت نہین رکھتا اخلاص نہین کرتا دنیا کی محبت مین بھولا پھرتا ہی دنیا ہی کو طلب کرتا ہی یا بہشت کی دولت ڈھونڈھتا ہی یہہ اخلاص کی راہ مین ہی وہ بڑا احمق ہی آخرت یہہ اخلاص کی راہ مین ملتی ہی وہ دنیا آخرت کو دفا نہین کرتی جان کی بلا ہو پڑتی ہی بلا مین لے ڈالتی ہی دانا عقلمند وہ کوئی ہی جو اللہ تعالی کا ہو رہے حکم کو سر کے اُوپر رکھے جو کام کرے سو اخلاص محبت سے کرے مزدور نہووے مزدوری کے اُوپر نظر نہ کرے اِس بندے کو جو کام کرنا فرمایا ہی دل سے تن سے کرنا ہی جو خاوند کا کام ہی وہ جانے وہ پاک خاوند سب کی نیت سب کے کام کسکو کیا دیجئے کون کس لایق کا ہی بہتر جانتا ہی اُسکا کام اُسی کے حوالہ رکھے اوؤر جو کچھ مانگے اُسی خاوند سے عاجزی کی راہ سے بندگی کی راہ سے مانگتا رہے دعا کرتا رہے اپنی دنیا کی آخرت کی حکم کے موافق اپنا بھلا چاہتا رہے اوؤر جو کچھ مانگے اُسی طرح مانگے جس طرح حکم ہی زیادہ اپنا کچھ تصرف نکرے حکم نچلا وے اُسکو کیا خبر ہی جو اُس کے واسطے کونسی چیز بھلی ہی اُس پاک پروردگار کے حوالہ کر دے جیسا بہتر جانے گا سو کرے گا سب کچھ اُسی کے ہاتھہ مین ہی اوؤر جس نے اُس پاک پروردگار سے کچھ کام نرکھا حکم نمانا دنیا آخرت ہاتھہ سے جاتی رہے گی آخرت ہاتھہ نہ آوے گی بڑی بلا مین جا پڑے گا * فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰی * پھر خبر دی مین نے تم کو ایک بڑی آگ کی شعلہ کرنیوالی کی دوزخ کی حقیقت تم سے بیان کی تمھارے ڈرنے کے واسطے جو ڈرو بے فرمانی نہ کرو جو بے فرمانی کروگے تو ایک ایسی آگ مین پڑوگے جو بہت بڑا بھڑکا ہی اُس آگ کا خبر مین آیا ہی دوزخ جب حشر کے میدان مین آوے گی ایسا شعلہ گرے گا جو دو سو برس کی راہ کی تفاوت مین کافرون کو گرا دیوے گا اوؤر فرشتے عذاب کے کافرون کو زنجیرون مین باندھہ باندھہ کر کھینچینگے اوؤر لوہے کے گرزون سے مار مار جلانے جاوینگے اوؤر اُس حال پر دوزخ کے شعلونکی ہیبت سے گر گر پڑینگے اِس طرح

دوزخ مین پہنچینگے * لَا يَصْلٰهَا اِلَّا الْاَشْقَى الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى * نہ دَر آویگا نہ داخل ہووے گا
اُس آگ مین ویسے سخت شعلہ مارنے والی آگ مین ہمیشہ رہنے کے واسطے کوئی مگر وہ
جو بڑا بدبخت حق کو چھپایا اور دروغ گو کہا رسول کو جھوٹھہ جانا اللہ تعالی کے کلام کو اور مُنہہ پھیر لیا
ایمان لانے سے مسلمان ہونے سے اللہ تعالی کی بندگی نہ کی رسول کی متابعت سے باز رہے
جیسے اُمیہ بن خلف ابو جہل ابو لہب اور اور لوگ جن کی یہہ بدبختی ہی * وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى
الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى * اور شتاب ہی جو دور کیا جاوے گا اُس آگ سے وہ بڑا متقی
پرہیزگار وہ جو دیتا ہی خرچ کرتا ہی اپنا مال خیر کے کام مین خدا کے واسطے پاکی ڈھونڈھتا
ہی اُس مال دینے مین اپنے مال کو پاک کرتا ہی آپ پاک ہوتا ہی ابوبکر صدیق یہہ آیت بھی
حضرت ابوبکر صدیق کی شان مین نازل ہوئی ہی اور یہی آیت دلیل ہی اِس بات کی جو
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پیغمبرون کے مرتبون کے پیچھے نبیون کے درجونکے بعد اور
سب کسی سے افضل ہین بہتر ہین اِس واسطے جو اِس آیت مین اللہ تعالی نے اُنکو اتقی
فرمایا بہت بڑا متقی کہا اور اور جگہہ قرآن مین فرمایا ہی * ان اکرمکم عند الله انفسکم * یعنی
تحقیق بہت بڑا تمھارا خدا کے پاس وہ آدمی ہی جو اتقی ہی بڑا متقی ہی پرہیزگار کفر شرک نفاق
بے فرمانی سے بہت بڑا پرہیز رکھتا ہی امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہی جو کوئی
حضرت ابوبکر صدیق کی خلافت مین کچھ شبہہ رکھے طعنہ کرے اُسنے گویا سب اصحابون کے
اُوپر مہاجر انصار کے اُوپر طعنہ کیا سب اصحابون نے جمع ہوکر اُنکو خلیفہ کیا اور اُن کو بہتر جانا
اور جس نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابون کو برا کہا طعنہ مارا اُنکو جھوٹا جانا نالایق جانا
بے عقل بے فہم بے دین جانا اور جس نے اصحابونکو حضرت نبی صاحب کے ایسا جانا اُسنے
حضرت نبی صاحب کو مرشد کامل نجانا کچھ نجانا وہ بڑا بدبخت ہی اپنے ایمان مین خلل ڈالا
دوزخ مین جانے کا لایق ہوا اِنہین آیتون سے معلوم ہوا دوزخ مین نجاوے گا سوا اُسے
اُس بدبخت کے جس نے اللہ رسول کو جھٹلایا اور سچی راہ سے مُنہہ پھیرا دوزخ مین جانیکی
یہی حالت ہی جس نے سب طرح سے دین کو جھوٹا جانا سب خیر کے کامون سے سب طرح
سے مُنہہ پھیرا وہ دوزخ مین جاوے گا اور کبھی باہر نہین نکلے گا اور مسلمانون گناہگارونمین

وہ آدمی دوزخ مین جاوے گا جو کوئی کچھ کسی خیر کے کام سے کسی وقت منہہ پھیرا کچھ معصیت کی اللہ رسول کے حکم سے نکلکر نفس کے شیطانکے حکم مین گیا ہی عملی کے خلل سے ایمانکے خلل سے خدا پناہ مین رکھے اصحابونکے اوپر نقصانکی تہمت دینے سے ایمان کا خلل ہی سب اصحاب مین رسول اللہ کے رسول کے پاس مقبول ہین اللہ تعالی کے دوست ہین پیارے ہین وے اللہ تعالی سے راضی ہین اور اللہ تعالی اُن سے راضی رضي الله عنهم ورضوا عنه اُن کے حق مین اللہ تعالی فرمایا ہی اور اس سے کیا زیادہ درجہ ہوویگا جو کوئی اُنکو برا جانے وہی برا ہی جس نے برے کام کی ہدایت سے منہہ پھیرا ایمان مین ناقص رہا سمجھا تو نا جھوٹا یا وہ بھی برے لوگونکے ساتھہ دوزخ مین داخل ہووے گا اور جو کوئی دوزخ سے کبھی نکلیگا سو ایمان اور مسلمانی کی برکت سے نکلیگا اور جس کسی نے وے کام کئے جیسے حضرت ابو بکر صدیق نے کئے اور بڑے بڑے اصحابون نے چارون خلیفون نے حضرت محمد رسول اللہ صلعم کے ایمان کو اپنے کامل کئے مسلمانی کے ظاہر باطن کے کام تمام کئے جو کچھ کیا سو خدائے تعالی کی رضامندی کے حاصل کرنے کے واسطے کیا وہ آدمی بھی اُنکے ساتھہ نجات پاویگا دوزخ کو ایسے لوگونکے ساتھہ کچھ کام نہ ہوویگا اُن مین اور دوزخ مین پردہ پڑ جاویگا بہشت مین خیر خوبی سے داخل ہو جاوینگے یہہ پورے ایمان کی برکت ہی پورے مسلمان کے واسطے ہی اللہ تعالی سب مومنون مسلمانون کو ایمان اور مسلمانی مین محکم رکھے کامل کر دے آمین آمین آمین پھر جب حضرت ابو بکر صدیق نے حضرت بلال کو اُس قیمت میں خرید کیا اور آزاد کیا کافرون کو جب بہت بڑا تعجب ہوا کہنے لگے ابو بکر کے اوپر بلال کا کچھ حق تھا اُس سبب اتنے مال بلال کے واسطے خرچ کیا اُس حق کا بدلا کیا حق تعالی اُنکی بات کے رد میں فرماتا ہی * وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى * اور نہ تھی کسی ایک آدمی کی ابو بکر کے نزدیک کچھ کسی طرح کی نعمت سے جو جزا دی جاوے اور بعضون نے کہا ہی حضرت بلال احد احد اتنا کہتے تھے جو لوگو نہے سننے والون نے اُن کا بھی نام احد رکھہ دیا تھا اللہ تعالی کا احد نام ہی زیادہ کہنے سے اُن کا نام ہو گیا تھا اِس آیت مین وما لاحد سے بلال کے اوپر اشارت ہی یعنے اِس طرح سے ہین اور نہ تھی بلال کی ابو بکر کے پاس کوئی نعمت دوستی منت جو عوض لیا جاوے * اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى * مگر طلب کرتا تھا رضامندی اپنے پروردگار کی جو برتر ہی

سب کے اُوپر غالب ہی حاکم ہی ابو بکر کے اُوپر بلال کا کچھ حق ثابت نہین تھا جو اُس حق کا بدلا کرنا ضرور ہووے یہہ جو کچھ عمل کیا ابو بکر نے اِس واسطے جو ابو بکر خدا کی رضامندی کا طالب تھا اور بس * وَلَسَوْفَ یَرْضیٰ * اور ہر طرح شتاب راضی ہووےگا ابو بکر فائدہ ہمارے رضامندی چاہتا تھا ہم اُسکو شتاب بہشت مین داخل کرینگے اور وے نعمتین اُسکو دیونگے ایسی خوبیان اُسکے ساتھہ کرینگے جو ابو بکر ہم سے راضی ہووےگا جو کچھ اُسکی رضامندی ہووےگی وہی کرینگے رضا کا بہت بڑا درجہ ہی نہایت کا مقام ہی کامل بندون کا دنیا مین اور بہت بڑی نعمت ہی آخرت مین یہہ دولت حضرت ابو بکر صدیق کو ملی اور جو کوئی اُنکے طریق پر چلے گا اُسکو بھی اُن کے طفیل سے ملیگا اور یہہ عاصی گنہگار بھی اُمیدوار ہی اللہ تعالی کے رحم کرم کا جو اِسکو بھی اپنے سب مقبول بندون کے طفیل سے اِس دولت سے نصیب بخشے آمین آمین آمین *

* سورہ ضحی مکی ہی گیارہ آیتین ہین چالیس کلمہ اور ایک سو بیانوے حرف ہین *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم * * وَالضُّحیٰ وَاللَّیْلِ اِذَا سَجیٰ *

قسم ہی ضحی کی چاشت کے وقت کی اور قسم ہی رات کی جب تاریکی ہوتی ہی اور سب چیز کو اپنے اندھیارے مین چھپا لیتی ہی اللہ تعالی نے ضحی کی اور لیل کی قسم کھائی دین کے بڑے لوگون نے اُس مین بہت باتین کہین ضحی چاشت کا وقت ہی جس وقت آفتاب بلند ہوتا ہی دھوپ سارے عالم مین پھیل جاتی ہی بڑا وقت ہی دنیا کے کام مین کسب مین کاروبار مین مشغول ہوویگا کسی فرض نماز کا وقت نہین نفلون کا وقت ہی یا دنیا کے کامون کا وقت ہی ایسے وقت مین جو کوئی عبادت مین مشغول ہووے دو رکعت چار رکعت بارہ رکعت تک جتنی ہوسکے اشراق کی ضحی کی نیت مین پڑھے تو ثواب پاوے یہہ نماز اخلاص کی ایمان کی نشانی ہی غفلت کا وقت تھا دنیا کے کام مین مشغول ہونے کا وقت تھا اُس وقت اخلاص سے پاک پروردگار کی بندگی مین حاضر ہوا حضرت نبی صاحب علیہ السلام نے فرمایا ہی جو کوئی فجر کی نماز پڑھکر اپنے مصلا میں بیٹھا رہے جب آفتاب بلند ہووے اشراق کی نماز پڑھے جتنی رکعتین کرسکے پورا حج کا ثواب پاوے اِسی واسطے بعضون نے کہا ہی جو ضحی کی قسم اشراق کی نماز کی قسم ہی اور

دنیا کے کام مین بھی جو کوئی نماز پڑھ کر مشغول ہووے اور نیت حلال قوت کے پیدا کرنے کی رکھتا ہووے اور اپنے دل مین کہے نیت کرے جو اُس قوت سے قوت ہووےگی اُس قوت کو خدا کی بندگی مین خرچ کرونگا تو اِس دنیا کے کام مین بھی مومن ثواب پاتا ہے یہ بیان ہی اور چاشت کا وقت وہ ہی جو اللہ تعالی نے حضرت موسی علیہ السلام سے کلام کیا اور اُسی وقت مین حضرت موسی اور فرعون کے جادوگرون سے مقابلہ ہوا ستر ہزار آدمی ایمان لائے پاک پروردگار کو سجدے کئے بعضون نے کہا ہی ضحی سے تمام دن مراد ہی ایک بڑی نشانی ہی قدرت کی تین نمازین فرض تمام دن مین اور روزہ فرض دن ہی مین ہوتے ہین صبح بھی دن مین ہوتے ہین اور رات بھی ایک بڑی نشانی ہی قدرت کی رات نہوتی تو دنکی قدر نہ معلوم ہوتی اور خلق کے آرام کا وقت ہی رات کی بندگی بڑی مقبول ہی مغرب کی نماز عشا کی نماز فرض دو تر رات کو ہوتی ہین آخر شب کی نماز تہجد کی نماز رات کو ہی تہجد کی نماز کا بہت بڑا ثواب ہی بڑی اِخلاص کی بندگی ہی اللہ تعالی نے فرمایا ہی جو کوئی آخر شب کو اُٹھے بندگی مین حاضر ہووے اُسکے واسطے ایسی نعمتین خوبیان چھپا رکھین ہین جنکے دیکھنے سے آنکھین ٹھنڈی ہووین روشن ہو جاوین اُن نعمتون کی کسی کو خبر نہین کوئی نہین جانتا جو بہشت مین تہجد کی نماز رات کی نماز پڑھنے والون کو ملینگے خبر مین آیا ہی جو کوئی فقر سے ناداری سے ڈرتا ہی چاہئے چاشت کی چہار رکعت نماز پڑھے اور جو کوئی گور کی اندھیاری سے تنگی سے دہشت سے ڈرتا ہی چاہئے آخری رات کی نماز پڑھے اور بعضونے کہا ہی ضحی سے مراد وہ دن ہی جس دن مین حضرت محمد رسول اللہ صلعم دنیا کے پردے کے اوپر پیدا ہوئے اپنی ماکے شکم سے باہر آئے وہ دن بڑی برکت کا دن تھا اُس دن کی قسم کی اور رات سے مراد معراج کی رات ہی جو اُس دن رات مین حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالی نے اپنے پاس بلا یا عرش کے اوپر پہنچایا سب طرح کی اپنی نعمتین بخشین اور بعضون نے کہا ہی * والضحی * یعنے قسم ہی اُنکی جو پیغمبرونکی مشغولی کا وقت ہی خلق کی ہدایت کرتے ہین دعوت کرتے ہین سب کو کفر سے شرک سے نکال کر ایمان کی توحید کی طرف بلاتے ہین اور * واللیل * یعنے قسم ہی رات کی جو

حضرت محمد رسول اللہ ع م کی مشغولی کا وقت ہی اللہ تعالی کی بندگی مین عبادت مین اور
بعضون نے کہا ہی * والضحی * قسم ہی روشن نورانی چہرے مبارک محمد ع م کی
آفتاب سے زیادہ روشن ہی دونون جہان مین اُس روشن نورانی چہرے کا نور پہنچ گیا
ہی دونون جہان کو روشن اُجالا کر دیا ہی * والیل * یعنی قسم ہی زلفونکی بالونکی موے
مبارک کی جو کالی رات کی طرح سیاہ ہین حقیقت یہہ ہی * والضحی والیل * مین سے
قسمین داخل ہین جواب قسم کا یہہ ہی * مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى * نہین چھوڑ دیا تجھکو یا محمد
تیرے پروردگار نے اور دشمن نہین جانا یہہ آیت کافرونکی ایک بات کی جواب مین آئی ہی
جب حضرت نبی صاحب ع م نے اللہ تعالی کے حکم سے کے تین خلق کو دعوت کی ایمان کی طرف
بلایا شرک بت پرستی کو چھوڑ دینے فرمایا مکے کے لوگون نے تعجب کر کر مدینے مین یہود نصارا کے
پاس اپنے آدمی بھیجے وے حضرت موسی اور حضرت عیسی علیہم السلام کے دین مین تھے توریت
انجیل جو حضرت موسی کے اُوپر اور حضرت عیسی کے اُوپر اللہ تعالی کے پاس سے اُترے تھے
اُن کتابون مین حضرت محمد مصطفی ع م کی سب خبرین تھین یہود نصارا واقف تھے اُنسے پوچھ
بھیجا تمھاری کتابون مین کیا لکھا ہی آخر زمانے کے پیغمبر کے پیدا ہونے کا وقت ہوا ہی یا نہین ہوا
ہمارے درمیان مکے مین محمد نام ایک آدمی ہی وہ محمد ہمارے بھائیون مین سے پیدا ہوا ہی پیغمبری کی
دعوی کرتا ہی کہتا ہی کہ مین آخر زمانے کا پیغمبر ہون تم اپنی کتابون مین دیکھ کر معلوم کرو ہم کو خبر
دو یہہ بات سچ ہی یا کیسی ہی مدینے کے لوگون نے یہود نصارا نے سب کتابین دیکھین اور
کہا آخر زمانے کے پیغمبر کے پیدا ہونے کا یہی وقت ہی اور یے جو تم مین پیدا ہوئے ہین اُن سے
تین باتون کا سوال کرو پوچھو ایک اصحاب کہف کا احوال دوسرا اسکندر ذوالقرنین کا قصہ
تیسرا روح کی بات کیا چیز ہی روح جو وے دونون باتون کا جواب دیوین اور روح کا
جواب نہ دیوین تو ہم سے کہہ بھیجو تب ہم سچ جھوٹ معلوم کرینگے وے آدمی مکے کے مدینے سے
یہہ بات لائے پھر مکے کے مشرکون نے ایک دن حضرت نبی صاحب کی خدمت مین یہہ سوال کئے
حضرت نے فرمایا کل کو جواب دونگا انشاء اللہ تعالی نکہا وحی کی اللہ کے کلام کی انتظار کی کتنے
دنون وحی نہ آئی حضرت جبریل نہ اُترے بعضے کہتے ہین دس دن بعضے کہتے ہین پندرہ دن

یا اُنیس دن یا پچیس دن یا چالیس دن تک جبرئیل عم نہ آئے حضرت پیغمبر عم اور اصحاب
حضرت کے بہت غمگین ہوئے جواب دینے میں اتنے دن ڈھیل ہوئی کافر طعنہ مارنے لگے اور
کہنے لگے * ودعہ اللہ وقلاہ یعنی ترک کیا چھوڑ دیا محمد کے خدا نے محمد کو اور دشمن رکھا پھر کتنے دنونکے
پیچھے حضرت جبرئیل عم وحی لائے یہہ سورہ نازل ہوئی حضرت نبی صاحب کے اوپر اور
اصحابون کے اوپر بڑی خوشی ہوئی حضرت جبرئیل سے نہ آنیکا دیر ہونیکا سبب پوچھا اللہ تعالی کی
طرف سے حکم ہوا جو پھر ہر کام مین انشاء اللہ تعالی کہنا مت چھوڑ وانشاء اللہ تعالی نہ کہا تھا اِسواسطے
وحی نہ آئی اور دو سوالون کا جواب آیا تیسرے سوال کی بات کا کچھ بیان نہوا اُن پوچھنے والون
سے بیان کیا اُنھون نے یہود کو کہہ بھیجا یہود نے جانا جو سچے پیغمبر ہین کتاب مین لکھا تھا جو دو
سوال کا جواب دیوین اور ایک کا نہ دیوین تو یہی علامت ہی سچ کی پھر یہود نے جان بوجھ
کر حسد کیا مکے کے لوگون سے کچھ نہ کہا ٹال بتایا پھر اُس سورت مین وہ بات جو کافر کہتے تھے اللہ
تعالی نے محمد کو چھوڑ دیا اُس بات کو رد کیا قسم کھائی ضحی کی اور لیل کی جو محمد کو نہین چھوڑا
اور دشمن نہین رکھا ایہہ بات کہنے والے جھوٹے ہین حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما
کہتے ہین جو حضرت محمد صاحب کو اللہ تعالی نے بشارت خوش خبری بھیجی تھی فتح کی جو تیرا
دین یا محمد سب جہان مین پھیلیگا روم شام یمن مصر ایران توران بڑے بڑے ملک تیری
اُمت کے ہاتھ آوینگے تیرا خطبہ پڑھا جاویگا حضرت اُس خوش خبری کو سن کر بہت خوش ہوئے
پھر اللہ تعالی نے یہہ آیت بھیجی * وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَى * اور مقرر آخرت دوسرا جہان
بہتر ہی تیرے واسطے یا محمد دنیا سے پہلے جہان سے دنیا فانی ہی اور آخرت باقی ہی دنیا کا
سب مال ملک آخر کو جاتا رہیگا آخرت کا مال ملک ہمیشہ باقی رہیگا جو ہتھیار ہیگا دنیا مین کیسا
ہی مال ملک فتح ظفر ہووے رنج محنت اُن کے ساتھ لگے ہوئے ہین آخرت مین بہشت مین
ہزار محل موتیونکے تیرے واسطے تیار ہین اور ویسا ہی اسباب لوازم باغ بہار حورین غلمان
فرش فروش سب کچھ تیار ہین جو ایک ایک محل مین ہزارون دنیا کے ملک سما جاوین اس
آیت مین اشارت ہی جو اللہ تعالی کی حکمت مین یہہ قاعدہ مقرر ہوا ہی جو ہر چیز مین پہلے کمی ہی
پیچھے زیادتی ہی آدمی پہلے نطفہ تھا پھر علقہ مضغہ ہو کر جنین ہوا لڑکا ہوا پھر بالغ ہوا [illegible] ہوئی

شعور ہوا جوان ہوا بوڑھا ہوا کمال کو پہنچا پھر اُسی طرح جانا چاہیے جو دنیا میں کیسا ہی مال ملک
کمال درجہ ہووے آخرت کے آگے تھوڑا ہی ہی دنیا سب گھٹتی ہی کی جگھہ ہی بڑی دولت
حضرت محمد رسول اللہ ع م کی اور اُنکے طفیل سے اُنکی اُمت کی مومنون مسلمانون کی آخرت
مین ہوویگی حضرت نبی صاحب ع م اول کافرون کے ہاتھہ سے آزار پائے رنج کھینچے بے ادبیان
دیکھین طعنے سنے آخر کو سب زیر ہوئے مارے گئے مسلمان ہوئے تابع ہوئے غلبہ فتح
حضرت کو نصیب ہوا پھر آخر کو بڑے بڑے ملک اصحابون کے ہاتھہ آئے پھر بڑھتے
بڑھتے دولت مند ہوتے گئے دین کا جھنڈا سب دنیا میں کھڑا ہو گیا پھر اُسی بات سے معلوم
کیا چاہیے جو آخرت میں کیسا کچھہ بڑھا وہو ویگا تفاوت دنیا مین اور آخرت مین یہہ ہی جو دنیا مین
نقصان سے کمال ہوتا ہی اور دنیا کے کمال کو کبھی زوال بھی ہوتا ہی آخرت کے کمال کو حضرت
نبی صاحب کے اور پیچھے سب مومنون مسلمانونکے ہمیشہ بڑھاو ہی رہیگا گھٹاو کا نام و نشان
نہین ہونے کا سب طرح کی دولتونکی ہمیشہ ہمیشہ زیادتی رہیگی نقصان ہرگز کبھی نہین ہونیکا
* وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ * اور مقرر شتاب عطا کریگا و یویگا بخشیگا تجھکو یا محمد پاک
پروردگار تیرا پھر راضی ہو ویگا تو وے وے نعمتین خوبیان بخشے گا تجھکو یا محمد یہہ اکرنیوالا تیرا
آخرت مین جو تو خوش ہو جاویگا سب طرح کی فکر بن جاتی رہینگی تمام عالم کی شفاعت کا درجہ
مقام محمود تمام اُمت کی شفاعت کا حکم بہشت کی بڑی بڑی نعمتین بے حد بے نہایت ہمیشے کا
دیدار ایسی بڑی خوبیان تیرے واسطے رکھین ہین خاطر کو خوش رکھو اُن کافرون مشرکونکے
طعنے مارنے مین غمگین ناخوش مت ہو کوئی دن مین یے سب باتین جاتی رہینگی خوشی تمکو ہمیشہ
ہمیشہ رہیگی روایت ہی جب یہہ آیت نازل ہوئی حضرت رسول ع م خوش ہوئے اور فرمایا
مین ایک آدمی کے بھی میری اُمت کے دوزخ مین رہنے کا راضی نہین ہونے کا یہہ بات اُمت کے
واسطے بہت بڑی خوش خبری ہی پھر اس بات کو اللہ تعالی بیان فرمایا ہی جو کمی سے
زیادتی ہی تھوڑے سے بے نہایت زیادہ ہی پہلے حال سے آخر کا حال بہتر ہی دنیا سے
آخرت بہتر ہی * أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ * کیا نپایا تجھکو یا محمد پروردگار نے تیرے یتیم
بے باپ پھر جاگہہ دی اُس درجے میں پہنچایا تجھکو حضرت رسول ع م اول اپنی ماں کے پیٹ مین

تھے جو حضرت کے باپ عبد اللہ کا واقعہ ہوا وفات پائے پھر جب تولد ہوئے کئی دن کے پیچھے
بی بی آمنہ حضرت کی والدہ نے بی بی حلیمہ کے جو دائی تھین حضرت کی حضرت کو حوالہ کیا چار برس
اُنھون نے اپنے گھر لیجا کر پالا پھر جب چھ برس کی عمر حضرت کی ہوئی بی بی آمنہ کا بھی
واقعہ ہوا یتیم رہ گئے پھر عبد المطلب حضرت کے دادا نے پرورش کی پھر دو برس کے
پیچھے عبد المطلب بھی مر گئے حضرت کی آٹھ برس کی عمر مبارک تھی تب دادا نے اُنکے
مرتے وقت حضرت کو ابو طالب کے جو حضرت کے چچا تھے حوالہ کیا پھر ابو طالب ہمیشہ
حضرت کی پرورش پیار شفقت دوستی کرتے تھے پھر پچیس برس کی عمر مین حضرت
بی بی خدیجہ کو نکاح کیا پھر حضرت جب چالیس برس کی عمر مین پہنچے اللہ تعالی نے پیغمبری کی
خلعت اُنکو پہنائی وحی نازل ہوئی حکم کیا جو اُن مشرکون کو ہدایت کرو کفر سے شرک سے خلق کو
ایمان کی طرف خدا کی توحید کی طرف بلاؤ پھر حضرت رسول عم نے حکم خداے تعالی کا بجالایا
اول سب مکے کے لوگون سے خویش اقربا کو ایمان کی راہ دکھائی جس پر اللہ تعالی نے
فضل کیا دین کی سعادت نصیب تھی ایمان لائے اور بہت قریش مکے کے لوگون نے
تعجب کر کر اپنے دین سے بتونکے پوجنے سے پھرنا بہت مشکل جانے پھر حضرت کی دشمنی
مین کمر باندھی ہر طرح کی تصدیع دینے لگے اُس حال مین ابو طالب حضرت کا چچا حضرت امیر
المومنین علی کرم اللہ وجہہ کے باپ حضرت کی یاری مددگاری نہایت جس طرح چاہیے
کرتے رہے پھر کئی برس کے پیچھے اُن کا بھی واقعہ ہوا پھر مشرکون نے دشمنی کو زیادہ کیا
پھر اللہ تعالی کا حکم ہوا جو مکے سے مدینے کو ہجرت کرین حضرت رسول عم حضرت ابو بکر
صدیق کو ساتھ لیکر مدینے کو تشریف لے گئے مدینے مین انصار تھے حضرت کے داخل ہونے
سے انصارون نے بڑی خوشی کی دل و جان سے ایمان لائے غلامی مین رفاقت مددگاری مین
کمر باندھی جان و دل سے فدا ہونے کو حاضر ہوئے اللہ تعالی نے مدینے کو حضرت کے رہنے کی
جاگہہ مقرر کی پھر مہاجرین وے اصحاب جو قریش تھے مکے کے رہنے والے حضرت رسول
عم کے ساتھ اُنھون نے ہجرت کی اللہ رسول کی رضامندی مین اپنے گھر چھوڑے مال چھوڑا
جورو لڑکے لڑکیان چھوڑے مدینے مین آئے اور انصار مدینے کے رہنے والے سب جمع

ہو کر خدمت مین حاضر ہو کر دشمنون سے دین کے لڑنے مین مرنے مین کمر باندھی پھر لڑے بہت اصحاب شہید ہوئے آخر کو فتح پائی اللہ تعالی نے اپنے حبیب کو رسول کو بہت بڑی جاگہہ دی بہت بڑا مرتبہ بخشا اول آخر کی خلق کے اوپر فضیلت بخشی آخر زمانے کا پیغمبر کیا اپنے بڑے قرب کے درجے مین پہنچایا اور دنیا مین سب کے اوپر غالب کر دیا اس یتیمی کے حال سے آپ اپنے فضل کرم سے پرورش کر کر درجے بڑھا کر انکو بہت بڑی جاگہہ مین پہنچایا انکی حدیث کو کلام کو انکی دوستی محبت کو سب مومنون مسلمانون کے دل مین جاگہہ بخشی ایسی جاگہہ بخشی جو قیامت تک آخرت مین ہمیشہ ہمیشہ بڑھتی دولت رہیگی اور اس آیت مین یہ اشارت ہی یتیم اس موتی کو کہتے ہین جو خوبی مین بڑائی مین صفائی مین روشنی مین ویسا اور موتی نہووے پھر ویسا موتی سوائے بادشاہون کے اور کسی کی کسی جاگہہ کے لایق نہین ہوتا محمد ع م یتیم تھے ایسی حقیقت مین تھے جو دوسرا انسا کوئی نہ تھا پھر ایسے یتیم کو اور کوئی جاگہہ لایق نہ تھی اللہ تعالی نے انکو اپنے خاص الخاص رحمت مین اپنے نہایت قرب مین جاگہہ بخشی اور فرمایا * وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰى * اور پایا تیرے تئین یا محمد تیرے خدا نے راہ کو بھولا ہوا پھر ہدایت کی راہ دکھائی روایت ہی جو لڑکاپن کے وقت حضرت کی چار برس کی عمر تھی بی بی حلیمہ حضرت کے اپنے گھر سے حضرت کو مکے مین لاتی تھین اس واسطے جو حضرت کو انکے والدہ کے اور دادا کے حوالہ کر دیوین مکے مین پہنچ کر ایک جاگہہ مین حضرت کو بٹھال کر آپ کسی کام کے واسطے گئین پھر آکر جو دیکھین تو حضرت کو نہ پایا نہین بہت پریشان ہوئین روتی تھین ڈھونڈھتی تھین کہین نہ پائین اور حضرت مکے کے پہاڑون مین چلے گئے تھے راہ سے تفاوت ہو گئی تھی پھر عبد المطلب نے حضرت کو ڈھونڈھ کر پایا اور یہہ بات ہی حضرت پیغمبر ہونے سے پہلے بی بی خدیجہ کے نکاح کرنے سے اول سوداگری کے واسطے شام کے ملک مین گئے تھے خرید فروخت کر کر مکے کو پھرے تھے مکے سے تین دن کی راہ درمیان رہی تھی وہ قافلے سوداگرون کا بی بی خدیجہ کا تھا لوگون نے قافلے سے کہا کوئی جاوے بی بی خدیجہ کو خوش خبری قافلے کی سلامتی کی پہنچاوے اور ضابطہ تھا عرب کا جو کوئی آگے آن کر قافلے کی سلامتی کی خوش خبری دیتا تو وہ اونٹ جس کے اوپر سوار ہو کر آتا تھا اسی کو بخش دیتے

سب لوگون نے حضرت محمد صلعم کو بھیجنا مقرر کیا جو آگے جاکر خبر دیوین ابو جہل بھی اُس قافلے مین
تھا آگے بھی کچھ دشمنی رکھتا تھا اُس نے کہا اُن کو مت بھیجو آخر کو سبھون نے حضرت صلعم کو
بھیجا جب اکیلے راہ مین آئے شیطان آکر اُونٹ کے نکیل پکر کر اور راہ کی طرف پھیر دیا اور راہ
سے دور پر گئے اللہ تعالی کا حکم ہوا حضرت جبرئیل کو اُنھون نے آکر ایک پر ایسا مارا جو حبش
کے ملک مین پھینک دیا اور مہار پکر کر اُونٹ کو راہ مین لگا دیا اور زمین کی رگین ایسی کھینچ
لین جو ایک ساعت مین کئے مین جا پہنچے بی بی خدیجہ کو قافلے کے آنے کی خوش خبری دی بہت
خوش ہوئین اور وہ اُونٹ حضرت کے نیاز کی پھر حضرت کئے سے پھر کر قافلے کی طرف چلے ایک
ساعت مین قافلے کے درمیان پہنچے اور کہا مکے مین پہنچ کر خدیجہ کو خوش خبری کہی خوش ہوئی اور یہہ
اُونٹ میرے تئین دی کسی نے یہہ بات نمانی ابو جہل نے کہا مین نہ کہتا تھا اُن کو مت بھیجو پھر وہ
اُونٹ حضرت سے اور لوگون نے پھر لیا جب تین دن کے پیچھے کئے مین پہنچے خبر کی بی بی خدیجہ
غصے ہوئین اور کہین تین دن ہوا ہی محمد نے آکر خوش خبری سنائی مین نے اُونٹ اُن کو دے
دیا ہی تم نے کیون پھیر لے آیا یہہ بات تمنے جھوٹھ جانی اور اُسنے کہا تین دن کی راہ دو تین
ساعت مین کس طرح آئے اور پھر گئے اس واسطے ہم نے یہہ خبر نمانی بی بی خدیجہ نے کہا سچا
ہی تفاوت نہین اُونٹ پھر پھر والیا اور حضرت کی دوستی اپنے دل مین رکھی اور جانا محمد
آخر زمانے کے پیغمبر ہووینگے آگے اپنے بھائی سے ورقہ بن نوفل چچا کے بیٹے سے سنا تھا ورقے
کتابین پڑھی تھین حال سنا مین معلوم کی تھین اور اس آیت کے * ووجدک ضالا فھدیٰ کے
معنے یہہ ہین اور پایا تجھ کو گمراہ لوگون مین گمراہ قوم مین پیدا کیا وے کچھ نہین جانتے تھے پڑھے
لکھے نہین تھے سب خبر کی باتون سے بے خبر تھے ایسے لوگون مین پایا تجھ کو یا محمد پھر پیغمبری بخشی
ہدایت کی تجھ کو سب طرح کا علم بخشا سب خیر کی بہتری کے کام سکھائے اور یہہ بات معلوم کیا
چاہیے ضلال گمراہ کے تئین کہتے ہین ضلالت گمراہی ہی گمراہی کفر نہی اور پیغمبر سب خدا ے
تعالی کے کفر سے ہر حال مین پاک ہین پیغمبری سے پہلے بھی کفر سے پاک ہین اور پیغمبری سے
پیچھے بھی پیغمبرون کو ضلالت اور گمراہی کی نسبت کرنی کبھی درست نہین ہمیشہ معصوم ہین اللہ
تعالی کی پناہ مین ہین اول سے آخر تک ایمان اور مسلمانی کے گھر مین رہنے والے ہین [illegible]

پیدا ہوئے دنیا میں مسلمان آئے مسلمان رہے مسلمان ہی دنیا سے جاتے رہے روایت ہے
ایک دن ابوطالب نے ایک بت مول لیا حضرت رسول کو لڑکاپن کے وقت دیا جو گھر پہنچا
دیوین حضرت نے لیا جب آگے چلے اُسکو زمین میں ڈال دیا ایک رسی اُسکے گلے میں باندھکر
کتے مردار کی طرح گھسیٹتا ہوا پہنچا دیا ہمیشہ معبود برحق سے اللہ تعالی سے خبردار تھے پیغمبری
سے پہلے بہت باتوں کا علم نہ تھا پڑھے نہیں تھے لکھنے نہیں جانتے تھے شریعت کے حکم احکام روزہ
نماز سے اور بہت باتوں سے خبر نہیں تھی اسی سبب بعضوں نے کہے ہیں * ووجدك ضالا
فهدى * یعنے اور پایا تجھکو یا محمد تیرے پروردگار نے ناواقف بہت باتوں سے بہت
کاموں سے پیغمبری کا منصب نہ ملا تھا قرآن نازل نہوا تھا پھر اللہ تعالی نے تجھکو اپنے فضل کرم
سے پیغمبری کی خلعت بخشی قرآن جو سب کتابوں سے افضل ہے بہتر ہے تمہارے اوپر نازل
کیا بھیجا جو کچھ جاننا چاہیئے بوجھنا چاہیئے کیا چاہیئے سب کچھ سکھا دیا اللہ تعالی نے قرآن میں فرمایا
ہے ما كنت تدري ما الكتب ولا الايمان یعنے ایک وقت ایسا تھا یا محمد جو اُس حال میں
تھا تو جو نا جانتا تھا کتاب کیا چیز ہے اور ایمان کسے کہتے ہیں ایمان تھا اور علم ایمان کا نہ تھا اور
کسی کو ایمان کی راہ نہ بتا سکتے تھے پھر اللہ تعالی کا فضل ہوا جب کچھ معلوم کیا بڑے عالم ہو گئے بے علمی
غارت ہو گئی یہ بڑا احسان ہے پروردگار کا تمہارے اوپر اور احسان پروردگار کا تمہارے
اوپر یہ ہے * وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ * اور پایا تجھکو یا محمد تیرے پروردگار نے فقیر محتاج
عیالدار پھر تونگر کر دیا دولتمند کر دیا ہر طرح غنی کر دیا بی بی خدیجہ نے توفیق بخشی
اُنھوں نے اپنا سارا مال نیاز کیا پھر تجارت سوداگری کرنے لگے اُس میں برکت بخشی پھر
بہت یار مددگار اصحاب جمع کر دئے کافروں سے جہاد کا لڑائی کا حکم ہوا فتحیں بخشیں
بہت مال دولت غنیمت آنے لگے ملک فتح ہوئی کسی بات کا کسی چیز کا محتاج نہ رکھا
سب خلق سے بے نیاز کر دیا یہ بات دلیل ہے اُس بات کی جو غنا دولتمندی مال کا
ہونا کسی کا محتاج نہ ہونا یہ بھی بہت بڑی نعمت ہے بڑی چیز ہے جو بڑی بات نہوتی
تو اللہ تعالی اپنے محبوب کے اوپر اُس بات کا غنی ہونے کا احسان نہ رکھتا
منت جتاتا اور حبیب کو ہر طرح غنی کر دیا دنیا آخرت کا بہت بڑا دولتمند کر دیا اُن

آیتون مین رد ہی کافرون کے قول کے جو کہیے تھے محمد کے خدا نے محمد کو چھوڑ دیا دشمن رکھا
اؤر حضرت کی مبارک خاطر کی تسلی ہی جو وحی بند ہونے سے دل مین غم آیا تھا پروردگار نے
قسم کرکر فرمایا یا محمد تیرے پروردگار نے تجھکو چھوڑا نہین دشمن نہین پکڑا اول سے آخر تک
تیرے اوپر خدا کی مہربانی اؤر فضل ہی ہی اول سے آخر بہتر ہی بہتر ہوتا جاوے گا تیرے اوپر
کئی دن وحی کا بند ہونا بھی بہتر تھا اس بات کے اول سے آخر بہتر ہوا اب وحی کی قدر معلوم
ہوئی علم کی شان علم کا درجہ مرتبہ معلوم کیا ایسی نعمت کی انتظار کے پیچھے جس بندے کو
ایسی ایسی بڑی نعمتان بخشین ہیں اس پیارے کو کس طرح چھوڑا کیونکر دشمن رکھا
یہہ کافر مشرک احمق ہاین جھوٹے ہاین اؤر تجھکو یا محمد غمگین نہونا چاہیئے خوش ہونے کی
بات ہی ان نعمتون کے اوپر شک نہ کیا چاہیئے ایک وقت تو یتیم تھا یا محمد پھر اللہ
تعالی نے اپنے فضل سے اس درجے مین پہنچایا اس نعمت کی شکرگزاری یہہ ہی جو یتیمونکی
خبر لیو جو کچھ بس آوے سو انکو دیو و انکو پیار کرو * فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْھَرْ * پھر اس
نعمت کو اپنے اوپر سمجھہ کر بوجھہ کر یتیم کے اوپر قہر مت کرو غصے مت ہو جھڑکاؤ مت
یتیم کو پیار کرو یتیمون کی قدر بوجھو تم بھی ایک دن یتیم تھے یتیم کو پیار کرنا یتیم کی خبر لینی
اسکو کھانا کھلانا کپڑا پہرانا بہت بڑا ثواب ہی حضرت محمد رسول عم نے فرمایا * انا و
کافل الیتیم له ولغیره فی الجنة ھکذا واشار بالسبابة والوسطی وفرج بینھما شیئا * یعنی ہیں اؤر
جو کوئی یتیم کی اپنے بیگانے مین تفاوت نجان کر پرورش کرتا ہی خبر لیتا ہی اسکو پیار کرتا ہی
بہشت مین ایک جاگہہ ہووینگے آپس میں ہمسایہ ہووینگے اس طرح سے نزدیک رہینگے جیسی
یہہ دونون انگلیان یہہ بات فرماکر دونون انگلیونکو تھوڑا اس مین کشادہ کرکر اصحابونکو دکھلایا
اؤر فرمایا اس طرح ایک جاگہہ ہووینگے اؤر خبر مین آیا ہی * مَنْ مسح راس الیتیم کان له ابکل
شعر حسنة * یعنی جو کوئی مومن مسلمان خدا کی رضامندی کے واسطے یتیم کو پیار کرے یتیم
کے سر کے اوپر ہاتھ پھیرے جتنے اس کے سر کے اوپر بال ہووین ان سب بالون کے گنتی کے
شمار کے موافق نیکیان خوبیان اسکے عمل نامے میں لکھے جاتے ہاین اتنا ثواب پاتا ہی اؤر
خبر مین آیا ہی یتیم جب کسی غم سے روتا ہی تو عرش کانپتا ہی اؤر اللہ تعالی نے فرمایا ہی

یتیم کا مال مت کھاؤ ظلم مت کرو جو کوئی ظلم سے یتیم کا مال غصب کرتا ہی چھین لیتا ہی
اُسکو کھاتا ہی وہ مال اُسکے پیٹ مین آگ ہو جاوےگی ہمیشہ جلتا رہیگا دوزخی ہوویگا
* وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ * اور مانگنے والے کو محروم مت کرو مت جھڑکو سخت
آواز نہ کہو جو کچھ تمھاری طاقت ہووے اُسکا کام کرو اور جو نہوسکے تو نرمی سے خوبی سے
جواب دو اپنی فقیری ناداری محتاجی کو یاد کرو اُس کی قدر بوجھو تم کو خداے تعالی نے غنی
کردیا شکرگذاری مین اُس بات کی سائل کے حال کو پہچانو اور اس مین اشارت ہی نصیحت
ہی ہر ایک مسلمان کو جو کوئی مومن مسلمان کے پاس جو کوئی جس طرح کا سوال کرے علم کا
سوال کرے کسی مسئلے کی بات پوچھے جو آتا ہووے تو اچھی طرح سے خوشی سے جواب دیوے
جھگڑا شور سختی نہ کرے اور جو نہ آتا ہووے تو خوشی سے شیرین زبانی سے کہے مجھکو نہین آتا
اور حدیث مین ہی جو کوئی اپنے بھائی مسلمان کا کچھ کام کرتا ہی اُسکی حاجت کے بر لانے
مین ہوتا ہی خداے تعالی اُسکی خیر کے کام مین ہوتا ہی ثواب پاتا رہتا ہی * وَاَمَّا
بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ * اور اپنے پروردگار کی نعمت کی حدیث کردے نعمتین خوب بیان جو تیرے
پروردگار نے تجھکو بخشین ہین لوگون سے بیان کردے خبر دے نبوت کی نعمت تمام خلق کے
اوپر اپنی فضیلت بہتر اِمقام محمود آخرت میں خلق کی شفاعت کا درجہ اور اور
بہت بڑی نعمتین جو تجھی کو بخشین ہین اور کسی کو نہین بخشین سب بیان کرو نعمت کا بیان کرنا
اظہار کرنا شکر ہی نعمت دینے والے کا اور نعمت کے بیان کو مطلق ترک کرنا کفران
ہی نعمت دینے والے کا حدیث میں آیا ہی جس کو اللہ تعالی کچھ نعمت بخشتا ہی اور وہ
اُس نعمت کے اثر کو ظاہر کرتا ہی اللہ تعالی خوش ہوتا ہی خبر مین آیا ہی حضرت عبد اللہ
محمد کے بیٹے رضی اللہ عنہما رات کو نماز پڑھتے صبح کو لوگون سے کہتے ہین آج رات کو اتنی
رکعتین نماز کی پڑھین ہین کسی نے اُن سے کہا یا عبد اللہ یہہ بات کہنے مین کیا ریا نہین ہین
جو تم کہتے ہو اُنھون ... کہا کیا خداے تعالی نہین فرمایا * وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ * توفیق
طاعت کی بندگی کی اللہ تعالی کی طرف سے نعمت ہی بندے کی اوپر کہو تو کیونکر شکر گذاری
اُس نعمت کی کچھ دریغ نکرو نہ ... ہر مسلمان کو چاہئے جو اللہ تعالی کی نعمتین جو کچھ

ہر ایک کو مای ہین :ا پنے اُوپر دیکھے شکر کرے اپنے دل مین اپنے دوستونسے کہے مین فقیر تھا محتاج تھا اللہ تعالی نے مجھکو غنی کیا جاہل تھا عالم کیا ایمان مسلمانی کو کچھ نجانتا تھا مومن مسلمان کیا نادان تھا عارف کیا جروار کردیا یتیم تھا کوئی ایسا نرکھتا تھا جو تربیت کرے دین کا علم سکھاوے اُستاد پیر میرے واسطے مقرر کردیوے تربیت پائی مین نے توفیق بخشی مجھے جو اُستاد و کا پیر کا حکم بجانہ لاتا یہہ توفیق نہ پاتا تو محروم رہتا پروردگار کے شکر کا کیا نیک بیان کرسکتا ہون اُس خاوند کی نعمتین بہت ہین میرا شکر تھوڑا ہی تقصیر بہت ہی اور یہہ بات ہی جو اللہ تعالی فرماتا ہی * واما بنعمة ربك فحدث * یعنے اپنے پروردگار کی نعمتونکی حقیقت بیان کردے نعمتین جو تجھکو بخشین ہین اور وے نعمتین جو سب خلق کو ہر ایک کو عام نعمتین اور خاص نعمتین بخشین ہین ہاتھ پاؤ آنکھ کان عقل شعور علم پھر ایمان مسلمانی تقوی ایک ایک ایسی نعمت ہی جو نہووے تو اُسکی قدر جانے اُن نعمتونسے بہتایت کے سبب غافل ہورہے ہین اُنکا شکر نہین کرتے اور وے نعمتین جو مومنون مسلمانون کو آخرت مین وعدہ کیا بیان کرو خبردو یہہ خلق سب نعمت کو دوست رکھتی ہی نعمت کے سبب نعمت دینے والے کو دوست رکھتی ہین ہماری صفتون کو کرم فضل احسان مہربانی پیدا کرنا پرورش کرنی رزق دینا خلق کی محافظت کرنی اور سب صفتون کو ہماری بیان کرو اس طرحسے خلق کو ہمارا دوست کرو ہماری طرف اُنکو بلاؤ یہہ سب محتاج ہین محتاج جو نعمت کی بات سنے اور نعمت دینے والے کو پہچانے اُسکی طرف بے اختیار رجاتا ہی اُسکو دوست رکھتا ہی جو کوئی ہم کو دوست رکھیگا ہم اُسکو دوست رکھینگے تم درمیان مین اُس دوستی کے وسیلے ہوگئے محبت کا واسطہ سبب ہوگئے یہہ کام ہی تمھارا اِس سبب ہمارے نزدیک اور بھی تمھارا بہت بڑا مرتبہ ہوویگا اور یہہ بات ہی * واما بنعمة ربك فحدث * یعنے اپنے پروردگار کی نعمتونکی خلقسے حدیث کر بات کہہ وے نعمتین علم کی معرفت کی ہدایت کی جو ہم نے تیرے اُوپر تمام کین ہین سب کسی کو جو کوئی لینے چاہے لینے والا ہووے جان کر چھپاوے مت یہہ اُس بات کا شکر ہی جو تو بھی یا محمد کچھ واقف نہ تھا کچھ نجانتا تھا پھر ہم نے ہدایت کی اپنے دیدار کی اپنی معرفت کی راہ بتادی یہہ خلق بھی کچھ نہین جانتی ناواقف ہین. بےخبر

ہیں اُنکو تو ہدایت کر راہ بتاؤ نہیں تو حدیث کہتا رہ باتیں کرنا رہ تیری جو بات ہی جو خدمت ہی وہ سب نعمت ہی نعمتوں کا بیان ہی ہدایت ہی اخلاص سے سننے والوں کے واسطے رحمت ہی نجات ہی اللہ تعالی کے کلام قرآن مجید اور محمد رسول اللہ ع م کی حدیث دو دریا نعمتوں کے ہیں تمام لذتیں دنیا کی آخرت کی اُن میں ہیں سعادتیں اُن میں ہیں تمام نقصانوں سے چھوٹنا تمام کمالوں کو پہنچنا ہمیشہ کی خوشی راحت آرام اُن میں ہیں اللہ تعالی نے اپنے محبوب کے تئیں ہر طرح کے احسان جتائے یتیمی کے حال سے بہت سے بہت بڑے درجوں میں پہنچایا فقیری محتاجی کے حال سے نکال کر غنی کردیا بے نیاز کردیا ناواقفی بے خبری کے حال سے سب طرح کا خبردار کردیا ہدایت بخشی ان تین نعمتوں کی تین طرح کی شکرگزاری کا حکم کیا یتیم کے اُوپر قہر نہ کرنا سایل کو رد نہ کرنا سخت نہ کہنا اور کلام اور حدیث کی راہ سے ناواقفوں کو واقف کرنا بے خبروں کو خبر کرنی ہدایت کرنی یہ بھی ایک بھید ہی اِس آیت کا اور تھوڑا سا بیان ہی اِس سورت کا اور اللہ تعالی کے کلام کے اور رسول اللہ کی حدیث کے بہت بے حد بھید ہیں کوئی کہاں تک بیان کر سکتا ہی اللہ تعالی سے اُمیدوار ہی توفیق کے ہدایت کے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ میں دین میں قایم دایم رہنے کے آمین آمین آمین * سورۂ الم نشرح لک مکی ہی آٹھ آیتیں ہیں اور ستائیس کلمے ہیں ایک سو ئیس حرف ہیں *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم * اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ * کیا نہیں کھول دیا ہمنے تیرے واسطے سینہ تیرا یا محمد اِس سورت میں اللہ تعالی اپنی بڑی بڑی نعمتوں کی خبر دیتا ہی جو حضرت نبی صاحب کے اُوپر بخشی ہیں اور اپنے احسان جتاتا ہی اور تسلی فرماتا ہی تو کسی بات کا غم نہ کھاوین اور راہ بتاتا ہی آخرت کی بڑی نعمتیں پانے کی کیوں غم کھاتے ہو تم یا محمد فکر مند مت ہو تم ہماری مہربانی کے اُوپر نظر کرو جو تمھارے اُوپر ہی کیا نہیں کھولا ہم نے دل تمھارا کیا نہیں ایسا بڑا کردیا سینے کو تمھارے جو اُس میں سب درجے ایمان کے سب طرح کے اچھے پاک اعتقاد بہتر عقیدہ سما گئے سب طرح کی ہدایت کا علم تمھارے دل میں خدا کے حکم سے آگیا اچھی خصلتیں بہتر خو گئیں آئین مسلمانی کی باتوں سے خدا کی یاد سے محبت سے اخلاص سے شوق سے دل تمھارا آباد ہو گیا سب قسم کے بھیدوں کے

وحی کے قرآن کے تمھارے دل مین راہ پائی جگہہ پائی سب طرح بھید جو لایق تھا تمھارے
دل مین آگئے اُن نعمتونکی طرف نظر کرو قدرت بوجھو شکر کرو کیا ہمنے نہین دین تمکو یہہ
نعمتین خوبیان جن لوگون کے دل کو نہین کھولا ہمنے اُنکے دل تنگ ہین اُن دلون مین ایمان
نہین آسکتا مسلمانی کی بات جگہہ نہین پاسکتی اچھی خصلتین اُن دلون مین نہین ٹھہر سکتین
ہدایت کے علم جس علم سے دنیا کا دین کا نفع ہووے نہین آسکتے نہین پاسکتے خدا کی
یاد سے بھولے رہتے ہین خدا کی محبت اُن دلون مین نہین آسکتی کچھ بھید نہین پاسکتے
ایسے دل ہمیشہ کفر مین شرک مین نفاق مین ڈوبے رہتے ہین تنگی مین اندھیارے مین خوار
رہتے ہین پریشان رہتے ہین دوزخ مین جانے کے لایق ہو جاتے ہین اور حق کا دل جتنا جتنا
جس قدر اللہ تعالی کے حکم سے کھلتا ہی اُتنا ہی اُتنا ایمان دین یاد اخلاص محبت پاتے ہین
حضرت نبی صاحب کے دل کو اللہ تعالی نے ایسا کھولا تھا ایسا بڑا کیا تھا سب طرح خیر خوبی
اول آخر کی تمام اُنکے دل مین آگئی تھین رحمت خداے تعالی کی اور سلام خدا کا اُن کے
اُوپر اول سے آخر تک اور تفسیرون مین لکھا ہی * شرح صدر سینے کا کھلنا جو الم نشرح
مین فرمایا اشارت ہی بیان اُس بات کا جو کوئی مرتبہ حضرت نبی صاحب کا سینہ پاک اور
دل پاک ہوا تھا ایک بار لڑکاپن کے وقت جب بی بی حلیمہ اپنی دائی کے گھر مین تھے چار
برس کی عمر تھی ایک دن ہم عمر لڑکون کے ساتھ بستی سے باہر گئے تھے یکایک حضرت جبرئیل
اور حضرت میکائیل علیہم السلام آئے حضرت کو لڑکون کے درمیان سے اچک لیئے
پہاڑ کے اُوپر لے جا کر سیدھا لٹا کر مبارک سینے کو چاک کیئے دل کو باہر نکال کر پھاڑے ایک
ٹکڑا سیاہ لہو کا بندھا ہوا دل مین سے نکال کر دور ڈال دیئے اور کہے یہہ شیطان کے وسوسے کا
حصہ تھا دور کیا پھر دل کو ایک سونے کے طشت مین زمزم کے پانی سے دھو کر اُس جاگہہ مین
راکھے سینے مین ہاتھ پھیرے جیسا تھا ویسا ہی ہو گیا کچھ درد نہ معلوم ہوا لڑکون نے یہہ
حال دیکھکر وہان سے بھاگ کر دوڑتے ہوئے گھر آئے بی بی حلیمہ کو خبر دی جو دو آدمیون نے
آکر محمد کو پکڑ کر مار ڈالا یہہ حقیقت ہمنے دیکھی بی بی حلیمہ روتی ہوئی دوڑین جب وہان
پہنچین دیکھین تو حضرت صحیح سلامت بیٹھے ہین چہرے کے رنگ مین تغیر ہو رہا ہی احوال

پوچھی حضرت نے تمام قصہ بیان کیا اُس سینہ چاک کرنے کا اثر بی بی حلیمہ نے دیکھا ذہین اور اپنے دل میں کہیں جو عبد المطلب حضرت کا دادا یہہ بات سنکر دیکھکر مجھکو کیا کہیگا آگے نجاؤں تو کیسی بات ہووے بہتر ہی جو محمد کو عبد المطلب کے حوالے کرو دوں اِسواسطے مکے میں لے آئی خیر بیت سے حضرت کے دادا کے حوالے کر دی اِسی ایک بار حضرت کو بی بی حلیمہ نے مکے کے پہاڑوں میں گم کیا تھا جو اُوپر والضحی میں بیان قصے کا ہوا اور پھر دوسری بار چھٹے برس یا گیارھوین برس پیغمبر ہونے سے یہہ بات ہوئی اور تیسری بار شب معراج میں حدیث میں آیا ہی معراج کی رات جبرئیل علیہ السلام نے میرے تئیں عصا پر تکیہ دیکر میرے سینے کے اُوپر سے ناف شگاف کر دیا چیرا اور میکائیل ع م نے ایک سونے کے طشت میں زمزم کے پانی لائے اُس پانی سے میرے سینے کے اندر اور حلق اور رگیں دھوئے اور جبرئیل ع م نے میرے دل کو باہر نکال کر چیرا اور دھویا پھر دھوکر ایک طشت سونے کا لائے ایمان کے نور سے حکمت کے نور سے بھرا ہوا میرے دل کو اُس نور سے منور کیا پھر ایک نور کی انگھوتی سے نور کے نگینے سے مہر کر کر اُس جاگہہ میں رکھا اور سینے کو ایسا ملا دیا جو سوا ایک خط کے کچھ زخم اُسکا نرہا اور کچھ درد معلوم نہوا اور اُس نور کے بھر نیکی اور مہر کرنے کی لذت خوشی ہم نے ایسی پائی جو اب تک میری بند بند رگ رگ میں ہی ہر طرح سے ظاہر میں باطن میں شرح صدر سینے کا کھلنا ہوا پھر اُس نعمت کا اللہ تعالی بیان کر کر اور نعمت کا بیان فرماتا ہی * وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ * اور دور کیا گرا دیا ہمنے تجھہ سے یا محمد بھاری بوجھہ تیرا * الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ * وہ بھاری بوجھہ جو بہت بھاری کیا تھا اُس بوجھہ نے تیری پیٹھہ کو اپنی کسی تقصیر کا کسی گناہ کا جو پیغمبری کے پہلے ہوا ہو ویگا غم تھا اُس غم کا بوجھہ تھا فکر تھی کیا ہووے گا کس طرح سے بخشے جاوینگے اللہ تعالی نے حضرت کے اول آخر کا گناہ بخش دیا فکریں دور کیں اور اُنکی اُمت کے گناہوں کا غم تھا اُس غم کا بڑا بوجھہ تھا اُس بوجھہ کو بھی دور کیا حضرت کی شفاعت اُمت کے حق میں قبول کی خوشخبری دی اُمت کا گناہ بخشینگے حضرت کے بخشانے کے سبب اور وعدہ کیا جو کوئی تیرے حکم پر چلیگا تیری متابعت کرے گا تیری بات سنیگا تیری راہ اختیار کرے گا تیرے واسطے اُسکو

ہم پیار لینگے دوست رکھینگے اور جو گناہ اُن سے پچھہ ہو جاوینگے غفلت کے سبب بشریت کے سبب بھول چوک سے سب بخش دیوینگے ہم تیری خاطر اور دنیا مین توبہ کی توفیق دیوینگے عملونکی سختیان اُنکے اُوپر آسان کردیوینگے اور جو کوئی ایک ذرہ ایمان کا بھی دنیا سے اپنے ساتھہ لے جاویگا آخر کو تیری شفاعت کے سبب اُسکو دوزخ سے نکالینگے بہشت مین پہنچاوینگے اور وہ بڑا غم دور کیا جو حضرت کے دل مین بڑا تھا پہلے دنون مین جب پیغمبر ہوئے خلق کی ہدایت کا حکم ہوا بڑی فکر تھی یہہ مشرق مغرب مین اپنی رسم مین عادت مین بند ہین کس طرح ایمان لاوینگے کیون کر تابع ہووینگے بات مانینگے کس طرح اُنکو ہدایت کرین کیا کیا راہ بتاوین کیون کر سمجھہ کوے لوگ اِس بات مین سمجھا جانینگے ہر کام کے اوایل مین ہر کسی کو یہہ فکر ہوتی ہی یہہ بہت بڑا کام تھا بھاری کام تھا اُس بات کی بہت بڑی فکر چاہئیے اللہ تعالی نے یہہ بوجھہ بھی دور کیا اپنا کلام قرآن کیسا ہر سوال مین ہر بات مین ہر کام مین آیت آیت سورت سورت اُترتی گئی ہر طرح کی سوجھہ سمجھہ بڑتی گئی پھر تمام قرآن مین سب طرح کی ہدایت کی راہ بتادیا قرآن معجزا کر دیا پیغمبری کے سمجھانے کے واسطے دلیل ہوئی کہنے کی بات ہوئی کوئی ایسا اور بھی کہہ سکے تو کہہ لاوے نہین تو یقین جانو یہہ خدا ے تعالی کا کلام ہی کسی آدمی کو جن کو پری کو یہہ قدرت نہین جو ایسا کلام کہہ سکے پھر بہت لوگون نے چاہا جو ایسا کلام کہہ لاوے کوئی نہ کہہ سکا سب عاجز ہو گئے پھر اور اور بہت بڑے بڑے معجزے حضرت کے ہاتھہ سے اللہ تعالی نے خلق کو دکھلائے چودھین رات کے چاندکو دو ٹکڑے کئے پتھرون نے حضرت کی پیغمبری کے سچ پر گواہی دی ایک وقت لشکر مین پانی تمام ہوا آدمی گھوڑے اُونٹ پیاسے ہوئے حضرت نے خبر پائی فرمایا کہین سے تھوڑا پانی پیدا کر کر لاؤ ایک بڑے باسن مین لایا حضرت نے اپنا مبارک ہاتھہ اُس مین رکھا پانی کی ندیان نہرین اُنگلیون سے جاری ہوئین تمام لشکر اور جانورون نے پانی پئے مشکین بھر لین ذخیرہ کر لیا اور بہت بہت طرح کی باتین ایسی بخششین جو سب کے اُوپر ظاہر ہوئین سب نے جانا جو محمد عم سچے پیغمبر ہین ہزارون آدمیون نے اللہ تعالی کے حکم سے حضرت کے اُوپر ایمان لائے ہزارون لوگ دل سے جان سے دوست ہو گئے حضرت کو اور حضرت کے یارون کو دشمنون پر غالب کر دیا دشمنونکو زیر کر دیا اپنی

طرف سے حضرت کے دوستوں کو حضرت کی اُمتوں کو قوت بخشی مدد کی غالب کر دیا قیامت تک
فتح دی غالب کیا حضرت کے دین کو مسلمانی کو تمام عالم میں رواج دیا قیامت تک جاری رکھا
اور وہ بھاری غم دور کیا جو حضرت کو اپنی اُمت کے واسطے مبارک دل میں تھا بھاری بھاری حکم
احکام فرض واجب ان کے اوپر جیسے پہلی اُمتوں کے اوپر آئے تھے اُن سے نہو سکے تھے آدمین
اور ان سے نہو سکے تو کیسی بات ہوویگی اُن پر سخت عملوں کی تکلیف نہووے اور جو کچھ
حکم ہوا ہی اُس میں بھی تخفیف ہووے اللہ تعالی نے اپنے فضل سے احسان کیا سب کام آسان
کر دئے سب حکم احکام شریعت کے آسان ہو گئے سب طرح کے کاموں میں آسانیاں بخشیں
اور فرمایا جو کوئی تھوڑا بھی عمل روزہ نماز حج زکوت اخلاص کے ساتھ بجا لاوے ہم قبول کرینگے تمکو
اور تمھاری اُمت کو اُسی آسان راہ میں چلا کر شتابی سے سب سے پہلے پلصراط سے پار اُتار
دیوینگے بہشت میں پہنچا دیوینگے اُن آسانیوں کے اوپر نظر کیا چاہئے شکر کیا چاہئے کیسے کیسے
غموں کے فکروں کے بوجھ بھاری دور کئے گرا دئے سبکدوش کردیا حضرت کے ھقبان سے حضرت کی
اُمت کو قیامت تک ہمیشہ ہمیشہ تک اور اُس بات پر آگاہ کیا چاہئے * وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ
اور بلند کیا ہم نے تیرے واسطے ذکر تیرا بڑھایا اونچا کیا زمین میں آسمان میں تیری بڑائی
دینے کے واسطے تیری عظمت شان بڑھانے کے واسطے سب جہان میں ظاہر کیا ذکر تیرا یا محمد
م کو رتبہ تیرا ہر کوئی کہتا ہی محمد علیہ السلام بڑے رسول ہیں خاتم الانبیا ہیں پیغمبری اُن کے
اوپر ختم ہو چکی تمام عالم میں مشہور ہوا ہی اللہ تعالی کا محمد سا مقبول دوسرا بندہ کوئی نہیں
سب فرشتوں کے اوپر پیغمبروں کے اوپر ساری خلق عالم کے اوپر محمد مصطفی کو فضیلت
دی ہی بڑائی بخشی ہی سب کا سردار بنایا ہی اللہ کے محبوب ہیں پیارے ہیں اُن کا
دین قیامت تک قایم رہیگا پہلی کتابوں میں توریت انجیل زبور میں تیرا نام ہی ذکر ہی
قرآن میں تیرا ذکر ہی اور اُسی طرح محمد ؐ کا نام بلند کیا جو اس پاک نام کو اپنے پاک نام کے
ساتھ جمع کیا کلمہ طیب کلمہ شہادت میں آذان میں اقامت میں نماز میں التحیات کے درمیان
خطبے میں جو کوئی اللہ تعالی کو یاد کرے محمد کو بھی یاد کرے جو کوئی مسلمان ہوا چاہے دین میں
آوے اللہ تعالی کا نام لیوے بغیر پیغمبر ؐ کے نام لئے قبول نہووے مسلمانی کی دولت

نہ پاوے اُسکی ایسی بڑائی کسی پیغمبر کتئین نہ دی تھی جو اپنے نام کے ساتھہ اُس کا نام ملا دیجئے جمع کرین سواے * لا اله الا الله محمد رسول الله کے اؤر فرمایا * واطیعوا الله واطیعوا الرسول یعنے اللہ کی اطاعت کرو اؤر رسول کی اطاعت کرو اؤر فرمایا * ومن یطع الله ورسوله یدخله جنات تجری من تحتها الانهار * یعنے جو کوئی اطاعت کرے اللہ کی اؤر اللہ کے رسول کی داخل کرے گا اُسکو اللہ تعالی باغون مین بہشت کے جن باغون کے نیچے سے نہرین پانی کی شہد کی دودھہ کی شربت کی جاری ہین اؤر فرمایا * ومن یعص الله ورسوله فان له نار جهنم * یعنے اؤر جو کوئی بی فرمانی کرے گا اللہ تعالی کی اؤر اللہ کے رسول کی تحقیق اُسکے واسطے مقرر ہی آگ دوزخ کی اُس آگ میں جلتا رہے گا اپنی بے فرمانی اؤر رسول کی بے فرمانی کو ایک درجے مین رکھہ کر یہہ عذاب مقرر کیا اؤر اپنی اطاعت کو اؤر رسول کی اطاعت کو ایک جاگہہ برابر کر کر وہ ثواب مقرر کیا ایسا اؤر کسی کا برا مرتبہ نہو سکتا ہی کسی کی یہہ بڑائی نہوئی ہی نہووے گی اؤر فرمایا مومنون سے خطاب کیا جو اللہ تعالی اؤر فرشتے اللہ کے درود بھیجتے ہین نبی کے اُوپر اے گروہ مومنو کی تم بھی درود بھیجو نبی کے اُوپر اؤر سلام کرو تم سلام کرنا ادب کر تعظیم کر اؤر فرمایا رسول اللہ علیہ السلام کو جو تم مومنون سے کہو * ان کنتم تحبون الله فاتبعون * یعنے جو تم خداے تعالی سے دوستی کیا چاہتے ہو دوست ہوا چاہتے ہو میری متابعت کرو میری راہ پر چلو خدا تم کو اپنا دوست کرے گا تم خداے تعالی کے محبوب ہو جاؤ گے سبے بڑائیان بخشین اللہ تعالی نے محمد مصطفی ع م کو اؤر اُنکے طفیل سے اُن کے چاکرون کو متابعت کی برکت سے محبوبیت کے درجے کا وعدہ فرمایا ہی تو اُس مرتبے سے کون سا مرتبہ بڑا ہووے گا یہہ عنایت مہربانی اپنی بیان کی جو حضرت کے اُوپر بے نہایت ہی اُس مین اشارت ہی جو اُس فضل کرم احسان کی طرف ہمارے نظر کرو اؤر کسی بات کا غم مت کھاؤ جو کچھ ہماری حکمت کے موافق کچھ تنگی آوے تو صبر کرو کشادگی کی کھلاؤ کی انتظار کرو کچھ مشکل آپڑے تو آسانی کے منتظر ہو اُمیدوار رہو * فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا * پھر تحقیق سختی کے ساتھہ آسانی ہی تنگی کے ساتھہ کشایش ہی اول تم لو کس کس طرح کی فکرین تھین سب دور کین کیا کیا غم کھاتے تھے سب غم اُٹھا دئے اسیطرح

جانا چاہئے جو مشکل آپڑے گی وہ آسان ہو جاوے گی دشمن سب زیر ہو جاوینگے تم غالب آؤ گے فتح تمھاری ہووے گی غنیمتین ہر طرف سے آنے لگینگی دنیا مین رنج بلا ہوا ہی جہان رنج ہی پھر وہان گنج ہوتا ہی دشواری کے ساتھ آسانی ہی محنت مین راحت ہی اور اس آیت مین یہہ اشارت ہی اس بات کی طرف جو کوئی دنیا مین اپنے اختیار سے اچھے کام مین محنت کرے گا راحت کو پہنچیگا دنیا آخرت کی دولت پاوے گا بغیر محنت کے راحت نہین ملتی جو کوئی اچھا کام کرنے میں رنج نہ اُٹھاویگا محنت نکرے گا اپنی جان کو تن کو بغیر محنت کے آرام دینے کی فکرون مین رہے گا تالے رہنا چاہے گا دنیا آخرت کی خوبیون کو کس طرح پہنچیگا راحت آرام کیونکر پاویگا جو کوئی دنیا مین دنیا کے کامون مین دنیا کے واسطے محنت کریگا دنیا مین راحت پاویگا اور جو کوئی دنیا مین آخرت کے کامون مین دین کے کامون مین آخرت کے واسطے خداے تعالی کی رضامندی کے واسطے رنج کھینچیگا محنت اُٹھاویگا مجاہدہ کرے گا دنیا آخرت کے آرام اور راحت کو پہنچیگا دولتین پاوے گا جنھے محنتین کین کام کئے مجاہدہ سختیان اُٹھائین آرامون کو راحتونکو پہنچے پھر اس آیت کے درمیان اور آخرت کی آیتون کے درمیان مین ایک اس طرح کی بات کے اوپر اپنے حبیب کو اشارت ہی یا محمد جب یہہ بات مقرر ہوئی ہی ہماری حکمت کا قاعدہ ہی دستور ہی جو محنت کے پیچھے راحت ہی تم کسی محنت مشکل کے اوپر جو دنیا کی کچھ آن پڑے غم مت کھاؤ اور پریشان مت ہو اور تم کو ضرور ہی لازم ہی جو تالے مت رہو ہمارے حکم کے موافق کام کرتے رہو خاطر جمع مت کر بیٹھو خلق کو ہدایت کرو راہ بتاؤ تربیت کرو دین کا علم سکھاؤ قرآن پڑھاؤ اور ہمارے حکم احکام لوگون کو پہنچاؤ امر و نہی کرنے نکر نیکی باتین مسلمانی کا احکام ارکان عبادت بندگی عمل آدب مین معاملات کی طرحین جتاؤ ظاہر سے بری خصلتون سے چھپاؤ بندگی عملون مین روزہ نماز حج زکوت مین تسبیح مین ذکر مین دعا مین اچھی نیتونکو سکھاؤ اخلاص محبت کی راہ دکھاؤ مومنون مسلمانون کو خوش خبری دو بہشت کا وعدہ کرو جیسا جیسا عمل اچھا اخلاص ادب سے جو کوئی کرے گا ویسا ہی ویسا درجہ بہشت میں پاوے گا اور بہشت کی نعمتونکی خوبیونکی خبر دو کافرون مشرکون منافقونکو دوزخ کے

عذاب کی خبر دو کافرون سے لڑو جہاد کرو اُنکو دین مین لاؤ محنت کرو سفر کا رنج سختی
اپنے اوپر اُٹھاؤ راہ مین اُٹھاؤ اور بیمار بیکس غریبون کی خبر لو بھوکھون کو کھانا کھلاؤ
محتاجون کی حاجتے لاؤ حق ہمسایہ صلہ رحم بجالاؤ اپنے گھر بار کا کام کرو اپنی بی بیون کا
عیال کا جو حق ہی ادا کرو آل اولاد کا حق تربیت کا دینے کا لینے کا خدمت گارون کا حق
جیسا جس کو چاہیئے بجالاؤ یہ سب کام کرتے رہو * فَاِذَا فَرَغْتَ * پھر جس وقت فارغ
ہو تم اُن سب طرح کے کامون سے جو کچھ جس جس طرح کا حکم ہوا ہی کئے پھر بھی خاطرجمع کر
بہانے کر مت بیٹھو * فَانْصَبْ * پھر رنج کھینچو محنت کرو طاعت بندگی میں نفل نماز پڑھو روزہ
رکھو رات کو جاگو قرآن پڑھو ذکر کرو تسبیح تحمید تکبیر تہلیل ثنا صفت تعریف پاک پروردگار
کی کرتے رہو بڑائی بزرگی کی یاد کرتے رہو اور دعا کرو اور حاجتین مانگو اور معافی چاہو
استغفار کرو مغفرت بخشش بخشایش مانگو اپنے واسطے اپنی اُمت کے واسطے شفاعت
کرو اُمت کی ہم سب دعائین تمھاری قبول کرینگے اور قبر کے عذاب سے دوزخ کے
عذاب سے اپنی اُمت کی نجات مانگو اپنے واسطے اپنی اُمت کے واسطے بہشت کی خوبیان
نعمتین درجے مانگو سب حاجتین تمھاری برلاوینگے تمھاری اُمت کے جو کوئی اپنے ایمان پر
ثابت رہے گا شرک نکریگا نفاق نہ رکھیگا اخلاص سیند آوے گا اُسکو ہم ہدایت کرینگے راہ
بتاوینگے اُسکو نفع کا علم سکھلاوینگے اچھے کامونکی توفیق بخشینگے توبہ کی توفیق دیوینگے بدراہی
سے بچاوینگے اس سببسے تمھاری شفاعت کرنے کے لایق کر دیوینگے اور دوزخ سے
بچاکر بہشت میں داخل کرینگے ہم اُن سب کامون کی فراغت کے وقت یے کام کرتے رہو
بندگی مین حاضر رہو دنیا آخرت کی حاجتین مرادین مقصود تمھارے حاصل ہووینگے تمھاری
دعائین مقبول ہین * وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ * اور اپنے پیدا کرنے والے پروردگار کی طرف
پھر رغبت کرو جب سب کامون سے تم دین کی دنیا کی خلق کی ہدایت سے فارغ ہوئے
بندگی مین تن سے زبان سے قایم ہو رجوع ہو محنت کرو حاجت مانگو بخشایش چاہو اور جب
اُن سب آداب ارکان سے فراغت کرچکے تب سب طرح کے کامون سے مشغولیون سے
خالی ہوکر اپنے پروردگار کے حضور مین مشغول ہو سب کامون میں بہت بڑا کام یہی ہی آخر کا

کام یہی ہی راحت اُسی مین ہی ایمان کے درخت کا پانی ہی مسلمانی کے عماون پر قایم ہونا محکم ہونا اُسی عمل کی برکت سے ہی بہشت مین مومنونکو دیدار کی دولت اُسی عمل کی برکت سے ملیگی اللہ تعالی اپنے فضل وکرم سے اپنے حبیب کی حرمت سے اپنے محبوب کی برکت سے اس عاجز گنہگار کو اور سب مومن مسلمانونکو اپنے نبی کی دولت کے پردے مین رکھکر اپنی رضامندی بخشکر اُس بڑی دولت کو پہنچاوے آمین آمین آمین *

* سورۂ والتین مکی ہی آٹھ آیتین چونتیس کلمے ایک سو پچاس حرف ہین *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم * * وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ وَطُورِ سِينِينَ *

قسم ہی تین کی اور زیتون کی اور طور سینین کی تین انجیر کا نام ہی انجیر ایک میوہ ہی بہشت کا مزے مین میٹھا ہی خوش مزہ ہی کھٹا نہین اُس مین چھلکا باریک ہی کھانے مین لطافت رکھتا ہی فضلا نہین اُس مین ہضم مین شتاب آتا ہی نفع اُس مین بہت ہی بواسیر کو دفع کرتا ہی بند بند کا درد نقرس پاؤن کا درد اور کتنی بیماریان اُس کے کھانے سے دور ہوتی ہین بدن موٹا ہوتا ہی منھہ کی بو اچھی ہوتی ہی سر کے بال بڑھتے ہین اور انجیر کے درخت مین یہہ خوبی ہی جو بہشت مین حضرت آدم عم نے جب گیہون کھایا تھا سب کپڑے بدن سے بہشت کے گرگئے تھے ننگے ہوگئے تھے درختون سے پات چاہتے تھے ستر کے ڈھانپنے کے واسطے کسی درخت نے اپنے پات نہ دئے ہاتھہ کے داؤن سے دور ہو ہوگئے انجیر نے اپنے پات دیئے جو حضرت آدم عم نے اپنا ستر پوشیدہ کیا اور زیتون بھی ایک میوہ ہی سالن بھی ہی دوا بھی ہی روغن اُس مین بہت پیدا ہوتا ہی بہت کام آتا ہی مبارک درخت ہی حق تعالی نے اُس درخت کو شجرہ مبارکہ فرمایا ہی اول درخت جو دنیا مین پیدا ہوا تھا زیتون تھا اب شام کے ملک مین بہت پیدا ہوتا ہی حضرت ابراہیم عم نے اُس درخت کو برکت کی دعا دی ہی دونون درخت برکت کے ہین اسی واسطے اُن درختون کی قسم کھائی پروردگار نے حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہین تین حضرت پیغمبر نوح علیہ السلام کی مسجد کا نام ہی اُس مسجد کی گرد پیش انجیر کے درخت بہت ہین اور زیتون بیت المقدس کی مسجد ہی بہت پیغمبرون نے اُسی طرف نماز پڑھی ہی حضرت داؤد اور حضرت

سلیمان علیہما السلام نے بنائی ہی اُسکی گرد بہشت زیتونکے بہت درخت ہین اور بعضو نانے کہا ہی
تین اور زیتون شام کے ملک میں دو مسجدین ہین اُن دونون مسجدون کا نام ہی اور بعضون
نے کہا ہی تین اصحاب کہف کی مسجد ہی اور زیتون ایلیا شہر کی مسجد ہی جس کا بیت
المقدس نام ہی حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ اور ضحاک رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہی تین
اور زیتون دو پہارون کا نام ہی شام کے ملک میں ہین ایک پہار مین انجیر بہت پیدا
ہوتے ہین دوسرے پہار کے اوپر زیتون کے درخت بہت ہین اور بعضون نے کہا ہی تین
ایک پہار کا نام ہی جس کا ایک جودی بھی نام ہی حضرت نوح عم کی کشتی اُسی پہار
کے اوپر جالگی تھی اور بیت المقدس مین ایک پہار ہی زیتون اُس کا نام ہی اور طور سینین
ایک اور پہار کا نام ہی جس پہار کے اوپر حضرت موسی عم مناجات کرتے تھے اور اللہ
تعالی سے کلام ہوتا تھا بازین ہوتی تھین سبب مسجدین اور پہار برکت کے مکان ہین
پیغمبرون کی عبادت خانے ہین * وَهٰذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ * اور سوگند ہی اُس شہر امین کی مکہ
مبارک امان دینے والا ہی جو کوئی اُس مین امین داخل ہووے حرم مین آوے قتل سے مارنے سے
امن پاوے کعبے کا خدا کے گھر کا طواف کرے دوزخ سے امن پاوے نجات پاوے اور اُس شہر
کی برکت یہہ ہی جو حضرت محمد مصطفی عم کے نور کا مکان ہی وطن ہی اُن برکت کی چار
چیزونکی قسم کھائی جواب قسم کا یہہ ہی * لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ * مقرر تحقیق پیدا کیا
ہمنے آدمی کے تئین بہت بہتر صورت میں اچھی بندوبست مین حق تعالی نے آدمی کو حیوان کے
جنس مین بہت بہت باتون مین خاص کیا ہی اپنی قدرت کی کاریگریان اور حکمتین آدمی مین
ظاہر باطن مین اُسکے خرچ ہوئین ہین جو کوئی بیان کیا چاہے نکر سکے لکھے تو دفتر ہو جاوین کسی حیوانکو
ایسے صورت نہین بخشی جو آدمی کو بخشی ہی کسی چیز کو دنیا کی جو ظاہر میں نظر آتی ہین ایسا
جمال نہین دیا جو آدمی کو دیا ہی سیدھی قد بنائی اُسکی ہر طرح سے بندگی کر سکتا ہی کھڑے
ہو کر قیام کرتا ہی نہوڑکر رکوع کرتا ہی زمین میں سر رکھہ کر سجدہ کر سکتا ہی دوزانون چار زانو
ہر طرح سے بیٹھہ سکتا ہی ہر طرح کا کام کر سکتا ہی اور عقل شعور تدبیر آدمی کو بخشی ہی
ہر طرح کی خصلتین اُس مین رکھین ہین آسمان زمین دریا پہار آگ پانی باؤ خاک پتھر درخت

چونکہ یہ سب چیز کی حاجتیں آدمی میں رکھیں تو اُن سبھوں ہر چیز کے کمال پیدا کرنے کی قوت اُس میں
بخشی ہی ہر طرح ہر آدمی کرتا ہی خدا تعالی کی صفتوں کے اثر آدمی میں بہت بہت طرح سے
ظاہر ہوتی ہیں حیات علم ارادہ قدرت دیکھنا سننا کلام رحم کرم غضب قہر عدل بخشش حکم کرنا
دینا نہ دینا حاجت کو روا کرنا اور بہت صفتیں آدمی میں موجود ہیں اور اپنی امانت کے اُٹھانے کا قابل
کیا ہی وہ امانت جو آسمان زمین پہاڑ اُس امانت کو نہ اُٹھا سکے عشق کی صفت بھی آدمی کو
دی ہی جو دنیا میں عاشقوں کا شعور ہوتا ہی اور معشوقی بھی آدمی کو ایسی بخشی جو اُس کے
حسن کی جمال کی رشتوں میں رہتی ہی پھر بہت بڑے کمال کا لایق کیا ہی اپنی معرفت اور
قرب کا سزاوار کیا ہی محبت اور محبوبیت کے درجے کو پہنچ سکتا ہی پروردگار نے وے
قسمیں کھا کر فرمایا ہی جو آدمی کو ایسا بھی پیدا کیا ایسا خوب بنایا ہی پھر فرمایا جو ایسا بنا کر
* ثُمَّ رَدَدْنَاهُ اَسْفَلَ سَافِلِیْنَ * پھر پھیر دیا ہی نے آدمی کو گرا دیا ہی نے اُس کو اسفل سافلین میں
ایسی نیچی جاگہ میں ڈالی دیا جو اُس سے نیچی جاگہ اور کوئی جاگہ نہیں اس بات کا بیان یہ ہی اللہ
تعالی آدمی کو بہت بڑے بڑے درجوں میں پہنچنے کے لایق کیا ہی عقل شعور دانائی اُس کو
بخشی عقل کے سبب سے جو اُنکی جنس سے اُس کا رتبہ بڑا کر دیا پھر طبیعت کے تنگ بندی
خانے میں اُس کو ڈال دیا نفسے میں پھنسا اور نر مادہ مرد جورو میں جماع کرنے کا شوق رکھ دیا اس مزے
کی طلب میں بے اختیار کر دیا شہوت ہونا حیوان کا خاصہ ہی حیوان کا درجہ آدمی کے درجے سے
نیچے ہی شہوت اور غضب یہ دونوں حیوان کی خاصیتیں ہیں اس سبب اس نیچان میں
گرا پھر اُس درجے سے بھی نیچا درجہ درختوں کا ہی زمین سے اُوگنے والی چیزیں جس میں
حس حرکت نہیں دیکھنا بھالنا سننا سونگھنا چلنا پھرنا نہیں اور یہ سب حیوان میں ہیں درخت
گھاس پات میں یہ باتیں نہیں صرف کھانا پینا درخت کی گھاس پات کی خاصیت ہی درختوں کی
کھیتی کی گھاس کی قوت خاک اور پانی ہی پانی نہ پاوے تو خشک ہو جاوے اس کھانے پینے کی
خاصیت کے سبب آدمی درختوں کے درجے سے بھی نیچے گر گیا پھر اُس سے نیچا درجہ پتھر کا ہی
اُس کا کام یہی ہی جو ایک جاگہ گر پڑا رہے آپ سے حرکت نہ کرے آدمی میں یہ سب
باتیں یہ سب خاصیتیں پتھر کی درخت کی حیوان کی جمع ہیں اُن سب خاصیتوں کا نام

طبیعت ہی ہے سب دریئے آدمی کے واسطے نجات کے درجے ہیں آدمی کے واسطے یہی اسفل سافلین ہی جو آدمی علم کی اور عقل کی راہ چھوڑ دیوے اور ہمیشہ شہوت مین غضب مین لالچ میں غصے میں تکبر مین کینے مین حسد میں حیوانونکی خاصیت میں گرفتار رہی پھر کھانے پینے مین سستی کاہلی مین پڑا رہے کھاوے پیوے جماع کرے گر رہے اور ہمیشہ مرنے تک اسی طور مین رہے یہی عادت رکھے یہی کام کرتا رہے اور اور اپنے آخر کے کام مین بوجھ سمجھ کچھ نہ کرے آخرت کے بھلے کی بات کچھ خاطر مین نہ لاوے کچھ خیر کے کام نکرے اسی حال مین رہے تو سیدھا دوزخ ہی میں چلا جاوے * اسفل سافلین کی صورت تمام نظر آوے یہی حال ہی یہی حقیقت ہی سب حیوانونکی درختون کی پتھرون کی * اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ * سوائے اُن لوگون کے جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے دین کے علم حاصل کئے اچھے عقیدے پاک اعتقاد خدا رسول سے رکھے اور جو کچھ خدا رسول نے فرمایا ہی کرنے نکرنیکو بجالائے کرنے کے کام کئے نکرنے کے کام نکئے جس راہ مین خدا رسول نے چلنے کو فرمایا ہی اُسی راہ مین چلے جس راہ میں چلنے کو منع کیا ہی وہ راہ نچلے یے لوگ اسفل سافلین کے بندیخانے سے چھوٹے اُس نیچے کونے سے باہر نکلے خلاص ہوئے * فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ * پھر اُن لوگون کے واسطے ہی اجر مزدوری بے نہایت وے لوگ جو اُنھون نے ایمان کی اور نیک عملون کی برکت کے سبب ایسی بھاری قیدون سے نجات پائی وہا مین اسفل سافلین کے گڑھے سے طبیعت کی بند سے بری عادتون کی قید سے چھوٹ رہے آخرت میں اُن لوگون کے واسطے ثواب ہی نعمتین ہین خوبیان ہین دولتین ہین ہمیشے کی خوشحالیان ہین ایسے نعمتین ہین جو کبھی وے نعمتین خوبیان گھٹنے کی نہین کم نہین ہونے کی جانے کی نہین ہمیشہ ہمیشہ زیادہ ہوتی رہینگی بڑھتی رہینگی * فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ * پھر کیا چیز جھوٹ مین ڈالتی ہی تجھکو اِس بات کے پیچھے دین کے کام مین قیامت کے ہونے میں یہہ خطاب ہی اُن لوگون کے ساتھہ جو ایمان نہین لاتے اللہ رسول کے کلام کو سچ نہین جانتے قیامت کے ہونے کے منکر ہین عذاب ثواب کا انکار رکھتے ہین مرنے کے پیچھے پھر جینے کو جھوٹ جانتے ہین اپنی طبیعت کی عادت کی قید میں بند ہین اچھے کامونکو دین کے برا جانتے ہین فرماتا ہی اللہ تعالی

ہی کافر مشرک بے دین کیا سبب ہی جو تو دین کو اتنک جھٹلاتا ہی ایسے ہدایت کے بیان ظاہر ہوئے ایسا کلام اللہ تعالی نے نازل کیا بیجا قسم کر کر فرما دیا جو آدمی کو بہت اچھی بند و بست مین اچھی صورت مین پیدا کیا پھر اُسکو اسفل سافلین مین ڈالا اِس مین بہت حکمتین ہین پھر اُس نجان سے نکلنے کی راہ اور کوئی نہین سواے ایمان کے اور اچھے کام کرنے کے مسلمانی کے کام کے جو کوئی اِسے اپنے اختیار سے نکلا بڑی دولت کو پہنچیگا ہمیشے کی دولت پاوے گا اور جو کوئی اُسی گڑھے مین اُسی کوئے میں اپنے اختیار سے پڑا رہے گا ہمیشہ ہمیشہ خوار رہے گا دوزخ کے گڑھے میں گرا ہوا رہے گا ایسے بیان کے پیچھے بھی تجھکو شک رہا انکار رہا حقیقت کو نہ بوجھا بات کو نہ سمجھا اسفل سافلین سے نہ نکلا دنیا ہی کے کامون میں بند ہو رہا نجات کی راہ چھٹکاری کی راہ نہ لیا * اَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ * کیا نہین ہی اللہ تعالی بہت اچھا حکم کرنے والا سب حکم کرنے والون مین زمین مین آسمان میں کسیکا حکم ایسا عدل کا انصاف کا نہین جیسا اللہ تعالی کا حکم ہی اُس پاک پروردگار کے سب طرح کے کام سب طرح کے حکم احکام دو قسم ہے تیسرے قسم نہین دو ہی قسم ہین خواہ دنیا مین خواہ آخرت مین یا فضل کرم کا حکم کرتا ہی یا عدل انصاف کا حکم کرتا ہی ایک ذرہ ظلم ستم پاک پروردگار کے حکم مین نہین آدمی کو اچھی صورت سیرت مین پیدا کیا ہی اسفل سافلین مین ڈال کر عقل دی شعور دیا اختیار کی نعمت دی اسباب سب پیدا کر دئے اِس نجان سے نکلنے کی راہ بتائی ہدایت کی پیغمبر بھیجے جو کوئی سمجھکر اختیار سے اِس ہدایت کو مانے گا ایمان لاوے گا اچھی راہ چلے گا بہت بڑی دولت کو پہنچے گا ایسے لوگون کے واسطے یہی حکم لایق ہی اور جو کوئی عقل شعور کو اِس بات کے سمجھنے مین نہ لاوے گا اختیار کی قدر نہ بوجھکر ہدایت کی راہ نہ پاویگا اپنی طبیعت کی خوشی مین بری عادت مین اپنے اختیار سے چلا جاوے گا اُسکے واسطے وہی حکم لایق ہی جو ہمیشہ دوزخ کے گڑھے میں چلا جاوے اطاعت کرنے والونکو ثواب دینا فضل کا حکم ہی اور حکم نہ ماننے والونکو عذاب مین رکھنا عدل کا حکم انصاف کا حکم ہی *

* سورہ علق مکی ہی مکے میں نازل ہوئی ہی اُنیس آیتین ہین بہتر کلمے ایک سو آسی حرف ہین

ابن عباس اور بی بی عایشہ اور مجاہد اور عطار رضی اللہ عنہم کہتے ہین پہلے سورت قرآن کی جو اللہ
تعالی نے حضرت محمد رسول اللہ ع م کے اوپر نازل کی حضرت جبرئیل ع م کی وساطت سے۔ سچی
یہی سورت ہی اقرا ہی اور بہت تفسیر والے کہتے ہین اول سورت جو نازل ہوئی ہی الحمد
سورہ فاتحہ ہی پھر الحمد کے پیچھے سورہ نون والقلم ہی پھر اُسکے پیچھے سورہ مدثر نازل ہوا
پھر سورہ مزمل پھر پانچوین سورت والضحی ہی اور اقرا تمام سورتون کے پہلے نہین اُتری پھر یہہ
بات سب کے پاس ثابت ہی جو پہلے سب سورتون سے سب قرآن کی آیتون سے پانچ آیتین
اقرا اول کی ہین حضرت بی بی عایشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہین جو حضرت رسول ع م کو
پیغمبری سے چھہ مہینے پہلے سچی سچی خوابین ظاہر ہونے لگین جو کچھ رات کو دیکھتے تھے صبح کو
وہی صورت ویسا ہی آفتاب سا ظاہر ہوتا جسطرح سے دیکھتا تھا ویسا ہی طرح ہوتا پھر جب
مبعوث ہونے کا زمانہ وحی کے اُترنے کا وقت نزدیک ہوا قرآن مجید کے نازل ہونے کے دن
نزدیک آئے حضرت کو تنہائی خلوت پیاری ہوگئی حرا ایک پہاڑ ہی مکے کے پاس اُس مین
ایک غار ہی اُس غار مین اکیلے ہوکر جا بیٹھتے اللہ تعالی کی یاد مین تسبیح اور تہلیل مین مشغول
ہو جاتے دو دو رات دن تین تین رات دن وہین رہتے پھر زیادہ رہتے کبھی ایک مہینے
تک بھی وہین رہتے کھانے پینے کے واسطے کچھ اُس غار مین اپنے ساتھ لیجاتے ایکدن حضرت
نے آواز سنی کوئی کہتا ہی یا محمد اور کسی کو نہ دیکھا پھر دوسری بار سنا یا محمد پھر کسی کو نہ دیکھا پھر
تیسری بار آواز سنی یا محمد اُس وقت پہاڑ کے اوپر کھڑے تھے جو ایک بارگی آسمان زمین
کے درمیان مین نظر پڑی دیکھا ایک سونے کے جڑاؤ تخت کے اوپر ایک شخص آدمی کی
صورت بہت خوب صورت بیٹھا ہی سبز کپڑے پہنے ہوئے ایک نور کا تاج سر کے اوپر
حضرت نے دیکھکر اسکو بہت خوش ہوئے پھر بہت دیکھتے رہے تمام دن دیکھا کئے شام کو
وہ تخت اور وہ بیٹھنے والا غایب ہوگیا حضرت نے بہت تعجب کیا پھر دوسرے دن بھی
اُسی طرح وہی صورت ظاہر ہوئی کچھ بات نہ کہی پھر تیسرے دن بھی اُسی طرح ظاہر ہوکر وہ
تخت کا بیٹھنے والا نزدیک آیا حضرت کو ایک خوف پیدا ہوا ایسا جو آپ کو پہاڑ سے نیچے
گرا دیوین اور اُنھونے کہا یا محمد دُرو مت مین جبرئیل ہون اللہ تعالی نے مجھکو تمھارے پاس

بھیجا ہی تم خدا کے رسول ہو آخر زمانے کے پیغمبر ہو اِس اُمت کی طرف تم کو ہدایت کرنیکے
واسطے مقرر کیا ہی یہہ بات سنکر حضرت کی کچھ تسلی ہوئی پھر حضرت جبرئیل عم نے
اپنے پروے کے درمیان سے ایک نامہ نکالا بہشت کا حریری کپڑے کا یاقوت اور موتیون کا گونتھا
ہوا حضرت رسول عم کے نزدیک لائے اور کہا پڑھو حضرت نے فرمایا مَین کچھ پڑھا نہین
اور اُس نامے مین کچھ لکھا ہوا دیکھا بھی نہین حضرت جبرئیل حضرت رسول عم کو دونون ہاتھون سے
پکڑکر بغل دابا ایسا دابا جو عرق آگیا نزدیک تھا جو حضرت بے ہوش ہو جاوین پھر چھوڑ
دیا جب حضرت بحال ہوئے تب حضرت جبرئیل نے کہا * اقرا * یعنی پڑھو حضرت نے فرمایا
* ما انا بقاری * مَین نے کچھ پڑھا نہین پھر حضرت جبرئیل نے اُسی طرح سے گودی مین اپنی
لیکر دابا نزدیک تھا جو بے ہوش ہو جاوین طاقت نرہے چھوڑ دیا پھر کہا * اقرا یا محمد * یعنی
پڑھو حضرت نے فرمایا * ما انا بقاری * مَین پڑھا نہین تین مرتبے اِسی طرح سے کہا پھر چوتھی
بار حضرت جبرئیل نے کہا * اقرا باسم ربک الذی خلق * پانچ آیتین پڑھین پھر حضرت کی بھی
زبان کھل گئی خدایتعالی کے حکم سے آیتین یاد ہو گئین حضرت بھی پانچون آیتین پڑھ گئے پھر
حضرت جبرئیل عم نے رسول عم کو پہاڑ و نیچے میدان مین اُتارا زمین مین ایک پاون مارا جو
ایک پانی کا چشمہ نکل آیا حضرت جبرئیل نے اُس پانی سے وضو کیا حضرت رسول عم کو وضو
کرنا سکھایا اور دو رکعت نماز کی پڑھین اور اپنے ساتھ حضرت کو بھی سکھائین اور کہا یہہ
طرح ہی خداے تعالی کی بندگی کرنے کی پھر اُس وقت سے حضرت نبی عم ہر روز دو رکعت
نماز پڑھتے تھے جب تک معراج مین پانچ وقت کی نماز کا حکم ہوا پانچ نمازین فرض ہوئین پھر اول
اللہ تعالی کی طرف سے پڑھنے کا حکم ہوا فرمایا اقرا اِس ایک فرمانے مین سب طرح کے علم قدرت سے
پڑھ دئے سب علمون کی قوت پڑھنے کی ہو گئی * * بسم اللہ الرحمن الرحیم *
* اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ * پڑھو یا محمد اپنے پروردگار کے نام کی برکت کر وہ پاک پروردگار ہی
جسنے سب خلق کو پیدا کیا * خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ * پیدا کیا آدمیونکو بندھے جمے ہوئے لہو سے
* اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ * دوسری بار فرمایا پڑھ یا محمد حال یہہ ہی جو پروردگار
تیرا اکریم ہی اُسکے کرم کو نہایت نہین بہت بزرگ ہی کسی کی بڑائی بزرگی اُس پاک پروردگار کی

برائی بزرگی کو نہین پہنچ سکتی وہ بزرگ خاوند ہی مہربان ہی کریم ہی جو سکھایا لکھنا قلم کرا پنی
مہربانی اور کرم سے آدمی کو خط کتابت کا ہنر بتایا یہہ بہت بڑی نعمت بخشی جو کوئی سمجھ کر دیکھے
تو جانے کیسی بڑی نعمت ہی یہہ لکھنا پڑھنا تمام دین و دنیا کا کارخانہ قلم مین بندھا ہوا ہی قلم کے
نیچے ہی امام قتادہ کہتے ہین * لولا القلم لما قام الدین ولا اصلح العیش * یعنے اگر قلم نہوتا تو
دین قایم نہوتا اور دنیا کی زندگانی اصلاح نہ پاتی قلم کے سبب قرآن جو کلام ہی خدا تعالی کا
حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر حضرت جبرئیل عم کی زبانی پہنچا تہا دل مین
حضرت کے یاد ہوتا تہا پہر حضرت کی مبارک زبان سے نکل کر اصحابونکے کانون مین پڑ کر انکے
دلون مین آتا تہا یاد رہتا تہا جو اس طرح سے یہہ بات یاد نرہتی تو اور امت کے لوگون کو یہہ
دولت نہ پہنچتی قرآن لکھنے مین آیا مصحف کہلایا لاکھون کروڑون مصحف لکھے گئے قرآن اس
طرح سے قیامت تک دنیا مین رہیگا یہہ فیض جاری رہے گا پہر حضرت محمد رسول اللہ عم کی
حدیثونکی کتابین لکھی گئین پہر ان کتابون سے لاکھون کروڑون کتابین لکھنے مین آئین تمام دنیا مین
پہیل گئین جن دنون مین پہلے وقت مین حدیثین لکھنے مین نہ آئین اور جسجسکو حدیثین پہنچین نہین
یاد نہین کوئی روم میں تہا شام مین تہا کوئی کہان تہا کوئی کہان تہا پہر جن لوگون نے حضرت پیغمبر
صاحب کا کلام نہ سنا تہا حدیث انکو نہ پہنچی تہی بہت مشتاق تہے بہت لوگ کہین جا نہین سکتے
تہے بہت لوگ اشتیاق سے اپنے اوپر محنت اٹہا کر ایک ایک حدیث دو دو حدیث کے
سننے کے واسطے مہینے مہینے کی راہ چل کر گئے دو دو مہینے کا سفر اختیار کیا ایسی سختیون سے
ملک ملک سے جا کر لیکر لکھے گئے جمع کرتے گئے کتابین ہوئین اور سب لوگون کے اوپر ان کا
احسان ہوا اب اس زمانے میں ہر شہر مین حدیثونکی کتابین موجود ہین جو کوئی مشتاق ہووے
دین و دنیا کی سعادت چاہے ہزارون حدیثین لکہی ہوئی کتابون مین تیار ہین پڑھ لیویں ہزارون
نعمتیں دین دنیا کی پاویں پہر اسی طرح کتابت کی راہ سے لکھنے کے سبب قلم کی وساطت
سب طرح کے علم دین کے دنیا کے قید مین آئے پڑھنے والونکو ہزارون طرح کے فایدے نفع
حاصل ہوتے ہین اول کی خبریں آخر کی حقیقت بہلی باتین آخرت کے احوال ازل ابد کے بھید
کتابون سے معلوم کئے جاتے ہین پہر نامے خط کتابت فرمان نشان حساب کتاب دفتر دیوان منصدی

منشی ہزارون کارخانے قلم کی اور خط کی برکت سے قایم ہین جو قلم نہوتا کچھ بندوبست نہوتا
آدمیون کے سب کام بگڑتے سب کارخانے ابتر رہتے خراب رہتے بےنہایت فایدے الله
تعالی نے قلم میں رکھکر آدمیون کو یہہ راہ سجھائی ہی بہت بڑے سے بڑا یہہ احسان فرمایا ہی
خبرین آیا ہی جو اول حق تعالی نے لکھنا حضرت آدم کو سکھایا اور مشہور یہہ ہی جو اول
حضرت ادریس پیغمبر کو خط کتابت کی تعلیم ہوئی سب آدمیونکے پہلے اُنھون نے خط لکھا الله تعالی
کے حکم سے یہہ راہ نکالا تمام عالم کو فایدے پہنچے * عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ * سکھایا آدمی کو
جو کچھ نہ جانتا تھا سکھایا خداے تعالی نے آدمیونکے تئین وہ کچھ سکھایا جو نجانتے تھے اول پیغمبرونکو
خاص کیا اپنی طرف سے اُنکو علم بخشا بغیر قلم کے بغیر کتاب کے سب لوگون کے تئین
کتاب کا قلم کا واسطہ درمیان میں رکھا اِس طرح سے جو کوئی طلب رکھتا تھا شوق مند تھا
سعادت نصیب تھا اول کو پڑھنے کا شوق ہوا کتاب کی راہ سے جو کچھ نجانتا تھا معلوم کیا
ہزارون فایدے حاصل کئے علم بہت بڑی نعمت ہی اُس نعمت کا بہت احسان ہی الله
تعالی کا آدمیون کے اوپر جو علم نہوتا تو سب کوئی جاہل رہتے اچھا برا کام نیک بد کی راہ
نفع ضرر کی بات کچھ نجانتے حلال حرام نہ پہچانتے الله تعالی کو اپنے پیدا کرنے والے کو
پیغمبرونکو دین آئین کو آخرت کے بھلے برے کو کچھ نہ بوجھ سکتے حیوانون کی طرح رات دن
کھانے پینے مین پڑے رہتے بے فایدے کام بے تدبیر بے سمجھ کرتے رہتے ظلم زیادتی بیحیائی
بے شرمی ہزارون طرح کی خرابیون کے دریا بہتے ہین دنیا آخرت کی خواری خرابی ابتری
ہلاکی کے سوا اور کچھ کسی کے ہاتھ نہ آتا یہہ علم کی دولت قلم کے وسیلے کتاب کی راہ
سے بڑی آسانی سے ہاتھ آتی ہی اِس واسطے الله تعالی نے اپنے اُس بڑے بڑے احسان کو
جتایا آدمیون کے اوپر منت رکھی جو اُس نعمت کی قدر بوجھین جس طرح سے یہہ علم کی
نعمت کو لے سکین حاصل کر سکین غنیمت جان لیوین حاصل کرین جاہل بے خبر بے ہوش
نرہین پھر اُن آیتون مین الله تعالی اپنی قدرت کو بیان فرماتا ہی آدمی کے اول آخر کی بات
کہکر اپنا احسان جتاتا ہی فرمایا آدمی کا پہلے ایک یہہ حال تھا جو اپنی ماکے پیٹ مین ایک
لہو کا ٹکڑا تھا جما ہوا بندھا ہوا جو اُس حال کو کوئی بوجھے سمجھے تو جانے کس کام کا تھا کس لایق کا

تھا پھر اِس حال سے آدمی کو اپنی قدرت سے اپنی مہربانی سے نکال کر کس کس حالون مین پہنچا کر آدمی کی صورت مین لاکر پرورش کر کر پال کر چھوتے سے برا کیا لڑکے سے جوان کیا عقل شعور کا درجہ بخشا علم کے حاصل کرنے کے لایق کر دیا کس خراب حال سے نکال کر کس بڑے عالی درجے مین پہنچایا ایسی بڑی قدرت کس کی ہی ایسی بڑی مہربانی کون کر سکتا ہی پھر علم کی راہ کھول دی لکھنے پڑھنے کی راہ قلم کی وساطت ظاہر کی یہہ احسان بڑا احسان کیا جو کوئی اِس قدرت اور اُس احسان کو بوجھے تو اپنے پیدا کرنے والے خاوند کا اقرار کرے دل مین پاک پروردگار کی محبت رکھے ایمان لاوے تن بدن جان مال کو اُسکے حکم مین بندگی مین خرچ کرے سچا بندہ ہو رہے دنیا کی خرخوبی پاوے اور یہہ اِشارت ہی جو اپنے خاص بندے کو محمد رسول اللہ صم کو فرمایا اقرا بغیر قلم کے کاغذ کے بغیر خط کتابت کے جو کچھ پڑھانا تھا آپ پڑھا دیا سکھا دیا اور انکو اُس علم کے درجے مین پہنچنے کے واسطے قلم کو وسیلہ واسطہ ڈالا اِشارت ہی اِس مین حضرت رسول صم کے تئین جو کچھ تمھارے اُوپر اللہ تعالی کی طرف سے علم آوے قرآن کی آیتین سورتین نازل ہووین اصحابون سے کہو لکھتے جاوین اِس طرح قرآن جمع ہو کر سب خلق کو پہنچیگا یہہ نعمت قیامت تک قایم رہینگی تمام عالم کو فایدہ پہنچیگا اِسی واسطے حضرت نے حکم کیا تھا اصحابونکو جو آیت جو سورت آتی جاوین لکھتے جاؤ پھر جس طرح سے جو آیت جو سورت آتی جاتی تھی اصحاب لکھتے جاتے تھے قلم کی وساطت سے سب بندونکو جو سعادت مند تھے اُس نعمت دولت سے ذخیرہ پہنچا دین دنیا کے فایدے ملا بن اُن نعمتون کا پاک پروردگار کی کہان تک کوئی شکر ادا کر سکے ہر ایک بال زبان ہو جاوے اور ہر زبان سے لاکھون کروڑون بار حمد اور شکر کرتا رہے تو بھی اُن نعمتون کا حق ادا نہو سکے پھر یہہ مہربانیان فضل کرم عام ہین کوئی آدمی اِس بات سے اُن مہربانیون سے خالی نہین اِس رحمت مین سب کوئی داخل ہی وہ آدمی بڑا بے نصیب ہی جو اُس پاک پروردگار کی اُن نعمتون کو اپنے اُوپر نہ بوجھے کافر رہے اُن نعمتونکا کفران کرے اور یہہ دروازہ علم کا جو ہر ایک کے واسطے کھولا ہی رحمت کا دروازہ ہی اُس رحمت کے دروازے مین نہ بیٹھے نرا جاہل احمق اندھا رہے کو خوش رہے یہہ بہت بری بات ہی علم کی نعمت سب کسی کو درکار ہی کوئی اِس دولت سے بے پرواہ نہین

هو سکتا یهه بات فرماتا هی پروردگار * کَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰی * نچاهیے سزاوار نهین کسی کو جو نعمت کی قدر نه بوجهے کفران نعمت کرے ناشکر هووے تحقیق آدمی بے فرمانی کتی کرتا هی * اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰی * بری راه یهه جو دیکهتا هی آپ کو هدایت کی راه سے مستغنی بے نیاز یهه تهوڑاسا دنیا کا مال لیکر مال پر مغرور هوتا هی هدایت کی راه چهوڑ دیتا هی علم کی راه مین جانے سے آپ کو بے نیاز بوجهتا هی کهتا هی پڑهنے لکهنے سے کیا کام هی مجهکو علم کے حاصل کرنے سے کیا بهلا هووے گا میرا دنیا مین مال دولت کهانا پینا جو چاهیے سو میرے پاس هی علم کو لیکر کیا کرونگا جیسے ابو جهل اور اور کافر مشرک اپنے مال دولت مین مغرور رهے الله رسول کے کلام کو خاطر مین نه لائے قرآن حدیث نه سنے اس دین کی قدر نه بوجهی کافر رهے مشرک رهے ایمان نه لائے کچهه اچها کام نکر سکے کئی دن جیسے کهائے پئے آخر کو مر گئے سیدها دوزخ مین چلے گئے اور اس آیت مین یهه هدایت هی آدمی کو چاهیے جانے دنیا آخرت کی خیر خوبی علم کی راه مین هی مال هووے یا نهووے دانا عالم فاضل هر حال مین اچها هی اور جو نرا مال هووے اور علم نهووے تو هر جاگهه دنیا مین یا آخرت مین خراب هووے خوار هووے یهه بات بهی اس آیت سے نکلتی هی * کلا ان الانسان لیطغی ان راه استغنی * یعنے تحقیق مقرر آدمی بے فرمانی مین جاتا هی مغرور هوتا هی گمراه هوتا هی بدراهی مین پڑتا هی جب آپکو بے نیاز دیکهتا هی مالکے هونے سے آپکو غنی پاتا هی یهه عادت هی خصلت هی آدمی کی جو علم نهووے اور مال هووے تو خواه نخواه گمراهی تکبری کی بلا مین پڑتا هی اس سبب آخر کو همیشے کی خواری خرابی مین چلا جاتا هی عقلمندون کو چاهیے جو اس بات کو سمجهکر هر طرح دین کا علم جو کچهه حاصل کر سکین تغافل نکرین مال کے حاصل کرنے کی جیسی فکر رکهتے هین اُس سے زیاده دین کے علم حاصل کرین تغافل نکرین مال کے حاصل کرنیکی جیسی فکر رکهتے هین اُس سے زیاده علم دین کے حاصل کرنے مین فکر رکهین جو علم هووے اور مال هووے تو علم کی برکت سے مال سے بهی بهت فایدے دنیا آخرت کے هاتهه آوین اور جو مال هووے اور علم نهووے تو اس مال مین کچهه خیر برکت نهین هزار هزار طرح کے فساد برے کام اُس سے پیدا هوینگے نادانی جهالت کی راه سے دین ایمان کی کچهه خبر نرکهه کر پروردگار کی بندگی

نکر سکیگا سواے بے فرمانی کی راہ کے اوٗر راہ مین نچل سکیگا پھر دنیا میں بد نام رہکر آخرت میں
عذاب میں دوزخ کی آگ مین جا رہیگا * اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الرُّجْعٰی * تحقیق پاک پروردگار کی
طرف تیرے یا محمد بازگشت ہی آخرت کو سب کوئی بھلا برا اللہ تعالی کے حضور مین جا پہنچیگا
اپنے کئے کی ہر کوئی جزا سزا پاویگا اُس وقت معلوم ہویگا جو آخرت مین دین کا علم اوٗر
دین کے عمل کام آتے ہین مال کو کوئی نہین پوچھتا ہی کچھ کام نہین آتا دنیا مین ساری دنیا
بھرا مال کسی کے پاس ہووے مرنے مین کام آتا ہی تو گور کے کنارے مین رہ جاتا ہی ساتھ
جانے والی چیز نہین ساتھ رہنے والی چیز سواے علم دین کے اوٗر عمل کے اوٗر کچھ نہین کوئی
چیز نہین جو دنیا مین جن کنہین نے دین کے علم قرآن حدیث تفسیر فقہ فرایض اُصول فروع
حاصل کئے خدا رسول کے فرمانے کے موافق کام کئے اچھے عمل کئے ہمیشہ ہمیشہ فایدے نفع
خوشحالیان آرام پاتا رہیگا یہہ جزا ہی اللہ تعالی کی طرف سے اوٗر جن کنہین نے بے فایدے
علم سیکھے سحر جادو نجوم طلسمات اوٗر برے کام بے فرمانی کے عمل کئے نالایق کام کئے ظلم
زیادتی مار ڈالنا لوٹ لینا بتون کا پوجنا قبرون کو سجدہ کرنا شراب پینا کھیل حرام اوٗر
بدعمل کئے اوٗر بندونکو خدا کی بندگی سے منع کئے ہمیشہ ہمیشہ غم مین بدحالی مین ناخوش درد
دکھ عذاب مین پھنسا رہیگا وہی برے کام اُس کے آگے آتے رہینگے یہہ سزا ہی خداے
تعالی کی طرف سے سب کوئی اُس ٹھکانے مین جزا سزا پانے کی جاگہہ مین خداے تعالی کے
حکم سے جا پہنچیگا سب کسی کا حساب ہو رہیگا * اَرَاَیْتَ الَّذِیْ یَنْهٰی عَبْدًا اِذَا صَلّٰی * کیا
دیکھا تو نے ای دیکھنے والا ایسے آدمی کو جو منع کرتا ہی ایک بندے کو جس وقت نماز پڑھے
وہ بندہ نماز پڑھتا ہی خبر مین آیا ہی ابو جہل کافر نے حضرت رسول علیہ السلام کو منع کیا
اوٗر کہا تم کعبے کے حرم مین کعبے کی گرد پیش اُس مسجد مین نہ پڑھا کرو حضرت ع م اُس کی
بات کچھ خاطر مبارک مین نہ لائے خاطر جمع سے نماز پڑھتے رہے پھر ایک دن ابو جہل نے
اوٗر اوٗر کافرون سے کہا جو مین محمد کو نماز پڑھتا سجدے میں پاوٗنگا دیکھونگا اپنے ناپاک قدموں
سے اُس پاک گردن کو توڑونگا گردن پر پاوٗن رکھکر مار ڈالونگا یہہ خبر سنکر اور ہو رہی سب
اصحاب حضرت کے یہہ بات سنکر ناخوش ہوئے دلگیر ہوئے حضور کے جناب مین عرض کی

اور کہا حضرت اُس مسجد مین تشریف نفرماوین نماز پڑھین تو پھر ہی وہ کافر بے ادبی کیا چاہتا ہی حضرت عم نے فرمایا کچھ وسواس نہین اللہ تعالی میرا حافظ ہی وہ کافر قدرت نہ پاسکیگا حضرت رسول عم خاطرجمع سے تشریف لے گئے نماز پڑھنے مین مشغول ہوئے سجدہ گیا سجدے مین بہت دیر کی کافرون نے دیکھکر ابوجہل کو خبر دی وہ سنکر بڑے غصے سے آیا حضرت کی طرف بے ادبی کی نیت سے چلا جب حضرت کے نزدیک پہنچا اُسیوقت پچھلے پاؤن سے بھاگا منہہ زرد ہوگیا بدن کانپنے لگا لوگون نے پوچھا کیون پھرا تو کیا حال ہوا تیرا اُس نے کہا مین نے اپنے اور محمد کے درمیان مین ایک خندق دیکھا اُس مین آگ جلتی ہوئی تھی اور ایک اژدہا آگ سے سر نکال کر منہہ پھیلا کر میری طرف دوڑا اور اُس نے کہا جو تو نے ایک قدم آگے رکھا تو تجھہ کو نگل جاؤنگا کھا جاؤنگا اور بہت جانور پرند دیکھے پر و پر ملائے ہوئے کھڑے تھے اُس سبب مین اپنی جان بچاکر بھاگا پھر یہہ خبر حضرت کو پہنچی حضرت نے فرمایا جو وہ کافر ایک قدم آگے رکھتا تو فرشتے اُسکو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتے بند بند جدا کر دیتے پھر یہہ معجزہ دیکھکر بھی وہ بدبخت ایمان نہ لایا بے ایمان رہا یہہ مغروری تھی مال کی اور یہہ اندھیارا تھا جہالت کا نادانی کا یہہ بات فرمائی اللہ تعالی نے آدمی جب آپ کو غنی مالدار دیکھتا ہی اور علم کا نور اُس مین نہین ہوتا تو سرکشی کرتا ہی بے فرمانی کرتا ہی اُس مرتبے میں بے فرمانی کے پہنچتا ہی جو اللہ تعالی کی بندگی عبادت کی راہ چھوڑ دے کر اور بندون کو بھی بندگی سے منع کرتا ہی خدا کے بندون سے دشمنی کرتا ہی پھر ایسا بدبخت کسی نے دیکھا ہی جو ایسے پاک بندے کو محمد رسول عم کو خداے تعالی کی بندگی کرنے سے منع کرتا ہی دشمنی کرتا ہی کیا بڑا بدبخت ہی کس عذاب کے لایق ہوا ہی کیا اپنی سزا کو پہنچیگا * اَرَاَیْتَ اِنْ کَانَ عَلَی الْهُدٰی * کیا دیکھتا ہی تو اے دیکھنے والا کیا جانتا ہی تو اے جاننے والا کیا خوب ہوے اگر ہووے یہہ منع کرنے والا ہدایت کی راہ پر اور ایمان لاوے پروردگار کی بندگی میں قایم ہوجاوے * اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی * یا حکم کرے اورونکو تقوی کا پرہیزگاری کا جب آپ نے ہدایت کی اوراورون کو ہدایت کی راہ سے منع نہ کرے ایمان لاوے ہدایت کی راہ پر قایم ہوجاوے اور اُس درجے میں پہنچے جو اورونکو

ہدایت کی راہ بتاوے محمد ؐ کی پیروی کرے پورا تابع ہووے تو کیا بڑا ثواب پاوے کیا بڑی
دولت کو پہنچے * اَرَاَیۡتَ اِنۡ کَذَّبَ وَتَوَلّٰی * کیا دیکھتا ہی تو جانتا ہی تو جھٹلاوے جھوٹھا
کہے سچ کہنے والونکو ایمانکو مسلمانی کے کامون کو اور اپنا منہہ پھیرے ایمانکے قبول کرنے سے
ہدایت کی راہ سے ایمان نہ لاوے ابو جہل کا پورا تابع ہووے تو کیسی بڑے سخت عذاب
مین پڑے کس طرح کی خواری اُسکے اوپر آوے آخر تو رجوع ہووے باز گشت سب کسیکی
پروردگار کے حضور میں ہونی ہی جو کوئی ہدایت کی راہ پر قایم ہی اور اور ونکو ہدایت کرتا
ہی جیسے محمد ؐ اور اُن کے جو پورے تابع ہین کیسے بڑے درجون کو پہنچینگے اور جو کوئی آپ
بھی گمراہ ہی اور اورونکو بھی گمراہ کیا چاہتا ہی جیسے ابو جہل اور جو اُسکے تابع ہین کیسے
عذاب مین جا پڑینگے کیا حال ہوویگا اُن کا * اَلَمۡ یَعۡلَمۡ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی * کیا نہین جانتا ہی ابو جہل
بد بخت اور جو کوئی ایسا بد بخت ہی اُسکو خبر نہین اِس بات کی جو تحقیق اللہ تعالی دیکھتا
ہی ہر حال کو ہر کام کو ہر کسی کے اچھے حالونکو نیک نیتونکو بھی دیکھتا ہی مرے کامونکو برے
حالونکو بری نیتونکو بھی دیکھتا ہی ہر طرح کی جزا سزا تیار رہی جیسے کو تیسا بدلہ پہنچ رہیگا
ذرہ ذرہ ہر ایک کی حقیقت معلوم ہی اور خبر میں آیا ہی جو حضرت رسول ؐ حرم میں نماز
پڑھتے تھے ابو جہل آن کر پہنچا اور کہنے لگا کیون یہان نماز پڑھتے ہو مین نے تم کو کیا منع نہیں کیا
تم نماز پڑھنے سے باز نہین آتے حضرت رسول ؐ نے اُسکے اوپر غصہ کیا اور فرمایا تو خدا
تعالی کے غضب سے نہین ڈرتا ہی جو ایسی باتین کرتا ہی اُس ملعون نے کہا تو مجھکو اپنے
خدا سے ڈراتا ہی مین اتنی لشکر فوج جمع کر سکتا ہون جو تمام مکان سوارونسے اور پیادونسے
بھر جاوے کسی کی مجلس میری مجلس کے برابر نہین اور ایسی طرح کی احمق پن کی باتین
کہتا اللہ تعالی نے یہ آیتین بھیجین * کَلَّا لَئِنۡ لَّمۡ یَنۡتَهِ لَنَسۡفَعًۢا بِالنَّاصِیَةِ * حق تحقیق باز
نہ آویگا ابو جہل اُن شوخی کی باتونسے نماز کے منع کرنے سے بے ادبیون سے مقرر پکڑینگے
ہم اُسکے بال پیشانی کے خوار کر دیوینگے زمین مین گھسیٹ کے ذلیل کر دیوینگے قیامت مین
فرشتون سے فرماوینگے جو اُسکی پیشانی کے بال پکڑکر گھسیٹ کر دوزخ مین ڈالدیوین *
نَاصِیَةٍ کَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ * پیشانی جھوٹھے خطا کار کی جھوٹھے بدکار کی * فَلۡیَدۡعُ نَادِیَهٗ * پھر

بلاوے اپنی مجلس کو جمع کرے اپنی مجلس کے لوگونکو سوا اپیادے خویش قرابتی مدد کرنے
والے کو * سَنَدْعُ الزَّبَانِیَةَ * شتاب ہی تھوڑی مدت ہی جو بلاوینگے ہم زبانیونکو
دوزخ کے داروغون کو ورہانونکو عذاب کے فرشتون کو جو اُسکو اور ایسے کافرونکو گھسیٹ
کر خواری سے کھینچ کر دوزخ مین عذاب میں ڈال دیوین * کَلَّا * نالایق ہین اُسکی یہ
باتین کسی کو سزاوار نہین بے گستاخیان نماز میں بیحیائیان * لَا تُطِعْهُ * مت اطاعت کرو اُسکی
یا محمد اُس مشرک کا حکم جو منع کرتا ہی نماز سے بندگی کرنے سے نہ مانو اُسکے کہنے کا خلاف
کرنے رہو اپنے پروردگار کی طاعت بندگی میں ثابت رہو * وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ * اور سجدہ کرو
اور قرب حاصل کرو اپنے پروردگار کے حضور مین زمین مین سر رکھو عاجزی کرو اُس راہ سے
بندگی کی راہ سے اپنے پروردگار کے نزدیک ڈھونڈو اس آیت مین اشارت ہی جو
اللہ تعالی کے قرب کا درجہ نزدیک ہونے کا مرتبہ بندگی عاجزی کی راہ مین ہی سجدہ کرنا
زمین میں سر رکھنا اپنے پیدا کرنے والے پاک پروردگار کے حضور مین نہایت درجہ ہی
بندگی کا اس سبب سجدے مین نہایت قرب حاصل ہوتا ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا ہی * اقرب ما یکون العبد من ربه وهو ساجد فاکثروا فیها من الدعاء * یعنی
بڑے قرب کا بہت نزدیک ہونے کے وقت بندے کا اپنے پروردگار سے وہ وقت ہی
جس وقت سجدہ کرتا ہی اپنے پروردگار کو زمین مین سر رکھتا ہی سجدے کے واسطے پھر چاہیئے
جس وقت جو کوئی تلاوت کا سجدہ کرے تو بہت دعا کرے تو بڑا مستجاب الدعوات
اُسکی دعائین پروردگار کی درگاہ مین بہت مقبول ہو جاوے یہہ آیت بھی سجدے کی
ہی چودھین سجدہ ہی قرآن مجید کا جو کوئی پڑھے سنے اس آیت کو چاہیئے سجدہ کرے
یہہ سجدہ سنت ہی اور اُن آیتون مین یہہ ہدایت ہی جو ہر مسلمان کو چاہیئے خداے تعالی
کی بندگی سے یاد سے خدمت سے اللہ تعالی کے حکم سے خیر کی راہ سے کسی طرح گردن نہ پھیرے
کوئی دشمنی کرے ناخوشی کرے اُس راہ سے ہیچ نہ پھیرے کسی کے منع کرنے سے خیر کا کام
موقوف نہ کرے دشمنونکی بات نہ سنے شیطان کا نفس کا حرص کا تابع نہو رہے خداے تعالی کے
حکم کا فرمان کا تابع فرمان بردار ہو رہے اپنا مددگار حافظ نگاہبان باری دینے والا ہر حال مین

پاک پروردگار کو بوجھے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر کام مین ہر عادت میں
عبادت مین پیرو ہووے اسی سیدھی راہ مین چلا جاوے جو کوئی ایسا کریگا اللہ تعالی کے فضل
سے مقصود کے منزل مین پہنچ رہیگا ہمیشے کی دولت اُسکو مل رہیگی وہ پاک پروردگار اس
عاصی گنہگار کو اور سب مومنون مسلمانونکو بھی توفیق بخشے اور محمد رسول اللہ صلعم کی راہ مین
ثابت رکھے قایم رکھے آمین آمین آمین آمین * سورہ قدر کی ہی پانچ آیتین
تیس کلمے ایک سو بارہ حرف ہین تفسیرون مین لکھا ہی جو سبب نازل ہونے کا اس
سورت کے یہہ ہی جو بنی اسرائیل کی قوم میں ایک بندہ تھا شمعون اُسکا نام تھا بعضے کہتے ہین
سیمون نام تھا ہمیشہ دنکو روزہ رکھتا تھا اور رات کو نماز پڑھتا تھا بندگی مین کھڑا رہتا اور کافرونکے
ساتھ جہاد کرتا لڑتا کافر اُسکے ہاتھ سے تنگ آئے تھے ایک بار اُن کافرون نے مصلحت کرکر
شمعون کی بی بی کو بھلایا اور اُسسے کہا تیرا خاوند تجھسے کچھ کام نہین رکھتا دن کو روزہ رکھتا
ہی رات کو عبادت کرتا ہی تجھکو کیا فایدہ ہی تو ایک حیلہ کر کر اُسکو بند کر ہم اُسکو لیکر تیرے
ساتھ ایک گھر مین بند کر دیوینگے ہمیشہ تو آرام سے رہیگی جورو کی ناقص عقل ہوتی ہی یہہ بات
قبول کی ایک موتی رسی بالون کی بانٹ کر اُس بی بی کے حوالے کیے جو اُس رسی سے اُسکو
باندھیو ایک رات شمعون کو کچھ نیند آئی تھی بی بی نے اُنکے ہاتھ باندھ لیے شمعون جاگ اُٹھا
کہا کیا کرتی ہی کیون باندھی مجھکو اُس نے کہا مین تیری قوت زور آزماتی ہون شمعون اُس
رسی کو توڑ ڈالا کہا میری قوت اس سے بھی زیادہ ہی پھر بی بی نے کافرونکو خبر دی حقیقت
کہی پھر کافرون نے لوہے کی زنجیر لا کر دی دوسری رات خاوند کو زنجیر سے باندھی اُسکو بھی
توڑ ڈالا اور کہا میرا زور اس سے بھی زیادہ ہی کافرونکو خبر ہوئی کہا ہم عاجز ہوئے لوہے سے
کوئی سخت چیز نہین تو اُسی سے پوچھ جو تجھکو کس چیز سے باندھین جو تو توڑ نہ سکے بی بی نے اُنسے
پوچھا شمعون نے کہا جس چیز سے کوئی مجھکو باندھے تو توڑ ڈالون سوائے میرے سر کے بال کے
جو کوئی میرے بالونسے مجھکو باندھے تو وہ توڑ نہ سکون اُس بی بی نے کسی طرح اُسکے سر کے
بال لیکر رسی بنا کر اُسکو باندھی اُن نے کہا کھول دے جورو نے کہا مین نہین کھولتی تو توڑ ڈال
جس طرح اور چیزونکو توڑتا تھا اُنھون نے کہا مین نے تجھسے کہا ہی مین اُسکو توڑ

سکتا اُس بی بی نے کافرونکو خبردی ایک اُنکو پکڑ لیا اور وہ قول قرار جو اُس احمق بی بی سے کیا تھا کچھ نہ کیا شمعون کے ہاتھہ پاؤن ناک کان کاٹ کر شہر کے دروازے کے آگے ڈال دیا جو خراب ہو کر مرجاوے رات کو جب نماز پڑھنے کا وقت ہوا شمعون نے اللہ تعالی کی درگاہ میں مناجات کی دعا مانگی کہا اے پروردگار تو جانتا ہی تیری راہ تیری دوستی میں اُن کافرونے میرے ساتھہ یہہ معاملہ کیا ہی تو قادر ہی جو مجھہ کو اچھا کر دیوے میری مدد کرے حق تعالی نے شمعون کی دعا قبول کی اُسی وقت ہاتھہ پاؤن سب کچھ ٹھیک ہو گئے اور جو کچھ اُسکی قوت تھی زور تھا وہ بھی دیا اور اتنی قوت اور زیادہ بخشی اُٹھہ کر کھڑا ہوا شہر کے دروازیکے پاس آیا لوہے کا دروازہ تھا شہر کا بند تھا پکڑ کر اُکھاڑ ڈالا اندر پیٹھہ کر ہر گھر مین جاکر گھرونکے ستون پکڑ پکڑ کر کھینچ لیتا تھا چھتین گھرونکی گر گر پڑتی تھین سب کوئی چھتونکے نیچے آپ گر کر مرجاتے تھے اسی طرح اُسی رات مین سب کو ہلاک کیا مار ڈالا پھر حق تعالی نے شمعونکو ہزار مہینے کی عمر اور بخشی ہزار مہینے تک دن کو روزہ رکھتا کافرون سے جہاد کرتا رات کو نماز پڑھنے میں مشغول رہتے ایسے کام کرتے اِتنے ثواب پاتے تھے حضرت جبرئیل ع م نے ایک دن یہہ قصہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیان کیا حضرت نے سب یارون اصحابون کی روبرو فرمایا یارون نے سن کر اُسکے ثواب پر حسرت کی اور تعجب کیا اور کہا یا رسول اللہ ہماری عمرین تھوڑی ہین اِن تھوڑی عمرون مین ایسے عمل ہم کیونکر کر سکین ایسے ثواب کس طرح سے پاوین ایسی بڑی دولت کو کیونکر پہنچین اِس بات کے اُوپر حق تعالی نے یہہ سورت بھیجی اور فرمایا تمکو ایک رات ایسی دی ہی جو اُس رات کو جاگو بندگی کرو تو ثواب مین ہزار مہینے سے زیادہ ہی بہتر ہی فرماتا ہی اللہ تعالی * بسم اللہ الرحمن الرحیم * اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ * تحقیق ہمنے نازل کیا ہی بھیجا ہی قرآنکے تئین اُتارا ہی اُسکو * فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ * شب قدر میں تمام قرآن اُس رات مین لوح محفوظ سے دنیا کے آسمان پر ایک بارگی آیا اور بیت العزت مین جو چوتھے آسمان مین ایک گھر ہی فرشتون کے حوالے ہوا پھر جبرئیل علیہ السلام اللہ تعالی کے حکم سے بیس برس میں آیت آیت سورت سورت ہر وقت

مصلحت کے موافق لائے حضرت محمد رسول اللہ کے پاس اِس طرح سے قرآن پہنچا * وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ * اور کس نے بتایا تجھکو کیا جانتا ہی تو کیا بڑی چیز ہی شب قدر کیسی عزت کی اور بڑائی کی رات ہی یہ رات شب قدر کے وو نام لیلۃ المبارک اور لیلۃ السلام برکت کی اور سلامتی کی رات ہی اور لیلۃ القدر اِسواسطے اُس رات کا نام ہی جو قدر تقدیر کے اندازے کے معنے ہین اُس رات مین ایک برس تک کا جو کچھ تقدیر اللہ تعالی کے بندونکے حق مین ہوتی ہی کسکا کیا نصیب ہی کیا پہنچیگا کیا نہ پہنچیگا کیا ہووے گا کیا نہووے گا کون پیدا ہووے گا کون جیتا رہے گا کون مرے گا یہہ سب کچھ فرشتون کو جو کام کرنے والے فرشتے ہین اُن کو معلوم ہوتا ہی برسون تک اُسی طرح کام کرتے رہے ہین اُس اندازے مین اُس حکم مین تقدیر کی کچھ تفاوت نہین کرتے اِس سبب اُس رات کا شب قدر نام ہی اور یہہ سبب ہی جو قدر مرتبے کو کہتے ہین اِس سبب اُس مبارک رات کی سب راتون مین بہت بڑی قدر ہی اِس واسطے شب قدر نام پایا خبر مین آیا ہی جو فرشتے سب کی پیدایش اُسی رات مین ہوئی ہی اور کتابین جو سب پیغمبرون کے اوپر اُتری تھین توریت حضرت موسی ع م کو انجیل حضرت عیسی ع م کو زبور حضرت داؤد ع م کو اور صحیفے حضرت موسی ع م کے اُسی رات مین نازل ہوئے ہین اُترے ہین جیسے قرآن مجید حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر اُسی رات میں اُترا ہی اور بہشت کے باغ اور حضرت آدم علیہ السلام کے ابتداے پیدایش کے اُسی رات مین ہوا ہی اللہ تعالی نے اُسی رات کے حق مین فرمایا ہی قرآن مین فیہا یفرق کل امر حکیم یعنے اُس رات مین جدا ہوا ہی ہر ایک کام محکم بڑے بڑے کام محکم اللہ تعالی کی قدرت کے اُس رات مین پیدا ہوتے ہین اِس سبب اُس رات کی بڑی قدر ہی * لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ * شب قدر بہتر ہی طاعت بندگی ہزار مہینونکی سے سواے اُس رات کے ہی اول ہزار مہینون سے بہتر ہی یہہ رات جس مہینون مین غازی بنی اِسرائیل کا جہاد کرتا تھا بندگی کرتا تھا بہتر ہی مومنون کے واسطے جو مومن مسلمان بندگی کرتے ہین اُس رات مین جاگتے ہین نماز پڑھتے ہین خدا کی یاد مین رہتے ہین ہزار مہینے کی بندگی کا ثواب پاتے ہین عزت

بڑائی اللہ تعالی کی طرف سے حاصل کرتے ہین ہر ایک نیک عمل کی قدر اچھے کام کے مرتبہ
اللہ تعالی کے نزدیک زیادہ ہوتا ہی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا ہی
* من قام لیلة القدر ایمانا و احتسابا غفرله ما تقدم من ذنبه وما تاخر * یعنے جو کوئی قایم
ہووے بندگی مین کھڑا ہووے نماز پڑھے شب قدر مین ایمان کی راہ سے اخلاص سے اُس کام کو
بڑا کام جانکر قدر بوجھکر اُس کے اول آخر کے گناہ بخشے جاوین اللہ تعالی اپنی مہربانی سے
سب گناہ اُس بندے کے بخش دیوے تقصیرین معاف کرے حضرت بی بی عایشہ رضی اللہ
عنہا نے حضرت رسول ع م کی خدمت مین پوچھا مین جو شب قدر کو پاؤن تو کیا دعا کرون
رسول ع م نے فرمایا یہہ دعا کر * اللھم انك عفو تحب العفو فاعف عنی اللھم ارزقنا ثواب ھذہ
اللیلة توفنی مسلما و الحقنی بالصالحین * یعنے ای پروردگار ربنا اللہ تحقیق تو عفو ہی بخشنے والا
ہی گناہون کا نام تیرا عفو ہی دوست رکھتا ہی تو بخشش کو تو میرے گناہون کو بخش دوے
یا اللہ نصیب کر ہمارے تئین ثواب اُس رات کا اور جو وقت موت ہووے تو مسلمانی کے
حال مین مار اور صالح اچھے بندون مین داخل کر پیغمبرون صدیقون نیکون ساتھ ملا مجھکو اور
قدر عربی مین تنگی کو بھی کہتے ہین * لیلة القدر کے معنے اِس طرح بھی کہتے ہین جو یہہ تنگی کی
رات ہی اِس سبب رات کی تنگی ہی جو اُس رات مین اتنے فرشتے آسمان سے
دنیا مین زمین کے اوپر آتے ہین جو تمام دنیا فرشتون کے بہتایت سے تنگ ہو جاتی ہی
بعضے بزرگ بڑے لوگون نے کہا ہی جو شب قدر شب تمام برس کی راتون مین ایک
رات ہی اور بہت لوگ بزرگ بڑے آدمیون نے کہا ہی اور کہتے ہین یہہ رات
رمضان ہی کی راتون مین ہی پھر یہہ لوگ جو رمضان کی راتون میں مقرر کہتے ہین بعضے اُن
لوگون مین سے کہتے ہین تمام مہینے کی راتون میں کوئی ایک رات ہوتی ہی کبھی اول کی
دس راتون میں کبھی بیچ کی دس راتون میں اور کبھی آخر کی دس راتون میں اور بہت
علما نے فرمایا ہی جو آخر ہی کی دس راتون مین ایک رات ہی طاق راتون سے اِکیسوین
تئیسوین پچیسوین ستائیسوین اُنتیسوین حضرت رسول ع م نے فرمایا ہی * التمسوھا
فی العشر الاواخر فی الاوتار من رمضان * یعنے ڈھونڈو طلب کرو شب قدر کو آخر کی

دہیں راتون مین طاق راتین رمضان کی سے بعضے اصحاب اور امام شافعی اور اُنکے لوگون مین اکیسوین رات مقرر کی ہی اکثر بزرگون نے اکیسوین ہی تاریخ رمضان کی شب قدر پائے اور اکثر اصحابون نے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم اور امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے ستائیسوین رات اختیار کی ہین بے اپنی دلیل اس طرح لاتے ہین جو لیلۃ القدر کے نو حرف ہین اور اس سورت مین تین بار لیلۃ القدر کا لفظ آیا ہی نو حرف جو تین بار آئے ستائیس ہوئے یہہ اشارت ہی جو ستائیسوین رات ہی بہت بزرگون نے ستائیسوین رات مین شب قدر پائی ہی اور یہہ بات ہی جو اس سورت مین تیس کلمے ہین ستائیسوین کلمے ہی کا لفظ ہی جو ھی حتی مطلع الفجر * جر میں آیا ہی اور ھی کا لفظ شب قدر کے اوپر دلالت کرتا ہی یہہ بات بھی اشارت ہی جو وہ ستائیسوین رات ہووے اور خدائے تعالی بہتر جانتا ہی کون سی رات ہووے جس کو نصیب ہوتی ہی کسی رات مین پا ہی رہتا ہی بہت چیزین اللہ تعالی نے چھپائی ہیں کتنی چیزون مین کتنی چیزین پوشیدہ کی ہاین جمعے کے دن مین ایک ساعت ہی اور اُس ساعت کو جو کوئی پاوے جو دعا کرے اُس وقت قبول ہو جاوے پھر اُس ساعت کو جمعے کے تمام ساعتون میں چھپا دیا ہی صلوۃ الوسطی کو پانچ نمازون مین چھپایا ہی اسم اعظم جسکے پڑھنے سے سب مطالب حاصل ہو جاتے ہاین تمام اسمون مین اپنے چھپایا ہی اُنھین اسمون مین ہی اُن سے باہر نہین دلیونکو دوستونکو اپنے مومنون مین مسلمانون مین چھپایا ہی اُنھین مین ہاین اُن سے باہر نہین اور مقبول طاعتین مرضی کے موافق اللہ تعالی کی بندگیان اُنھاین بندگیون اور طاعتون مین چھپائی ہاین اُسی طرح شب قدر کو راتون مین چھپایا ہی اور موت کا وقت ہرایک کا مقرر کرکر نہاین فرمایا اُنھاین وقتون مین وہ بھی ایک وقت ہی اور قیامت آنے کی بھی ایک ساعت ہی اُنھاین ساعتون میں اُسکو چھپایا ہی مقرر کرنہین بتایا جو اتنے برسون میں اتنے دنون مین فلانے دن فلانی ساعت قیامت آوے گی اُس چھپانے مین بہت فائدے ہاین بندونکے واسطے جمعے کی ساعت کو پوشیدہ کیا ہی جو کوئی طالب کیا چاہے تمام دن بندگی میں دعائیں مشغول رہے تمام دن کی بندگی کا ثواب پاوے اور وہ ساعت اللہ تعالی کے فضل سے پاوے درمیان کی

نماز کی نگھبانی کا تقید فرمایا محافظت کرنے کہا ہر نماز پانچون نمازون مین درمیان ہی بین بین ہی صبح کی نماز درمیان مین ہی دو نمازین دن کی ظہر عصر ایک طرف دو نمازین رات کی مغرب عشا ایک طرف اور یہہ بات بھی ہی جو صبح کی نماز مین صبح کی روشنائی اور رات کی اندھیاری کے درمیان مین ہی پھر ظہر کی نماز درمیان مین ہی آدھا دن ایک طرف ہی اور آدھا دن ایکطرف ہی اور دن کی دو نمازونکے درمیان مین ہی صبح کی اور عصر کی اور حدیث مین ہی اور بہت اصحاب اور امام کہتے ہین صلوة الوسطی عصر کی نماز ہی دو نمازین اُسکی ایسی ایک طرف ہین ظہر اور فجر ظہر مین قصر ہی سفر مین چار کی جگہہ دو پڑھنے مین آتے ہین اور فجر مین قصر نہین اسی طرح دو نمازین ایکطرف ہین جو ایک نماز مین قصر نہین اور مغرب کی نماز بھی وسطی ہی درمیان مین ہی زیادہ اور کم رکعت مین فرض فرض نمازونکی زیادہ چہار رکعتین ہین فرض اور کم دو رکعتین ہین فرض چہار اور دو کے درمیان مین تین رکعت ہین جو مغرب کی نماز ہی اور مغرب کی نماز درمیان ہی دو نمازین ایکطرف ہین اُسکی جو اُن نمازون مین خفی قرات ہی آہستہ پڑھتے ہین اور نمازین ایکطرف سے جن مین جہر پڑھا جاتا ہی پکار کر پڑھتے ہین عشا اور فجر پھر عشا کی نماز بھی درمیان مین ہی اُسی دو نمازون مین جن مین قصر نہیں مغرب اور فجر کی نمازین مغرب کی نماز سے رات کی عبادت شروع ہوتی ہی اور صبح کی نماز سے رات کی عبادت ختم ہوتی ہی اِس طرح ہر نماز ہر ایک طرح سے درمیان مین ہی اور اسم اعظم کو سب اِسمون مین چھپایا ہی تو ہر کوئی ہر اِسم کو اللہ کے ہر نام کو اِسم اعظم ہی بوجھے بڑا ہی نام جانے جو یقین کر کر جس اِسم کو پڑھے تو وہی اِسم اُسکے واسطے اِسم اعظم ہو جاوے ادب سے پڑھے ثواب پاوے اور ولایت کو مومنون مسلمانون مین چھپایا ہی تو سب مومن مسلمان اُس مین ایک دوسرے کو برا نجانے ہر کوئی ہر ایک دوسرے کا ادب کرتا رہے ہر کوئی آپس مین ایک دوسرے کو ولی خدا کا دوست جانتا رہے ہر طرح سب لوگ فایدے پاتے رہین اور قبولیت طاعتون مین چھپائی ہین تو سب مومن مسلمان سب طرح کی طاعت بندگی تن کی زبان کی دل کی مال کی جان کی جو ہو سکے کرین کون سے

عملوں میں قبولیت آجاوے بیڑا پار ہو جاوے موت کی ساعت چھپائی ہی تو
ہر مومن مسلمان ہر ساعت میں شکر کرتا رہے اور آگے کی ساعت کو اپنے دل میں کہتا
رہے جو اگلی ہی ساعت موت کی نہووے اچھا کام کرتا رہے غافل نہو جاوے خاطر جمع کر کر
نہ بیٹھے اسی طرح قیامت کی ساعت ہر ایک آگے کی ساعت کو بوجھتا رہے کس ساعت
میں حکم ہو جاوے صور پھونکنے کا کام ہمیشہ کرتا رہے اسی واسطے شب قدر کو چھپایا ہی جو
ہر مومن مسلمان ہر رات کو جاگتا رہے بندگی کرتا رہے شب قدر کو ڈھونڈھتا رہے اللہ تعالی
کی رحمت مانگتا رہے اور ہر رات کی ایمان اور اخلاص سے قدر بوجھتا رہے تو اس طرح
ہر رات میں شب قدر کا ثواب پاتا رہے ہر رات مومن مخلص کے واسطے شب قدر وہ
رات کی قدر بوجھتا ہی اور حدیث جس میں آیا ہی مومن نے جس رات کی قدر بوجھی
اور اس رات میں اخلاص کے ساتھ بندگی میں پروردگار کی مشغول ہوا وہی رات اسکے
واسطے شب قدر ہی شب قدر کا ثواب پاتا ہی اور حدیث میں آیا ہی جسنے مغرب کی
نماز اور عشا کی نماز جماعت سے پائی شب قدر کے ثواب کا حصہ اسنے پایا بعضے مفسرون میں
قرآن کی لکھا ہی جو کوئی ستائیسوین رات کو رمضان کی بارہ رکعتین نماز کی پڑھے ہر رکعت میں
الحمد للہ * ایک بار * قل ھو اللہ احد تین بار اور ہر دو رکعت کے پیچھے سو بار * سبحان
اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم * پڑھے
گناہ سب بخشے جاوین بلائین سب دین دنیا کی اسکی دور ہووین اور شب قدر کا ثواب
پاوے اور بعضون نے تفسیر میں لکھا ہی ہر رات کو رمضان کی تراویح کے پیچھے دو رکعت
نماز پڑھے ہر رکعت میں ایک بار الحمد للہ * اور تین بار قل ھو اللہ احد * پڑھے
ایسا ثواب پاوے جیسا قرآن کو دو بار ختم کیا اور شب قدر جو بہتر فرمایا ہی ہزار مہینے
سے ایک وہ بات ہی جو بیان میں آئی شبون کی ہزار مہینے کی بندگی کے ثواب سے
بہتر ہی اس رات میں بندگی کا ثواب اور یہہ بات ہی جو حضرت سلیمان علیہ السلام کا
بڑا ملک تھا بڑی پادشاہی تھی تمام دنیا کی پادشاہی تھی پانسو مہینے پادشاہت کی اور
سکندر ذی القرنین بھی تمام دنیا کا بادشاہ تھا بہت بڑی دولت تھی اسکی اس نے بھی

پانسو مہینے پادشاہت کی دے برے دونون پادشاہون کے ہزار مہینے ہوئے تو فرمایا
پاک پروردگار نے جو مومن شب قدر مین اخلاص سے بندگی کا ابسا کچھ ثواب پاوے جو
اُن دونون کے ہزار مہینونکی پادشاہی دولت سے زیادہ ہو جاوے یے دولتین آخر کو جاتی
رہین آخرت کی دولت ہمیشہ رہیگی * تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا * اُترتے ہین فرشتے آسمان
سے زمین کے اُوپر دنیا مین اور جبرئیل عم بھی اُترتے ہین اُس رات مین * بِاِذْنِ رَبِّهِمْ *
حکم سے پروردگار کے اپنے * مِنْ كُلِّ اَمْرٍ * ہرایک کام کے ساتھ ہر کام کے واسطے جو خیر
برکت کے کام ہین لاتے ہین حق تعالی نے وے کام قضا کی ہی بندے کے حق مین حکم کیا ہی اُن
کاموںکا جو کچھ تمام برس مین ہوونگے اور خبر مین آیا ہی اور تفسیرون مین لکھا ہی جو خیر کے کام
دنیا مین تمام برس مین ہونے والے ہین شب قدر مین اُن کامون کی بنیاد رکھی جاتی ہی
اسباب ٹھیک ہوتے ہین ہر سلامتی کے کامون کا حکم فرشتے ہر جاگہ ہر داروغے کو پہنچاتے
ہین پانی کا مینہہ کا برسنا روزی رزق کی ساعت فتح مومنون مسلمانون کی لشکر کی اولاد کا
فرزندون کا پیدا ہونا فرحت کی تازگی کی ہونی پاؤںکا جانا اُسی طرح سے اور خیر کے کام اُسی
رات مین ہوتے ہین اور جو کچھ کہ وہ ناخوشی کے کام ہین آدمیون کا مرنا ہی مینہہ کا نہ برسنا
قحط وبا ہونی فوجون کا شکست پیسونکا پیدا نہ ہونا فقر و فاقہ اور اُسی طرح کے کام
شب برات مین ہوتے ہین ایک برس تک کا جو کچھ ہونا ہی اللہ تعالی کی طرف سے
فرشتونکو حکم احکام ہوتے ہین * سَلٰمٌ هِيَ * وہ رات شب قدر کی تمام خیر کی اور سلامتی کی
ہی اور فرشتے ہر جاگہ ہر گھر مین مومنون کے گذر کرتے ہین مومنونکے اُوپر سلام کہتے ہین
سلامتی دین کی ایمانکی مومنون مسلمانونکو بشارت دیتے ہین دعا کرتے ہین * حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ
* یہہ فرشتونکا اُترنا اور سلام سلامتی کی بشارت دینی اول رات سے لیکر نہایت وقت
پیدا ہونے نکلنے صبح صادق کے وقت تک ہی جب تک سپیدی صبح کی نکلتی ہی ایک
روایت ہی حدیث مین ہی جو روح ایک فرشتہ ہی بزرگ بڑا فرشتہ ہی سر اُسکا
عرش کے نیچے ہی اور پاؤن اُسکے ساتوین زمین کے نیچے ہزار سر ہین اُسکے ہر ایک سر اُسکا
ساری دنیا سے بڑا ہی ہر سر مین اُسکے ہزار چہرے ہین اور ہر ایک چہرے مین ہزار دہن ہین

مونهه هین اؤر هر مونهه مین هزار زبانین هین اؤر هر ایک زبان سے جدی لغت کهتا هی
جدی بولی بولتا هی جو ایک بولی دوسری بولی سے ملتی نهین هر ایک بولی مین پاک پروردگار
کی تسبیح کرتا هی ثنا صفت تعریف کرتا هی اؤر اسکی تسبیح کرنے مین ساتوین آسمان کے
فرشتے خداے تعالی کو سجدے کرتے هین تسبیح کرتے هین عرش کے بعد کوئی چیز الله تعالی
نے اس روح فرشتے سے بڑی چیز نهین بنائی صبح شام کو تسبیح کرتا هی وے فرشتے بهی اس
رات کو پاک پروردگار کے حکم سے آپ کو چهوٹا کر کر دنیا مین اترتے هین اؤر کتابون مین لکها
هی جب شب قدر هوتی هی حق تعالی کی طرف سے جبرئیل عم کو حکم هوتا هی جو اؤر لاکهون
کروڑون فرشتونکے ساتهه دنیا مین اترتے هین ایک سبز نشان جهنڈا نور کا انکے ساتهه هوتا
هی کعبے کی چهت کے اوپر رکهتے هین اؤر فرشتے زمین مین سیر کرتے هین پهرتے هین هر ایک
گهر مین مومنونکے داخل هوتے هین جس گهر مین گناه هوتا هی یا تصویر هوتی هی یا سرود کے
اسباب سے کچه هوتا هی ڈهولک طنبور امردنگ کباب شراب هوتے هین یا اسباب
شراب کے صراحی پیالے هوتے هین ان گهرون مین نهین داخل هوتے هین اؤر سب جاگهه جاتے
هین جو مومن مسلمان جاگتا هی نماز پڑهتا هی ذکر کرتا هی قرآن پڑهتا هی اچها کام کرتا هی اسکے
اوپر سلام کرتے هین جو کوئی دعا کرتا هی آمین کهتے هین اؤر حضرت جبرئیل اؤر فرشتے
مومنون کے ساتهه مصافحه کرتے هین هاتهه چومتے هین نشان انکی علامت هاتهه چومنے کی یه هی
دل اس وقت نرم هو جاتا هی آنکهون سے آنسو چلتے هین خوش حالی کے مصافحه کرنے کے وقت
اؤر خداے تعالی کی رحمت مومنونکے اوپر نازل هوتی هی اترتی هی خداے تعالی کی بخشش
بخشایش پاتے هین قدر بڑهتی هی مومنونکی دنیا آخرت مین بلندی هی پهر جب صبح نزدیک
هوتی هی حضرت جبرئیل عم سب فرشتونکو پکارتے هین کهتے هین اب چلو آسمان مین اؤر
سب فرشتے حضرت جبرئیل کے ساتهه هوتے هین جهنڈا اٹهالیتے هین آسمان کو چلے جاتے هین
پهر فرشتے حضرت جبرئیل سے پوچهتے هین حق تعالی نے مومنون مسلمانون محمد رسول عم کی
امت کے ساتهه کیا کیا جبرئیل عم فرشتون سے کهتے هین حق سبحانه تعالی نے انکے اوپر رحمت
کی مهربانی کی نظر سے دیکها انکے گناهون کو معاف کیا بخشا سواے چار گروه کے چار طرح کے

صحیفون مین قرآن کی جدی جدی صورتون مین اُن کاغذون مین جو لکھی ہوئی ہین محکم باتین حکمت کی باتین حکم احکام خبرین نصیحتین لکھی ہوئی ہین ہر ایک صورت محکم کتاب ہی ہر سورت مین ہر طرح کے فایدے ہین وے باتین لکھی ہوئی ہین تمام قرآن مین جن باتون سے مومن مسلمان اچھی راہ بہشت کی راہ اللہ تعالی کی رضامندی کی راہ پاوین دوزخ سے چھوتین بہشت مین خداے تعالی کے قرب کی دولت دیدار کی دولت کو پہنچین یے سب فایدے ہین محمد رسول ص کے آنے کے اور قرآن مجید کے لانے کے حضرت نبی صاحب ص کے آنے سے پہلے سب لوگ اپنی اپنی راہ رسم دین آئین کے اوپر تھے آپس مین درہم برہم تھے بھلا برا غفلت جہالت نادانی کی راہ مین چلے جاتے تھے مومن کافر مین فرق ظاہر نہ تھا کسی کو معلوم نہ تھا جو لایق کون ہی نالایق کون ہی سب اچھے برے گڈ بڈ ہو رہے تھے ابوبکر صدیق اور اور سب اصحاب مومنون مسلمانون مین اور ابوجہل ابولہب اور کافرون مین کچھ فرق تفاوت نہ تھا جب خداے تعالی کی طرف سے محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبر ہوکر آئے اور محکم کلام خدا کے لائے سب طرح کی خیر خوبی کی باتین قرآن مجید کی سب کو سنائین بعضے لوگ جو اصل سے سعادت مند تھے کلمہ سننے کی توفیق پائی رسول ص کے اوپر ایمان لائے رسول ص کو سچا جانا پاک پروردگار کو پہچانا کتاب کو مانا آخرت کے اوپر یقین کیا خداے تعالی کے حکم بجا لائے کلمہ پڑھا روزہ رکھا نماز پڑھی مال کی زکات دی حج کیا اور جو کچھ نکرتے تھے سو کئے مومن ہوئے مسلمان کہلائے ہمیشہ ہمیشہ کی نعمتون کو پہنچے اور بعضے لوگ جو اصل سے کم بخت تھے وے آدمی حضرت محمد رسول ص کے اوپر ایمان نہ لائے اُنکی بات نہ سنی کچھ نجانے خداے تعالی کو نہ پہچانا قرآن نہ پڑھا نہ بوجھا نہ مانا آخرت کے اوپر ایمان نہ لائے بے یقین رہے حکم خداے تعالی کے بجا نہ لائے کلمہ نہ پڑھا روزہ نہ رکھا نماز نہ پڑھی زکات نہ دی جو کچھ کام منع کئے تھے وہی کام کرتے رہے ہمیشہ دنیا کے پیچھے غفلت کے گڑھے نادانی کے کوئے مین ڈوبے رہے یے لوگ کافر رہے مشرک رہے منافق رہے مومنون مسلمانون سے جدا ہو پڑے دوزخ مین جانے کے لایق ہوئے مومن کافر مین فرق تفاوت ظاہر ہو گیا دو طرح کے حکم احکام دنیا سے لیکر آخرت تک جاری ہو گئے یے ہزارون

لاکھون فایدے الله تعالی کی حکمتون کے پیدا ہو گئے ظاہر ہو گئے * وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ
اور جدا ہوئے اختلاف نہ کئے محمد رسول الله کی پیغمبری مین اُن لوگون نے جن لوگونکو کتاب
دی گئی ہی توریت انجیل والے یہود نصاری * اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ * مگر پیچھے
اُس بات کے جو آئی اُن کے اوپر روشن دلیل ظاہر حجت محمد سچا پیغمبر ع م اور قرآن اور
معجزے محمد رسول الله ع م اس بات کے پیچھے جدا ہو گئے حضرت نبی صلعم کے آنے سے پیغمبر
ہونے سے پہلے سب لوگ یہود نصارے تھے کتاب والے حضرت پیغمبر کے رسول الله آخر
زمانیکے پیغمبر کے اوپر ایمان رکھتے تھے خداے تعالی کے کلام مین توریت انجیل میں دیکھتے تھے
حضرت رسول ع م کی صفت اور تعریف جو خداے تعالی نے کی تھی پڑھتے تھے. یقین جانتے تھے
محمد آخر زمانے کے پیغمبر ہین اُنکے تابع ہونے میں خدا کا حکم ہی ہمیشہ انتظار مین رہتے کب آخر
زمانے کے پیغمبر پیدا ہووین جو اُنکے اوپر ایمان لاوین سعادت پاوین پھر جب حضرت نبی
صاحب کو رسالت کا حکم ہوا پیغمبری آئی قرآن کی سورتین آیتین وحی اُترنے لگین خدا تعالی کی
طرف سے آنے لگی سب خلق کے اوپر ظاہر کیا جو مین آخر زمانے کا پیغمبر ہون میرے تابع ہو جاؤ دونو
جہان کی بہتر خوبی پاؤ تب کتاب والے متفرق ہوئے دو گروہ ہو گئے. بعضے ایمان لائے. بعضے کافر
رہے خدا تعالی کو ہر ایک کی حقیقت دلونکی چھپی بات معلوم تھی. بعضے لوگ اُن کتاب والون
مین ایسے تھے جو کتابون کے پڑھنے سے جانتے تھے جو محمد آخر زمانے کے پیغمبر ہوینگے اُنکے اوپر
ایمان لانا اُنکے دین مین داخل ہونا خدا کے حکم مین. یقین رکھتے تھے پھر آپ اپنے لوگون مین سردار
تھے بہت لوگ اُنکے تابع تھے اس سبب اُنکو اور کا تابع ہونا برا لگتا تھا ظاہر میں کہتے تھے جو آخر
زمانے کے پیغمبر پیدا ہووین تو ہم بھی اُنکے تابع ہووین الله تعالی کی حکمت نے چاہا جو ایسے
لوگون کو بھی سچے لوگونسے سچے مومنون سے جدا کر دیوے محمد رسول الله کو رسول روشن
معجزونکے ساتھ ظاہر کیا اچھے برے مین فرق ظاہر ہو گیا جھوٹھے سچے جدا ہو گئے مومنونکو قبولیت
کا درجہ ملا کافرونکے اوپر الله تعالی کی حجت قایم ہو گئی کہنے کو قیامت میں بات ہوئی الزام
دینے کی جاگہ ہوئی اُن لوگونکی طرف خطاب ہووے گا بھلے تم محمد رسول الله کے اوپر ایمان رکھتے
تھے کتابون مین صفت محمد کی پڑھتے تھے پھر کیون پھر گئے کس سبب کافر ہو گئے تم نے محمد مصطفی

سے کیا خلاف دیکھا اُن میں کس نے بری راہ سے اور پر تم کو چاہئے کہا ہمارے رسول نے وہی راہ بتائی تھی جو سب پیغمبر و ننے سب خلق کو وہ راہ چلنے فرمایا تھا سو وہ راہ اخلاص کی اصل راہ ہی یہہ بات فرماتا ہی اللہ تعالی * وَمَا اُمِرُوْا اِلَّا لِیَعْبُدُ وا اللّٰہَ * اور حال یہہ ہی جو حکم نکئے گئے تھے یہہ یہود نصارے سب کتاب والے خدا یتعالی نے اُنکو اور کچھ نہ فرمایا تھا ہواے اِس بات کے کہ جو خدا کی بندگی کریں خدا کو پوجیں خدا کے بندے ہووین * مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ اِس حال مین پوجیں اِس طرح سے بندگی کرین جو پاک کرنے والے ہووین خدا کے واسطے دین کو پاک کرنا اِس طرح سے ہی جو اپنے ایمان مین کسی طرح کا شک شبہہ نہ رکھیں اپنے پیدا کرنے والا پالنے والا روزی دینے والا جزا دینے والا سب کام میں آنے والا خدا کو جانے خدا ے تعالی نے جو کچھ خبر دی ہی آگے کی پیچھے کی کیا ہوا تھا کیا ہووے گا جس جس طرح سے خبر دی ہی اُسی طرح سے سچ جانیں خداے تعالی کی خبرونکو جھوٹھ سے پاک جانیں اور جو کچھ فرمایا ہی کرنے کو نہ کرنے کو کرنا نکرنا قبول کرین خداے تعالی کے حکم کے خلاف اپنے دل کو اپنے تن بدن کو اپنی زبان کو اپنے مال کو پاک کرین خداے تعالی کی بندگی مین یاد میں اور کسی کی بندگی یاد نہ ملاوین اپنے دل کو سواے خدا کی یاد کے اور کی یاد سے سواے خدا کی محبت کے اور کی محبت سے سواے اخلاص خدا کے اور کے اخلاص سے پاک کرین * حُنَفَآءَ * میل کرنے والے ہووین پھرنے والے ہووین جھوٹھے عقیدون سے سچے عقیدونکی طرف آوین بری راہ سے اچھی راہ کی طرف برے کامونسے اچھے کامونکی طرف بری باتونسے اچھی باتونکی طرف غفلت سے یاد کی طرف باطل سے حق کی طرف رغبت کرین ابراہیم کے طریق جو اصل طریق ہی ملت ہی اُسکو قبول کریں * وَیُقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ * اور نماز پڑھتے رہین اپنے تن بدن کو خدا کی بندگی میں قایم رکھیں جس خاوند نے عقل دی شعور بخشا اُس کا شکر کرین اُس خاوند کو سجدہ کرین ایسی مہربانی ایسے رحم کرم کرنے والے صاحب کے آگے کھڑے ہووین عاجزی کرین زمین مین اپنے سر رکھین تکبری مغروری نکرین اُسکے حکم کو بجا لاوین ہمیشہ عاجزی کرتے رہیں * وَیُؤْتُوا الزَّکٰوۃَ * اور مالکی اپنے زکات دیوین جس پروردگار نے مال بخشا ہی اُسکا حکم بجا لاوین مال کی لالچ نکرین * وَذٰلِكَ * اور یہی بات جو حکم تھا سب کتاب والونکو یہود نصاریکو

فرمایا تھا اپنے دل کو کفر سے شرک سے نفاق سے پاک کر اخلاص کے ساتھ محبت کے ساتھ
خدائے تعالی کی بندگی کرتے رہین جان سے دل سے تن سے خدا کا حکم بجا لاوین باطل کو چھوڑ کر
حق کی طرف آوین نماز پڑھین اور زکات دیوین * دِینُ الْقَیِّمَة * یہی بات اتنی ہی بات محکم
دین ہی یہی بات مسلمانی کا دین ہی سیدھی راہ ہی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم سب
کسی کو اُسی دین مین اُسی راہ کے اوپر بلاتے ہین خدا تعالی نے آگے بھی سب خلق کو یہود
نصاری کو اُسی دین کی طرف بلاتا تھا اب بھی اُسی دین کی طرف بلاتا ہی پھر اُن کا فرون
کتاب والون مین کیا تفاوت دیکھا مسلمانی کے دین جو قبول نہین کرتے کیا سبب ہوا جو
آگے مان کر اب نہین مانتے وہی ایک حکم ہی ایک بات ہی جو اس اصل بات مین اور
مسلمانی کے دین مین کچھ تفاوت ہوتا فرق ہوتا تب لازم تھا اُن یہود نصاری کو جو
مسلمانی کے دین کو نہ مانتے اور اسی تفاوت سے جانتے یہ دین مسلمانی کا جھوٹھا ہی پھر جو
اس اصل بات مین اور اس دین مین کچھ تفاوت نہین اصل راہ مین جو اخلاص کی راہ ہی
محبت کی راہ ہی بندگی کی راہ ہی سب پیغمبرونکی راہ ہی حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی
راہ ہی اُس راہ مین اور مسلمانی کے دین مین کچھ فرق نہین تو کیون نہین قبول کرتے سب
کتاب والے اپنی کتابون کو پڑھتے تھے کتابون کے بھیدونکو سمجھتے تھے صورتین عملون کی نماز
روزے کی کرتے تھے اخلاص کی راہ جو اصل راہ ہی عملون کی جان ہی سب بھول گئے تھے محمد
رسول اللہ ص م نے خدا کی طرف سے آکر اُسی اصل دین کو ظاہر کیا ہی یہی مسلمانی کا دین ہی
سب کسی کو یہی دین درکار ہی یہی راہ چلنا چاہیئے اسی واسطے اب بغیر اس دین کے
کوئی دین اللہ تعالی کے پاس قبول نہین اسی سبب کتابون مین محمد کی تعریف تھی محمد کے
دین کی تعریف تھی صفت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کی پہلے زبانون سے اللہ تعالی نے
سب طرح خبر دی تھی سب کسی کو فرمایا تھا محمد آخر زمانے کے پیغمبر جس وقت مین پیدا
ہووین اپنے دین کو ظاہر کرین سب کو چاہیئے جو اُنکے اوپر ایمان لاوین اُن کے تابع ہووین جو
کچھ وے کہین جس راہ میں لگاوین قبول کرین سب کسی نے یہی قول قرار کیا تھا اب حضرت
محمد مصطفی ص م کے ظاہر ہونے کے پیچھے جو کوئی ایمان لایا مسلمانی کا دین قبول کیا اور جو کوئی

قیامت تک قبول کرے گا وہی خدائے تعالیٰ کے پاس مقبول ہی پیارا ہی اور جو کوئی ایمان
نہ لایا دین قبول نکیا اور جو کوئی قیامت تک قبول نکرے گا وہی کافر ہی مردود ہی
نامقبول ہی اس بات کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہی اول فرمایا جو سب ایک طرح کے اوپر ہو رہے
تھے جھوٹھے سچے مل رہے تھے پھر روشن دلیلاں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے سے
فرق ظاہر ہو گیا جھوٹھے سچوں سے کافر مومنوں سے جدا ہو گئے کافروں کے اوپر حجت قایم
ہوئی کافروں کے اور مومنوں کے آخر کی خبر دیتا ہی دو نو گروہ کی آخرت کی بات فرماتا ہی
* اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا * تحقیق وے لوگ وے آدمی جو کافر ہے گرویدہ نہوئے مسلمانی کا دین قبول
نہ کئے کافر ہی مرے * مِنْ اَهْلِ الْکِتَابِ * کتاب والونکی گروہ سے یہود و نصاریٰ * وَالْمُشْرِکِیْنَ
اور مشرکون کی گروہ سے جو بت پوجنے والے ہیں اُن سب گروہ سے جو کوئی نہ سمجھا
کافر ہا مسلمانی کا دین قبول نہ کیا اور قبول کر کر خدا کے واسطے اپنے دین کو پاک صاف
نکیا شک شبہا اپنے دل سے دور نہ کئے اخلاص کی راہ نہ چلے باطل سے حق کی طرف نہ آیا
نماز نہ پڑھی زکات نہ دی ایس طرح کے لوگ * فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ * دوزخ کی آگ میں گرینگے جاینگے *
خَالِدِیْنَ فِیْهَا * ہمیشہ دوزخ کی آگ میں جلتے رہینگے * اُولٰئِکَ * یے سب لوگ ایمان
نہ لانے والے شک شبہا اپنے دل میں رکھنے والے خدا کی بندگی اخلاص سے نکرنے والے
باطل کی راہ سے جھوٹھ راہ سے حق کی راہ میں سچ راہ میں نہ آنے والے نماز نہ پڑھنے والے
زکات نہ دینے والے * هُمْ شَرُّ الْبَرِیَّةِ * یے ہیں بدتر خلق عالم کے بڑے لوگ برے آدمی
کتوں سے سوروں سے بلاوں سے گدھوں سے بھی بدتر ہیں حیوانوں کو عقل نہیں اس سبب
معذور ہیں کچھ نہیں جان سکے کچھ نہ بوجھ جا سکے اُن لوگوں کو عقل تھی شعور تھا اللہ رسول کو
پہچان سکتے تھے پھر اُس طاقت کو اپنی سمجھ کو نراکہ دنیا اور دنیا کی باتوں کو دنیا کے کھانے
پینے کی باتوں کو خوب سمجھے اللہ تعالیٰ کو اللہ کے رسول اور دین کے حکم احکام کو کچھ نہ سمجھے ایمان
نہ لائے کافر رہے برے کام کرتے رہے اپنی دنیا کی سعادت آخرت کی دولت خاک میں
ملائے اپنے ہمیشہ کی بادشاہی دوزخ کی آگ میں جلا دیئے یہ اُن کافروں کا حال ہی آخر کا اللہ تعالیٰ
مومنوں مسلمانوں کو اسلام مسلمانی کی راہ میں قایم رکھے کفر کی شرک کی بلا سے پناہ دیوے

* اِنَّ الَّذِینَ اٰمَنُوا * تحقیق وے لوگ جو ایمان لائے مسلمانی کا دین اور جو کچھ مسلمانی کے دین میں ہی قبول کیے * وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ * اور اچھے عمل اچھے کام کیے ادب سے اخلاص سے جو وقت فرمایا ہی اور جس طرح فرمایا ہی اچھی نیت اچھی صورت سے * اُولٰٓئِکَ * یہی سب لوگ ایمان لانے والے یقین رکھنے والے خدا کی بندگی ادب سے اخلاص سے کرنے والے * ھُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّةِ * یے ہین بہتر لوگ بہت اچھے آدمی اچھے سمجھنے والے اچھے کام کرنے والے بہتر خلق عالم کی جنھونے اپنے ہمیشے کی دولت کا ہمیشے کی بادشاہی کا کام دنیاہی مین کر رکھا * جَزَآؤُھُمْ * جزا اُنکی بدلا ایسے آدمیونکا جو اچھے آدمی اچھے کام کرنیوالے ہین * عِنْدَ رَبِّھِمْ * اُنکے پاک پروردگار کے پاس تیار ہی موجود ہی * جَنّٰتُ عَدْنٍ * باغ ہین ہمیشہ قایم رہنے والے تو ٹتے پھوٹتے والے نہین وے باغ جن باغون مین اچھے اچھے خوب گھر ہین رہنے کے واسطے روپے کے سونے کے موتیونکے لعل کے یاقوت کے جن گھرون مین سب طرحکی خوبیان تیار ہین نعمتین ہر طرح کی موجود ہین باغون مین سب طرحکے میوے ہین بہار ہین گلزار ہین * تَجْرِیْ * جاری ہین بہتے ہین چلے جاتے ہین * مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ * اُن باغونکے درختونکے نیچے سے ندیان نہرین پانی کی شہد کی شراب کی جو چاہین سو کھاوین جو چاہین سو پیوین * خٰلِدِیْنَ فِیْھَآ * ہمیشہ رہنے والے ہین یے اچھے لوگ اُس بہشت مین ایسی خوبیونکے باغون مین ایسے اچھے گھرون مین خوشی سے آرام سے * اَبَدًا * ہمیشہ ہمیشہ کبھی مرینگے نہین کبھی آزاری نہوینگے کبھی کم قوت نہوینگے کبھی بوڑھے نہووینگے کبھی ناخوش بیزار غمگین نہووینگے اپنے اُن گھرون سے باغون سے ظاہر نکلنے کو دل نہووےگا ہمیشہ خوش حالی مین آرام مین رہینگے * رَضِیَ اللّٰهُ عَنْھُمْ * راضی ہوا ہی خوش ہوا ہی اللہ تعالی اُن لوگونسے اُن اچھے آدمیون سے جنھونے دنیا مین اچھے کام کیے خدا کے رسول کے حکم کے موافق چلے خدا رسول کو راضی رکھا حکم کا خلاف نہ کیا ہمیشہ بندگی مین یاد مین اخلاص مین رہے * وَرَضُوْا عَنْهُ * اور یے اچھے لوگ بھی راضی ہوئے خدائے تعالی سے دنیا مین ہر حال ہر طرح خدا تعالی کی رضامندی مین رہے آخرت مین راضی ہووینگے راضی رہینگے بندگی عبادت اُنکی قبول ہووےگی سب طرح نعمتیں خوبیان آرام خوشی بے حد بیشمار اور اپنا دیدار خدائے تعالی اپنے فضل کرم سے اُنکو بخشیگا ہر طرح خوشی ہووےگی * ذٰلِكَ * یہ دولت یہ نعمت

بیے خوشیان بیے آرام بہشت دیدار جو کچھ بیان ہوا * لِمَنْ خَشِیَ * اُس اچھے آدمی کے واسطے ہی اُس بندے کا حق ہی جو کوئی ڈرادینا ہین * رَبَّهٗ * اپنے پروردگار سے ہمیشہ اپنے خاوند کے عذاب سے خوف کرتا ہی اپنے صاحب کی ناخوشی سے ڈرتا ہی اوٗر اُس بات سے ڈرتا ہی جو مین اپنے پروردگار کو بھولونگا تو وہ بھی مجھکو بھولیگا اُس ڈر سے ہمیشہ بندگی مین یادمین اخلاص مین محبت مین رہتا ہی * * سورہ زلزلت مکی ہی آتھہ آیتین تریں کلمے ہین ایک سو اُنچاس حرف ہین اِس سورت مین قیامت کے احوال کا بیان ہی اللہ تعالی قیامت کے دن کی حقیقت فرماتا ہی توسب کوئی جانے کیا بات ہی اُس دنکی کیا حقیقت ہی اُس روز کی اوٗر جو کوئی جیسا کریگا ویسا پاویگا تفسیرون مین لکھا ہی جو چوتھائی حصہ رات کا گذرا تھا ایک پہر رات گئی تھی یہہ سورت نازل ہوئی اُتری حضرت رسول عم نے دن نہونے دیا اُسیوقت رات کو اندرون محل سے باہر نکلے اصحابونکو خبردی یہہ سورت پہنچائی سب کو سنائی اوٗر فرمایا اُٹھو خداے تعالی کو پرستش کرو غافل مت رہو کام کرو * * بسم الله الرحمن الرحیم *

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا * جس وقت جنبش دی جاےگی ہلائی جاےگی زمین کو برا ہلانا اُسکا سخت ہلانا اسرافیل عم کے صور دم کرنے مین ترسینگا پھونکنے مین اُسکی آواز کے ہول ہیبت سے ایسی سخت جنبش ہوویگی زمین کے تئین جو کوئی حویلی محل عمارت زمین کے اوپر باقی نرہیگی سب عمارتین گرپڑینگی اُرجاوینگی اوٗر زمین کانپنے کا بیتے ہلتے ہلتے توٹ جاویگی ریزہ ریزہ ہوجاویگی پھر اُنچا نیچا زمین مین کچھ نرہیگا تمام زمین اکسان برابر ہموار ہوجاویگی زمین کی صورت بدل جاویگی سخت رونے کی سی آواز ہوجاےگی اوٗر اِس صورت کی آوازین دو بار ہووینگی زمین کا لرزہ ہلنا بھی دوبار ہوویگا پہلی بار کے ہلنے مین حویلیان گرینگی شہر ویران ہوجاوینگے بستیان اُجار ہوجاوینگی آدمی ہول ہیبت کھاکر مرجاوینگے کوئی جاندار دنیا مین جیتا نرہیگا سب مرجاوینگے پھر اُسوقت اللہ تعالی یہہ بات فرماوےگا * این الجبابرۃ واین الفراعنۃ واین الذین اکلوا رزقی عند غیری لمن الملك الیوم * یعنے کہان گئے بے ظالم مغرور گردن کش فرعون ہامان اتنے بادشاہ سردار اپنے وقتون مین اپنے کو برا جانتے تھے کسی کو خاطر مین نہ لاتے تھے کہان گئے کیا ہوگئے وے لوگ جو رزق ہمارا کھاتے تھے اوٗر

بندگی ہمارے غیر کو کرتے تھے کس کا ہی ملک آج کے دن کون خاوند ہی ملک کا بادشاہ ہوگا
بادشاہ قایم کون ہی پھر اُس وقت جواب دینے والا کوئی نہو ویگا پاک پروردگار اپنا جواب آپ
دیویگا فرماویگا * لله الواحد القهار * یعنی اللہ تعالی کا ہی یہہ ملک پادشاہ ہوگا بادشاہ قایم
دایم اللہ تعالی ہی ایک ہی وہ دوسرا شریک اُسکے ملک مین پادشاہی مین سب طرح کے
کمال مین اور کوئی نہین قہار ہی غالب ہی سب چیز کے اُوپر سب کسیکے اُوپر اُسکے حکم کے آگے
کسی کا حکم چل نہین سکتا کوئی دم نہین مار سکتا پھر چالیس برس تک عالم نیست نابود رہیگا نام
نشان سب چیز سب کسی کی جاتی رہیگی جہان تمام سن سان ہو جاویگا پھر چالیس برس کے پیچھے
اللہ تعالی کے حکم سے حضرت اسرافیل علیہ السلام پیدا ہوینگے صور کو عرش کے نیچے سے ہاتھہ مین
لیکر حکم ہوویگا دوسری بار دم کرینگے زمین جنبش کرنے لگیگی ہلنے لگیگی آدمی جیسے گئے ہونگے اپنی قبرون
سے اُٹھتے جاوینگے * وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا * اور باہر نکالیگی زمین اپنے اندر سے اپنے بھاری
بوجھونکو جتنے مردے زمین مین گڑے ہین اول اللہ تعالی کے حکم سے جی اُٹھینگے اور جو کچھ زمین
کے اندر ہی باہر نکلنے لگیگا * وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا * اور اُس وقت کہیگا آدمی کیا ہوا ہی اِس
زمین کو جو آدمی کافر ہین اُنکو اِس حقیقت کی خبر نہین تھی دونون جنبشون مین حیران ہو کر کہینگے
کیا حال ہی زمین کا ہلنے جنبش میں ہول ہیبت کو دیکھکر حیران ہو جاوینگے کیا ہوئے کیا ہویگا کیسا
ہویگا کرنے پھرینگے اِسطرح کہتے کہتے ہول سے مرجاوینگے اور دوسری جنبش میں دوسرے ہلنے مین
بھی جب سب کوئی قبرون سے نکلتے جاوینگے کافر آدمی جی اُٹھکر اِس حال کو دیکھکر تعجب کرینگے
حیرت مین رہینگے کہینگے یہہ کیا حال ہی کیا حقیقت ہی کیسی بات ہی کیا ہوا ہی زمین بھی کچھ
اپنے اندر سے نکالے دیتی ہین سبھی مردے نکلتے جاتے ہین اُٹھتے جاتے ہین اور جو کوئی آدمی مومن
ہین مسلمان ہین بے حقیقتین دیکھکر معلوم کرینگے آگے سب باتین قیامت کے آنے کی جو جو
حقیقت ظاہر ہونے والی ہی اللہ تعالی کے کلام سے قرآن سے حدیث سے معلوم کیا تھا ایمان رکھتے تھے
یقین کرتے تھے ایک ایک بار سب جو کچھ باتین جو خبرین دی گئی ہین ہونے والی ہین البتہ خواہ
نخواہ ہوویگی اُن جانونکو دیکھکر کہینگے * هذا ما وعد الرحمن وصدق المرسلون * یعنے یہہ جو
کچھ احوال ظاہر ہوئے ہین قیامت کے ہونے کے آثار ہین قیامت کی نشانیان ہین اور رعب

قرآن سے باہر نکلے تمام جہان کا اور رنگ دیکھے زمین مین سے مردونکو نکلتے دیکھینگے کہینگے یہہ وہ دن
ہی جو رحمان مہربان خاوند نے وعدہ کیا تھا اُس دن کے ظاہر کرنے کا اور پیغمبرون نے سچ کہا تھا
قیامت کا دن ہوگا وہ دن بھی جس کا دن ہی * یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا * اُس دن مین قیامت
کے دن مین جب یے احوال یے حقیقتین ظاہر ہوونگے باتین کرینگے اُس دن تقریر کرینگے زمین
قصے اپنے خدا ے تعالی کے حکم سے خبرین اپنی کہینگی جس وقت اللہ تعالی سب بندون سے سوال
کریگا پوچھیگا دنیا مین اچھا برا کسنے کیا کام کیا تھا بہت آدمی اپنے برے کامون سے منکر ہو جاوینگے
کہینگے ہمنے برے کام کچھ نہین کئے تب زمین کو حکم ہوویگا جو کہے خبر دیوے تیرے اوپر کس کسنے
کیا کیا کام کئے تھے زمین بولنے لگیگی خبر دینے لگیگی جس کسی نے جس جس جاگہہ جہان جہان جو جو کچھ
کام کیا تھا سب کچھ کہیگی ذرہ ذرہ خبر دیویگی دنیا مین بھی زمین کو اللہ تعالی نے علم بخشا ہی
جب آدمیونکے گناہ بہت ہوتے ہین زمین کے اوپر تب خدا تعالی کی درگاہ مین زمین فریاد کرتی
ہی روتی ہی داد چاہتی ہی کبھی زمین کو صبر کا حکم ہوتا ہی کبھی عذاب آدمیونکے اوپر آجاتا
ہی جیسے بھونچال زلزلہ ہونا یایونکا گرنا غارت ہو جانا آسمان سے اولونکا برسنا بجلی کا پڑنا پانی کا
نہ برسنا قحط اکال کا ہونا دشمنونکی فوجونکا آنا لوٹ مار قتل عام بہتیرا آزار دنیا یے سب کچھ
دنیا مین عذاب آتے ہین گناہونکی شامت مین اور جب دنیا مین مومن مسلمان بہت ہوتے
ہین زمین کے اوپر اللہ تعالی کی بندگی بہت ہوتی ہی زمین خوش ہوتی ہی دعا کرتی ہی
مومنونکے واسطے خیر برکت آسمان سے اُترتی ہی کھیتی اچھی پیدا ہوتی پانی وقت پر اچھی طرح
برستے ہین ملک مین آبادی ہوتی ہی ارزانی ہوتی ہی امن چین رہتا ہی اور مومن مسلمان
جب مرتا ہی تو اُنکے عمل موقوف ہونے سے زمین سب روتی ہی اور کافر بدکار کے مرنے سے
خوش ہوتی ہی اور جس زمین کے اوپر کوئی مومن مسلمان نماز پڑھیگا سجدہ کریگا چالیس
دن کے آگے وہ زمین اور زمینونکے اوپر اپنا فخر کرتی ہی اپنی بڑائی کرتی ہی کہتی ہی مین ایسی
جاگہہ ہون جو میرے اوپر خدا ے تعالی کی بندگی ہوویگی سجدہ ہوویگا اور جس زمین مین مومن
مسلمان ہمیشہ نماز پڑھتا ہی سجدہ کرتا ہی وہ مکان اُسکے مرنے کے پیچھے چالیس رات
دن جدائی مین روتی ہی حضرت انس رضی اللہ عنہ ایک حدیث کی روایت کرتے ہین جو

ہر صبح ہر شام زمین کا ہر ایک مکان جا گہہ آپس مین پوچھتے ہین ایک مکان دوسرے مکانکو پوچھتا ہی تیرے اوپر کوئی خدا ے تعالی کے یاد کرنیوالا گذرا ہی کسی آدمی نے تیرے اوپر قدم رکھا ہی کسی مصلی نے نماز پڑھی ہی کوئی مکان کہتا ہی نہین گذرا نہین پڑھا کوئی مکان کہتا ہی میرے اوپر خدا تعالی کے یاد کرنیوالے نے قدم رکھا نماز پڑھنے والے نے نماز پڑھی تھی پھر اُس مکانکی اور خالی مکانونکے اوپر فضیلت ظاہر ہوتی ہی اور حدیث مین ہی جو آذانکی بانگ کی آواز جو پانچ وقت نمازمین مومن مسلمان کہتے ہین جہان تک پہنچتی ہی جتنی دور آواز جاتی ہی قیامت مین وہان تک کی زمین درخت گھاس پتھر مینہہ پانی جہان آدمی آذان کہنے والے ایمانکی گواہی اللہ تعالی کے حضور دیوینگے اور زمین قیامت میں سب کامونکی سب طرحکی خبر دیویگی * بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا * بولے گی زمین بولے گا سب معنے جو تحقیق پروردگار نے تیرے یا محمد وحی کی زمین کی طرف حکم کیا ہی زمین کو بولنیکا خبر دینے کا فرمایا ہی جسنے تیرے اوپر جو جو کچھ کام کئے ہین اچھے برے سب بیان کہدیوے ہر ایک کا احوال ہر ایک کے کام زمین کہتی جاویگی فلانے آدمی نے فلانے وقت فلانی جاگہہ میرے اوپر نماز پڑھی تھی جہاد کیا تھا خیر کا کام کیا تھا فلانی جاگہہ سے فلانی جاگہہ تک علم لینے کے واسطے چلا تھا اور فلانے آدمی نے فلانی جاگہہ مین زنا کیا تھا حرام کیا تھا شراب پی تھی قتل کیا تھا جوا کھیلا تھا اور اسی طرح آدمی کے ہاتھہ پاؤن ہر کام کی گواہی دینگے جھوتھہ سچ ذرہ ذرہ ظاہر ہوجاویگا * يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا * اُس دن قیامتکے دن میں ہووینگے آدمی پراگندہ گروہ گروہ ایک گروہ کافرونکی ہوویگی ایک مشرکونکی ایک گروہ منافقونکی ایک گروہ زناکارونکی اسی طرح ہر ایک طرحکے برے کام کرنے والونکے جھوتھے ظالم جواری شرابی چور ٹھگ سب کی جدی جدی گروہ ہوویگی اور مومنون مسلمانونکی بھی جدی جدی گروہ ہوویگی عالم فاضل حافظ زاہد غازی خوشخو سچے عادل خلق پر احسان کرنیوالے خیر کے بتانے والے ہر ایک جدی جدی گروہ ہوویگی ہر ایک گروہ کے جدے جدے سردار ہووینگے بہت لوگ انکے ساتھہ ہووینگے ہر ایک گروہ مین مومنونکی جھنڈے ہووینگے اور لوگ انکے جھنڈونکے نیچے ہووینگے پھر ہر ایک جاگہہ سے حساب کی چھوٹ کر اور جاگہہ میں پھرینگے حساب گاہ میں جاوینگے ہر جاگہہ ایک جدا حساب کتاب سوال جواب ہووینگا کہین سے

کہیں پریشان اس طرف سے اُس طرف ادھر سے اُدھر بعضے عرش کی داہنی طرف جاوینگے
بعضے بائین طرف پھر حساب کتاب سے چھوٹ کر بہشتی بہشت کو پھرینگے خوشحال خوش وقت
روشن اُجالے منہہ عزت حرمت کے ساتھ اور دوزخی دوزخ کو پھرینگے غمگین پریشان کالے
منہہ خواری خرابی کے ساتھہ * لِيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ * تو دکھائے جاوین اُن سب کو عمل اُنکے ہر ایک
گروہ کو ہر ایک آدمی کو جزا سزا اُنکے عملونکی دکھائی جاوے جیسا کام جس کسی نے دنیا مین کیا تھا
ویساہی دیکھیگا اچھے کام کرنیوالے اچھی خوبیان نعمتیں باغ بہار تماشے خوشی آرام دیکھینگے
برے کام کرنے والے بری صورتین خواریان حسرتین پریشانیان درد دکھہ مار پیٹ طوق
زنجیر اپنے اپنے اوپر پاوینگے دیکھینگے ذرہ ذرہ اچھے برے کامونکی جزا سزا سے چھوٹنے کے نہیں
* فَمَنْ يَعْمَلْ * پھر جو کوئی عمل کریگا کام کریگا * مِثْقَالَ ذَرَّةٍ * ذرے کے وزن برابر سرسونکے
دانے کے برابر چھوٹے چیونٹو برابر * خَيْرًا يَرَهُ * اچھا کام اُسکے اچھی جزا اُسکی اچھا
بدلا دیکھے گا پاویگا * وَمَنْ يَعْمَلْ * اور جو کوئی عمل کریگا کام کریگا * مِثْقَالَ ذَرَّةٍ * ذرے کے
وزن برابر چھوٹے چیونٹے برابر * شَرًّا يَرَهُ * برا کام برا عمل اُسکے بری جزا برا بدلا
دیکھیگا تھوڑی تھوڑی بات بھلی بری چھوٹنے کی نہین جیسے کو تیسے آگے آوینگے جو کوئی دنیا
مین ایمان لایا اللہ رسول کا حکم مانا آخرت کو برحق جانا اچھے کام کئے روزے نماز حج زکات خیر
خیرات اور خداے تعالی کی یاد مین رہا دوستی محبت اللہ رسول کی اپنے دل مین رکھی حکم کا
خلاف نہ کیا بے فرمانی نہ کی جو کچھ بھول چوک سے کچھ گناہ خطا ہو گیا توبہ کی بخشش چاہی ہر طرح
دین کی راہ پر قایم رہا محکم رہا آخر کو ہر طرح اُسکا بھلا ہوویگا اور مومن مسلمان سے جو کچھ تقصیر
گناہ دنیا مین ہو جاتا ہی بعضے گناہ ایسے ہین جو اُن گناہونکی سزا دنیاہی مین مومن کے اوپر
ہو جاتی ہی بدن کی بیماری رنج بلا درد دکھہ مال کا نقصان اولاد کا مرجانا فقر فاقہ پریشانی
غم غصہ ایسی ایسی طرح کے عذاب دنیا مین دیکھہ لیتا ہی پاک صاف ہو مرتا ہی پھر
قیامت تک اُسکے اوپر کچھ محنت نہیں آتی بہشت کی راہ آسان ہو جاتی ہی اور بعضے گناہ
ایسے ہوتے ہین جو دنیا کا عذاب اُن گناہونکی شامت دور کرنے کے واسطے کفایت نہین کرتا
پھر وے گناہ قبر کے عذاب سے دور ہوتے ہین پھر بعضے گناہ ایسے ہوتے ہین جو قبر کے عذاب

سے بھی دور نہین ہوتے قیامت کے ہول ہیبت حساب کتاب رنج کھینچنے بھوکھ پیاس سختیان اُٹھانے سے دور ہوتے ہین اور بعضے گناہ بعضے مسلمان کے ایسے ہوتے ہین جو بغیر دوزخ مین پڑے ہوئے اُن گناہونکی شامت نہین جاتی ایک ساعت سے لیکر پچاس ہزار برس تک بعضے بعضے مسلمان گناہون تقصیرونکے سبب دوزخ مین رہینگے جس کے دل مین ایک ذرہ بھی ایمان ہوویگا آخر کو دوزخ سے نکل کر بہشت مین داخل ہوویگا ہر ایک اچھے برے کام کی جزا سزا ذرے ذرے کی پاک پروردگار کو معلوم ہی ہر ایک کو ہر ایک عمل کی جزا سزا ثواب عذاب جس قدر عدالت مین چاہئے درکار ہی پہنچا دیگا اور فضل کرم کی بات جدی ہی تھوڑے سے اچھے کام کے بدلے بہت کچھ بخشے بے حساب بخشے خداوند ہی مختار ہی اور جو کوئی کافر رہا مشرک رہا ایمان نہ لایا خدا تعالی کی بندگی نکی روزے نماز کی قدر نجانی خیر خیرات نکی آخرت کو بھولا رہا اللہ رسول کو اپنے دل سے بھلا دیا دنیا کا بندہ ہو رہا دنیا ہی کی محبت مین رہا دنیا ہی کے لوگ سے اخلاص رکھا دنیا ہی کے کام کرتا رہا اور آخرت کے بھلے کے کچھ کام نہ کئے ایسے بد بخت کا ہر طرح برا ہوویگا اور ایسے لوگ بے ایمان بے دینون سے جو کچھ خیر خیرات ہو جاتی ہی کسی کے ساتھ نیکی کرتے ہین احسان کرتے ہین کچھ کچھ دیتے ہین لیتے ہین کوئی ذرہ خیر کا کام اُنسے ہو جاتا ہی اُنکے ایسے عملونکو بھی پاک پروردگار ضایع نہین کرتا ہی ایسے کامونکی جزا خیر خوبی دنیا ہی مین پالیتے ہین دیکھ لیتے ہین مال کی دولت کی زیادتی ہونا رو پا اولاد ہر اوکھانا پینا مزے آرام سب کچھ فایدے اُنکے دنیا مین تمام ہو چکتے ہین پھر مرنے کے پیچھے سب خیر خوبیون سے خالی ہاتھ جاتے ہین آخر کو بے ایمانی کے سبب دوزخ مین پڑتے ہین اِس بات سے جانا چاہئے بوجھا چاہیے جو ایمان کے برابر کوئی نعمت نہین اور بے ایمانی کفر کے برابر کوئی بد بختی نہین اچھے کام اچھے خصلتین اچھے راہ سب طرح بھلائی کی بات خیر خوبی ایمان اور مسلمانی کے طریق مین اللہ تعالی نے رکھا ہی اور برا کام بری خصلتین بری راہ سب طرح برائی کی بات خرابی کفر کافری مین شرک مین نفاق مین ہی آخر کو بریکا برا ہوویگا بھلے کا بھلا ہوویگا سمجھنے والونکو قرآن مجید مین ایک یہ سورت بھی کفایت کرتی ہی حدیث مین آیا ہی ایک آدمی نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زبان سے یہ آیت سنی * فمن یعمل مثقال ذرة خیرا یرہ

ومن یعمل مثقال ذرۃ شرا یرہ * اُسنے سنکر کہا * حسبی حسبی لا ابالی ان لا اسمع غیرہ *
یعنے بس بس ہی بس ہی مجھکو نصیحت کے واسطے مضایقہ نہین جو کوئی اوز آیت قرآن کی
سوائے اِس آیت کے نہ سنون اُسی آیت مین تمام نصیحت کی سمجھنے کی بات ہی تفسیر مین
اِس سورت کی لکھا ہی جو ایک شخص حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین
آیا اوز عرض کی یا رسول اللہ مجھکو قرآن سکھلاؤ حضرت رسول صلعم نے بھی سوچ کے یہہ بات
حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا جو اُسکو قرآن سکھلاؤ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے
اُسکو * اذا زلزلت الارض * سکھلا دئے پڑھا دئے اُسنے کہا کفایت ہی مجھکو بس ہی مجھکو
مین نے قرآن سب سیکھہ لیا حضرت علی نے چاہا جو اوز بھی کچھ اُسکو سکھلاوین حضرت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا * دعہ فقد فقہ الرجل * یعنے چھوڑ دو بس کرو تحقیق یہہ مرد
دین کا عالم ہو گیا دانا ہو گیا جو اصل بات تھی اُس شخص نے بوجھ لی یہی بات کفایت کرتی ہی
اِسی سبب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہین جو یہہ آیت اِس سورت کی *
فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ آخر تک محکم آیت ہی محکم بات ہی اِس حکم مین اِس بات
مین دوسری بات نہین ذرہ ذرہ جیسا کوئی کریگا تیسا ہی دیکھیگا پاویگا مومن کو چاہیئے جو کچھ
خیر کا کام خیر خیرات ہو سکے تھوڑی بہت کر لیوے وقت کو غنیمت جانے تھوڑے کو
بھی تھوڑا نجانے خیر کا ایک ذرہ بھی کام آویگا اوز گناہ کو بھی کیسا ہی چھوٹا ہووے چھوٹا
نجانے بد کام کا ایک ذرہ بھی بد ہی برا ہی نقصان کرنے گا *

* کیا دنیا مین اٹک رہے ہو رکھتے ہو کیا خیال * آخر کی کچھ خبر نہین ہی کیا ہو ویگا حال *
* مال منال مین کیا رہتے ہو اپنا کرو حساب * کرلیو کام شتابی اچھے کرتے ہو کیا خواب *
* بری راہ مین کیون بھٹکے ہو چھوڑ دو سب خیال * اچھی راہ کو ڈھونڈ کر رکھو پاؤن سنبھال *
* کیا بھولے دنیا کے پیچھے کیا آوے گا ہاتھہ * مال ملک سب چھوٹا جانون کچھ نجاگا ساتھہ *
* غفلت مین دن کھو دیتے ہو لئے درد اوز دکھہ * بندگی اُس صاحب کے کہان پاؤگے سکھہ *
* برے کام کرتے ہو بہت بھلے کام ہین کم * بری بات برے کام مین بہت بھرے ہین غم *
* اچھے کرلیو کام ستھرے جانا ہی دن رات * بھلا برا آویگا سب آگے یہی بات یہی بات *

سورة العادیات مدنی ہی گیارہ آیتین ہین چالیس کلمے ہین ایک سو تر سٹھہ حرف ہین خبرمین
آیا ہی تفسیرون مین لکھا ہی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے منذر عمرو انصاری کے بیتے کو
رضی اللہ عنہ ایک فوج کا اپنے اصحابونکے ساتھہ دیکر سردار کر کر کنانے کی گروہ کے اوپر بھیجا وے
کافر تھے اور منذر کو اور سب یارونکو فرمایا تم قالے دن صبح کیوقت اُس گروہ کی طرف مین پہنچ
کر اُنکو غارت کرو اور قالے دن پھر کر میرے پاس پہنچو وے سبب اصحاب جس دن فرمایا
تھا اُسی دن وہان پہنچے اور خدا تعالی کی مدد سے حضرت رسول علیہ السلام کے حکم مین اُس گروہ کو
غارت کر کر پھر آنے کے وقت راہ مین اُنکی ایک بڑی ندی آئی اُس ندی مین بہت پانی تھا
اُس سبب سے فوجکے پار اُترنے مین اُنکو مدینے کے پہنچنے مین ڈھیلان ہوئی دیر پڑی منافقونے
بے ایمانونے اپنی زبانین کھولین طعنے مارنے کنائے کرنے لگے آپس مین کہنے لگے وے لوگ جو
غایب ہوئے کسی جنگل بیابان مین مارے گیے کوئی ایک بھی اُن مین نہ بچا جو خبر پہنچاوے کیا ہوئے
کہان گیے کیا حال ہوا اُنکا یے باتین منافقونکی مومنونکو پہنچین مومن بہت غمگین ہوئے حق تعالی
مومنون مسلمانونکے دل خوش کرنیکے واسطے یہہ سورت بھیجی اُس سپاہ کی غازیونکی فوجکی تعریف
کی اُنکے گھوڑونکی قسم کھائی اُنکے دشمنون مین پہنچنا غارت کرنا فتح پانا بیان کیا اِس بیان مین اُنکی خبر
فرمادی اپنے حبیب کا دوست کا دل اور اصحابونکا دل خوش کردیا اور فایدے اُسکے اندر بیان
کئیے منافقونکو شرمندہ کیا * بسم اللہ الرحمن الرحیم * وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا *
سوگند ہی قسم ہی غازیونکے گھوڑونکی تیز دوڑنیوالے کافرونکے اوپر دوڑتے ہین دم مارتے
ہین * فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا * پھر سوگند ہی اُن گھوڑونکی جو آگ نکالنے والے ہین پتھرون سے
اپنے سمونکے نعلون کر بہت آگ نکالنا سخت دوڑنے مین دشمنونکے اوپر گھوڑے دوڑانے مین
اُن گھوڑونکے سمونکے نعل پتھرون سے لگتے ہی آگ نکلتی ہی * فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا * پھر قسم ہی
اُن گھوڑونکی غازیونکے جو غارت کرنے والے ہین کافرونکے غارت کرنے کے واسطے لے پہنچاتے
ہین صبح کے وقت قسم ہی اُن غازیونکی غارت کرنیوالے کی جو اللہ رسول کے حکم سے کافرونکے تئین
ایک صبح مین مارا لوتا غارت کیا * فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا * پھر قسم ہی اُن گھوڑونکی جو دوڑنے مین
صبح کے وقت اُٹھایا بلند کیا گرد و غبار اُنکا نرونکی زمینون مین سخت زمینون مین پتھر کے

ریتیلیون مین اُنکے پاؤنکے نعلون سے آگ اُٹھتی ہی اور توم زمینون مین گرد اُٹھتی ہی غبار
ہوتا ہی * فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا * پھر قسم ہی اُن گھوڑونکی اور اُن سوارونکی وہی مسلمان جو خدا کے
کلم سے لڑنیوالے دین کے واسطے اُس صبح کے وقت ایک بھاری فوج مین دین کے دشمنونکے
درمیان جا پہنچے اُنکو بیچ مارے غارت کیے جو کام کرنا تھا سو کرلیے فتح پائی وے مومن غازی صحیح
سلامت ہین دین مین ہین اللہ تعالی نے غازیونکے گھوڑونکی قسم کھائی جہاد کے گھوڑون کی قسم
کھاکر بڑائی بخشی اُس مین اشارت ہی جو غازیونکے گھوڑونکی یہہ بزرگی بڑائی ہی وے لوگ جو
اللہ تعالی کی رضامندی مین کافرون سے لڑتے ہین مارتے ہین اُنکی بزرگی بڑائی کی کیا بات ہی
رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی غازیونکے گھوڑے اور دوزخ کی آگ ایک جاگہہ نہین
ہونیکے اور فرمایا ہی جو قیامت مین عملونکے تولنے کے ترازو مین غازیون کے گھوڑونکے لید پیشاب
بھی کام ہوویگا تولنے مین آویگا اُنکے پلے مین رکھا جاویگا غازیونکے اوپر جو کچھ فضل کرم ہوویگا اُسکا
کوئی کیا بیان کرسکتا ہی جیسے بڑائیان ہین اُن مومنونکے واسطے جو پاک پروردگار کی بندگی مین
قایم ہین حکم کے تابع ہین ایمان اور مسلمانی کا شکر کرتے ہین رضامندی ڈھونڈتے ہین اور
وے لوگ جو بےفرمان ہین ناشکر ہین اُنکی بات حق سبحانہ تعالی فرماتا ہی غازیونکے گھوڑونکی
قسم کھائی جواب قسم کا یہہ ہی * اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُوْدٌ * تحقیق آدمی اپنے پروردگار کا
ناشکر ہی شکر گذاری نہین کرتا ہی اپنی نادانی بےوقوفی سے ایمان نہ لاکر اپنے پیدا کرنیوالے
پالنے والے روزی دینے والے کی ناشکری کرتا ہی اللہ تعالی کا احسان نہین مانتا حق تعالی کی
نعمتونکو بھلا دیتا ہی تکذیب تصدیق کو یاد نہین رکھتا ہی دین ایمان کی قدر نہین بوجھتا آدمی
منافق نہین جانتا جو اللہ تعالی نے کیسی کیسی نعمتین ظاہر باطن کی ہر ایک آدمی کو بخشین پھر اُن
آدمیونکی ہدایت کرنے کے واسطے اپنے حبیب کو پیغمبر کو محمد رسول ص کو بھیجا اُن کی راہ
بتانے کے واسطے اپنے کلام قرآن مجید بھیجا قرآن کے سبب سب طرح کی خبرین جو معلوم
نہ تھین جانین خیر خوبی کی راہ پہچانی ایسی بڑی نعمت مین ایمان نہ لاکر شکر اُس احسان کا نکر کر
اُلٹا خلاف کی راہ چلتا ہی اُلٹی باتین کرتا ہی جیسے عبداللہ اُبی منافق دین ایمان کی اچھی
باتین نہ سنکر بری باتون میں رہتا ہی بری باتین کرتا ہی مسلمانونکی بد خبرین ڈھونڈھتا ہی

بدخبرین کہتا ہی خیر کی راہ چھوڑ کر بدراہ مین چلتا ہی کنود کے کئی معنے ہین ایک یہہ جو ناشکر
ہووے حق تعالی کی نعمتونکا شکر نکرے وہ کنود ہی اور یہہ جو بخیل ہووے اور یہہ جو حق تعالی
کے احسانکو خوبیونکو بھلا دیوے اور جو کچھہ آزار تصدیع ہووے تو اُسکا گلہ کرے شکوہ کرے
اور یہہ جو آپ ہی اکیلا کھاوے پیوے بھرے اور اپنے لونڈی غلام کو بھوکھا رکھے ننگا رکھے اپنے آل
وعیال کو بھوکھا مارے تصدیع مین رکھے اپنے لوگ لوازم کی خبر نلیوے رعایت نکرے سب
باتین بےایمانی کے سبب پیدا ہوتی ہی وے منافقون سے سب بری خصلتون سے خوش ہین
* وَاِنَّهُ عَلٰی ذَالِكَ لَشَهِيْدٌ * اور تحقیق الله تعالی اُس بےایمانی ناشکری بدراہی بدگوئی کے اوپر
گواہ ہی شاہد ہی بیخبر نہین ایسے ناشکر آدمی کے ساتھہ جو کرنا چاہیئے سو کریگا * وَاِنَّهُ لِحُبِّ
الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ * اور تحقیق آدمی بیخبر ہی مال کی دوستی مین سخت ہی مال کی بڑی محبت
رکھتا ہی مسلمانونکی دوستی محبت نہیں رکھتا ہی آخرت کا اپنا بھلا نہین چاہتا ہی * اَفَلَا يَعْلَمُ
اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ * کیا پھر نہین جانتا آدمی نہیں سمجھتا نہین بوجھتا جب ظاہر ہوویگا اُٹھایا
جاویگا باہر آویگا جو کچھہ قبرونکے اندر ہی سب مردے جیسے گینگے گورون سے اُٹھنے لگینگے حشر
قایم ہوویگا * وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ * اور پیدا کیا ظاہر کیا جاویگا جو کچھہ سینون مین ہی دلونمین
چھپ رہا ہی اچھی نیتین بری نیتین ایمان بےایمانی توحید شرک اخلاص ہرایک کی نیت کے
موافق جزا ملیگی ہرایک بات کا بدلا ہی جب کوئی پاویگا تب جانینگے آدمی * اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ
يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ * تحقیق پروردگار پیدا کرنے والا اُنکا اُنکے سب طرح کے حال کا ظاہر باطن کی
حقیقت کا اُنکی اُس دن دانا ہی خبردار ہی سب چیز جو کچھہ آدمیون نے کئے تھے ظاہر کر کر چھپا کر
اپنے دل میں بھلا چاہنا برا چاہنا مومنون مسلمانونکا رکھا تھا سب کا مونکو سب طرحکی باتونکی
خبر دینے والا ہی جیسے کو ویسا بدلا ہر کس کو کیا لایق ہی اُسکی جزا سزا دینے کا خبردار ہی جاننے والا
ہی جو کوئی جیسا کریگا وہ خداوند ویسا ہی جزا دیتا ہی بدلا دیویگا وہ پروردگار سب بات کی اور
سب طرح کی جزا اُنکے اوپر قادر ہی *

سورہ القارعہ مکی ہی آتھہ آیتین چھتیس کلمے اور دو سو پچاس حرف ہین قیامت کی حقیقت کا اور عملونکے تولنے کا بیان ہی اس سورت میں

* بسم الله الرحمن الرحيم *

* اَلْقَارِعَةُ * قیامت کا ڈرکوٹنے والا

ٹھوکنے والا ہی * مَا الْقَارِعَةُ * قیامت کے دن کے بہت نام ہیں ایک نام قارعہ بھی ہی قارعہ کے معنے ہیں کوٹنے والے کیا بھاری دن ہی کوٹنے والا * وَمَا اَدْرٰكَ مَا الْقَارِعَةُ * کسنے خبر دی ہی تجھکو سننے والے کسنے بتایا تجھے کیا جانتا ہی تو کیا بڑا دن ہی کیا مشکل دن ہی سخت جو ٹین مارنے والا دلونکے اوپر ہول کی ہیبت کی جو ٹین غم کے غصے کے پتھر دن سے * یَوْمَ یَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ * وہ دن ایسا مشکل بھاری دن ہی جو ہوونگے آدمی اُس دن مین اُس دن کی سختی سے پتنگونکی طرح بکھرے ہوئے گھبرائے ہوئے برہم درہم نہایت بڑے بڑے گردن کش مغرور فرعون جو دنیا مین آپ کو بہت بڑا بوجھتے تھے تکبر سے زمین میں پاؤں نرکھتے تھے اُسوقت سخت عاجز ناتوان ضعیف درماندے ہرکوئی حیران پریشان اِیدھر سے اُدھر اُدھر سے اِیدھر خوار خراب پھرینگے حیرت مین پڑینگے کہان سے کہان جاوینگے * وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ * اور ہوجاوینگے پہاڑ اُس دن کی سختی سے قیامت کے ہول سے ہیبت سے جیسے پشم اُن بھیڑونکی دنبونکی دھنکی ہوئی دنبے کی پشم کمان سے دھنکنے سے بہت نرم ہوجاتی ہی پھر دھننے مین بہت شتاب اُڑجاتی ہی سست ہوجاتی ہی جب روئی کی مثال بڑے پہاڑ ذرہ ذرہ ریزہ ریزہ ہوکر اُڑجاوینگے تب آدمیونکی کیا بات ہی بڑے بڑے زبردست زور آور مالدار بڑی شان والے آدمی کمزور فقیر محتاج خاک برابر ہوجاوینگے * فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ * پھر جو کوئی بھاری ہوونگے ترازو اُسکے پھر وہ اچھی زندگانی میں اچھی گذران میں رہیگا اُس دن قیامتکے دن مین جب ہر کسی کے عمل تولنے لگینگے بھلا برا جدا ہونے لگیگا جس آدمی کا وزن اچھے عملون کا بھاری ہوویگا نیک عمل کا پلا ترازو کا زیادہ ہوویگا برے کاموں سے اچھے کام بڑھ جاوینگے وہ آدمی اچھی زندگانی پاویگا اچھا خوب جینا اُسکو ملیگا راحت کا آرام کا خوشی کا جینا بہشت مین جس جینے مین کسی طرح کا غم غصے کی راہ نپاویگا * وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُمُّهٗ هَاوِیَةٌ * اور جو کوئی سبک ہوونگے تول اُسکے پھر رہنے کی جاگہہ اُسکی دوزخ ہوویگی اُس دن مین عمل تولنے کے وقت جس آدمی کا ہلکا ہوویگا وزن اچھے عمل کے سبک ہوونگے برے کامونکا پلا ترازو کا بھاری ہوجاویگا اچھے کامون سے برے کام بڑھ جاوینگے ایسے آدمی کا ٹھکانا رہنے کی جاگہہ ہاویہ ہوویگا ہاویہ گڑھے کو

کہتے ہین اؤر ہاویہ ایک دوزخ کا نام ہی سب دوزخون سے نیچے * وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ
نَارٌ حَامِيَةٌ * کیا جانتا ہی تو کیا ہی وہ دوزخ ایک آگ ہی جلتی ہوئی کس نے خبر دی ہی تجھکو
ای خبر پوچھنے والا کس نے بتایا ہی تجھکو ای سننے والا کیا پوچھتا ہی تو کیا بری بلا ہی وہ
ہاویہ کیسے کس طرح سخت عذاب کا گھر ہی وہ بری آگ ہی جسے نہایت مرتبے مین جلنے کے
جلانیکے پہنچے رہی ہی اللہ تعالی اپنے فضل وکرم سے مومنون مسلمانونکو ایسی بلا مین نہ ڈالے اپنی
رحمت مین جاگہہ بخشے اپنے رحم کی پناہ مین رکھے آمین آمین آمین * سورۃ التکاثر کی
ہی آتھہ آیتین اتھائیس کلمے ایک سو بایس حرف ہین اس سورت مین بری نصیحت ہی
عام سب آدمیونکو جو کوئی سمجھہ رکھتا ہی عقلمند ہی سچی بات بوجھہ سکتا ہی اؤر خاص
اُن لوگونکو نصیحت ہی جو کافر ہین بے ایمان ہین آخرت کے اوپر ایمان نہین رکھتے دنیا ہی مین
گر رہے ہین پھنس رہے ہین دنیا ہی کے بندے ہو رہے ہین اؤر مومن مسلمان دنیادارونکو
بھی نصیحت ہی جو دنیا مین بہت مشغول ہو کر چاہیئے جو آخرت کو نہ بھولین اؤر بیان ہی جو
دوزخ کے تئین دیکھنا ہویگا اؤر قیامت مین نعمتون کا ہرکوئی سوال کیا جاویگا اس بات کو
سمجھین بوجھین * بسم اللہ الرحمن الرحیم * اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ * مشغول کر
رکھا ہی تم کو بہتایت نے یہہ بات دنیا کے لوگونکی طرف خطاب ہی وے آدمی جو دنیا مین گر کر دنیا
کی لذتون مین پھنس کر آخر کو بھول گئے ہین خدا تعالی فرماتا ہی الهکم التکاثر یعنے پھیر رکھا ہی
تمھارے تئین خدا کی بندگی سے خدا کی یاد سے اؤر محبت سے دنیا کی بہتایت نے دنیا کی بہت محبت
نے دنیا کی زیادہ لالچ حرص نے تمھارے بھلا دیا ہی تمھارے تئین اُس جہانکی خوبیان سے آخرت
کی نعمتون سے دنیا کے بہت کاروبار نے دنیا کی بہت مشغولی نے اؤر نہین آنے دیتا تم کو ہمیشہ
کے آرام کی طرف دنیا کا مال اؤلاد دنیا کے اسباب کی بہتایت کا چاہنا تمھارا آپس مین ہرکوئی چاہتا
ہی مین ہی برا رہون مال مین دولت مین اؤلاد مین سب چیزمین اؤرون سے مین زیادہ ہو جاؤن
ایک دوسریکے اوپر دنیا کے مال متاع کی زیادتی مین فخر کرتا ہی برائی کرتا ہی ساری عمر ایسی
ہی باتون مین اُنھین کامون مین رہتے ہو * حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ * جب تک آئے تم قبرستان مین
گور خانے مین پہنچے دنیا دنیا کرتے کرتے مر گئے آخر دنیا کو دنیا کے مال کو اسباب کو سب چھوڑ

گئیے * کَلَّا * انسان چاہئیے عقلمند کو جو دنیا ہی کو بڑا جانے دنیا کے مال کی بہتایت میں اپنی بڑائی
ڈھونڈھے یہہ اچھی بات نہین اچھی سمجھ نہین لوگ شہر مال اولاد گھوڑے ہاتھی کیسے ہی کسیکے
پاس بہتایت سے ہووین اُس بہتایت سے اللہ تعالی کے پاس کچھ فضیلت نہین ملتی بڑائی
نہین ہاتھہ آتی جس بات سے جس کام سے بندہ اُس پاک خاوند کے حضور میں بڑائی پیدا کرتا ہی
اُسکے دربار مین اُسکی درگاہ میں بڑا بزرگ ہو جاتا ہی بندگی ہی تقوا ہی اور بڑے کام بڑی
بات سے پرہیزگاری ہی ہمیشے کی دولت اِس بات مین ہاتھہ آتی ہی لایق نہین ہی کسی سمجھہ
والے کو جو ہمیشہ دنیا کے پیچھے پھر کر آخرت کو فراموش کرے بھول رہے اِس فانی بیوفا شتاب
جاتی رہنے والی دنیا مین گر کر ہمیشے کی دولت کو ہمیشے کی باقی رہنے والی خوبیون نعمتونکو کھو دیوے
ایسی بڑی نعمت کو ہاتھہ سے ڈال کر خالی ہاتھہ چلا جاوے * سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ * شتاب ہی جانوگے
کیسی غلطی مین پڑے تھے اب تو غفلت کی نیند مین ہوتے ہو اپنے بھلے برے کی بات کچھ نہین
سمجھتے کچھ نہین بوجھتے آخر کو مرتے وقت جانوگے جو اِس دنیا کے مال کی ملک کی اسباب کی
زیادتی کا چاہنا بے حاصل بات تھی کیا بے فایدہ کام تھا پھر قبر میں معلوم کروگے جو دنیا کی زیادتی
چاہ کر دنیا کا مال لیکر دنیا کی دوستی ہمیشہ دل مین رکھکر کیسی خواری مین عذاب میں تنگی مین
تاریکی میں غم مین حسرت مین پریشانی میں پڑے کیسا آرام کیسی عزت کس طرح کی دولت
دوستی خوشی خورمی ہاتھہ سے اُنکے جاتی رہی دنیا کی محبت مال اولاد زمین باغ باڑی کچھ کام
نہ آئے سب یار دوست گور کے باہر ہی رو رو گئیے پیسے ٹکے ہاتھی گھوڑے تخت چھتر کوئی
چیز دنیا کی گور کے اندر نہ آئی دنیا کی کسی چیز نے کچھ فایدہ نہ کیا دنیا کے آرام سب بے آرام
ہو گئیے سب طرح خوشیان ناخوشیان پریشانیان ہو گئین * ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ * پھر
اُسکے پیچھے مقرر تحقیق شتابی ہی جانوگے تم قیامت کے دن میں جسوقت تُمھارے عملون کا
حساب ہووے گا سوال ہووے گا پوچھے جاؤگے کیا کیا کام دنیا مین گئیے تھے بھلے برے عملی کی
حقیقت ظاہر ہونے لگینگی ترازو عملون کے تولنے کے قایم ہووینگے دنیا کے بندون کے خواری
بدبختی سختی عذاب کے اُن کے اوپر پڑینگے جن لوگون نے خدا رسول سے کچھ کام
نرکھا تھا اُنکا پھر کوئی کام نہ آویگا خداے تعالی کی یاد بندگی آخرت کے کام بھول گئیے اُس دن

وے ہی خدا کی رحمت سے دور پڑینگے جو خوبی خوشی خورمی ہے بھولے جاوینگے غم غصہ راکھ مین
ملیگا اُس وقت مین جانو گے کیسی بلا دنیا سے اپنے اوپر لگا لائے کیسی دولت نعمت کو
چھوڑ دیا جو کچھ پروانگی بادشاہی ہمیشہ کی مفت ہاتھ مین آتی تھی خاک مین چولہے مین کیچڑ مین
ڈال دی معلوم کرینگے کیا لیا کیا نہ لیا کیا کیا کیا تب سر اپنا پٹکینگے سر پر اپنے خاک ڈالینگے
کوئی فریاد اُنکی نہ سنیگا اُنکے حال کو نہ پوچھیگا تم کون ہو کہان کے ہو رونا پیٹنا اُنکا فایدہ نکریگا
وہ مال جس مال کی محبت مین خدا کی محبت چھوڑ دیئی تھی خدا کا حکم نہ مانا تھا زکات اُس
مالکی نہ دی تھی وے مال آگ کا بڑا سانپ زہر والا ہوکر آوینگے گلے مین لپٹ کر بڑے غصے سے کاٹتا
رہیگا تب جانینگے اِس دنیا کے جھوٹھے کی قدر خدا کی بندگی کی قدر خدا تعالی کی یاد کی محبت کی
قدر * كَلَّا * نہ چاہیے ایسا کسی مومن مسلمان کو جو خدا کی یاد کی محبت بندگی چھوڑ کر دین کی راہ
بھولے مسلمان کا علم اپنی آخرت کے بھلے کا علم اور عمل نہ سیکھکر دنیا کے مال کی زیادتی مین
رہاین مال متاع کی بہتایت مین اپنا فخر بڑائی کرتے رہین * لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ * جو جانو تم جاننا
یقین کا جو سے سمجھین تمھاری کیسی بری سمجھین ہین اس طرح کے رہنے مین کیا برا ہوویگا مرنیکے
پیچھے خواری آگے آویگی ہرگز ایسی سمجھین نہ سمجھو ایسا کام نکرو دنیا کے مال متاع مین فخر کرنے کو
بڑائی کرنے کو برا جانو دین کے علم حاصل کرنیکی قدر رکھو اللہ رسول کے حکم کے موافق عمل کرنیکو
بڑا جانو ایمان مین مسلمانی مین اپنی بڑائی بوجھو مسلمانی ہی کے کامونکو بھلا جانو اللہ تعالی کی یاد
مین بندگی مین مشغول رہو * لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ * البتہ البتہ دیکھوگے دوزخ کو مرتے وقت قبر مین پھر
حشر کے میدان مین دور سے جس وقت دوزخ کو فرشتے کھینچ لاوینگے * ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ *
پھر البتہ البتہ دیکھوگے دوزخ کو دیکھنا آنکھون سے جو شک شبہہ نرہیگا تم کو اُس دیکھنے مین
دنیا کے بڑا جاننے والے جس وقت دوزخ کے اندر داخل کیے جاوینگے * ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ
النَّعِيمِ * پھر البتہ البتہ پوچھے جاؤگے تم سب سوال ہوویگا تم سے اُس دن مین اُن نعمتونکا
اول حساب کے وقت جو ہزارون نعمتین عام خاص سب بندونکو ہر ایک آدمی کو بخشے ہین
سوال ہوویگا تمنے ہماری اُن نعمتونکا احسان مانا تھا شکر بجالایا تھا یا کافر ہوا تھا نعمتون کا
کفران کیا تھا یے سب نعمتین لیکر دنیا مین کیا کام کئے اچھے برے اُن خوبیونکو کون کام مین لگا.

یے نعمتین کہان خرچ کین حکم مین یا بے حکمی مین اس آیت مین سب بندونکو نعمتونکا شکر کرنیکی
طرف اشارت ہی جو ہزارون نعمتین الله تعالی کے بندون مین موجود ہین اور بہت آدمی
اُن نعمتونکی کچھ قدر نہین بوجھی بہت نعمتین ایسی ہین جو بہت بری نعمتین ہین اور کوئی خاطرمین
اُن نعمتونکو نہین لاتا اور جو کوئی نعمتین گم ہوجاتی رہے تب جانے کیا خوب چیز تھی کیا بری
نعمت تھی اور آخرت مین ہر ایک نعمت کا سوال ہویگا حضرت ابن مسعود رضی الله عنہ
کہتے ہین وہ نعمت جو سوال ہویگا صحت ہاتھ پاؤن کی ہی بدن کی ہاتھ پاؤن کی اور امن چین
ہی حضرت رسول صلعم نے فرمایا ہی بیان اُس حدیث کا یہہ ہی جو کوئی صبح کو ایسے حال مین
اُٹھا جو جان اُسکی قید سے محنت سے مارے جانے سے آمان مین ہی تن بدن مین صحت ہی
عافیت ہی مرض بیماری کچھ نہین اور اُسکے پاس ایک دن کی قوت بھی ہی یہہ ایسی بری
نعمت ہی جیسے کنہین نے تمام دنیا کا مال خزانہ جمع کیا ہی اور حدیث مین آیا ہی جس کسی نے
گیہون کی روٹی کھائی اور سرد پانی پیا یہہ بھی ایک بری نعمت ہی اُسکا بھی سوال ہویگا شکر
نعمت کا کیا تھا یا نکیا تھا شکر کرنا تین طرحسے ہی ایک شکر دل کا ہی دل مین بوجھے خوش ہوئے
جانے جو یہہ نعمتین سب الله تعالی ہی کی بخشش ہی اور کسیکی نہین اور دوسرا شکر زبانکا ہی
زبان سے الحمد لله کہے شکر کا لفظ ہر ایک نعمت کو دیکھکر سمجھکر زبان میں لاتا رہے شکر کرتا رہے
اور تیسرا شکر تمام بدن کا ہی جو نعمت بندہ کو بخشی ہی چاہیے دیکھکر سمجھکر اُس نعمت کو
اُس کام مین لگاوے جس کام کے واسطے وہ چیز پیدا ہوئی ہی اور کام ہی تن بدن ہاتھ پاؤن
آنکھ کان عقل شعور دل جان مال دولت یہہ سب نعمتین ہین اُن نعمتونکو جو کام مین خدا ے
تعالی کے خرچ کرے تو شکر ہی اور جو بے حکمی مین خرچ کرے تو ناشکری ہی ہر چیز کا آخرت
مین سوال ہویگا جن بندون نے نعمتونکے تینون طرح کے شکر ادا کئے ہین نعمتون کی قدر
بوجھی ہی اُنکی بھی قدر پروردگار کے حضور مین بہت ہوویگی اور بہت نعمتونکی زیادتیان
ماینگی برے مرتبونکو پہنچینگے بری عزت سے بہشت مین داخل ہووینگے اور جن لوگون نے
ہمیشہ بے فرمانی کی کافر رہے نعمتون کا کفران کیا ناشکری کی پوچھے جاوینگے الله تعالی سوال کریگا
پوچھے گا فرماویگا مین اپنے فضل کرم سے کس کس طرح کیسی کیسی نعمتین تم کو بخشیان تھین ہاتھ

پاؤن آنکھہ کان عقل شعور جان پہچان کھانا پینا اور ہزارون نعمتین کام کی جو شمار مین گننے مین
نہونگی نہ آسکین مفت تمھارے تئین دین وے سب نعمتین اسباب وسیلہ آخرت کی دولت
کا ہمیشے کی دولت پانے کا تم نے کیا نسمجھ کر ایسی بڑی نعمتونکو خاک مین ملایا فانی دنیا کے
پیچھے اُن نعمتونکو ایسی بڑی خوبیونکے اسباب کو کھو دیا باقی دولت ہمیشے کی دولت آخرت کی
اپنے ہاتھونسے کھوئے خدا ایتعالی کے فضل کو احسانکو مہربانی کو بھول کر کافر رہے مشرک رہے منافق
رہے اللہ تعالی و رسول کے حکم کے اوپر ایمان نہ لائے کچھ اچھا کام اچھا عمل نہ کیا ہمیشے بے فرمانی ہی
مین رہے خدا سے خدا کے حکم سے ضد رکھے خلاف کرتے رہے اب تم کو اُس جہان مین آگ کے سوا خاک
بھی نہ ملیگی جو کوئی اپنے نعمت دینے والے کے ضد مین رہے ہمیشہ دشمنی خلاف کرتا رہے اپنے
پیدا کرنے والے روزی رزق دینے والے کے حکم کا اُلٹا کرے اُسکی سزا یہی ہی اور کچھ نہین پھر
جب یے لوگ دوزخ کی آگ مین جلنے لگینگے رووینگے پیٹینگے ہاے ہاے کرینگے عذاب کے فرشتے
اُنسے سوال کرینگے پوچھینگے خدا ایتعالی نے تمکو دل نہ دیا تھا عقل ندی تھی جو اللہ تعالی اور
رسول کی بات کو سمجھتے ایمان لاتے زبان نہ دی تھی جو نماز پڑھتے خدا ے تعالی کی توحید پر خدا ے
تعالی کے معبود برحق ہونے پر رسول کے سچ کہنے پر گواہی دیتے ہاتھہ پاؤن ندئے تھے قوت
قدرت ندی تھی عمل کرنے کے واسطے صحت تندرستی نہ بخشی تھی اچھے کام کرنے کی خاطر آنکھہ مین
ندین تھین اچھی نیک راہ دیکھنیکے واسطے کان نہ دئے تھے دین کی اچھی باتین سننے کیواسطے اچھا
کھانا پینا سونا ٹھنڈھا سایہ اور سب طرح کے آرام نہ بخشے تھے تم کو ایسی بڑی مہربانیونکی یہی
شکرگذاری ہوتی ہی اپنے نعمت دینے والے کی مہربانی کرنے والے کی اُن خوبیون کا مہربانیو کا
بدلا یہی ہوتا ہی جو تم نے کیا تمکو سب طرح کی نعمتین بغیر تمھارے محنت کے اللہ تعالی نے
دنیا مین بخشین تمنے اُس پاک خاوند کا شکر نہ کیا احسان نمانا جو نعمت جس کام کے واسطے بخشی تھی
اُس کام مین نہ لگا کر اُسکا اُلٹا کیا بہشت کی دولت حاصل کرنے کے اسباب دوزخ کے حاصل کرنے
مین لگائے پھر پیغمبرونکو تمھاری راہ بتانے کے واسطے بھیجا اُسکا کہا نمانا اُسکی بات نہ سنی
محمد رسول صلی اللہ علیہ و سلم کو اپنے محبوب کو سب طرح کی دولتین خوبیان اُنکے تئین دیکر تمھارے
اوپر بھیجا تم نے اُن کا حکم قبول نہ کیا قرآن خدا ایتعالی کا کلام تھا قرآن کو نہ پڑھا نہ سمجھا راہ

بتانے والون کی بات نہ سنی نہ بوجھی کسی نعمت کی قدر نہ جانی کچھ کام اچھا نہ کیا ایسی
بیخبری بے قدری کی یہی سزا ہی جلتے رہو ایسی آگ میں گاتے رہو اب کوئی تمھارا خبر لینے والا
نہین تسلی دینے والا نہین عذاب میں پڑے رہو جب دوزخی یہہ باتین فرشتون سے سنینگے
ایک غم ہزار غم ہو جاویگا اپنا سر پتھرون سے دے دے مارینگے سرمین خاک ڈالینگے یہہ سب
رونا پیٹنا کچھ کام نہ آویگا کوئی بات نہ پوچھے گا اللہ تعالی مومنون مسلمانونکو اپنے غضب سے
پناہ مین رکھے اپنی نعمتونکے شکر کی توفیق بخشے اپنی بندگی مین یاد مین اخلاص مین محبت مین قایم
دایم رکھے آمین آمین آمین * سورۃ العصر مکی ہی تین آیتین ہین چودہ کلمہ اڑسٹھ
حرف ہین تفسیرون مین لکھا ہی جو ایک دن حضرت امیر المومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی
عنہ ایک جگہہ چلے جاتے تھے جو راہ میں آگے سے کلدہ بن اسید کافر جسکو ابو الاشدین بھی
کہتے ہین بڑا زور آور تھا آتا تھا اس کافر نے حضرت ابوبکر کو دیکھہ کر کہا * خسرت یا ابا بکر
چھوٹ ترکت دین ابائک * یعنے خسارے مین بڑا زیان کیا اپنا تو نے ای ابابکر اپنے باپ
داودون کا دین چھوڑ کر اور دین اختیار کیا لات عزا کا پوجنا موقوف کیا حضرت امیر المومنین
ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا جن لوگون نے حق کو قبول کیا حق کے رسول کے تابع ہوا
اچھا کام اختیار کیا وہ خسارت مین نقصان مین کس طرح پڑا اسکا زیان کیونکر ہوا زیان مین
نقصان میں وہی آدمی پڑا ہی جو بت پوجتا ہی خدای تعالی کی بندگی مین غیر کو شریک کرتا ہی
اللہ تعالی نے حضرت ابوبکر کے قول کے موافق یہہ سورت نازل کی ہی اس سورت میں
اشارت ہی جو خسارت مین کافر ہی اور ابوبکر خسارت سے نقصان سے دور ہوا ہی
اور بیان ہی جو سب آدمی بغیر ایمان اور مسلمانی کے خسارت مین زیان مین ہین سوای ان
لوگونکے جو ایمان لائے اور اچھے عمل کئے * * بسم اللہ الرحمن الرحیم *
* وَالْعَصْرِ * قسم ہی عصر کی زمانیکے پیدا کرنیوالے کی قسم ہی زمانیکی کیا کیا باتین کس کس طرح کی
حقیقتین کیا کیا خوبیان زمانے میں پیدا ہوتی ہین سوگند عصر کے وقتکی نماز کی بہت بڑی نماز ہی رسول
اللہ عم نے فرمایا ہی جس کسی کی عصر کی نماز فوت ہوئی جاتی رہی ایسا نقصان ہوا اسکا
جیسے کسی کا اہل مال غارت ہوا لٹ گیا * من فاتتہ صلوۃ العصر فکانما وتر اہلہ ومالہ * قسم

ہی ہر پیغمبر کے زمانے کی قسم ہی تیرے زمانے کی یا محمد سب زمانون سے یہہ بہتر زمانہ ہی
بہت اچھا وقت ہی جواب قسم کا یہہ ہی * اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ * تحقیق سب آدمی
البتہ زیان مین ہی خسارت مین ہی اپنے نقصان کرنے مین رہتے ہین سب کسی کی یہہ حقیقت
ہی جو کوئی غور کر کر سمجھکر دیکھے تو معلوم کرے جانے آدمی جب سے پیدا ہوتے ہین دنیا کی
باتین سیکھتے ہین دنیا ہی کی باتون مین رہتے ہین دنیا ہی کے کام کرتے ہین دنیا کے لوگون سے
دنیا ہی کے مذکور سنتے ہین دنیا کے خوبی ڈھونڈتے ہین دنیا ہی کا اپنا بھلا چاہتے ہین اُس
جہان کی آخرت کی باتین کسی سے نہین سنتے کوئی نہین کہتا اِس سبب اُس جہان کا بھلا نہین جانتے
دین کا بھلا اپنا نہین چاہتے ہین آخرت کی خیر خوبی ہمیشے ہمیشے کی دولت نعمت خوشی آرام
نہین چاہتے اِس دنیا کے کام مین خیال مین رہ کر ایسے کام کرتے ہین جو آخرت مین خواری مین
پڑین عذاب مین آگ مین گرین دوزخ مین جلتے رہین جو ایسے آدمی ہین ایمان نہین لائے خدائے
تعالی کو بھول گئے ہین سب طرح کی خسارت ہین زیان ہین نقصان ہین * اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا *
سوائے اُن لوگونکے جو اللہ رسول کے اُوپر ایمان لائے اللہ تعالی کو اپنا معبود برحق جانا ایک جانا
رسول کو خدا کا بھیجا پیغمبر جانا قرآن کو خدائے تعالی کا کلام جانا آخرت کے دین پر ایمان لائے
اور جو کچھ اللہ رسول نے خبر دی اُسکو صحیح جانا اُسی بات کے اُوپر ایمان لایا یقین کیا شک شبہہ
اللہ رسول کی خبر مین کچھ نرکھا جو کچھ کرنے کو فرمایا ہی کرنا اُسکا قبول کیا جو کچھ نکرنیکو کہا تھا نکرنا اُسکا
قبول کیا * وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ * اور اچھے کام کئے جو کچھ اللہ رسول نے کرنے کو حکم کیا ہی بجا لائے
کلمہ پڑھا نماز پڑھی روزہ رکھا حج کیا زکات دی خدا کے بندونکا بھلا چاہا جو نکرنے کو کہا ہی نہ کیا
شرک نہ لائے نافرمانی نکی * وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ * اور آپس مین اُن مومنون مسلمانون نے ایک
دوسرے کو اچھے کامونکی حق باتونکی نصیحت کی نماز پڑھنے کو قرآن کتاب پڑھنے کو دین کے علم
سیکھنے کو رغبت دلائی خدائے تعالی کی رضامندی حاصل کرنے کی راہ بتائی خیرات کرنا
خدا کے بندونکے اُوپر سکھلایا عدل انصاف کرنا بتایا * وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ * اور نصیحت کی
آپس مین صبر کرنے کے اُوپر ایک دوسریکو اللہ تعالی کی بندگی مین یاد مین صبر دلایا خدائے تعالی کی
بے فرمانی گناہ نکرنے کے اُوپر صبر سکھلایا بیماری مرض مصیبت مین صبر کرنے کہا ایسے

آدمیونکے ایسے اچھے کام ہین ایسا خوب طریق ہی سو ہی آدمی دنیا مین آخرت مین سب طرح کے زیان سے نقصانون سے نجات پانے والے ہین سب طرح کی دولت کو پہنچنے والے ہین اِس پاک بزرگ سورت مین سب طرح کے آدمیونکی بات فرمائی جو آدمی دنیا مین گرکر بری عقیدت بے ایمانی کی اپنے دل مین رکھی آخرت کی باتونکو جھوتہہ جانا کافر مشرک منافق رہا برے کام کرتے رہے گمراہ ہوئے خسارے مین پرے آخرت کی ہمیشے کی دولت اُنکے ہاتھ سے گئی شقی کم بخت ہوئے اور جن آدمیون نے آپ گمراہ ہوکر اورونکو گمراہ کیا بری عقیدت برے کام سکہلائے بری راہ چلنا بتائے وے بہت بری خسارت مین نقصان میں عذاب مین پرے اشقی الاشقیا ہین شیطان ہین شیطان کے نایب ہین ابوجہل ولید عاص بن وایل ابو الاشدین اور برے برے کافرون منافقونکی گروہ مین ہین اور جو آدمی اللہ رسول کے اوپر ایمان لائے ایمان کو اپنے محکم کیا اچھے کام کرنے لگے برے کام سے چھوتے مومن ہین مسلمان ہین ہمیشے کی خیر خوبی کو پہنچنے والے ہین سعید ہین نیک بخت ہین دولت مند ہین ہدایت کی راہ میں ہین اور جو آدمی اپنے ایمان مین دین میں پورے ہوئے مسلمانی کا طریق پورا کرکر اورونکو بھی دین کی راہ کی ہدایت کی اچھے عقیدے ایمان کے سکہلائے اچھے عملونکی راہ بتائی برے عملون سے چھتایا ہر طرح کا خیر کرنے بتایا وے بہت برے آدمی ہین پیغمبر ہین رسول ہین پیغمبرونکے خلیفے ہین نایب ہین ولی ہین پیر و مرشد ہین ہادی ہین سعید ہین بہت برے دنیا آخرت کے دولت مند ہین کامل ہین * سورہ ہمزہ مکی ہی نو آیتین تیس کلمے چھیانوے حرف ہین اِس سورت مین بیان ہی کافرونکی بری خویون برے خصلتونکا اور بیان ہی عذاب کا ایسی خصلتون پر وے آدمی بے دین جو مسلمان کو اُنکے مُنہہ پر روبرو برا کہتے ہین عیب کرتے ہین پر اُنکی پیتھہ کے پیچھے بدگوئی کرتے ہین غیبت کرتے ہین دنیا کے مال جمع کرتے ہین بعضے کافر مکے مین تھا جو مسلمانون سے اصحابون سے ایسے معاملے کرتے تھے اُن کے حق میں اور جو لوگ ایسے خصلتین رکھتے ہین مسلمانونکے ساتھہ بہ معاملتین کرتے ہین اُن لوگونکے عذاب میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہی * بسم اللہ الرحمن الرحیم * ویلٌ لکلِّ ھمزۃٍ لمزۃٍ * وائے وور ہی رحمت سے عذاب ہی سخت ہی ہر ایک عیب کرنے والے کو جو کوئی عیب

کرتا ہی نقصان پکڑتا ہی روبرو کسی مسلمانونکا دوزخ کی آگ ہی ہر ایک غیبت کرنیوالیکے
تئین طعنے مارنے والے کتئین مسلمانونکے عیب کے اوپر ہاتھہ سے آنکھہ سے اشارتئین کرتا ہی مسلمانونکی
سخن چینی کرتا ہی ایک جاگہہ کی بات لیجاکر دوسری جگہہ کہہ دیتا ہی آپس مین دشمنی کروا دیتا ہی
جدائی ڈال دیتا ہی زبان سے ہاتھہ سے رنجاتا ہی پھر اُن بری خصلتونکے ساتھہ * نِ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا
* وہ شخص ہی وہ برا آدمی ہی جو جمع کیا اُس نے دنیا کے مال کو * وَعَدَّدَهٗ * اور شمار کیا
بہت گنا اُس نے اُس مال کو * يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ * گمان کرتا ہی اپنے دل مین یقین کرتا
ہی حق تحقیق جو وہ مال جمع کیا ہو اُس کا ہمیشہ رہیگا اُسکے ساتھہ یہہ بات دنیا کے بندونکی
حقیقت ہی یہہ لوگ دنیا مین دنیا کے کام مین دنیا کے مال مین مال کے جمع کرنے مین دنیا کی معاملتون
مین مال کے حساب کتاب مین ایسے ڈوبے ہوئے رہتے ہین جو آخرت کو بھول گئے ہین یہی
جانتے ہین جو مرنا نہین ہوویگا ہمیشہ اسی طرح دنیا مین رہینگے مال بھی اُن کا ہمیشہ اُنکے پاس رہیگا
* كَلَّا * البتہ یہہ بات نہین جیسا کچھہ اُن لوگون نے دنیا کے بندون نے اپنے دل مین بوجھہ رکھا ہی
گمان کرتے ہین جو مال ہمیشہ اُنکے ساتھہ رہیگا ایسا نہوویگا اُنکا مال اُنکے ساتھہ نہ جاویگا آخر کو کچھہ
کام نہ آویگا * لَيُنْبَذَنَّ * البتہ البتہ ڈالا جاویگا وہ آدمی جو عیب کرتا ہی غیبت کرتا ہی مال کو
جمع کرتا رہتا ہی دنیا ہی کے کامون مین رہتا ہی گرا دیا جاویگا * فِي الْحُطَمَةِ * اُس دوزخ مین
جسکا حطمہ نام ہی ایسی سخت آگ ہی اُس دوزخ کی جو کچھہ اُس مین پڑے لوہا پتھر پہار اُسی
وقت جل جاوے پگھل جاوے * وَمَآ اَدْرٰكَ مَا الْحُطَمَةُ * اور کس نے بتایا ہی تجھہ کو کیا
جانتا ہی تو ای سننے والا کیا ہی حطمہ کیا چیز ہی کیسی سخت جلانے والی ہی وہ دوزخ
* نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ * اللہ کے غضب کی آگ ہی خدا کے قہر سے جلائی گئی ہی سات ہزار
برس تک حکم سے دوزخ کے فرشتون نے اُسکو جلائے ہین دھونکتے رہے ہین جس آگ کو
خداتعالی کے غضب نے جلایا ہی تیار کیا ہی پھر اُسکو کس کی قدرت جو بجھا سکے * الَّتِيْ تَطَّلِعُ
عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ * وہ آگ ایسی آگ ہی جو اُٹھتے ہی بلند ہوتی ہی شعلہ کرتی ہی وہ پہنچتے ہی دلونکے
اوپر دلونکو جلاتی ہی جن دلون مین کفر ہی شرک ہی نفاق ہی بڑے عقیدے ہین بری
خصلتین ہین مال کی محبت ہی دنیا کی دوستی ہی خدا کی یاد محبت اخلاص اُن دلون مین نہین

خدا کے رسول کی مسلمانونکی مسلمانی کی دوستی نہین آخرت کے اُس جہان کے اپنے بھلے کی کچھ فکر نہین اُن دلون کو موخته کرتی ہی جلاتی ہی بھونتی ہی ایک طرف سے بھنتے ہین پھر نئے ہوتے ہین پھر جلتے ہین بھنتے ہین ایسی طرح سے ہمیشہ ہمیشہ ایسے حال مین رہینگے * اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُؤْصَدَةٌ * تحقیق وہ آگ وہ دوزخ اُن کافرونکے اوپر باندھی گئی ہی بند کی گئی ہی * فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ * لنبے لنبے بڑے بڑے ستونون مین تساون مین موساون مین جب مسلمان گناہ گار دوزخ سے شفاعت کے سبب نکل جاوینگے تب حکم ہوویگا جو دوزخکے دروازے بند کر دیوین اور دروازون کے پیچھے لنبے لنبے ستونون موسل لگا دیوین ایک ایک موسل تسلا دوزخ کے دروازے کا ایسا ہی جو ساری دنیا کے آدمی لشکر زور کرین کھولنے چاہین اپنے جاگہہ سے زیادت کرین سرکا نہ سکین پھر کے وے دروازے کھولنے کے نہین وے دوزخی ناامید ہوجا دینگے ہمیشہ ہمیشہ کافر اُس آگ مین جلتے رہینگے اللہ تعالی اپنے فضل کرم سے سب مومنون مسلمانونکو اپنے غضب سے دوزخ سے پناہ میں رکھے اپنے نبی کے صدقے سے اپنی رحمت مین بہشت مین جاگہہ دیوے اپنے دیدار کا جمال کا مشاہدہ نصیب کرے آمین آمین آمین یارب العالمین * سورۂ فیل مکی ہی پانچ آیتین ہین تیس کلمے ہین اور ستانوین حرف ہین تفسیرون میں قرآن مجید کی مذکور ہی بیان کیا ہی جو ایک حبشی ابرہہ اُسکا نام تھا یمن کے ملک کا باشاہ تھا نجاشی حبش کے باوشاہ کی طرف سے یے دونو بادشاہ نصرانی تھے حضرت عیسیٰ کے اُمت مین تھے ابرہہ نے حج کی موسم میں دیکھا بہت خلق بہت لوگ ہر طرف سے کعبۃ اللہ کی زیارت کو آتے ہین حج کرتے ہین یہہ بات اُسکو بہت بری لگی حسد کیا اُس نے چاہا جو کیئی مین زیارت کو کوئی نجاوے پھر اُس نے ضد سے ایک گھر بنایا اُس گھر کے دروازون مین دیوارون مین سونا روپا بہت سا لگایا موتی جواہر سے اُسکو جڑاؤ کیا پھر ہر طرف کے لوگونکو زبردستی سے تاکید کرا اپنے اُس گھر کی زیارت کرنے کے واسطے بلایا اور مکے مبارک کی طرف جانے سے سب کو منع کیا یہہ بات حج کرنے والونکے کے رہنے والونکو بہت بری لگی ایک آدمی مکے کے رہنے والون سے یمن کے شہر مین گیا اُس گھر کی زیارت کی پھر وہان رہ کر اپنا اعتقاد بہت ظاہر کیا اُس گھر کے رہنے والون مین اپنا اعتبار

بہت بڑھا پایا پھر ایک دن وقت پا کر اُس گھر کی دیوارونکو نجاست سے گندگی سے آلودہ کیا
لیپا پھر وہان سے بھاگ آیا یہہ خبر ہر طرف پہنچی لوگونکے دل اُس گھر کی زیارت سے پھر گئے
خالق کے رجوع جاتے رہے پھر وہ گھر کسی طرح جل گیا اُس مین آگ لگ گئی اِس سبب وہ
بادشاہ بہت ناخوش بہت بیزار ہوا مقرر جانا جو یہہ کام مکے کے لوگون نے کیا ہی اِسواسطے
ایک لشکر جمع کیا بارہ ہزار ہاتھی لیکر ایک روایت مین ہزار ہاتھی لیکر کعبے کے گرانے
ڈھانے کے واسطے چلا وہان پہنچ کے مکے کے گرد پیش آس پاس لوٹا مارا غارت کیا مکے کے
رہنے والون نے خوف سے شہر کو خالی کر دیا سب کوئی پہاڑونکے اوپر چڑھ گئے دو آدمی رہے
عبداللہ بن ام مکتوم کا دادا بہت بوڑھا ضعیف ناتوان تھا رہ گیا تھا اور دوسرے عبدالمطلب
حضرت رسول علیہ السلام کے دادا رہے اُنسے اور اُس بادشاہ سے آشنائی تھی یمن مین
سوداگری کے واسطے جاتے تھے ملتے تھے ملاقات تھی اُس اپنی آشنائی کے سبب مکے مین رہ گئے تھے پھر
جب اُن کافرونے حرم کے گرد پیش لوٹ کی عبدالمطلب کے دو سو اُونٹ اُس لوٹ مین
چلے گئے یہہ خبر سنکر عبدالمطلب ابرہہ کی ملاقات کے واسطے گئے بادشاہ سے جا کر ملے ابرہہ نے
اُنکو دیکھکر بہت عزت حرمت کی بہت باتین پوچھین عبدالمطلب نے اُسکو اچھے اچھے
جواب دیئے وہ بہت خوش ہوا اُنسے کہا اپنا جو کچھ مطلب ہووے کام ہووے مجھسے کہو مین
وہ کام تمھارا کر دون عبدالمطلب نے کہا میرے دو سو اُونٹ لوٹ مین آئے ہین تمھاری
لشکر مین ہین حکم کر دے اُونٹ میرے حوالہ کر دیوین ابرہہ نے سنکر کہا مین تجھکو بہت
عقلمند جانتا تھا اِس بات سے جانا جو تجھکو عقل تھوڑی ہی مین یہ مین کعبے کے ڈھانے کے
واسطے آیا ہون تمھارا شرف فخر بزرگی بڑائی اُسی گھر سے ہی تمھارا رہنا اُس جگہ مین اُس
گھر کے سبب سے ہی میرے دل مین ہی جو اُس گھر کو ویران کر دون جڑ سے اُکھاڑ ڈالون
پھر تمھارا ٹھکانا جاتا رہے گا جا کے کہان رہوگے مین تجھسے کہا تو اپنا ہی مطلب کہا تو اُس گھر کی
کچھ شفاعت کرتا تو مین معاف کر دیتا درگذر کرتا چلا جاتا تو نے اُس گھر کی کچھ بات نہ کہی اپنے
اُونٹ مانگے اُونٹ کیا چیز تھی جو مین اُس گھر کو گرانے سے معاف کرتا تمھارا گھر بھی سلامت
رہتا اور تمھارے اُونٹ اور سب کا مال مین بخش دیتا تو نے یہہ بات بہت کم ہمتی کی

بات کہی عبد المطلب نے جواب دیا کہا میں اپنے اُن اونٹوں کا مالک ہون اُس گھر کا مالک
اور خاوند میں نہیں ہون اُس گھر کا مالک خداوند تعالی ہی ہے وُہی اپنے گھر کی آپ محافظت
اُسکا نگہبانی کرنے والا ہی کر لیویگا میں کون ہون جو آ سکے درمیان ہو لون میری شفاعت کی کچھ
حاجت نہیں میرے اونٹ مجھے منگا دے ابرہہ نے لوگون سے کہا جو اُنکے اونٹ حوالے کر دیوین
اور رخصت کیا رخصت کے وقت کہا کل کو اس واسطے میں سوار ہو کر آؤنگا جو کچھ ہوویگا
سو دیکھو گے عبد المطلب اپنے اونٹ لیکر مکے مین چلے آئے خاطر جمع کر بیٹھے ابن ام مکتوم کے دادا
سے یہہ حقیقت کہی اور کہا کل کو اس نیت سے سوار ہو کر آویگا پھر عبد المطلب اور ابن ام مکتوم کا
دادا دونون کعبۃ اللہ کے دروازے کا حلقہ پکڑ کر کھڑے ہوئے اور اللہ تعالی کی درگاہ مین
مناجات کی کہا ای پروردگار مین اُمید نہین رکھتا سوا تیرے تیرا ہی اُمیدوار ہون اس گھر کی
تو حمایت کر یہہ گھر تیرا گھر ہی کعبے کا دشمن تیرا دشمن ہی اُس لشکر کے ہاتھ سے بچا
مناجات کر کر اپنی جاگہہ میں بیٹھے دوسرے دن ابرہہ فوج کو تیار کر کر سوار ہو کر مکے کی طرف چلا
اور ہاتھیونکو آگے رکھا ایک بہت بڑا ہاتھی تھا مردانہ محمود اُس ہاتھی کا نام تھا اُسکو سب
ہاتھیونکے آگے کیا ایک آدمی کو قریش کے آدمیون سے پکڑ کر راہ بتانے کے واسطے آگے کیا
اس طرح سے چلے جب حرم کے پاس پہنچے محمود نے اُسی وقت اپنے سونڈ زمین کو لگا کر سر نیچا
کیا کعبے کی طرف اللہ تعالی کو سجدہ کیا اور سجدہ کر کر پیچھے کو بے اختیار ہٹتا بھاگا اور سب
ہاتھی اُسکے پیچھے بھاگے مہاوت اُنکے جتنا جتنا مارتے تھے جو شہر کی طرف پھیرین نہو سکتا تھا
لشکر کی طرف جاتے تھے محمود کو جتنا جتنا آنکس مار مار کر حرم کی طرف لاتے تھے بیٹھ بیٹھ
جاتا تھا اور شتابی سے اُٹھ کر پیچھے کو پھرتا تھا ابرہہ نے اُس حال کو دیکھکر بہت محنت بہت تردد
کیا کسی طرح ہاتھی آگے چلاوین کچھ نہوا صبح سے لیکر آخر دن تک اُسی قصے میں رہے آخر کو وہ کافر
عاجز ہوا احمق ہو رہا اور قریش کے لوگ پہاڑونکے اُوپر چڑھے ہوئے کہتے تھے خدا اپنے گھر کو
کسی طرح سے بچا ویگا جب وقت بے وقت ہوا ابن اُم مکتوم کے دادا نے عبد المطلب سے
کہا تو نے کہا تھا کل کو فوج آویگی اب تک کوئی نہین آیا کیا ہوا خبر لیا چاہئے عبد المطلب
باہر نکل کر ایک بلندی کے اُوپر چڑھ کے دیکھنے لگے اُس دیکھنے مین نظر اُنکی جدّے کی طرف پڑی

جدّا ایک شہر ہی دریا کے کنارے پھر یکایک اُنکی نظر میں آیا دیکھا جو ایک بڑی فوج
پرند جانورونکی طرح جدّے کی طرف سے دریا کے کنارے سے آتی ہی اور مکے کے گرد طواف
کرکر دشمن کی فوج کی طرف جاتی ہی یہہ دیکھکر اُس بڈھے سے بیان کیا اُن نے کہا کام پورا ہوا
خداے تعالی کے مدد سے پیچھے جا کر حقیقت دیکھو کیا ہوتا ہی عبد المطلب نے وہان
نزدیک جا کر دیکھا جو اُن جانورونکے کالے سیاہ پر تھے سبز گردنین تھین اُنکی اُس کافر کی فوج کے
اُوپر حملہ کیا ہر ایک کے پاس تین تین پتھر تھے دو پتھر دونو پنجون مین اور ایک پتھر منقار
مین چونچ مین اُن کافرونکو پتھرون سے مارنے لگے ہر ایک پتھر کے اُوپر ایک ایک کافر کا
نام لکھا تھا جسکو مارتے تھے سر مین اُسکے لگ کر ہاتھی کے پیٹ مین ہو کر نکل جاتا تھا سوار کو ہاتھی کو
مار رکھتا تھا اسی طرح سے سب کو مارا کوئی نہ بچا گھوڑے ہاتھی آدمی سب مارے گئے ایک
محمود ہاتھی تھا جو اُننے خداے تعالی کو سجدہ کیا تھا وہی سلامت رہا اور ابرہہ تنہا اکیلا بھاگ کر
حبش کے ملک کو نجاشی کے پاس چلا گیا کتنے دنون مین وہان پہنچا بادشاہ کو خبر ہوئی روبرو گیا
نجاشی نے اُسکو اُس حال مین اکیلا دیکھکر تعجب کیا ابرہہ نے تمام قصہ اول سے آخر تک
بیان کیا نجاشی بہت حیران ہوا حیرت مین رہا اُسے پوچھا کیسی صورت کے تھے وے جانور
ابرہہ نے اُس وقت اُوپر کو اپنی نظر کی ایک جانور اُسکے ساتھ چلا آیا تھا سر کے اُوپر حاضر تھا
ابرہہ کی نظر اُس کے اُوپر پڑی دیکھکر کہا یہی جانور ہی نجاشی اُسکو دیکھتا تھا جو وہ جانور
ابرہہ کے نام کے کنکر سے جو اُس کے پنجے مین تھے مارے ابرہہ کے سر مین لگ کر نیچے سے پار
ہوگئے نجاشی کے روبرو مرکر زمین مین گر پڑا سب دیکھنے والون نے تعجب کیا پھر مکے مین جب
سے سب لوگ مرے اُنکا سب مال خزانہ پڑا رہ گیا عبد المطلب نے جو کچھ نقد جنس پایا لیکر
اپنے گھر مین پہنچا خاطر جمع کر کر اور لوگونکو جا کر پہاڑ مین خبر دی سب لوگ اُتر کر آئے جو کچھ اُنکا مال
متاع باقی رہا تھا اُنھون نے لوٹ لیا غارت کیا عبد المطلب کو اُس وقت سے مال بہت ہوا
دولتمند ہوگئے اللہ تعالی اُس قصے کو فرماتا ہی تو سب کوئی جانے وہ خاوند ایسا قادر
ہی جن نے ہاتھی کی فوجونکو چھوٹے پرند جانورون کے ہاتھون سے مار ڈالا تو پھر کوئی اُس
پاک خاوند کی درگاہ مین بے ادبی نکرے جو کوئی بے ادبی کریگا ویسا ہی مارا جاویگا *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم * اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ * کیا نہین جانا
تو نے یا محمد نہین دیکھا کیا کیا کیسا کیا تیرے پروردگار نے * بِاَصْحَابِ الْفِیْلِ * ہاتھی والونکے ساتھ
* اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَهُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ * کیا نکر دیا تیرے خدا نے اُنکے مکر فریب گمراہی کے درمیان اُنکی
تدبیرون کو جو کہ سنگ توڑنے کے کعبے کے توڑنے کے واسطے کرتے تھے وے سب اُنکی تدبیرین
خواری خرابی کے درمیان گرادین جو خرابی اُنھون نے خداے تعالی کے گھر کے واسطے چاہتے
تھے سو وہ خرابی اُنھین کے اوپر پڑی آپ ہی مارے گئے خراب ہوئے * وَاَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا
اَبَابِیْلَ * اور بھیجے اُنکے مارنیکے واسطے جانور اُڑنے والے گروہ گروہ فوج فوج ابابیل اُنکا نام تھا
* تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ * مارتے تھے وے جانور اُس لشکر کے تئین پتھرونکر وے پتھر تھے
سجیل سے بنے ہوئے تر خاک کے بھیگی مٹی سے گچ کے چھالے خشک ہوئے سخت روایت
ہی حکم ہوا پروردگار کا ابابیل جانورونکو ہزارون فوج جانورون کے اول اُڑکر دریا کے کنارے
گئے وہان سے ہر ایک جانورون نے دریا کے کنارے تر مٹی چھالا دو پنجون میں ایک منقار
چونچ مین اُٹھا لیا باد کو حکم ہوا اُس مٹی کو جو اُنکے ہاتھون مین پنجون مین تھے خشک کر دیوے
وہ مٹی خشک ہوگئی پتھر ہوگئی ہر ایک پتھر مین ہر ایک کافر کا نام قدرت سے لکھا گیا وہ
پتھر جس کا نام اُس پتھر مین لکھا ہوا تھا اُسی کافر کے سر مین گولی کی طرح لگتا تھا لوہے کے
خود کو توڑ کر نیچے سے گذر جاتا تھا ہاتھیون کے پیٹون کو پھوڑ دیتا تھا وہ پتھر کے لوگو نے
اُٹھا رکھے تھے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت تک باقی بہت رہے تھے
ایک باسن بھرا ہوا حضرت عبد اللہ ابن مسعود کے گھر مین تھا اور ایک باسن
بھرا ہوا بی بی اُمہانے حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کی بہن کے گھر مین تھا
حکیم بن حزام ایک اصحاب ہین وے کہتے ہین مین نے وہ پتھر دیکھے تھے سرخ تھے چنے
سے چھوٹے مسور سے بڑے جو وے قہر کے پتھر نہوتے تو مین اتنے جمع کر لیتا جو مسجد
مین تمام فرش ہو جاتا ایسے چھوٹے پتھرون سے وہ ہاتھیون کی فوج ماری گئی * فَجَعَلَهُمْ کَعَصْفٍ
مَّاْکُوْلٍ * پھر کر دیا خداے تعالی نے اُن ہاتھی والون کو اُن کافرون کی فوج کو پتھرون کے
مارنے کر جیسے گھاس کھائی ہوئی ریزہ ریزہ جیسے کوئی جانور بیل بھینس گھاس کو کھانے مین چبانے

مین ذرہ ذرہ کر دیتا ہی اِس طرح سے خدا تعالی کے غضب کے قہر نے اُنکو چاب ڈالا نیست نابود کر دیا یہہ قصہ اصحاب فیل کا بہت بڑی دلیل ہی کعبۃ اللہ کی بزرگی کی خدا کے گھر کی بڑائی کی اُس فوج کی ہلاک ہو جانے سے اوٗر حضرت محمد رسول صلی اللہ علیہ و سلم کے تولد ہونے سے باون دن کا پچاس اوٗر دو دن کا تفاوت تھا باون دن کے پیچھے حضرت نبی صلعم تولد ہوئے یہہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کے قدم کی بھی برکت تھی جو دشمن اُس مکانکے جس مکان مین حضرت نبی صاحب کا تولد ہوا چاہتا تھا اُس طرح سے مارے گئے اللہ تعالی نے قدرت اپنی ظاہر کی عرب مین یہہ قصہ مشہور رہا سب لوگون نے جانا خدا تعالی نے اپنے گھر کی حمایت کی پھر اُس سبب سے کی مین رہنے والونکی سب خلق کے پاس بزرگی بڑائی عزت حرمت زیادہ ہوئی * سورۂ لایلاف مکی ہی چار آیتین سترہ کلمے بہتر حرف ہین بعضے قراءت والے الم ترکیف مین اوٗر لایلاف مین فرق نہین کرتے دونو کو ایک ہی سورت کہتے ہین لایلاف کے لام مین اوٗر ماکول کے لام مین فصل نہین کرتے وصل کرتے ہین حضرت ابی بن کعب کے مصحف مین دونو سورتون کے بیچ فصل نہین بسم اللہ الرحمن الرحیم لایلاف کے سرے پر نہین لکھے دونو کو ایک سورت کرکر لکھا ہی اوٗر حضرت امیر المومنین عمر خطاب رضی اللہ عنہ نے مغرب کی نماز مین اُن دونون سورتونکو ایک رکعت مین پڑھا تفسیرون مین لکھا ہی قریش کی کے رہنے والے سوداگری کے واسطے دو سفر کرتے تھے جاڑونکے دنون مین یمن کے ملک مین جاتے تھے اوٗر گرمیونکے دنون مین شام کے ملک جاتے تھے راہ مین چور ٹھگ بہت تصدیع پہنچاتے تھے اِس سبب بہت احتیاط سے لاچار دونو سفر کرتے تھے جو سفر نکرتے سوداگری نکرتے تو کے مین کچھ کھیتی زراعت نہین تھی تصدیع پانے رہ نہ سکتے جب سے اللہ تعالی نے اُن ہاتھی والونکی فوج کو اِس طرح سے مارا اپنے گھر کو بچایا تب سے قریش جہان جاتے وہانکے لوگ اُنکی بہت تعظیم کرتے حرمت کرتے کے کی بڑائی بزرگی کے واسطے اُنکی بڑی تعظیم کرتے اوٗر ہر ایک شہر کے آدمی قریش کو کہتے یے حرم کے لوگ ہین خدا کے گھر کے لوگ ہین راہ مین کوئی چور ٹھگ اُنکے پاس نہ جاتا سب کوئی اُن کا ادب کرتے پھر قریش خوب کمائی کرکر سوداگری کے بہت نفع لیکر اپنے گھر و نکو آتے خوشیان کرتے اپنے بتونکی نذرین قربانیان کرتے

اُونٹ گاے بکریان ذبح کرتے آپس مین ضیافتین کرتے اللہ تعالی نے یہہ سورت بھیجی تو وہ لوگ اپنی بیوقوفی کو جانین احمقی کو بوجھین اپنی ناشکری کے اوپر تعجب کرین اپنی بےخبری کے اوپر حسرت کرین اپنی نادانی کے اوپر افسوس کرین نعمتین تو بی خدا ے تعالی کی طرف سے پاوین اور بندگی بتونکی نہ کرین خداے تعالی کی بندگی کرین خداے تعالی کو بھول نہ رہین اُس خاوند کی نعمت دینے والے کی خوبی مانین بڑائی دینے والے کا شکر بجالاوین اللہ تعالی فرماتا ہی * بسم اللہ الرحمن الرحیم * *لِاِیْلَافِ قُرَیْشٍ* قریش کی اُلفت دینے کے واسطے کے رہنے والونکے ملاپ کے واسطے حرمت دی سب لوگونکے دلون مین بزرگی بڑائی بخشی اپنے گھر کو کعبے کو کے کے دشمن کو دور کیا مار ڈالا بہت لوگونکے دلون میں اُس گھر کی اُلفت بخشی اُس گھر کی برکت سے بہت لوگونکے دلون مین اُس گھر کے رہنے والون کی بھی اُلفت بخشی *اِیْلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّیْفِ* ملاپ اُن قریش کا سفر مین ہی جاڑے دنکے دنون مین اور گرمی کے دنون میں شہرونکے لوگ اُن سے اُلفت کرتے ہین اِس سبب سے اپنی تجارت سوداگری کر کر بہت مال متاع حاصل کو کر اپنے گھر آتے ہین پھر اُنکی یہہ دولت جمعیت اُنکے آپس مین اخلاص کی دوستی کا اُلفت کا سبب ہوتا ہی پھر بڑا عجب ہی بڑی تعجب کرنے کی بات ہی ایسی نعمتین خداے تعالی کی طرف سے دیکر بتونکو پوجین بتونکی بندگی کرین اپنے صاحب کی نعمت دینے والے کی بندگی نہ کرین ایسے خاوند کو بھول رہین *فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ* پھر یہہ بات جو بوجھین تو چاہیے جان سے تن سے دل سے مال سے بندگی کرین اُس گھر کے خاوند کی کے صاحب کی جس گھر کی بزرگی بڑائی ایسی اُنکی بڑائی ہی *اَلَّذِیْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ* وہ صاحب وہ خاوند جسنے کھانا دیا اسباب کھانے کے دیے اُنکو اُن دونو سفر کرنے کے سبب سے اور پیٹ بھر دیا اُن کا اُنکو بھوک سے بچادیا *وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ* اور امن چین مین رکھا اُنکو اُس گھر کے سبب سے اُس گھر کی بزرگی کے سبب سے دشمنونکے خوف سے بچادیا مارنے لوٹنے کے ڈر سے اُنکو چھڑادیا جس خاوند نے اُنکے ساتھ یے سب احسان کیے چاہیے کہ ان نعمتون کا شکر بجا لاوین ناشکر نہووین بت پرستی چھوڑ دیوین حق تعالی کی بندگی کرین ایمان لاوین مشرک نہووین اور محمد رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم جسکے سبب سے اُس گھر کو بزرگی بخشی اُسکے تابع ہوویں اُسکے اوپر ایمان
لاویں دونون جہانکی خوبی پاویں سو مسلمانکو چاہیئے جو اُس سورت کی نصیحت کو سمجھکر
حق تعالی کی نعمتین جو ہزاروں طرحکی نعمتین ہر ایک آدمی کو بخشین ہین اپنے اوپر دیکھے
معلوم کرے شکر بجالاوے ایمان کو محکم کرے اُس پاک پروردگار کی بندگی تن سے دل سے جانسے
مال سے بجالاوے وہ خاوند کھانا پینا دیتا ہی ہر طرح سے پرورش کرتا ہی امن چین میں سب
کو رکھتا ہی صحت سلامتی بخشتا ہی بڑی بے انصافی ہی جو یے نعمتین اُس خاوند کی لیوین اور
بندگی نفس کی شیطان کی طبیعت کی دنیا کی دنیاکے لوگونکی کرتے رہین سچ معبود کو خاوند کو
بھول جاوین شکر اُن نعمتون کا تبھی ہی جب خاص بندگی اخلاص کے ساتھہ اُسی پاک پروردگار کی
بجالاتے رہین اور اُن سب نعمتون کا وسیلہ دنیاکی دین کی ظاہر باطن کی خیر خوبی کا سبب حضرت
محمد رسول علیہ السلام ہین اُنکے طفیل سے سب کچھہ پیدا ہوا ہی اور ایمان دین قرآن کتاب
علم عمل دوزخ سے چھٹنا بہشت مین داخل ہونا سب حضرت محمد رسول اللہ علیہ السلام کے
صدقے سے ہی اُنکے ہر طرح تابع ہو رہین اللہ و رسول کی پیر اُستاد کی متابعت بجالاوین
دوستی رکھین دنیا آخرت کی دولت پاوین * سورۂ ارایت الذی مکی ہی چھ
آیتین پچیس کلمے ایک سو پچیس حرف ہین آدھی سورے مین کافرونکی حقیقت کا بیان ابوجہل
عاص بن وایل ولید اور کافر مشرک اور آدھی سورت مین منافق کا بیان جیسے عبداللہ بن ابی اور
اور منافق تفسیرون مین مذکور ہی ابو جہل ملعون قیامت کے دن کو مانتا نہین تھا اور مسلمانی کے
دین کو جھوتھہ جانتا تھا یتیمونکے مال کو لیکر آپ تصرف کرتا اور اُنکو مار مار دور کرتا اور
غریبون کو آپ کھانہ دیتا اور لوگونکو غریبون فقیرونکے کھانا کھلانے سے دینے سے منع کرتا اللہ
تعالی اُسکی حقیقت کے بیان مین اور ایسے لوگونکی بدخوئی کے بیان مین یہہ سورت بھیجی *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم * * اَرَاَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ *

دیکھا تو برے اُس کافر کو جانا تو نے اُسنے بد بخت آدمی کو جو دروغ جھوتھہ کہتا ہی دین کو جھوتا
جانتا ہی روز قیامتکو جھتلاتا ہی مسلمانی کے دین کو ایسے سچے دین کو ابو جہل بے ایمان بے عقل
نہین مانتا جزا کے دن کو * فَذٰلِکَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ * پھر یہہ کافر بد بخت کی وہ بدخوئی

ہی جو سختی سے دور کرتا ہی یتیم کو جھڑکتا ہی اُسکو مارتا ہی * وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ
الْمِسْكِينِ * اور رغبت نہین دلاتا ہی اپنے یار آشنا خویش قرابتون کو نہین کہتا کسی کو
فقیرون غریبون مسکینونکے کھانا دینے کھلانے کے واسطے آپ بھی دیتا ہی نہ اور کسی کو دینے
دیتا ہی اُلٹا منع کرتا ہی اور اُنکو دینے نہین دیتا یہہ بدخوئی ایسی بری خصلت مسلمان کی
نہین ہوتی یے خصلتین کافرونکی ہوتی ہین اِس بات مین اشارت ہی نصیحت ہی مسلمان کو
جو سمجھیں بلا جھین یہی خو بہت بری خوئین ہین مسلمانون کے یہہ کام نہین مسلمانکو یے خصلتین
بچاہئین جس کسی مین یہہ خصلت ہی بےایمانی کی نشانی ہی ایسے ہی آدمی کو آخرت کے
دن کے اُوپر جوجزا کا دن ہی یقین نہین اُس دنکو جھوٹھ جانتا ہی جو کوئی جیسا کریگا آخرت
مین ویسا پاویگا چاہئیے ایسا کام نہ کرنا یتیمونکے اُوپر مہربانی کرنا فقیرون مسکینونکو کھانا کھلانا
خبر لینا غریبون کے حال پر رحم کرنا جو اُس سبب سے آخر مین اللہ تعالی اُسکی غریبی فقیری کے
اُوپر رحم کرے حدیث مین آیا ہی جو کوئی یتیم کے سر کے اُوپر ہاتھہ شفقت سے پھیرتا ہی جتنا
اُسکے سر مین بال ہین ہر ایک بال کے شمار مین نیک عمل اُسکے عمل نامے مین لکھے جاتے ہین
اُتنا ہی ثواب پاویگا اور حدیث مین آیا ہی ایک آدمی تھا بنی اسرائیل مین زاہد تھا عابد تھا
ساٹھہ برس ہوئے تھے اُسکو بندگی کرتے ہوئے ایک دن ایک عورت خوب صورت کسی
کام کے واسطے اُسکے پاس آئی اکیلا وقت تھا اور کوئی اُسکے پاس نہین تھا اُس زاہد کو
شہوت ہوئی بےاختیار ہوکر اُسسے زنا کرنے کی بات ہو گئی پھر اُس کام کے پیچھے زاہد کو
بہت ندامت ہوئی اپنے اُس کام کے اُوپر بہت ناخوش ہوا غمگین ہوا پھر ایک تالاب
مین غسل کے واسطے گیا غسل کر چکا تھا جو مرنے کا وقت اُسکا آن پہنچا تالاب کے اندر ہی جان
نکلنے لگی اُسی وقت ایک فقیر آیا اُسکو اُسکے حال پر خبر نہوئی کچھہ سوال کیا خیرات مانگی
اُس زاہد کی چادر مین ایک روٹی تھی ہاتھہ سے اشارت کی چادر سے روٹی لیوین فقیر نے وہ روٹی
لے چلا گیا اُدھر وہ زاہد مر گیا اُسکی روح کو فرشتون نے لیکر اللہ تعالی کے حضور مین پہنچایا حکم
ہوا اُسکے عملونکو نیک بد ترازو مین رکھین تولین ساٹھہ برس کی عبادت ایک طرف رکھی
اور زنا حرام کا اُس کا ایک طرف رکھا بھاری پڑا نیک عمل اُس کام کے آگے سبک ہو گیا

نا اُمید ہوا جانا دوزخ مین پڑیگا حکم ہوا جو وہ ایک عمل آخر وقت کا اِس کا فقیر کو روٹی دی تھی اُن عملون کے ساتھ رکھکر تولو اُسی خیرات اُسکے اور سب کامونکے ساتھ اُس گناہ پر بھاری پڑی نیکیون کا پلا اُسکا بھاری ہو گیا مغفرت پائی بخشا گیا بہشت کے داخل کرنے کا حکم ہوا روٹی دینے کا ثواب مسکین کے کھانا کھلانے کا فایدہ ایسا اچھا ہی اور جو کوئی کھانا کھلانے کی قدرت رکھتا ہی اور اُس حال مین بخیلی کرتا ہی وہ برا بدبخت ہی لئیم ہی مسلمانی کا کام نہین کرتے سے آیتین کافرونکا اور کافرونکی خصلتون کا بیان تھا آگے منافقونکا بیان ہی * فَوَيْلٌ * پھر بتر بات ہی اِن باتونکو جاننا چاہئے ویل ہی سختی ہی عذاب کی خواری ہی خرابی ہی دوزخ کی آگ ہی * لِلْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ * اُن نماز پڑھنے والونکو وے نماز پڑھنے والے جو وے اللہ تعالی کی بندگی کی قدر نجان کر اپنے پیدا کرنے والے کی پالنے والے کی عبادت کی خوبی نبوجھکر آخرت کے عذاب ثواب دوزخ بہشت اللہ تعالی کے وعدونکے اوپر ایمان نرکھکر * عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ * اپنی نماز سے بےخبر ہین بھولنے والے ہین غافل ہین نماز پڑھنے نہین جانتے کیا پڑھتے ہین ادب کھڑے ہونے مین رکوع سجدے مین نہین کرتے اور سورتین قرآن کی اچھی طرح ٹھہر کر نہین پڑھتے ہین نماز کے ارکان شتاب شتاب کر جاتے ہیں اپنے دل کو نماز مین حاضر نہین رکھتے ہین نہین جانتے کسکی بندگی کرتے ہین کس کے آگے کھڑے ہین کسکے واسطے سر اپنا نیچا کرتے ہین کس کو سجدہ کرتے ہین نماز کی قدر کچھ نہین بوجھتے نماز کی تعظیم کچھ نہین کرتے * اَلَّذِيْنَ هُمْ يُرَاءُوْنَ * وے لوگ ہین وے جن کے واسطے ویل ہین عذاب کی سختی ہی جو ریا کرتے ہین لوگون کے دکھانے کے واسطے آدمیونکے بھلا کہنے کی لالچ مین نماز پڑھتے ہین خدا کے واسطے نہین پڑھتے خدا کی رضامندی نہین چاہتے * وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ * اور زکات مال کی نہین دیتے اور وے چیزین جو آپس مین ایک دوسرے کے کام آوین دیگچا پتیلا توا تغار پیالہ رکابی سوئی ڈول کدالی آگ پانی نمک منع کرتے ہین نہین دیتے یے سب خصلتین بری خصلتین ہین بے ایمانی کی نفاق کی ہین منافقون کی مسلمانونکو چاہئے اُن خصلتون سے دور رہین اللہ تعالی اُن باتون سے ناخوش ہی بیزار ہی * فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ * اول سے لیکر آخر تک منافقونکا احوال ہی اُس مین اِشارت ہی جو منافقون

کافر سے بدتر ہی دین مین آکر بے دین ہوتا ہی فرضونکو ترک کرتا ہی اللہ تعالی سے دغابازی کرتا ہی مسلمانونکو دھوکھے میں ڈالتا ہی مسلمان کہلاتا ہی اؤر باطن مین مشرک ہی بے خبر ہی اس واسطے حق تعالی ایسے لوگون کے حق مین ٹویل فرمایا برے سخت عذاب مین گرینگی اُن لوگون کے خبر دی اللہ تعالی مسلمانونکو ریا سے نفاق سے پناہ مین رکھے آمین آمین آمین *

* سورۂ کوثر مکی ہی تین آیتین بارہ کلمے بیالیس حرف ہین تفسیرون میں لکھا ہی

ایک دن حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کعبۃ اللہ کی مسجد سے نماز پڑھکر اپنے دؤلتخانے کو جاتے تھے دروازے کے پاس ایک کافر سے ملاقات ہوئی عاص نام تھا اُسکا وایل کا بیٹا لعنت خدا کی اُسکے اُوپر اُن نے کچھ بات کہی کہکر مسجد کے اندر آیا اؤر کئی کافر مسجد کے درمیان بیٹھے تھے اُنھون نے اُسسے پوچھا کس کے ساتھہ باتین کرتا تھا اُن نے بے ادبی کیا اُسی ابتر سے بات کہتا تھا ابتر عرب کی زبان میں اُس آدمی کو کہتے ہین جسکے بیٹا نہووے پیچھے اُسکے کوئی نر ہے اؤر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک فرزند طاہر نام بی بی خدیجہ سے تھا اُنھین دنون مین وفات پائی تھی اُس کافر کی بے ادبی کی خبر حضرت رسول علیہ السلام کو پہنچی مبارک دل حضرت کا غمگین ہوا اللہ تعالی نے اپنے حبیب کے دل خوش کرنے کو خاطر تسلی کے واسطے یہہ سورت بھیجی * بسم اللہ الرحمن الرحیم * اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ * تحقیق ہم نے دیا تیرے تئین یا محمد بخشا تجھکو بہت کچھ ہر ایک طرح کی خیر خوبی کی زیادتی دنیا میں آخرت مین اؤلاد کی بہتایت ظاہر کی اؤلاد باطن کی اؤلاد سب پیغمبرونکی اُمت سے تیری اُمتکی بہتایت سب خلق کے علم سے تیرے علم کی زیادتی سب کے عمل سے تیرے عمل کی بہتایت سب کے عمل کے ثواب سے تیرے عملونکے ثواب کی بہتایت اللہ تعالی کے ذکر کے پیچھے زمین مین آسمان مین تیری یاد کی تیرے ذکر کی مذکور کی بہتایت دونون جہان مین تیرے دوستونکی بہتایت اؤر قرآن دیا تجھکو قرآن مین ہر طرح کے فایدون کی بہتایت ہی اؤر حوض کوثر کو دیا تجھکو حدیث مین آیا ہی کوثر ایک ندی ہی بہشت کے اندر کنارے اُسکے سونے کے ہین موتی اؤر یاقوت اُس میں جڑے ہین ایک روایت میں ہی کنارے اُس حوض کے زمرد کے ہین فراخی لنباو اؤر چوڑاو اُسکا ایسا ہی جیسے

صفا سے عدن تک صفا اور عدن دو شہر ہیں اُن دونون شہرون مین تفاوت بہت ہی
خاک اُسکی مشک سے زیادہ تر خوشبو ہی اور پانی اُسکا برف سے زیادہ تر سفید ہی
سرد ہی شفاف ہی شہد سے زیادہ تر مزہ ہی اور اُسکی ہر طرف کنارونکے اوپر سونیکے باسن
پیالے آبخورے کوزے ہر طرح کے روپے کے سونے کے دھرے ہوئے ہین تیار ہین ہزارون
لاکھون اتنے ہین جتنے آسمان مین ستارے ہین ہر ایک مومن مسلمانکی قدر اور مرتبے کے
موافق تیار ہین قیامت کے دن جب خلق کے اوپر بے نہایت پیاس ہووےگی بے اختیار پانی
پانی کرینگے تب اللہ تعالی کے حکم سے ایک فرشتہ اپنی پیٹھ کے اوپر رکھکر قیامت کے میدان
مین حاضر کریگا جہان حضرت رسول اللہ صلعم فرمادینگے وہان رکھیگا جہان کہین تشریف لیجادینگے
وہ حوض بھی ہمراہ جاویگا جو مومن مسلمان اُسکا پانی پیویگا سیراب ہو جاویگا پھر کبھی پیاسا
نہوویگا ہمیشہ ہمیشہ خوش حالی مین رہیگا * فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ * پھر نماز پڑھ یا محمد اپنے پروردگار
کی بندگی مین رضامندی حاصل کرنے کے واسطے اور قربانی کر خدا کے حکم سے خدا کے واسطے یا محمد
تجھکو بڑی بڑی نعمتین اللہ تعالی نے بخشین ہین تو اپنے پروردگار کی بندگی مین رہ اپنے خاوندکی
طرف مشغول ہو اُن کافرونکی باتونکو کچھ خاطر مین نہ لاؤ غمگین مت ہو * اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ
تحقیق دشمن تمھارا برا کہنے والا تمھارا وہی ہی دم کٹا ہوا ابتر اُسی کی خیر خوبی دو جہان کی
کٹ گئی ہی اُسکی اولاد نسل نرہیگی اور تمھاری اولاد ظاہر کی باطن کی تمھاری خیر خوبی
بزرگی بڑائی عزت حرمت قیامت تک ہمیشہ باقی رہینگی خداے تعالی کی رحمت درود
اور سلام حضرت محمد رسول علیہ السلام کے اوپر ابد الاباد چلا جاویگا اُس دولت کو کبھی نقصان
نہ آویگا اُس سورت مین نماز پڑھنے کو اور قربانی کو حکم فرمایا بدن کی دل کی عبادت ہی اور
قربانی مال کی عبادت ہی اُس مین اشارت ہی جو تمھارے اوپر اللہ تعالی کا بہت بڑا فضل
ہی بڑا احسان ہی بہت کچھ تم کو بخشا ہی بہت بہت نعمتین بخشین ہین اُن نعمتون کا شکر
ادا کرنا اُس طرح سے جو ہر طرح سے بندگی تن سے دل سے مال سے بجا لاتے رہو پھر اُس بندگی
عبادت کے بدلے اور بہت نعمتین تمھارے واسطے رکھین ہین تیار ہین کسی دشمن کی
بات کچھ خاطر مین نہ لاؤ ناخوش مت ہو تمھاری دولت ہمیشہ رہنے والی ہی دشمنون کی خیر

خوبی سب طرح کی کٹ گئی خراب ہوئی اور اُس حکم مین نماز کی قربانی کی فضیلت بڑائی کی
طرف اشارت ہی ایسی بڑی نعمتین جو اللہ تعالی نے اپنے محبوب کو بخشین ہاین اُن نعمتونکا
بدلا شکر احسان کا کسی طرح سے ادا نہو سکتا آپ نماز پڑھنے کو فرمایا اُس بندگی مین اپنی نعمتونکے
شکرادا کرنے کی راہ بتائی اُس شکر کو قبول فرمایا مومن مسلمان کو چاہیئے جو حضرت پیغمبر صلعم کی
متابعت مین اپنے اوپر اللہ تعالی کی ہزارون نعمتونکو بوجھ کر نماز کی بہت بڑائی قدر بوجھے
اور ادب سے اخلاص سے فرض واجب سنت نفل نماز پڑھتا رہے اللہ تعالی کی نعمتون کا
شکر کا ادا ہونا اس عمل مین بوجھے اُسکے ثواب کی کچھ حد نہین سب طرحکے عملون مین اُس عمل کے
کوئی برابر عمل نہین اور قربانی کا ثواب بھی جو صبح مین عید الضحی مین مقرر ہوئی ہی بہت بڑا ثواب
ہی حدیث مین آیا ہی یہہ قربانی ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی سنت ہی ہر ایک بال کے
بدلے مین جو قربانی مین ہی بکری گاے اونٹ نیکی کے عمل نامے مین لکھی جاتی ہی اور حدیث مین
آیا ہی حضرت رسول صلعم نے حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا اٹھو اپنی قربانی کے
ذبح کرنے مین حاضر ہو دیکھو پہلا قطرہ لہو کا جو قربانی سے نکلیگا اُس قطرےکے نکلنے مین گناہ آگلے پچھلے
بخشے جاوینگے اور کہو * ان صلوتي ونسكي ومحياي ومماتي لله رب العالمين * پھر اصحابون نے
عرض کیا یارسول اللہ یہہ ثواب قربانی کا اتنا خاص تمہارا اور تمہارے اہل بیت ہی کا ہی
یا تمام مسلمانونکو بھی یہی ثواب ہی فرمایا سب مسلمانونکو جو کوئی قربانی کریگا یہی ثواب ہی
اور حدیث مین آیا ہی اگر کوئی آدمی مسلمان بکری یا گاے عید کے دن قربانی کرے اور ایک آدمی
اُسی قربانی کے پوست مین بھرے مین سونا روپا بھر کر صدقہ دیوے خیرات کرے اُس خیرات کا
ثواب اُس قربانی کے ثواب کو نہین پہنچتا اور حدیث میں آیا ہی * سمنوا ضحايا كم فانها
على الصراط مطايا كم * موٹا کرواپنی قربانی کو یہہ قربانیان آخرت مین پلصراط کے اوپر تمہاری
سواری کے گھوڑے ہو جاوینگے آسانی سے پار اُتر جاؤگے اللہ تعالی کی نعمتین محمد رسول علیہ السلام
کے طفیل مومنون مسلمانونکے اوپر بہت ہین بے نہایت ہین کہان تک کوئی بیان کر سکتا ہی
سب کچھ کوثر کی حقیقت ہی اللہ تعالی نے حضرت رسول اللہ علیہ السلام کے تئین اپنے فضل و کرم سے
بخشا ہی اور اُنکے طفیل سے اُنکی اُمت کو بھی نصیب ملا ہی اور آخر تک ہمیشہ ہمیشہ ملا جاویگا

* سورۂ کافرون مکی ہی چھہ آیتین ہین چھبیس کلمے ہین ننانوے حرف ہین روایت ہی ایک کافرونکی گروہ ابوجہل عاص ولید اُمیہ حضرت عباس کی زبانی حضرت نبی صاحب کی خدمت مین صلح پیغام بھیجا اپنی بیوقوفی سے صلح کرنے لگے کہہ بھیجا یا محمد ایک برس تم ہمارے خداوندکی بندگی عبادت کرو ہم بھی ایک برس تک تمھارے خدا کی بندگی کرینگے اور ایک روایت مین یہہ ہی جو بے سب ملکر حضرت عباس حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا کے پاس گئے اور اُنکو کہا تم جاکر اپنے بھتیجے سے بھائی کے بیتیے سے کہو ہماری بات قبول کرین یہہ بات کہین جو بے بت ہماری شفاعت خدا کے پاس کروادینگے اور جو وے ایکدن اُنکے معبودونکی بندگی کرین تو ہم ایک ہفتہ محمد کے معبود کی بندگی کرینگے اور جو وے ایک ہفتہ اُنکے خداوندکو پوجین تو ہم ایک مہینے تک محمد کے خدا کو پوجینگے اور جو وے ایک مہینے تک یہہ کام کرینگے تو ہم ایک برس تک خدا کی بندگی کرتے رہینگے حضرت عباس نے آنکر یہہ پیغام پہنچایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غصے ہوئے اور کچھہ نفرمایا چپکے ہوئے اُس پیغام سے ناخوش ہوئے اللہ تعالی نے یہہ سورت بھیجی * بسم اللہ الرحمن الرحیم *

قُلْ یَا اَیُّہَا الْکَافِرُوْنَ * کہو یا محمد اُن گروہ کافرونکے تئین * لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ * بندگی نہین کی مین نے کبھی پچھلے وقتون مین اور اب بھی بندگی نہین کرتا اُس چیز کی جس چیز کی تم بندگی کرتے ہو اُن بتونکی بندگی جو کرتے ہو مین نے نہ کبھی آگے کی ہی نہ اب کرتا ہون * وَلَا اَنْتُمْ عَابِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ * اور نہ تم پوجنے والے ہو بندگی کرنے والے ہو آگے کو اُس پاک پروردگار کی جس کی اب بندگی کرتا ہون پوجتا ہون مین * وَلَا اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ * اور نہ مین پوجنے والا ہون بندگی کرنے والا ہون کبھی آگے کو جس کو پوجا تم نے جسکی بندگی کی تم نے اُن بتونکو جو تم آگے سے پوجتے آئے ہو مین کبھی اُنکو پوجنے والا نہین * وَلَا اَنْتُمْ عَابِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ * اور نہ تم بندگی کرنے والے ہو اب بھی اور کبھی جسکی بندگی کرتا ہون مین ہرحال مین ہر وقت مین * لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ * تم کو لایق ہی دین تمھارا اور مجھکو سزاوار ہی بہتر ہی دین میرا تم اپنے طریق کو دین کو چھوڑدینے کے نہیں مین بھی اپنے طریق کو دین کو چھوڑنے والا نہین تم کو تمھارے دین کی جزا ملیگی بدلا ملیگا خواری عذاب آگ دوزخ اور مجھکو میرے دین کی جزا ملیگی بدلا ملیگا عزت

دولت رحمت بہشت دیدار خداے تعالی کا اس سورت کا حکم جب جہاد کرنے کو لڑائی کرنے کو کافرونکے ساتھہ مومنون کے تئین فرمایا منسوخ ہوا یہہ بات کہا جو تمھارا دین تمکو ہمارا دین ہمکو موقوف ہوا حکم ہوا اللہ تعالی کا جو اُن کافرون مشرکونکو کہو ایمان لاوین اور نہین تو اُنکو مارو قتل کرو اور اِس آیت مین مومن کو یہہ فائدہ ہی جو ہر طرح اپنے دین ایمان کے اوپر قایم رہے مضبوط رہے کوئی کسی طرح سے راہ سے بے راہ کیا چاہے ہرگز اُسکا تابع نہووے اُسے بھی کہے تو اپنے راہ چلا جائیں اپنی راہ مین جاتا ہون مجھکو بری راہ سے کچھ کام نہیں اور اِس سورت مین یہہ بات معلوم ہوئی جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیغمبر ہونے سے پہلے بھی کبھی سواے خدا یتعالی کے اور کسی چیز کی بندگی نہیں کی جیسے اور اصحاب مسلمان ہونے سے پہلے نادانی سے بت پوجتے تھے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اول سے آخر تک اللہ تعالی ہی کی بندگی مین رہے خداے تعالی کی عبادت کرتے رہے اور اِس سبب اللہ تعالی نے اُن کافرونکے جواب مین فرمایا جو اُن سے کہو مین نے نہ آگے ایسا کام کیا ہی نہ اب کرتا ہون نہ پھر کبھی کرونگا ہمیشہ خداے تعالی کی بندگی کرنی میرا دین ہی مین اپنے دین پر قایم ہون تم جانو اور تمھارا دین اور یہہ خطاب اُن کافرون کے ساتھہ ہی جو ہمیشہ کافر رہے کبھی مسلمان نہوئے اللہ تعالی مومنون مسلمانونکو اپنے رسول کے طفیل سے دین ایمان مین قایم رکھے محکم رکھے آمین آمین آمین * سورۂ اذا جاء مدنی ہی تین آیتین اُنیس کلمے ستانوے حرف ہین یہہ سورت مکی بھی ہی فتح کے پیچھے نازل ہوئی جب دین مسلمانی کا خوب قایم ہوا آدمی ہر طرف سے فوج فوج آنے لگے مسلمان ہونے لگے اُس نعمت کی شکر گزاری کا ارشاد فرمایا اللہ تعالی نے فرماتا ہی * بسم اللہ الرحمن الرحیم *

* اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ * جس وقت آئی یا محمد یاری دینی مدد کرنی خدا کی اور فتح مکے کی اور لوگون کی فتح * وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِیْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا * اور دیکھا تو نے آدمیونکو داخل ہوتے ہین خدا کے دین مین مسلمانی مین گروہ گروہ فوج فوج بہت بہت * فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ * پھر اُس مدد اور فتح کی شکر گذاری مین سبحان اللہ والحمد للہ کہو یا محمد پاک جانو اللہ کو جھوٹھہ کہنے سے جھوٹھا وعدہ کرنے سے پاک کہو خداے تعالی کو سب عیبون سے سب

نقصانون سے شکر کرو خدا کا اپنے پیدا کرنے والے پالنے والے کا جو ایسی بڑی بڑی نعمتونکا دینے والا ہی ظاہر باطن کی فتح کشایش بخشنے والا ہی تم کو اؤر تمھاری اُمت کو حمد کرو ثنا صفت کرو تعریف کرو الله تعالی کے وعدونکے سچ کرنے کے اوپر اس آیت مین اشارت ہی جو مومنونکو چاہئے الله تعالی کی تسبیح کے ساتھہ حمد بھی ملاوین سبحان الله کو الحمد لله کے ساتھہ کہین اؤر اول یہہ بات جانین یقین کرین وہ پاک پروردگار تمام خلق سے بے نیاز ہی سب طرحکی غرضون حاجتون سے پاک ہی کسی بات کا محتاج نہین سب خلق کو جو پیدا نہ کرتا نہ بناتا تو اُسکی خدائی میں کچھ ایک ذرہ نقصان نہوتا اؤر اب چاہے تو ایک دم مین سب کو نیست نابود کر دیوے تو اُسکی بادشاہی میں کچھ نقصان نہ آوے ہر طرح سے غنی ہی پاک ہی پھیر اُس بات کے ساتھہ یہہ بات جانین جو اُس پاک پروردگار نے اپنی بے نیازی کے ساتھہ مہربانی سے فضل کی راہ کرم کے سبب سب خلق کو پیدا کیا اتنے سب کا پالنے والا ہی روزی دینے والا ہی سب کی حاجتین برلانے والا ہی بندونکی دعائین قبول کرنیوالا ہی دنیا آخرت کے کام بندونکے آپ کر دینے والا ہی اپنے دین کو آپ قایم کرنے والا ہی محکم کرنے والا ہی حمد اؤر تعریفین اچھی اُس خاوند ہی کو لایق ہین اؤر کسی کو لایق نہین اؤر جسکو وہ خاوند وہ تعریف کے لایق کر دیوے جیسے اپنے محبوب محمد رسول الله صلی الله علیہ وسلم کو لایق کر دیا اؤر اُنکی اُمت کے مقبول لوگونکو کر دیتا ہی یہہ بھی اُسی خاوند کا فضل ہی کرم ہی * وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهُ کَانَ تَوَّابًا * اؤر معافی مانگو یا محمد خداے تعالی سے اپنی اُمت کے گناہونکی بخشش چاہو تحقیق سچ وہ پاک پروردگار توبہ کا قبول کرنیوالا ہی جو کوئی بخشش بخشایش چاہے اُسکے گناہون کا بخشنے والا ہی اؤر اس آیت مین اشارت ہی جو اُس فتح کے ہونے مین اؤر جو فتحین ہووینگی کبھی بار اصحاب کسی مومن مسلمانکے دل مین یہہ خطرا آوے جو یہہ فتح کافرونکے اوپر مشرکونکے اوپر ہماری محنت سے ہماری تدبیرون سے ہوئی چاہئے توبہ کرے استغفار کرے اؤر اسی طرح جو کسی مومن کا دل ایمان کے نور سے معمور ہو جاوے بورے خطرے جاتے رہین نفس اؤر شیطان کے اوپر فتح پاوے چاہئے یہہ نجانین میری محنت سے ریاضت سے ہوئی جو ایسا خطرہ آوے تو استغفار کرے گناہ جانے سب قدرت خداے تعالی کی ہی بغیر اُسکی مدد مہربانی کے کچھ نہین ہوتا جو

مین آیا ہی جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اِس آیت کے آنے سے پہلے ہر روز ستر بار
استغفار کرتے تھے خدا اے تعالی سے بخشایش چاہتے تھے جب یہہ آیت نازل ہوئی تب سے
ہر دن سو مرتبے استغفار کرنے لگے اور بی بی عایشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہین اِس سورت کے
نازل ہونے کے پیچھے نہ دیکھا مین نے پیغمبر علیہ السلام کو جو نماز پڑھی اور اُسکے پیچھے استغفار
نہ کئے ہمیشہ ہر فرض نماز کے پیچھے استغفار کرتے تھے اور اِس آیت مین سب مومنون مسلمانونکو
اِرشاد ہی سمجھین بوجھین جب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو استغفار کا حکم ہوا
اور کوئی اُمت کے آدمیون مین دوسرا کون ہی جو آپ کو استغفار کا محتاج نجانے سب
مومنونکو کیسی ہی ولایت کے درجے مین پہنچین کیسی ہی عبادت بندگی کرتے رہین خدمت مین
حاضر رہین چاہئے آپ کو تقصیروار ہی بوجھتے رہین گناہ گار جانتے رہین ہمیشہ توبہ اور استغفار
کرتے رہین بخشش اور بخشایش مانگتے رہین اپنا کچھ حق اللہ تعالی کے اُوپر بندگی کا شکر کا ذکر کا
فکر کا ثابت نہ کرین ہمیشہ اُس پاک پروردگار کا حق فضل کا کرم کا احسان کا ہر طرحکی نعمتونکا جان
مال مین بوجھتے رہین اپنے تئین تقصیرمند ہر طرح سے سمجھکر گناہونکی معافی مانگتے رہین اُس
راہ مین فضل کرم کے اُمیدوار رہین اور اِس سورت مین یہہ اشارت ہی جو یہہ مسلمانی کا دین
اللہ کا دین ہی اِس دین کو دین اللہ فرمایا یقین جاننا چاہئے جو اب مقبول دین یہی دین ہی اور
دین اب کوئی مقبول نہین جو کوئی مسلمانی کے دین مین رہکر مسلمانی کا کام کریگا اُسی کو قبولیت
خدا اے تعالی کی حاصل ہو ویگی سب مقصودون کو آپ سے آپ اِس دین کا صاحب پہنچا
دیوے گا اور جو کوئی اور دین کا کام کریگا کیسا ہی تھوڑے پانی کے اُوپر چلے ہوائین نہ اُڑے
آخر کو ڈوبے گا نیچے گریگا خوار ہوویگا نامقبول ہووے گا اور اِس دین کا محکم ہونا قایم ہونا جو
بہت بڑی نعمت تھی اپنے محبوب کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بخشی اور اُنکے طفیل سے
تمام اُمت کو بخشی اِس نعمت کی شکرگذاری سب کے اُوپر لازم ہی پھر اِس نعمت کی شکرگذاری
مین جو کچھ تقصیر ہوجاوے اِس واسطے استغفار کا حکم ہوا اِس حکم مین سب کو لازم ہی جو اپنے دین
ایمانکی سلامتی کا شکر کرتے رہین اور اِس نعمت کے شکر کرنے مین شکر حق ادا کرنے مین آپ کو
تقصیروار بوجھتے رہین ہمیشہ استغفار کرتے رہین گناہونکی بخشش مانگتے رہین یہہ سورت قرآنکی

سورتون مین آخر کو نازل ہوئی ہی آخر کی سورت اُترنے مین یہی سورت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہین جب یہہ سورت اُتری پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن کھڑے ہوئے خطبہ پڑھے اور فرمائے ایک بندے کے تئین خداے تعالی نے اختیار دیا دنیا مین رہنے کا اور وفات کا چاہے دنیا مین رہے چاہے وفات پاوے اُس بندے نے وہ بات اختیار کی جو آپ کو حق تعالی کی طرف پہنچاوے حضرت امیر المومنین ابو بکر صدیق نے سنکر اُس بات کو سمجھے جو حضرت اپنی بات فرماتے ہین سمجھکر جدائی یاد کرکر روئے پھر دو برس کے پیچھے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع آخر کا حج کیا اُن دنون مین یہہ آیت نازل ہوئی * الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا * اِس آیت کے اُترنے مین اور وفات مین حضرت کی اسّی دن کا تفاوت تھا پھر یہہ آیت اُتری * یستفتونک قل اللہ یفتیکم فی الکلالۃ * اِس آیت سے اور وفات سے تین تیس دن کا فرق تھا پھر اُسکے پیچھے یہہ آیت نازل ہوئی * واتقوا یوما ترجعون فیہ الی اللہ * تقوا کرو پرہیزگاری کرو اُس دن کے واسطے جو رجوع کروگے اُس دن مین اللہ تعالی کی طرف قیامت کے دن کا کام جس دن مین خداے تعالی کے حضور مین حاضر کئے جاؤگے دنیا مین کر رکھو پھر یہہ آخر آیت ہی قرآن مجید کی اِسکے پیچھے کوئی آیت نہین اُتری اِکیس دن کے پیچھے ایک روایت مین ساتھہ دن کے پیچھے ربیع الاول کے مہینے مین بارھوین تاریخ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی وصال ہوا دونو جہان کے مقصود کو پہنچے صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم *

سورہ لہب مکی ہی پانچ آیتین ہین تئیس کلمے اِکاسی حرف ہین خبر مین آیا ہی جب یہہ آیت نازل ہوئی پہلے دنون مین جو سب حکم احکام پیغمبری کے ہر کسی کے اُوپر نہ فرمائے تھے * وانذر عشیرتک الاقربین * یعنے خبر دو قیامت کے دن کی سختی کی اپنے خویش قرابتونکو جو بہت نزدیک ہین راہ ہدایت کا اُنکو سمجھاؤ اور اپنی پیغمبری کی بات ظاہر کرو اِس حکم کے آنے مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے باہر نکلے تو صفا کے اُوپر پہاڑ کے اُوپر جسکا صفا نام ہی تشریف لائے بیٹھے اور اپنے سب خویش بھائی بندونکو بلا بھیجا سب آئے جمع ہوئے پوچھا ہمکو کس واسطے بلایا ہی تم نے حضرت نبی صاحب نے فرمایا تم میرے تئین

سچا جانتے ہو میرے سچ کہنے کے اوپر یقین رکھتے ہو سبھون نے کہا ہم تم کو سچا جانتے ہین کبھی
تمسے کوئی جھوٹ بات ہم کو معلوم نہین ہوئی پھر فرمایا جو مین تم کو خبر دون ایک دشمن تمھارا
لوٹنے مارنے کے واسطے آتا ہی فلانے وقت آوے گا لوٹے گا اس بات کو میری سچا جانوگے
سبھون نے کہا مقرر ہم کو راست سچا جانینگے پھر حضرت نے فرمایا میری مثال اور تمھاری
ایسی ہی جیسے ایک کوئی کہیں جاتا تھا ایک فوج دشمن کی دیکھی اسکی قوم کے لوٹنے
مارنے کے واسطے آتی ہی اُن نے یہہ بات معلوم کر شتاب آکر اپنی قوم کو خبر دی جو دشمن
تمھارا اوپر آتا ہی شتابی سے اپنا اپنا ٹھکانا پکڑو آپ کو بچاؤ اب سمہالو کسی طرح سے مین
تمکو آخرت کے حال کی سختی کی خبر دیتا ہون تم ایمان لاؤ مسلمانی کا دین اختیار کرو بتون کے
پوجنے کو چھوڑو آخر کو اللہ تعالی کے حضور مین جانا ہی جو کوئی ایمان لاویگا اچھا کام کریگا نجات
پاویگا اور سواے اِس بات کے دوزخ کے عذاب مین پڑیگا پھر اِس طرح کی باتین فرماکر ہر ایک
آدمی سے اپنے اہل بیت مین خطاب کیا اے فاطمہ محمد کی بیٹی اے صفیہ عبد المطلب کی بیٹی
محمد کی پھوپھی اے عبد المطلب کی اولاد اے بنی ہاشم اے فلانی مین مالک نہین اللہ تعالی کے
کام مین کسی چیز کا جو ایسے حال کے اوپر رہوگے تمکو خدا کے عذاب سے دوزخ سے چھڑا
نہ سکونگا اِس بات کے اوپر بھروسا مت کرو جو تم میرے خویش قرابتی ہو میرے نزدیک ہو
اُس شرک اور کفر مین رہو اور مین تمکو عذاب سے چھڑا سکون مجھکو یہہ قدرت نہین
ایمان لاؤ مسلمان ہو مسلمانی کے کام کرو حضرت نبی صاحب نے سب اِس طرح کی باتین
کہین ہدایت فرمائی جس کسی کو سعادت مندی نصیب تھی خوش ہوا ایمان لایا مسلمان
ہوا راہ پائی اور لوگ بے نصیب ناخوش ہوئے ابو لہب حضرت نبی صاحب کا چچا تھا
مشرک تھا یے باتین سنکر بہت ناخوش ہوا اور کہا یا محمد تو نے ہمکو ایسی بات کے
واسطے بلایا تھا جمع کیا تھا تیرا کلہ ہلاکی ہووے اُسکو بے ادبی کی باتین کہہ کر اُٹھ گیا اور اور
لوگ بھی گئے یہہ سورت نازل ہوئی * بسم اللہ الرحمن الرحیم *
* تَبَّتْ یَدَا اَبِیْ لَھَبٍ * ہلاک ہووین ٹوٹین جاتے رہین دونو ہاتھ ابو لہب کے دنیا آخرت اُسکی
جاتی رہے ہلاک ہووے ابو لہب * وَتَبَّ * اور ٹوٹ گیا ہلاک ہوا ابو لہب دنیا آخرت کی

خو بی اُسکی جاتی رہی بے ادبی کرنیکے سبب رسول کی خدمت مین روایت ہی جب یہہ سورت
اللہ تعالی نے بھیجی ابو لہب کو خبر ہوئی غصے ہو کر ایک پتھر ہاتھہ لیکر حضرت کی طرف قصد کیا
حضرت نبی صلعم اۋر امیر المومنین ابو بکر کعبے مین بیٹھے تھے حضرت ابو بکر نے اُسکو اُس حال
مین دیکھہ کر عرض کی یارسول اللہ وہ ملعون غصے سے آتا ہی حضرت پیغمبر نے فرمایا پروا نہین وہ
مجھکو نہ دیکھہ سکیگا پھر وہ نزدیک آیا حضرت ابو بکر کو دیکھہ کر پوچھا تیرا یار کہان ہی مجھہ کو خبر
پہنچی ہی جو میری ہجو کرتا ہی برا کہتا ہی حضرت ابو بکر نے کہا حضرت رسول نے تیری ہجو
نہین کی خدا تعالی تیری برائی کی حقیقت بیان کی ہی اُنّے کہا جو مین پاتا تو منہہ مین پتھر مارتا
یہہ بات کہکر پھر گیا حضرت پیغمبر صاحب کو دیکھہ نہ سکا پھر ہمیشہ دشمنی کرتا رہا آخر کو ہلاک ہوا
دوزخ مین پڑا اۋر اُسکے بیٹے کا نام عتبہ تھا حضرت پیغمبر صاحب کا داماد تھا بی بی رقیہ حضرت
کی بیٹی اُس کی نکاح مین تھین جب تبت یدا نازل ہوئی ابولہب نے بہت دشمنی سے اپنے
بیٹے سے کہا میری خوشی چاہتا ہی تو رقیہ کو طلاق دے عتبہ نے طلاق دیا اۋر اۋر بے ادبیان کین
حضرت نبی صاحب صلعم نے اُس بد بخت کو بہت آزردہ ہو کر بد دعا کی فرمایا الہی اُسکے اوپر
اپنے کتون سے ایک کتا موکل کر اُس بد دعا کے سبب ایک دن راہ مین مسافرت مین ایک
شیر نے اُسکو پکڑ کر مار ڈالا کھا گیا * مَا اَغْنیٰ عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا کَسَبَ * دور نہ کیا دفع نہ کیا اِس دنیا
آخرت کی خواری خرابی کو دوزخ کے عذاب کو اُس ابو لہب سے مال اُسکے نے اۋر اُس
چیزین جو کسب کیا اُس نے مال اۋلاد اُس کے کچھہ کام نہ آئے سوداگری مال اۋر اُسکے بیٹو نے
اُسکو کچھہ فایدہ نہ دیا کسی چیز نے اُسکو دوزخ کے عذاب سے نہ چھڑایا * سَیَصْلیٰ نَارًا ذَاتَ
لَهَبٍ * شتاب داخل ہوویگا دوزخ کی آگ مین شعلہ مارنے والی بھڑکنے والی جو ہمیشہ بھڑکتی
رہیگی کبھی بجھنے کی نہین * وَامْرَاَتُهٗ * اۋر داخل ہوویگی ابو لہب کے ساتھہ اُس جلتی دوزخ
کی آگ مین جورو اُسکی اُم جمیل * حَمَّالَةَ الْحَطَبِ * اُٹھانے والی لکڑیونکی * فِیْ جِیْدِهَا
حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ * گردن مین اُسکی رسی ہی خرما کے درخت کے پوست کی اِس آیت مین
کئی باتونکی طرف اِشارت ہی ایک یہہ بات جو اِس آیت مین ابو لہب کی اۋر اُسکی جورو
کی خست بخیلی کم ہمتی کم بختی کا بیان ہی مال دولت اُسکے پاس بہت تھے اُس فراغت کے

ساتھ بخیلی کے سبب اپنے گھر کی لکڑیان جلانے کی جنگل سے توڑ کر خرما کے درخت کے پوست
کی رسی سے پشتارا باندھ کر پیٹھ کے اوپر دھر کر لاتی تھی ابولہب کا مال کچھ کام نہ آیا دنیا مین
وہ اور اسکی جورو اس خواری مین رہی اور آخرت مین مال کے ساتھ دوزخ مین پڑیگی جس
کم بخت کے اوپر خدائے تعالی کا غضب پڑتا ہی اس کا یہہ حال ہوتا ہی اللہ تعالی مومنونکو
اپنے غضب سے پناہ مین رکھے اور دوسری یہہ بات ہی جو وہ ام جمیل حضرت رسول اللہ صلی
اللہ وسلم کے ہمسائے رہتی تھی اور حضرت کی خدمت مین اور حضرت کے یارون کے ساتھ
بہت بڑی دشمنی رکھتی تھی رسی گلے مین ڈال کر باہر جنگل مین جاتی اور وہان سے کانٹے ببول
کے توڑ کر بوجھا باندھ کر لاتی اور حضرت جو کعبے مین نماز کے واسطے جاتے تھے وے کانٹے راہ مین
ڈال دیتی تھی بہت اصحاب یار حضرت کے ننگے پاؤن رہتے تھے حضرت کے مبارک قدمون
مین اور یارون کے پاؤن مین وے کانٹے لگتے چبتے درد پہنچا اللہ تعالی نے اسکو برے حال
سے مارا ایک دن بوجھا باندھ کر لاتی تھی راہ مین ایک بڑا پتھر تھا اس بوجھے کو پتھر کے
اوپر رکھا آپ اس پتھر کے اوپر آرام کرنیکے واسطے لیٹی وہ بوجھا سر کی طرف سرکا دی گلے مین
رسی پڑی رہی سو گئی وہ بوجھا حکم سے خدا کے نیچے زمین کے گر گیا وہ رسی اسکے گلے مین بند ہو گئی
گلا گھونٹ کر تڑپ تڑپ مر گئی اس طرح دوزخ مین چلی گئی اور تیسری بات یہہ ہی اس
بدبخت عورت کا یہہ برا کام تھا سخن چینی کرتی تھی ایک جاگہ کی بات دوسری جاگہ مین
لے جاتی تھی ادھر کی ادھر لگاتی لوگون کے درمیان دشمنی ڈال دیتی لڑائی کرواتی
مسلمانونکی باتین لیتی پھرتی یہہ بہت بڑی خصلت ہی جس مین یہہ خصلت ہی وہ ایسا
ہی جیسے کوئی آگ جلانے کے واسطے لکڑیان ڈھونڈھ لا کر آگ مین ڈالتا جاوے آگ بھڑکاتا
جاوے اسی طرح سے مرد و سخن چین عورتین ہوتیان باتین ادھر ادھر کی لیجا کر دشمنی
کی آگ آپس مین جلاتی ہین اس سبب اپنے گور مین آگ لگاتی ہین اس واسطے یہہ اس
بدبخت عورت کو * حمالة الحطب لکڑیان ڈھونے والی ایسی باتین کین فرمایا اور چوتھی
یہہ بات ہی اس بدبخت کو ان کامون کے سبب ان باتون کے عذاب مین دوزخ کے درمیان
آگ کی لکڑیان پہاڑ برابر بوجھا باندھ کر عذاب کے فرشتے اسکی گردن پر پیٹھ پر رکھینگے

دوزخ کی آگ مین اُسّے ڈھلا دینگے اور دوزخ کی بڑی بڑی لوہے کی زنجیرون میں ستّر ستر
گز کی اُس کے حلق میں ڈال کر نیچے کی راہ سے نکال کر اُس کے گلے مین پھانس کر دوزخ مین
گھسیٹ کے کھینچینگے اسی طرح سے ہمیشہ ہمیشہ عذاب کرتے رہینگے اور اُسکا گلا رسّی
سے گھونٹ گھونٹ کر عذاب کرینگے مومنون مسلمانون کو چاہیئے جو ایسی بری خصلتون سے
جو کسی مین ہو وین یہ خصلتین توبہ کرین کسی مسلمان کو آزار نہ دیوین غیبت سخن چینی چغلی
خوری جھوٹ تہمت اور جو بری خوئین بد خصلتین ہین چھوڑ دیوین مسلمانی کے اچھے کام اچھی
باتین اچھی نیک راہ اختیار کرین عذاب مین دوزخ کے گرفتار نہووین بہشت مین پہنچین
خوبیان پاوین آرام پاوین آمین آمین آمین * سورہ قل ہو اللہ مکی ہی
چار آیتین پندرہ کلمے سنتالیس حرف ہین تفسیرون مین لکھا ہی بعضے آدمی حضرت موسی کی
اُمت یہود حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین آئے سوال کئے پوچھے
ای ابو القاسم تو ہمارے آگے اپنے خدا کی صفت کر تعریف کر ہم بوجھین سمجھین تیرے
خدا کے اوپر ایمان لاوین ہم توریت مین خدا کی صفت دیکھی ہی ہم جانتے ہین تم کہو خدا کیا چیز
کھاتا ہی کیا پیتا ہی کا ہیکا ہی کس چیز کا بنا ہی سونے کا ہی یا روپے کا ہی اُسنے کس کی
میراث پائی اُسّے کسکو میراث پہنچیگی اُس بات کے جواب مین یہہ سورت نازل ہوئی *
* بسم اللہ الرحمن الرحیم * قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ * کہو یا محمد اُن
لوگونکے جواب مین جو خدا ے تعالی کی صفت پوچھتے ہین وہ خدا ایک ہی اپنی ذات مین
صفات مین اور کوئی دوسرے خدا تعالی سا نہین کوئی اُسکا شریک نہین نہ ذات کسی کی
خدا کی سی ذات ہی نہ صفت کسی کی خدا کی سی صفت ہی * اَللهُ الصَّمَدُ * اللہ تعالی صمد ہی
بے نیاز ہی کسی بندے کا کسی چیز کا محتاج نہین کھانے کی پینے کی اُسکو حاجت نہیں سب کوئی اور
سب کچھ اُسکے محتاج ہین وہم اور فہم اُسکی معرفت مین اُسکی پہچاننے مین عاجز ہین عقل اُسکی
ذات اور صفات کے کمالونکو خوبیون کو تمام پا نہین سکتی بے حد خوبیان ہین اُس کی
ذات میں بے نہایت کمال ہین اُسکی صفتون مین جتنا اُسنے آپ کو بتایا ہی اُتنا ہی عقلون نے
پایا ہی * لَمْ یَلِدْ * نہین جنا اُسنے کسی کو کوئی اُسکا بیٹا نہین نہ عزیز علیہ السلام جیسے یہود

نادانی سے کہتے ہین نہ عیسی علیہ السلام جیسے نصارے بھی کہتے ہین * وَلَمْ یُوْلَدْ * اور نہین جنا گیا کسی کا وہ پاک پرور دگار بیٹا نہین کسی نے اُسکو جنا نہین وہ ہمیشہ آپ سے آپ ہی نہ اُسکا کوئی ماباپ ہی نہ کوئی اُسکا بیٹا ہی نہ جورو ہی نہ فرزند ہی سب کوئی اُسکے پیدا کئے ہوئے ہین بنائے ہوئے بندے ہین اور جو کوئی ماباپ جورو اور فرزند رکھتا ہی وہ خدا نہین خدائی کے لایق نہیں خدا تعالی سب طرح کے عیبون سے نقصانون سے پاک ہی * وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ * اور نہین ہی خدا کا کفو برابر کوئی وہ ہمتا ہی بے مانند ہی ایسا ہی یا ویسا ہی یہان ہی وہان نہین ایسی بات کو اُسکی ذات اور صفات مین راہ نہین جوڑے سے جورو سے جفت سے پاک ہی اُس پاک خاوند کی برابری کسی طرح کسی چیز کو سزاوار نہین اِس سورت مین تمام حقیقت توحید کی اور معرفت کی ہی اور سب طرح کی صفتونکا بیان ہی پروردگار کی ایک صمد کے نام مین سب طرح کا بیان ہی بے نیاز ہی وہ پروردگار ہر طرح سے جو بے نیاز ہی تو ہر طرحکے کمال اُس مین چاہین علم حیات قدرت سمع بصر کلام رحم کرم اور سب صفت مین اور سب خوبیان بے نیاز کو لازم یہی ہی اور جو ایک صفت کمال کی نہووے تو محتاج ہووے بے نیاز نہ کہا چاہئے اور سب طرح کے عیبون سے پاک چاہئے جو ایک بھی عیب ہووے تو کسی طرح کا بے نیاز نہ کہا جاوے صمد کا نام فرمایا جس مین سب طرح کی بات ہی اور اس سورت مین بہت بیان درکار ہی بہت کچھ باتین بھید کی بھری ہوئی ہین حدیث مین فرمایا ہی سورۂ اخلاص کے پڑھنے کا تہائی قرآن تیسرے حصے قرآن کے پڑھنے کا ثواب ہی تین بار پڑھنے مین تمام قرآن کا ثواب حاصل ہوتا ہی اور اُس بات کا ایک بھید یہہ ہی بڑے بزرگ لوگون نے دین کے فرمایا ہی قرآن کے سب طرح کے بھید ہزارون بھید ہین وے کل بھید تین قسم ہین ایک قسم بیان ہی اللہ تعالی کی معرفت کا توحید کا ثنا صفت کا ہی دوسری قسم شریعت کا حکم احکام کا بیان ہی قصے مثالین سب اُس قسم مین داخل ہین اور تیسری قسم بیان ہی آخرت کا وعدہ وعید بہشت دوزخ اور جو کچھ اُس جہان کی بات ہی اُن تین قسمون مین ایک قسم کی بات ثنا و صفت توحید تنزیہ معرفت پروردگار کی اِس سورت مین تمام ہی اِس واسطے تیسرے حصے کے برابر ہی

قرآن مجید کے اُسکے پڑھنے کی بڑی بڑی اور بہت فضیلت ہی حدیث مین بہت فضیلتین اِس سورت کی فرمائین ہین فرمایا ہی جو کوئی قل ھو اللہ احد ہرنماز کے پیچھے دس بار پڑھے ایک دس بار کے پڑھنے مین ایک محل بہشت مین پڑھنے والے کے واسطے تیار ہوتا ہی اللہ تعالی اِس سورت کی برکتین مومنو نکی نصیب کرے آمین آمین آمین *

سورۂ فلق اور سورۂ ناس مدنی ہین سورۂ فلق پانچ آیتین تیس کلمے تہتر حرف ہین تفسیرون مین بیان ہی ایک یہودی تھا لبید اعصم کا بیٹا اُس لبید کی دو بیٹیان تھین بڑی ساحرہ تھین جادوگریان تھین اُن بدبختون نے حضرت رسول علیہ السلام کے اُوپر جادو کیا وہ ایسا جادو تھا جو اور کسی کے اُوپر ہوتا تو ہرگز تاب مرجانا حضرت نبی صاحب کی طبیعت کے اُوپر بیماری کا اثر ہوا بی بی عایشہ رضی اللہ عنہا کہتے ہین چھ مہینے پیغمبر صاحب اپنے عیال کے ساتھ صحبت نہ کرسکے اور جانے میں اِس طرح ہوتے تھے جیسے کسی نے پاؤن کو بند کیا ہی پھر ایک دن اِس طرح ہوئے جو اکثر لیٹے رہتے اُٹھنے کی طاقت کم ہوگئی پھر ایک دن حضرت فرماتے ہین مین کچھ سوتا تھا کچھ جاگتا تھا جبرئیل علیہ السلام اور ایک فرشتہ جو اُس فرشتے کو مین نے کبھی دیکھا نہین تھا آکر جبرئیل میرے سرانے کی طرف بیٹھے اور وہ فرشتہ پائین کو بیٹھا اُن فرشتے نے حضرت جبرئیل سے پوچھا کیا ہوا ہی کیا آزار ہی اُنکے تئین جبرئیل نے کہا جادو کیا ہی کسی نے پھر اُن فرشتے نے پوچھا کن نے جادو کیا ہی جبرئیل نے کہا لبید اعصم یہودی کی بیٹیون نے کیا ہی پھر اُن فرشتے نے پوچھا کیا کیا ہی کس طرح کیا ہی کس جاگہ رکھا ہی جبرئیل نے کہا حضرت کی کنگھی کرتے ہوئے دندان مین اُسکے بال لگا تھا اُس بال مین ایک صورت بنائی ہی کمان کے چلے مین اُس سب کو جمع کرکر گیارہ گرہین دی ہین پھر ایک خرما کی لکڑی مین رکھ کر فلانے کوئے مین ایک پتھر کے نیچے گاڑ دیا ہی پھر اُن فرشتون نے پوچھا کیا کیا چاہیے جو یہ اثر جاتا رہے جبرئیل علیہ السلام نے کہا کوئی آدمی وہان جاوے اُس کوئے سے وہ سب نکال لاوے وہ گرہین کھولین تب چنگے ہوودین یہہ بات کہہ کر دونون فرشتے غایب ہوگئے حضرت پیغمبر صاحب نے یے باتین تمام سنین حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کو بلایا فرمایا اُس جاگہ جاؤ کوئے سے وہ سب کچھ نکال لاؤ حضرت امیر المومنین حکم کے موافق جا کر وہ سب جنس نکال لائے حضرت جبرئیل علیہ

السلام نے کہا تھا اسی طرح پایا پھر وے گرہین کھولنے لگین لوگون نے بہت چاہا کہ کھلین جبرئیل علیہ السلام اُس وقت یہ دونو سورتین لائین اللہ تعالی نے اُس جادو کے دور ہونے کے واسطے یے دونو سورتین بھیجین دونو سورتونکے گیارہ آیتین ہین حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آیت آیت پڑھتے تھے ہر ایک آیت کے پڑھنے مین ہر ایک گرہ بغیر ہاتھ لگائے آپ سے کھل جاتی تھی گیارہ آیتونکے پڑھنے مین گیارہ گرہین کھل گئین اسی وقت حضرت پیغمبر صاحب کا تمام آزار جاتا رہا اس طرح معلوم ہوا جس طرح کوئی بندھین زنجیرون مین بندھا ہوا تھا چھوٹ گیا ان سورتون کی برکت سے سب بلائین بھاگ گئین *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم * * قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ * کہو یا محمد پناہ پکڑتا ہون مین فلق کے پروردگار کی جس نے رات اندھیارے سے صبح کا سفید نکالا اندھیارے سے اُجالا کر دیا اور ہر ایک بند کا کھولنے والا بندھی چیزون سے چیزین نکالتا ہی تخم سے دانے نکالتا ہی تخم مین دانے بند ہین پھر زمین مین پڑتے ہین بند ہوتے ہین درختونکو نکالتا ہی حکم سے ہر بند کا کھولنے والا ہی کھیتیان پیدا کرتا ہی ابر سے مینہہ برساتا ہی بند وبال سے باران کھولتا ہی حیوان کی خلقت آدمیون کی پیدایش اول کہین بند تھی کھول دی پھر ہر آدمی ایک وقت اپنے باپ کی پیٹھہ مین بند ہی وہان سے کھول کر اُسکی ماکے پیٹ مین پہنچاتا ہی پھر پیٹ مین بھی بند ہی ایک درجے سے اور درجے مین لاکر باہر دنیا مین نکالتا ہی اُس قید سے چھوٹتا ہی پھر لڑکاپن مین قید مین رہتا ہی کچھ کام نہین کرسکتا قوت بخشتا ہی زور بخشتا ہی جوانی کے درجے مین پہنچاتا ہی سب کام کے لایق کر دیتا ہی پھر اُس حال مین بھی بہت بہت قیدون مین بند ہوتا ہی دنیا کی حاجتون کی قید مین کھانے پینے کی ہر چیز کی حاجت مین بند پڑتا ہی پھر اُن بندون کو بھی وہ خاوند کھول دیتا ہی سب کا کام کر دیتا ہی روزی رزق کی راہ بتا دیتا ہی ہر ایک کو ہر ایک طریق سکھا دیتا ہی پھر یہہ قیدون مین بند ہی جہالت کے نادانی کے کوئے مین پڑا ہوا ہی اپنے پیدا کرنے والے کو روزی دینے والے کو نہین پہنچانتا ہی اُسکے اوپر ایمان نہین لاتا ہی اُس کی بندگی نہین کر سکتا اُس راہ کے بتانے والے جو پیغمبر ہین امام ہین پیغمبرون کے خلیفے ہین ہادی ہین پیر ہین مرشد ہین اُن کو نہین

پہچان سکتا اُنکے اُوپر ایمان نہین لا سکتا مرنے کے پیچھے کی بات سے غافل ہی آخرت کی
کچھ خبر نہین اُس جہان کا کیا برا ہی کیا بھلا ہی کچھ نہین سمجھتا دنیا ہی کے برے بھلے کو سمجھتا ہی
دنیا کے بھلے کا جو اپنی طبیعت کے موافق ہووین نفس کی خوشی ہاتھ لگے وہی کام کرتا رہتا ہی
یہہ قید ایسی بری قید ہی جو اُس قید سے دنیا مین نہ نکلے تو ہمیشہ ہمیشہ خواری ہی مین بند پڑا رہے
ایسا گھر اُنکا ہی جو اب اُس زندگانی مین اُس کوئے سے باہر نہ آوے تو خوار ہووے ہمیشہ
وہان ہی چلا جاوے پھر وہ ایسا خاوند ہی جو اُس قید سے نکلنے کی کھلنے کی راہ بتادی پیغمبرونکو
بھیجا کتابین بھیجین قرآن بھیجا اُس طرح سے لاکھون کروڑون کی بندین کھول دین سب قیدون
سے چھڑا دیا ہمیشہ کے آرام کے گھر مین پہنچا دیا اور جو کوئی اُس بات کو نہ سمجھا نہ بوجھا اور
مسلمانی کے دین کی قدر نہ بوجھی مسلمانی کے کامون کو بہت برا کام نجانا کیا اُس بھاری قید مین
اُس بلا کے گہرے کوئے مین پڑا رہے گا خراب ہوتا چلا جاوے گا ایک یہی بھید ہی جو حضرت
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے تین فرمایا ہی فلق ایک کوئے کا نام ہی دوزخ مین جب اُس
کوئے کا منہہ کبھی کھلتا ہی اُس کے عذاب کی سختی سے سب دوزخی فریاد کرنے لگتے ہین
آگ کی گرمی بہت بڑھ جاتی ہی فرمایا اُس کوئے مین کئی قسم کے آدمیون کی جاگہہ ہی ایک
بادشاہ حاکم جو ظالم ہین ظلم کرتے ہین حق ناحق کو نہین پہچانتے اور دے لوگ جو یتیمون کے
مال لیکر اُس مین خیانت کرتے ہین اُنکو محروم کرتے ہین اور وے لوگ جو حاکمون سے
بادشاہون سے مسلمانون کے ضروری کامون کے واسطے مال لیتے ہین جیسے مسجد بنانا
پل کو اسرائے اور خیرات پھر اُن کامون مین نہ لگا کر آپ تغلب تصرف کرتے ہین
کھا جاتے ہین اور وہ لوگ جو حاکمون سے سردارون سے لوگون کی چغلیان کھاتے ہین بات
لگا دیتے ہین بندھواتے ہین لٹواتے ہین اُن لوگون کا نام عریق ہی فرمایا * العریق فی النار *
یعنی ایسے لوگ جو کسی کا حال حاکمون کو بتا دیتے ہین دوزخ مین جاوینگے اور وے لوگ جو
امرد لڑکون سے ساتھہ لواطت کرتے ہین برا کام کرتے ہین اور وے لوگ جو ایسا کام
کرواتے ہین اُن سب لوگون کی اُس عذاب کے کوئے مین جاگہہ ہووے گی عذاب کھینچتے
رہینگے ایسے ہی ایسی طرح کی قیدون اور بندون مین آدمی گرفتار ہوتے ہین بند پڑتے ہین ایسے

محکم قیدون سے ناوانی کی طبیعت کی عبادت کی (وہی) پروردگار نکال دینے والا ہی اُن
قیدون کا کھول دینے والا ہی ایسے قادر مہربان خاوند کی پناہ لیتا ہون * مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ *
بدی سے برائی سے اُس چیز کی جو پیدا کیا ہی پناہ مانگتا ہون اُن چیزون کی شرارت سے جو پیدا
کیا ہی دکھ دینے والے ضرر پہنچانے والے آدمی جن بھوت بلا شیطان باگھ بھیڑیہ سانپ
بچھو اوٗر سب بلائین * وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ * اوٗر بدی برائی اندھیاری رات کی سے
جس وقت در آتے ہین عالم مین داخل ہوتے ہین اندھیارا اُسکا سب چیز کو گھیر لیتا ہی
سب بلائین اُسی وقت نکلتے ہین جو جن بھوت باگھ بھیڑیہ سانپ بچھو بے سب چیزین
اندھیارے مین رات کے ظاہر ہوتی ہین اپنا کام کرتے ہین اسی طرح جہان کہین جس دل مین
علم کا نور ایمان کا نور نہین اوٗر نور جس نور دن سے سوجھ پڑتی ہی نہین جہل کا ناوانی کا بے ایمانی کا
اندھیارا اُس دل مین چھا رہا ہی ایسے ہی دلون مین ایمان اوٗر مسلمانی کی دشمنی بری خوئین
بدخصلتین شیطان چورونکی طرح آن کر جو کچھ تھوڑا بہت ایمان اوٗر مسلمانی کا خزانہ ہی چراتا ہی
ہزار ہزار مکر فریب پیچ دے کر لوٹتا ہی لیجاتا ہی ایسے اندھیارے مین برے خطراون کے
سانپ برے خیالون کے بچھو نکل نکل کر آدمی کی حقیقت کو کاٹتے ہین اب دنیا مین لاکھون
کروڑون آدمیونکو کچھ خبر نہین ہی آخرت مین سب درد دکھ خرابی اوپر آدیگی ظاہر ہو جاویگی
ایسی بلاؤن سے اُن اندھیارون کی پناہ مانگتا ہون * وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ * اوٗر پناہ
مانگتا ہون اُس خاوند کی جو کھولنے والا ہی بدی برائی ضرر اُن عورتون سے جو سحر کرتی ہین
جادو کرتی ہین منتر پڑھ کر پھونکتی ہین ڈورونکی گرھون مین * وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ *
اوٗر پناہ مانگتا ہون پروردگار کی بدی برائی ضرر حسد کرنے والے جادو کرنے والے سے
جس وقت وہ اپنے حسد کو دشمنی کو ظاہر کرے بدی پہنچانا چاہے اس سورت مین اول ہر
چیز کے شر کو عام فرمایا پھر تین شرون کو بدیون کو خاص کیا ایک اندھیاری رات کی بدی
بہت بری ہی شر ہی اندھیاری کا اُسکی کچھ حقیقت معلوم ہوئی بیان مین آئی کسی طرح کا
اندھیارا ہووے ہر طرح برا ہی شر ہی دوسری شرارت جادوگری کی یہہ شرارت بھی بہت
بری ہی ایمان اوٗر جادوگری آپس مین جمع نہین ہوتے بغیر بے ایمان کے جادو نہین ہو سکتا

جس بات سے ایمان جاوے اُس بات بچھے اُوپر لاتھ مارے خاک ڈالے اوٗر تیسری بدی حسد ہی یہہ بہت بری بلا ہی آدمی کے درمیان مین یہہ بلا سب سے بہت بری خرابیان پیدا ہوتین ہین حدیث مین فرمایا ہی * الحسد یاکل الحسنات کما تاکل النار الحطب * یعنے حسد کرنا جس کسی مین ہوتا ہی اُسکو خوار کرتا ہی جو کسی مومن مسلمانون مین ہووے تو اُسکے نیک عملونکو اچھے کامونکو اِس طرح سے کھاجاتا ہی دور کرتا ہی یہہ حسد جس طرح آگ لکڑیانکو کھالیتی ہی نیست نابود کر دیتی ہی جس کسی مین حسد ہی اُسکے نیک عمل ہین جاتے رہتے ہین حسد نشانی ہی قیامت مین خالی ہاتھ جانے کی حسرت مین پشیمانی مین افسوس مین پڑنیکی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہین حسد کفر کی بیخ ہی کافر کی جڑ ہی اول سب گناہون مین تکبر تھا اوٗر حسد تھا شیطان نے حضرت آدم علیہ السلام کے اُوپر تکبری کی حسد بھی کیا کافر ہوگیا کئی لاکھ برس کی بندگی اُسکی خاک مین مل گئی جاتی رہی مردود ہوگیا پھر دنیا میں آدمیون مین پہلا گناہ جو پیدا ہوا حسد تھا قابیل نے ہابیل کے اُوپر حسد کیا دو نو بھائی تھے حضرت آدم کے بیٹے قابیل نے حسد کر ہابیل کو مار ڈالا کافر ہوگیا اللہ تعالی نے اُسکا ایمان گناہ کے سبب دور کر دیا مردود کر دیا حسد بڑی سخت بلا ہی مومنونکو چاہیئے اُن سب شرون بدیون سے بلاؤن سے اللہ تعالی کی پناہ مانگتا رہے ایمان اوٗر مسلمانی کے قایم رہنے کی فکر کرتا رہے ظاہر باطن کے گناہون سے بھاگتا رہے تو امید ہی وہ پاک خاوند اپنی پناہ مین رکھے * سورہ قل اعوذ برب الناس مدنی ہی بعضے کہتے ہین کی ہی چھ آیتین ہین بیس کلمے اسی حرف ہین *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم * قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ * کہو یا محمد اوٗر جو کوئی حضرت محمد صلعم کی اُمت مین ہین سب کو خطاب ہی ہر ایک مومن مسلمان کو چاہیئے کہے پناہ لیتا ہون مَیں آدمیونکے پالنے والے کی * مَلِكِ النَّاسِ * آدمیون کے بادشاہ کی * اِلٰهِ النَّاسِ * آدمیونکے معبود کی جسکی بندگی سبکو لایق ہی معبود برحق ہی * مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ * بدی سے شرارت سے وسوسے خطرے وسواس سے شیطان کے چھپ جانے والا بھاگنے والا جب ذکر کیا جاوے * اَلَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ * وہ کوئی جو خطرہ دیتا ہی وسوسہ ڈالتا ہی آدمیونکے سینون مین دلون میں * مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ * جنون مین سے اوٗر آدمیون مین سے

جو کوئی اُن دونو گروہ مین شیطان ہین خطرے مین ڈالتے ہین راہ سے بے راہ کرتے ہین مومنون
مسلمانونکو بہکاتے ہین بری باتون مین برے خیالون مین ڈال کر خدا کی یاد سے بندگی سے غافل
کر دیتے ہین دنیا کی باتون مین لگا کر آخرت کے کامونکو بھلائے دیتے ہین اُن سب سے
اُس پاک پروردگار کی جو سب کا بادشاہ ہی معبود برحق ہی پناہ مانگتا ہون وہی پروردگار سے
اُن شیطانونکی بدی برائی سے شرارت سے بچا دینے والا ہی برے خطرونسے چھڑا دینے والا
ہی حدیث مین فرمایا ہی شیطان آدمی کے درمیان مین رگ رگ مین اِس طرح پھرتا ہی جسطرح
لہو رگ رگ مین پھرتا ہی اور فرمایا ہی خناس شیطان آدمی کے دل کے اوپر جگہہ پکڑتا ہی
بیٹھتا ہی اپنے منہہ کو آدمی کے دل کے اوپر رکھے ہوئے رہتا ہی برے برے خطرے دل مین
ڈالا کرتا ہی بری باتین برے خیال پہنچایا کرتا ہی اُس سبب آدمی کے دل مین آتا ہی زنا کرے
حرام کرے شراب پیوے کسی کو مار ڈالے جوا کھیلے اچھی راہ نہ جاوے علم حاصل نہ کرے
اچھی بات نہ سنے ایسی صحبت مین جہان حرام زادونکی باتونکا چرچا ہووے وہین لے جاوے
بیٹھاوے ایسی باتین سناوے خوار کرواوے دین دنیا کی خوبی کو بھلاوے پھر جو کسی مومنون
مسلمانونکو خداے تعالی کے ذکر کی یاد کی دولت نعمت ملی ہی اور دل مین اخلاص سے وہ مومن
یاد کرنے لگا ہی اُسی وقت وہ بھاگ جاتا ہی شیطان دور ہو جاتا ہی خداے تعالی کے سچے
اخلاص یاد کے آگے شیطان کو طاقت نہین جو کھڑا ہو سکے اُس پاک نام کے ساتھہ اُس خبیث خناس
ناپاک کو مجال نہین ٹھہرنے کی جب تک مومن اخلاص سے یاد مین رہتا ہی شیطان دور رہتا
ہی اور جب یاد سے غافل ہوتا ہی اُسی وقت شیطان آ پہنچتا ہی اُسکے دلکو نکالتا ہی
پھر وسوسے خیال دل مین ڈالنے لگتا ہی جاہل کافر بے ایمان کا دل ہمیشہ غافل رہتا
ہی بے خبر رہتا ہی ایسا دل شیطان کا ملک ہی شیطان کا شہر ہی شیطان کا گھر ہی
جس طرح شیطان چاہتا ہی اپنا کام کرتا ہی اپنا گھر اندھیارا پاکر وہان ہگتا ہی موتتا ہی
ایسے دلون کو خراب کرتا ہی نجس کرتا ہی ناپاک کرتا ہی جس دل مین ایمان ہی اور خداے
تعالی کی یاد نے اخلاص کے ساتھہ جگہہ پکڑی ہی ایسے دل مین شیطان کا گذر نہین وہ دل
روشن ہی اُجالا ہی پھر وہ دشمن دور سے نظر کرتا رہتا ہی دیکھتا رہتا ہی انتظار مین ہی کب

غافل ہو جاوے یا وسے کچھ نقصانی خطرہ اریا کا خطرہ آجاوے تو ویسے اُس دل مین جا بیٹھون شتاب وہان
جا بیٹھون اور اُس دلکو اپنا خاص کر کر لیلون اور اُس دلکو اندھیارا کر دون خرابی مین لیکر ڈالدون
شیطان مردود اسی کام مین دشمنی مین لگا رہتا ہی پھر اسی طرح آدمیون کی بری صحبت کی
حقیقت ہی جب کوئی مسلمان مومن ایسی صحبت مین جاتا ہی جہان اللہ تعالی کا کچھ مذکور نہین
ذکر نہین اور کچھ آخرت کے بھلے کی باتین نہیں حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث اور
اور دین کی باتین خیر کی باتین اور دنیا کی وے باتین جو دین کے کام آوین آخر کے کام کی باتین
ہووین نہاین بے فایدے باتین ہوتین ہاین گپ شپ ہنسی ٹھٹھا غیبت بدگوئی فحش
لایعنی جھوٹھ مکر فریب ادھر اُدھر کے نالایق قصے ہوا کرتے ہاین ایسی صحبتین بھی بہت
بری صحبتین ہاین ایسی صحبتون مین جانے سے شیطان بہت خوش ہوتا ہی آپ خاطر جمع کر کر
بیٹھتا ہی جو کام اُسکو کرنا چاہیئے سو یہ لوگ اس طرح کے آدمی آپس مین وے کام کر لیتے
ہاین غفلت کے دروازے کھل جاتے ہاین دلون کے اوپر بے ایمان اور مسلمانی کے نور
چھپ جاتے ہاین جہالت کا نادانی کا اندھیارا پڑ جاتا ہی اعتقاد مسلمانی کے بگڑ جاتے ہاین
اچھی خصلتین دور ہو جاتی ہاین بری خصلتین دل مین بیٹھ جاتی ہاین دل مر جاتا ہی اندھا
ہو جاتا ہی خیر کی راہ گم ہوتی ہی گمراہی ہوتی جاتی ہی جو بیٹھنے والے ایسی صحبتون کے
اسی طرح کی صحبتون سے توبہ اور استغفار کر کر اُٹھین تو کچھ شک نہین خداے تعالی کے
فضل کرم سے اپنی نیت کی برکت سے جو گمراہی سے بچ رہے نہین تو بڑی مشکل ہی ایسے
لوگون کی صحبت سے ایسے لوگون کے ملنے سے اُنکی آشنائی سے خداے تعالی اپنی پناہ مین
رکھے ایسے آدمیون سے اور اون کی صحبت سے اُنکی آشنائی سے اُن کے ملنے سے اُنکی باتین
سننے سے خداے تعالی نے پناہ مانگنی فرمایا ہی اور اسی واسطے جو بری صحبت مین بہت
بری شرارت بھری ہوئی ہی ایسی صحبتون مین بیٹھنے سے منع فرمایا ہی اُن صحبتون سے
پناہ مانگنے کو حکم کیا ہی جب کوئی بری صحبت مین بیٹھتا ہی آپس میں ادھر اُدھر کی
بے فایدے باتین کہہ کر ہر ایک دوسرے کے دل مین وسواس ڈالتا ہی اکثر غافلون کی صحبتین بھی
ایسی ہی ہوتی ہاین اس واسطے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی *قرآن

الناس فرارك من الاسد * یعنی آدمیون سے ایسا بھاگ دور ہوجا جیسے تو باگھ سے بھاگتا ہی دور ہو جاتا ہی باگھ جان کا ن کا دشمن ہی یے لوگ غافل بھی ایمان کے دشمن ہین ہمیشے کو مارے جاتے ہین اس واسطے اُن صحبتون مین بیٹھنا منع کیا ہی اور اچھی صحبتون مین بیٹھنا حکم کیا ہی حضرت نبی صاحب کی حدیث مین آیا ہی * قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقالت الحواریون عیسی روح اللہ من نجالس قال من یذکرکم اللہ رویته ویزید فی علمکم منطقه ویرغبکم فی الاخرة عمله * یعنی رسول علیہ السلام نے فرمایا ہی جو حواریون نے حضرت عیسی علیہ السلام کے یارون اصحابون نے حضرت عیسی علیہ السلام کو پوچھا ہم کن لوگون کی کیسے لوگون کی صحبت مین بیٹھین اُنھون نے کہا ایسے کی صحبت مین بیٹھو ایسے نیک آدمی کی صحبت اختیار کرو جس کی صورت دیکھنے سے اللہ تعالی کی یاد تمھارے دل مین آجاوے اور اُس کے کلام سے اور اُس کی زبان کی باتین سننے سے دین کا علم تمھارا زیادہ ہو جاوے اور اُس کا عمل طور طریق دیکھنے سے دنیا کی رغبت کم ہو جاوے اور آخرت کی رغبت تم کو زیادہ ہو جاوے یے علامتین ہین اچھے لوگون کی ایسے ہی لوگون کے پاس بیٹھو ایسون ہی سے صحبت رکھو اور اللہ تعالی نے فرمایا ہی * وکونوا مع الصادقین * یعنی سچون کے ساتھ رہو سچے لوگون کی صحبتون مین بیٹھو جہان ایمان زیادہ ہووے اچھی راہ کی سوجھ ہوتے اللہ تعالی کی معرفت حاصل ہووے خدا ے تعالی کی بندگی پیاری لگے اُس پروردگار کی یاد محبت اخلاص دل مین بیٹھ جاوے رسول اللہ علیہ السلام کی متابعت کی قدر بڑھ جاوے دین کے علم کی راہ کھل جاوے اچھے عمل کرنے آسان ہو جاوین برے کام کرنے برے لگین جس مومن مسلمان کو ایسی اچھی صحبت نصیب ہووے چاہیے قدر بوجھے شکر احسان پروردگار کا بجا لاوے جو ایسی نعمت کی توفیق بخشی جو یہ بات حاصل ہووے یہی علامت نشانی ہی اللہ تعالی کے پناہ دینے کی چاہیے اپنے دل مین معلوم کرے اس طرح اُس پاک پروردگار نے اپنی پناہ مین لے لیا سب برائیون سے چھڑا دیا ہدایت کی نجات بخشی آرام کے گھر مین پہنچا دیا اللہ تعالی نے اس عاجز بندے گنہگار کو اور اُس کے یارون کو دوستون کو اور سب مومن مسلمانون کو اچھی توفیق بخشے دین و دنیا کی بدی برائی سے

جنوں شیطانوں برے آدمیوں کی شرارت سے بڑی راہ برے کام سے اپنی پناہ مین رکھے اچھی راہ مین چلاوے اچھے کام کرواوے اپنی بندگی مین یاد مین محبت مین اخلاص مین اپنے رسول کی محبوب کی پیروی مین قایم رکھے اپنے محبوب کے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ السلام کے طفیل سے دنیا آخرت کی بلاؤن سے بچا کر دوزخ سے نجات دیکر بہشت مین داخل کرے اپنی رضامندی کی نعمت بخش کر خاص بندونکے ساتھہ اپنے دیدار کی دولت نصیب کرے ہمیشہ ہمیشہ اُس دولت مین اُس نعمت مین قایم دایم رکھے آمین آمین آمین *

* خاتمة الکتاب *

حمد اور شکر کا سجدہ لایق ہی سزاوار ہی پاک پروردگار کے تئین جس خاوند نے اپنے فضل اور کرم سے اور حضرت نبی صلعم کے طفیل سے عم سیپارہ کی تفسیر ہندی زبان مین تمام کروا دیا اور اس عاصی گنہگار مراد اللہ انصاری سنبہلی قادری نقشبندی حنفی کو یہہ خدمت فرما کر توفیق بخش کر اُسکے دل مین اپنے پاک کلام کا بیان بخشا زبان کو ہاتھہ کو قوت بخشی قلم کو کاغذ کے اُوپر جاری کروا دیا یہہ خیر کا کام پورا کر دیا پھر اِس تفسیر کا نام * خدا کی نعمت * مقرر کروایا یہہ تفسیر چوبیسوین تاریخ محرم کے مہینے کے جمعہ کے دن تمام ہو چکی حضرت پیغمبر صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کے گیارہ سو برس کے اُوپر چوراسی برس گذر چکے تھے پچاسی شروع ہوا تھا اللہ تعالی کے فضل سے حضرت محمد رسول صلعم کے طفیل سے یہہ بندہ عاجز گنہگار اُمیدوار ہی جو اِس تفسیر کے لکھنے مین اور پڑھنے مین اور پڑھانے مین یہہ بندہ اور جو کوئی ہووے پڑھے پڑھاوے ہمیشہ ہمیشہ دنیا مین قبر میں آخرت مین اِسکی برکتوں سے محروم نہووے لکھنے کا پڑھنے کا پڑھانے کا سمجہانے کا سیکھنے کا سکھانے کا عمل کرنیکا اور کو عمل بتانے کا ثواب باتار ہے نعمتین خوبیان لیتا رہے پھر رحمت خدا کی اور عنایت اور فضل خدا کا حضرت محمد صلعم کو ہمیشہ ہمیشہ پہنچتا رہے الحمد للہ تعالی اولا وآخرا *

* خاتمة الطبع *

حمد بے پایان اُس آفریدگار زمین و آسمان کو لایق ہی کہ اپنے گنہگار بندونکے ہدایت کی واسطے کلام پاک اپنا نبیونکے وسیلے سے بھیجا اور جسے چاہا اُسے خاص کرکے رسول اپنا کرلیا اور تحفہ درود اُس شمع سفارت پر کہ جسنے چراغ ہدایت سے راہ بھٹکے ہوئے میدان ضلالت کو شاہ راہ مین مقصد کے پہنچا دیا

اور ہم سب بندۂ عاصی پر معاصی کے واسطے جناب کبریا سے اون شفاعت لیا اور اولاد وعظام اور اصحاب کرام پر اسکے اب خیرخواہ خلق اللہ بالا شاہ محمد فیض اللہ خدمت مین ارباب حذاقت واصحاب بلاغت کے عرض کرتا ہی کہ آگے اسکے دو مرتبہ تفسیر سیپارہ عم جسکا نام خدا کی نعمت اور مشہور بمرادیہ اور تصنیف کی ہوئی مولانا شاہ مراد اللہ صاحب مرحوم و مغفور کی ہی چھپی تھی بالفعل سبب کمیابی کے اکثر مومنان دیندار و مسلمانان شریعت شعار فواید سے اس نعمت کے محروم ہین اسواسطے عاجز نے ہزارون کوشش سے بعضے مقامات کو جو سہو بشری سے چھاپنے والے کے ربط و ضبط رکھتے تھے زبدۂ سالکان مسالک یقین و خلاصہ عارفان مناہج دین متین معدن فضل و کرم و مخزن جود و ہمم مولانا شاہ ملیح العالم صاحب سے تحقیق کرکے شراکت مین مولوی عبدالقادر صاحب و منشی امین الدین احمد صاحب و منشی محمد نقی صاحب و منشی مطیع اللہ صاحب و شیخ گھاسی صاحب کے مطبع محمدی مین سنہ ۱۲۵۸ ہجری میں چھپوایا اگر بشریت کے سبب سے باوجود دو چراغ کھانے کے کسی جگہ مین سہو و خطا واقع ہوئی ہو معاف فرماوین *

* غلط نامہ تفسیر مرادیہ کی *

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴	۷	اُناو	اُنکو	۲۳	۷	کہا	کہین
۱۳	۷	هباً	هبآ	۲۶	۲۳	گھرا	کھرا
۱۴	۱۳	فرمائ	فرمائین	۲۷	۵	الیومَ	الیومُ
ایضا	۱۷	کہ	کہے	۲۸	۱	گہیگا	کہیگا
۱۵	۳	مین	ہین	۲۹	۲۱	نشطاً	نشطًا
ایضا	۱۹	ینفخ فی الصور	ینفخ فی الصور	۲۴	۲	جینگے	جائینگے
ایضا	ایضا	گا	کا دن	۳۰	۲۰	اتك	اتلك
۱۶	۱۷	کرہو	ہو کر	۳۷	۱۹	دوندھنے	ڈھونڈھنے
۱۷	۹	دگھا	دکھا	۳۸	۳	لی	کی
۲۰	۲۰	پرپر	پڑپر	۳۹	۲۳	لگری	لکڑی
۲۲	۲۲	ای	ہی	۴۰	۲	پنا	اپنا
				ایضا	۱۴	کو	

۴۱	۱۷	لی	کی	۸۸	۱۴	بزر	بزرگ
۴۲	۱۸	حضر	حضرت	۸۹	۸	ارسرا	اسرار
۴۳	۳	مار	مارا	ایضاً	۱۳	کار	گار
۴۶	۲۰	دھوث	دھوپ	۹۱	۱۶	ارجیم	رجیم
۵۱	۱۵	سال	مال	۹۰	۳	چاہو	نچاہو
ایضاً	۲۰	براتے	برآتے	۹۹	۲۳	دتیا	دنیا
۵۲	۱۰	لو	کو	۱۰۳	۳	ترھی	ترھی
۵۶	۱۴	پروروردگار	پروردگار	۱۰۶	۱۶	پریشامان	پریشانیان
۵۸	۲۳	حضرات	حضرت	۱۰۷	۲۱	دوسر	دوسرے
۵۹	۳	کے		۱۱۸	۱۷	لرکر	کرکر
ایضاً	۱۲	تم	تم اسکو	۱۲۱	۸	ہمن	ہمین
۶۲	۸	چھوتون	چھوتون	۱۲۲	۴	لو	کو
ایضاً	۱۳	لوئی	کوئی	ایضاً	۷	کر	کر
ایضاً	۱۹	مکرمة	مکرمة	۱۲۵	۱۰	لرنا	کرنا
۶۴	۱۲	پہا	پہلے	۱۲۶	۲	جتنا	جینا
۶۶	۱	بنانے	بتانے	ایضاً	۱۷	گھا	کھا
۶۷	۱۲	لی	کی	۱۲۸	۱۰	گھاتا	کھاتا
۷۲	۱۰	پانے	پانی	۱۲۹	۴	قہر	قبر کی
۷۷	۱۳	اوُرنکاوو	اوُرونکو	۱۳۲	۲۳	یانین	مانین
۷۹	۸	چھتاؤ	چھپاؤ	۱۳۳	۱	شاید	شاہد
ایضاً	۱۱	تمھار	تمھارا	ایضاً	۳	شاید	شاہد
۸۱	۳	لی	کی	ایضاً	۲۰	لی	[illegible]
۸۴	۸	جاونگا	جاوینگے	۱۳۴	۴	جب	جب وے

١٣٣	١٤	خدا جو	وہ خدا جو	١٨١	١٢	کہتے ہیں کہتے ہیں	کہتے ہیں
ایضا	ایضا	اُس حکم	اُسکا حکم	١٨٣	٣	تعالے	تعالی نے
١٤٠	٢	ئی کو گئی	گئی کوئی	١٨٧	١٤	صدیق	صدق
ایضا	٤	پڑی	بڑی	١٨٨	١٤	دوھر	دودھ
١٤٢	٦	جاہیے	جانتے	١٩٢	٢٢	ابو الاسد بن	ابو الاشد بن
ایضا	١٢	قرآس	قرآن کی	١٩٨	١٤	سمجھانے	بچھانے
ایضا	١٦	حفظ	کے حفظ	٢٠١	٢	تو	نو
١٤٥	٢٣	حک	حکم	٢٠٣	١٨	بخلفه	بخلقه
ایضا	٨	لردے	کردے	٢٠٥	٩	اُس	اُوپر اُس
١٥٢	١	وپر	اُوپر	ایضا	٢٣	سطاھر	سطاس
ایضا	٤	دنیاما	دنیا کی	٢٠٦	١٨	بالحسنی	یالحسنی
ایضا	٧	آت	آیت	٢٠٨	٨	اپنے ای	اپنے ہی
ایضا	١١	آن	قرآن	٢١١	١٢	بس	جس
ایضا	١٥	ہوقرا	ہوا	٢١٢	١	نہ ور آویگا	نہ ور آیگا
١٥٥	٧	لبھی	کبھی	ایضا	٣	لو	کو
١٥٨	٣	یر	پر	٢١٣	٢٣	جاوے	چاہیے
١٥٩	١٤	کھاس	گھاس	٢١٤	١١	والضحے	والضحی
١٦٣	١١	فرشتون	فرشتون	٢١٥	١٠	نماز	نماز
١٦٤	٢١	لیویگا	لیویگا	ایضا	٢٠	لی	کی
١٦٥	١٩	اُسی	اُسی طرح	٢١٧	١٦	تعا	تعالی
١٦٩	٧	اقضے	قضے	٢٢٢	١٣	معاو	معلوم
١٧٦	١	ہمیشہ	جو ہمیشہ	٢٢٦	٢٢	خوگئین آئین	خوبین آگئین
١٧٨	١٤	صاں	اصاں	٢٢٧	١	طرح	طرحکے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
٢٢٧	٢٣	صحیح	صحیح	٢٨٨	٢٢	گیا	کیا
٢٢٨	۴	کہین	کہی	٢٩٠	١٠	جانور نکو	جانورونکو
٢٣١	٦	بعص	بعض	ایضا	١٩	تور	تور
٢٣٥	٣	کام نا	کانام	٢٩١	٩	بہتر	بہتر
٢٣٦	٦	شعور	شور	٢٩٣	١٣	االذی	الذی
٢۴٠	٢١	بسنے	جسنے	ایضا	١٨	کھا	کھانا
٢۴٢	١٧	لی	کی	ایضا	٢١	دیکھانوبرے	دیکھانونے
ایضا	٢٣	تگرا	ٹکرا	ایضا	ایضا	اسنے بد	اس برے پر
٢۵٣	٩	فرض		٣٠٢	ایضا	استختار	استغفار
٢٦۵	٢	واب	ادب	٣٠٣	٢١	لوہ	کوہ
٢٦٩	١٥	یصدر	یصدر	٣٠۵	٣	ہاتھ	ہاتھ مین
٢٧۴	١٠	ملے	ملے	ایضا	١١	بےاو بیان	بےادبیان
٢٧٦	١٥	پہار	پہار	٣٠٦	١٧	برتی	بری
٢٧٨	٢٠	گئیے	گئیے	٣٠٨	٣	لوئی	کوئی
٢٧٩	٢٣	نگاتا	لگایا	ایضا	٦	بے	بے
٢٨١	١٢	تعا	تعالی	ایضا	١١	نےنیاز	بےنیاز
٢٨٣	٢	خسر	خسر	ایضا	٢٢	لی	کی
٢٨٦	١٥	باشاہ	بادشاہ	٣١٠	٢١	گرنے	کرنے
ایضا	ایضا	باوشاد	بادشاہ	٣١٢	١١	خصلتین	خصلتین

اصل کتاب مین کئی جاگہہ ابو الاشد بن تھا ابو الاشدین صحیح کیا گیا یعنے باپ تمام سخت تر اؤر زور آور لوگون کا اؤر اس مقام مین ابو الاسدین بھی ہوسکتاہی یعنی باپ شیرونکا زور مین

شہر کلکتہ